کلیاتِ اعظم

محمد اعظم چشتی

کلیاتِ اعظم

marfat.com

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ اقرأ سنٹر، اُردو بازار لاہور 7355743
مکتبۃ العلم ۱۷، اُردو بازار لاہور 7211788
اسلامی کتب خانہ فضل الٰہی مارکیٹ لاہور 7223506
مشتاق بک کارنر لاہور 7230350
علم و عرفان پبلی کیشنز لاہور 7232336
منیر برادرز، مین بازار جہلم، سعید بک بنک اسلام آباد
احمد بک کارپوریشن، اقبال روڈ، راولپنڈی
بنگش بک ڈپو، اُردو بازار، سیالکوٹ
چوہدری بک ڈپو، مین بازار، دینہ
ضیاء القرآن پبلشرز، گنج بخش روڈ، لاہور
کتاب گھر، علامہ اقبال روڈ، راولپنڈی
نیو الیاس کتب محل کچہری بازار، جڑانوالہ
ادریس کتاب محل، مین بازار، منڈی سمبڑیال
عمر بک سنٹر جی ٹی روڈ سرائے عالمگیر 653057
چغتائی بک ڈپو ڈیال آزاد کشمیر اتفاق بک ڈپو بھلوال
کوالٹی ڈیپارٹمنٹل سٹور کالج روڈ بوریوالا 3355889
شاہین بک ہاؤس منڈی بہاؤالدین
بختار سنز قصہ خوانی بازار، پشاور، بلال بک ڈپو، گجرات
الفضل کتاب گھر میر پور آزاد کشمیر
مسٹر بکس سپر مارکیٹ اسلام آباد 5-2278843
جہانگیر بک ڈپو لاہور 042-7220897
سعد پبلی کیشنز فسٹ فلور میاں مارکیٹ لاہور 7122943
مسلم بک لینڈ، بینک روڈ، مظفر آباد 058810-44021
یونائیٹڈ بک ہاؤس کچہری روڈ منڈی بہاؤالدین
نیو وہاڑی کتاب گھر جناح روڈ، وہاڑی 62310
الکریم نیوز ایجنسی گول چوک، اوکاڑہ
شائلہ بک ایجنسی، محلہ چوہدری پارک ٹوبہ ٹیک سنگھ
ڈار برادرز تحصیل بازار، جہلم فضلی سنز اُردو بازار کراچی
کھوکھر بک سٹال مسلم بازار، گجرات
مکتبہ رشیدیہ چکوال
مشتاق بک ڈپو گوجر خان
ہلال کاپی ہاؤس، لیاقت روڈ میاں چنوں 662650
میاں ندیم، مین بازار، جہلم 0544-621126
دارالادب تلمبہ روڈ میاں چنوں، الرحمت سٹیشنری اڈہ کہ

اشرف بک ایجنسی، کمیٹی چوک، راولپنڈی
شمع بک ایجنسی فیصل آباد رضا لائبریری شاہ کوٹ
ہاشمی برادرز کتب و رسائل گوردت سنگھ روڈ، کوئٹہ
الیاس بک ڈپو جلال پور جٹاں، کاروان بک سنٹر بہاولپور
الاخوان القادری، مسندی کارنر اندرون بوہڑ گیٹ ملتان
اسلامی کتب خانہ حافظ آباد، خان بک ڈپو حافظ آباد
نظامی کتب خانہ پاکپتن شریف، شکیل بک ڈپو سمندری
خالد کتاب محل اگوکی، سیالکوٹ روڈ
لاثانی لائبریری ربوہ، زمان لائبریری ربوہ
سلیمی بک ڈپو، احمد پور شرقیہ، جالندھر بک ڈپو ڈسکہ
بک ٹاؤن F-10 مرکز اسلام آباد 2299604
پاکستان بک ڈپو مین بازار جلال پور جٹاں
کارنر سٹیشنری مارٹ مین بازار کھاریاں 510274
کتاب نگر حسن آرکیڈ ملتان کینٹ 061-510444
صابر بک سٹال نسبت روڈ لاہور 7230780
کارواں بک سنٹر، ملتان کینٹ، مرزا بک ایجنسی شیخوپورہ
گل قریش پبلی کیشنز، لاہور 7320318
علمی بک ہاؤس لاہور، عثمان بک ڈپو لالہ موسیٰ
عزیز سٹیشنری مارٹ مین بازار کھاریاں
کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ اُردو بازار لاہور
سلطان بک پیلس گجرات پنجاب بک ڈپو سرکلر روڈ گجرات
حافظ بک ایجنسی اقبال روڈ سیالکوٹ، کوثر بک ڈپو لالہ موسیٰ
وارث سنز بک ڈپو صرافہ بازار پنڈ دادن خان
مکتبہ الحسن لالہ موسیٰ، مکتبہ دارالحسان لالہ موسیٰ
کارواں بک سنٹر بہاولپور
مکتبہ کشمیر لالہ موسیٰ
رائل بک سنٹر چوک نواب گجرات، سپر سٹیشنرز لالہ موسیٰ
علی سٹیشنرز بک سیلرز لالہ موسیٰ، جہانگیر بک ڈپو کراچی
الاشہاب بک سٹال مانانوالہ، الحمکہ جلال پور جٹاں
خالد بک سٹال گجرات
فرینڈز بک ڈپو گجرات
مادرا بک سنٹر مال روڈ
کشمیر بک ڈپو چکوال

شیر ربانی کتب خانہ وہاڑی
شاہین بک ڈپو وہاڑی

شانی برادرز جہلم
مہر بک سٹال گجرات
احسن لائبریری ژہرانوالہ
دعا پبلی کیشنز الحمد مارکیٹ

سیو تھسکائے الحمد مارکیٹ

marfat.com

کلیاتِ اعظم

محمد اعظم چشتی

خزینۂ علم و ادب
الکریم مارکیٹ اُردو بازار - لاہور ۷۳۱۴۱۶۹

marfat.com

حیدہ زیب اور
خلوبصورت کتب کا
واحد مرکز

تزئین و اہتمام

نذیر محمد طاہر نذیر

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: کلیات اعظم

اشاعت خاص: 2005

سرورق: عبیداللہ

اہتمام: محمد نذیر طاہر نذیر

کمپوزنگ: الاشراق کمپوزنگ سنٹر لاہور

مطبع: حافظ جمیل پرنٹنگ پریس لاہور

قیمت: 280 /روپے

marfat.com

انتساب

ان تمام بزرگوں

کے

نام

جنہوں نے "کلیاتِ اعظم"

جیسی کتاب تیار کرنے

میں مدد کی۔

marfat.com

ترتیب

۱۔ غذائے روح

۲۔ رنگ و بو

۳۔ نیرِ اعظم

۴۔ انیندرے

۵۔ معراج

marfat.com

پیارے

ملت چشتی

تے

اسرار چشتی

دے

ناں

محمد انعم چشتی

۱۰ صفر ۱۳۹۴ھ

marfat.com

﴿فہرست مضامین﴾

مضمون	صفحہ نمبر
حمد	33
منعم ادنیٰ ثنا خوانِ محمد	35
جس دل میں غمِ احمد	36
کس قدر سامان ہیں	38
اعلیٰ حضرت بریلویؒ	40
دی زبان حق نے	42
ہم آج آئے ہیں بارگہ	43
یہ آرزو نہیں ہے	44
ہم ہیں بے یار و مددگار	45
اللہ کرے نصیب	46
میرے آقا میرے مولا	47
اس خالق کونین	48
دیکھ اے دل	49
روشن ہے جس سے عالم	50
کیا عجب شان	51
یہی نہیں کہ فقط	52
ابنِ یعقوب کو اللہ	53
طیبہ سے منگائی جاتی ہے	54
غازی کا سلام	55
بحضور خیر الانام	56
حضرت علیؓ	57

marfat.com

منقبت	58
منقبت اہل بیت	59
منقبت	60
امام جعفر غوث الاعظمؒ	62
مدحت غریب نواز اجمیریؒ	63
نظام الدین اولیاءؒ	64
مدحت خواجہؒ	65
مدحت گولڑہ شریف	66
مدحت غوث گولڑہ	67
مدحت قبلہ چکوڑی	68
شام غم	69
نوح غم	70
غوثِ زمان	71
فرقت رمضان المبارک	22
الوادع	74
غزلیات	75
ابودہ فراق نو	76
کیا حسین رات ہے	77
یارب دل آوارہ کو	78
آج پھر درد کی شدت	79
الٰہی کیوں نہیں سنتے	80
دل چرا کر میرا اب آنکھ	81
نگاہ سے مجھے پلا کچھ	82
کیوں ہم سے کنارا کر	83

marfat.com

شکوہ کسی سے کیا کریں	84
بُلا کے پاس کسی	85
ہزار ضبط پہ بھی راز	86
کس طرح کہوں	87
جس میں نہ تیری یاد ہو	88
دل وہی ہے جس میں تو	89
سر دے دے جو کسی	90
غم ہارے درد عشق	93
اب آ بھی جا کہ کئی دن	91
محبت بڑھتی جاتی ہے	94
ان کی بے اعتنایاں توجہ	95
دوسرا کوئی تجھ کو کیا جانے	96
اس انداز سے اپنا جلوہ دکھا	97
آئے تو دل میں آگ	98
افکار ہی بدلیں	99
آئیں وہ بے حجاب	100
امید و یاس کی دکان	101
فروری 1946 میں	102
ترانہ	103
دعا	104

اپنا دیس

میرا ماہی عرشاں	107
کونین دی ہر چیز	108
کوئی تیں جہیا نظریں	109

marfat.com

سارے جگ تو نرالا	110
بلا کے کول دل مسرور کر دے	111
دھماں دو جگ ویلے وچ	112
ایہہ خواہش ہے	113
رتبہ کراں بیاں	114
جس گھڑی عرش تے	115
ماہی مدینے والا	116
در چھڈ کے احمدؐ مرسل دا	117
خدادی خدائی	118
آزاد خدا دیوے تے	119
میری خطا دے ول نہ جا	120
جیہڑے محرم راز حقیقت دے	121
گئی جان فراقوں جل	122
سانوں کول بلا کے پچ دے	123
ایہ نگری نوں کوہ طور آکھو	124
سلام	125
درود اس تے جہدا اخلاق	126
حیا سوزی دے توبہ	127
ذکرِ حسین	128
جیہڑا دو نیناں دا	129
سیو دیہو مبارک مینوں	130
او بے پرواہا محبوبا	131
جان ہیں تو جان	132
کافی	133

marfat.com

کافی	134
کافی	135
عشق والا جادو	135
واگاں حسن دیاں	137
جدوں یاد آوے دلدار	138
گل عشق دی مالا پا کے	139
کتھوں جا کے تو یت لیاواں	140
سی حرفی	141
قومی ترانہ	150
قومی ترانہ	151
نذرانہ	152
قائداعظم دی یاد	153
قائداعظم زندہ اے	154

رنگ و بو

حمد	158
پیارا گردن کا حاصل	159
میرے آقا بھی ہے وہ	160
حسنِ حبیب دو جہاں	161
ولادت باسعادت حضورؐ	162
تمہارے آنے سے پہلے	163
رحمت عالم نور مجسم	164
کیا پوچھتے ہو	165
کونین میں وہ شمع	166
نمہارے رخسار کی تجلی	167

marfat.com

تمہارا حسن اگر بے نقاب	168
بڑے اچھوں سے اچھا	169
بگڑے ہوؤں کو کس	170
کہاں میں کہاں آرزوئے محمدؐ	171
سرداروں کے سردار ہیں	172
نہ جانے عرشِ بریں تک	173
یاد حسینؓ	174
خواجہ غریب نواز	175
خواجہ علاؤالدین علی احمد صابر کلیریؒ	176
منقبت	177
جہاں بھی پہنچے تیرا	178
یہ کون کہتا ہے ان کو	179
میں جس نگاہ پہ	180
دل کی ہر ایک بات	181
نظر میں بادۂ گلفام لیکر	182
ہستی لازوال	183
دوشِ رحمت پہ	184
کمی جو آنے نہ دے	185
بات وہ پیر مغاں نے	186
ہمیں کو چہ تمہارا	187
مری ہستی مٹائی	188
گلوں کا حسن کلی کا نکھار	189
فقیہ شہر مرے دل	190
صحرا میں آ گئے تو	191

marfat.com

دردِدل بھی کہیں	192
جلوہ نظر آیا	193
مے پرستی شعار ہے اپنا	199
تیری نظر کے تعاون	195
ساغر ہے مے ہے	196
وہ بھی چلے گئے ہیں	197
اقرار ناپسند نہ انکار ناپسند	198
مآل زہد و ریاضت	199
خلا کے نشے میں	200
کسی کو دل میں بسا رہا ہوں	201
لپک کے آیا جو	202
جس دن بھی اہتمام کیا	203
جا بجا ایک حسین	204
وہ درد کیا کہ جو	205
ہر آہ تبسم بن جائے	206
درد وقت سہا نہیں جاتا	207
یہ نہ سمجھو کہ ٹل گئی ہوگی	208
کسی کو دل میں بسایا	209
اے چشم غمگسار	210
پاتا ہوں دل میں درد محبت	211
اداس رنگ بہاراں	212
مدت کے بعد پھر دل و جاں	213
چرچے ہیں چمن میں	214
دم وصل کام آئی	215

marfat.com

کیارات سہانی تھی	216
افسردگی زیست	217
بے باکیوں کا بامری	218
خرد کے پنجے سے میں نے	219
اب زندگی کی وہ پہلی	220
ترے در پہ جو	221
پھول یہ ساون	222
زندگی وقفِ خرا	223
حشر کا انتظار کرتے ہیں	224
اے امیر تو نے	225
دل کی رہینِ لذت	226
کم نظر آرزوئے	227
سنور گئے تیرے	228
بخوبی چوں تو دلدار	229
رخِ ماہ من	230
دل و جان فدائے	231
کتنی ناسازگار ہے دنیا	232
میرے دل کے سیاہ خانے	233
موت کیا چیز ہے	234
جھوٹ سے مکر سے	235
قائداعظم کی بار	236
ترانہ مجاہد	237
دوراہا	238
غبار خاطر	240

marfat.com

ابوبکر قریشی کے نام	241
دنیا	243
عید کا چاند	244

اپنا دیس

آج خالق کا دلدار آیا	247
جے چمکے میری قسمت	248
اور حبیب خدا سردار انبیاءؐ	249
جتھوں تک کبریائی	250
میرے نبیؐ دے نال	251
اے موت ٹھہر جا	252
کیہہ ایس توں ہور	253
نور قدیم دی شان محمدؐ	254
سنو جے میرے دکھڑے	255
ذکرِ حسینؓ	256
پیر لاثانی علی پورؒ	257
کافی	258
کافی	259
کافی	260
مینوں کعبے جان محال اے	261
کافی	262
کافی	263
کافی	264
کافی	265
گھر آیا ڈھولن ماہی اے	266

marfat.com

اکھٹے ہو گئے تیرے شرابی	267
ماری جا تیر نیناں دے	268
کی سی جے درد بن کے	269
جے توں وکیا عشق بازار	270
میرے گل وچ دوز نجیراں	271
بڑے بے تاب نہیں	272
رہندا ٹھیاں وال وچہ	273
ملے گا کی چناں	276
تیریاں اڈیکاں وچہ	275
دوہے	276
ایہناں سوچاں دے	277
الہڑ کوئی اک شہر دی	278
ہارشنگار کران	279
کیہ اوہدے نال پیار	80۔

نیر اعظم

حرفِ آغاز	283
تعارف از صوفی غلام مصطفےٰ تبسم	285
پیش گفت از مولینا کوثر نیازی	289
تارِ تمنائے طباعت	293

حمدِ باری

اے خدائے جمال و زیبائی	296
لائق حمد تری ذات کو محمود ہے تو	297
خرد کو شکوہ بجا اپنی نارسائی کا	298
میری نگاہ سے مرے وہم و گماں سے دور	99

marfat.com

ہے ذکر ترا گلشن گلشن سبحان اللہ سبحان اللہ	300
تیری ہی ذات اے خدا اصلِ وجود دوسرا	302

نعتِ رسولؐ

زیست وقفِ غم و آلام تھی جن سے پہلے	304
دل کو آئینہ بنایا گیا جن کی خاطر	305
آ گئے آج زمانے میں زمانے والے	306
اپنے اللہ کا سب سے بڑا احسان بن کر	307
دیکھیے جذبِ محبت کا اثر آج کی رات	308
عرشِ اعظم پہ گئے شاہِ زمن آج کی رات	309
کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسانِ مصطفٰے	310
سخا بن کر وفا بن کر کرم بن کر عطا بن کر	311
ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے	312
کوئی عالم نہ کوئی صاحبِ عرفاں نکلا	313
مانا کہ بے عمل ہوں نہایت بُرا ہوں میں	314
عکسِ حق ہے رخِ مبینِ حبیبؐ	315
ہے مظہرِ انوارِ خُدا روئے محمدؐ	316
کہیں جس کو دوائے دردِ ہجراں یا رسول اللہؐ	317
اللہ اللہ مدینہ ترا بطحا تیرا	318
بخت خوابیدہ جگایا ہے ہمارا حق نے	319
بس جائے اگر دل میں دلآرائے مدینہ	320
گذرا وہ جدھر سے ہوئی وہ راہگذر نور	321
تو فردوسِ نظر آرامِ جاں ہے	322
آتے رہے میخانے مری راہگذر میں	323
کوئی بھی نہ محبوبِ خدا سا نظر آیا	324

marfat.com

اس نے چھوڑا نہ کسی حال میں تنہا مجھ کو	325
جذبۂ حسرتِ دیدار جو تڑپاتا ہے	326
دل میں کیا رکھا ہے اب الفتِ حضرت کے سوا	327
سمجھا نہیں ہنوز مرا عشق بے ثبات	328
مقدور میں دیارِ حرم کا سفر کہاں	329
صادق الوعد ابرِ لطفِ عمیم	330
کتنی گستاخ ہے نگاہِ خیال	331
جادہ شناسِ منزلِ وحدت ﷺ	332
اُمی نکتہ داں کلیم سخن	33
مصطفےٰ کہیے مجتبےٰ کہیے	334
شاہِ گردوں مقام و عرش خرام	335
گرچہ از روزِ ازل مشربِ رندان دارم	327
محبوبِ خاصِ حضرتِ یزداں محمدؐ است	338
نہاں تا بود در پردہ خدا بود	339
سلام آئینہ حق نما سلامٌ علیک	340
فارسی نعتوں کا منظوم پنجابی ترجمہ	
وصل اللہ علےٰ نورٍ کہ روشد نور ہا پیدا	342
ترجمہ	343
کے بود یارب کہ زودر یثرب و بطحا کنم	344
ترجمہ:	345
زرحمت کن نظر بر حالِ زارم یا رسول اللہ	346
ترجمہ:	347
تنم فرسودہ جاں پاراز ہجراں یا رسول اللہ	348
ترجمہ:	349

marfat.com

نسیما جانب بطحا گذر کن 350

منقبت

اہل نظر کی آنکھ کا تارا علی علی 353
ملی نہ دولتِ عرفاں بجز نگاہِ علی 354
رسول پاک کا میری طرف سلام آیا 355
فخرِ عالم شہِ زمین وزماں 356
جہاں عشق ومحبت ہے آستانِ حسینؑ 357
کیا بتائے گا کوئی رفعتِ بام حسنینؑ 358
عزیزِ بارگہِ کبریا غریبؒ نواز 359
مرے ادراک سے بالا ہے عظمت فیض عالم کی 360
جندا شانِ مقام گنج بخشؒ 361
یہی نسبت مری ایک نسبتِ لافانی ہے 362
مشعل راہِ دیں فریدالدینؒ 363
خوشا دلے کہ شود مبتلائے مہر علی 364
سرورِ من شیخِ من آقائے من 365
سرِّ عبدالقادر است ایں عبد حق 346
پرتو نور ازل ہے روئے تابانِ رضاؒ 367
مژدہ اے دل کہ ترے درد کا درماں آیا 368

غزل

جس کی آغوش میں دریا ہے وہ قطرا ہوں میں 371
واقفِ راہِ شریعت ہوں وہ فرزانہ ہوں 372
وہ گل ہوں نہیں جس کو بہاراں کی ضرورت 373
مانا کہ خلد کی سی بھی رونق کہیں نہیں 374
کبھی بہشت کبھی لامکاں سے گذرا ہوں 375
اپنی ہستی میں نظر آیا نہ کیا کیا مجھ کو 376

marfat.com

ہو جس میں بیخودی کا مزادہ خودی ہے اور 377

نظر کو رقص پروانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے 378

نظر آ جاتی ہے راحت بھی پریشانی بھی 379

جو دل کسی کی یاد سے غافل ہو پھونک دو 380

آشنا اپنی حقیقت سے گر انساں ہو جائے 381

وہ ہے شریکِ رگِ جاں تو آرزو کیسی 382

آپ آ جاتے تو کچھ ناز اٹھاتے ہم بھی 383

عشق میں خوگرِ آزار ہے کوئی کوئی 384

ان دنوں دل کو سکوں ہے نہ پریشانی ہے 385

دل کو رہینِ لذتِ درماں نہ کر سکے 386

اتنے حیران ہو کیوں دیکھ کے صورت میری 387

آزاد کب ہوئے ابھی دردِ الم سے ہم 388

ہم بھی کیا زندگی گذار گئے 389

کوئی صورت بھی کارگر نہ ہوئی 390

جگمگا اٹھی میری تنہائی 391

کیوں نہ ہو جذبۂ دل اپنے اثر سے محروم 392

آج کل دل کی جو حالت ہے ہمیں جانتے ہیں 393

تری وفا میں تو کوئی کمی نہیں آئی 394

ان کو منظور نہیں جان سے جانا میرا 395

کوئی کون و مکاں میں کھو گیا ہے 396

جب بھی سوجھی شراب خانے کی 397

ارماں نکل گیا نگہ انتخاب کا 398

نہ کوئی ماہ وش نہ مے خانہ 399

نامہرباں تو پہلے بھی وہ عشوہ گر نہ تھا 400

وہ آگ لگی ہے کہ بجھانا نہیں آساں 401

marfat.com

اے جانِ جہان کب تک یہ انجمن آرائی	402
گھبرا گیا تھا کعبہ و بتخانہ دیکھ کر	403
دل مضطر ترے نالوں کا جواب آیا ہے	404
در عالم یکتائی گفتار نمائی گنجد	405
جان من سوئے من انداز لگاہے گاہے	406
چوں خمار افتد بگیرم جام را	407
رحمتِ او گلہ دارد چہ جفائے کردی	408
دادم بہ نگاہے دل دو یں خوش بشراں را	409
ما دیک پرتو انوارِ صنم خانۂ ما	410
اجمیر ہست مطلع انوارِ چشتیاں	411
تاریخ طباعت	412
نومرے	415-516
سسی پنوں	519-564
معراج	
عرض نامہ: جمشید اعظم چشتی	567
پیش کلام: احمد ندیم قاسمی	569
پیشوائی: حفیظ تائب	592
کوثر کی حلاوت ہے مری تشنہ لبی میں	599
ہے اک آشوبِ مسلسل یہ اندھیروں کا نزول	601
عشق تیرا نہ اگر میرا مسیحا ہوتا	603
کوئی محبوب کبریا نہ ہوا	606
خود کو دیکھا تو ترا لطف و کرم یاد آیا	609
ایسا معطر، ایسا معنبر	611
جو دیکھنے میں بڑے دیدہ ور نظر آئے	615
دلنشین خاموشی دِلربا خطاب اُن کا	617

marfat.com

یوں منور ہے یہ دل، غارِ حرا ہو جیسے	619
قصیدہ در مدحِ سید المرسلینؐ	621
نظر میں پھر رہا ہے آستاں محبوبِ برتر کا	628
نشاں ملتا نہ چشمِ ہوش کو اس ذاتِ بے حد کا	630
اپنی وسعت دیکھ کر، اپنی رعایت دیکھ کر	632
اللہ غنی، وہ بھی کیا ذات گرامی ہے	633
وہ کہاں شوکت خدائی میں ہے	635
میں کیسے عالم اشیا سے ماورا سمجھوں	637
جو نہ جانے کہ مقامِ بشریت کیا ہے	640
بادۂ عشق نبی پی کے بھی پیاسیں نہ گئیں	642
کسی کو خود رفتگی ملی ہے، کسی کو خود آگہی ملی ہے	644
دل نے بڑی دانائی کی ہے تیرا دامن تھام لیا ہے	646
مدینہ منورہ	649
مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے	651
کسی کو کچھ نہیں ملتا تری عطا کے بغیر	652
کیوں عمر شرحِ زلفِ بتاں میں گنوائی جائے	654
آتی ہے خوشبو دیوار در سے	656
ترے ذکر و فکر میں دن ڈھلا، تری گفتگو میں سحر ہوئی	657
تیرے قدموں پہ دو جہان نثار (نامکمل)	658
اب جی میں ہے رہوں کہیں آبادیوں سے دور (نامکمل)	660
جو عمر بھر کسی چوکھٹ پہ سر جھکا نہ سکے	661
بشر بھی ہے، بشریت کا افتخار بھی ہے	662
سرتابقدم معجزہ وہ قامتِ زیبا	663
وہ رفعتِ خیال وہ حسنِ بیاں نہیں	666
متفرق اشعار	669

marfat.com

غذائے روح

marfat.com

اِنتساب

اپنے والدِ کرم مولوی محمد دین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے نام جن کے فیضانِ نگاہ
نے مجھے یہ ذوقِ سخن بخشا اور مجھے عشق دستی کی دولتِ سرمدی سے مالا مال کیا

محمد اعظم چشتی

marfat.com

انتساب

(بقولِ اعظم رضؒ)

عہدِ حاضر کے سب سے بڑے
نعت گو شاعر

حضرتِ احمد ندیم قاسمیؒ

کے نام

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہزار روزہ ہزار اتقا نماز ہزار

ہزار زہد و عبادت ہزار استغفار

ہزار طاعتِ شب ہا ہزار بیداری

قبول نیست اگر خاطرے بیازاری

marfat.com

حمد

ثنا گو پتہ پتہ ہے خدایا دم بہ دم تیرا
زمین و آسماں تیرے، ہے موجود و عدم تیرا
جو دنیا میں ترا کھا کر ترے شکوے کریں یارب
تعجب ہے کہ اُن پر بھی رہے لطف و کرم تیرا

marfat.com

کیوں نہ ہو صاحبِ ایمان محمدؐ اعظم
ہے گدائے درِ حسّانؓ محمدؐ اعظم
میری تربت کے سرہانے یہ لگانا لکھ کر
تھا محمدؐ کا ثنا خوان محمدؐ اعظم

marfat.com

منم ادنیٰ ثنا خوانِ محمدؐ — غلامے از غلامانِ محمدؐ
محمدؐ ہست مہمانِ خداوند — دو عالم ہست مہمانِ محمدؐ
دو عالم روز و شب در گفتگویش — ہمہ قرآن در شانِ محمدؐ
ہمہ عالم گدائے کوچۂ او! — سکندر از گدایانِ محمدؐ
تمامی انبیا و اولیا ہم — نمک خوردند از خوانِ محمدؐ
گنہگارم سیہ کارم ولیکن، — بدستم ہست دامانِ محمدؐ

نہ تنہا ہست اعظم نعت خوانش
خدائے ما ثنا خوانِ محمدؐ

marfat.com

جس دل میں غمِ احمدِ مختار نہ ہوگا
وہ دل کبھی رحمت کا سزاوار نہ ہوگا
سچ یہ ہے کہ وہ واقفِ اسرار نہ ہوگا
سرکارِ دو عالم سے جسے پیار نہ ہوگا
اللہ کبھی اُس کا طرف دار نہ ہوگا

دیکھا نہیں کونین میں کوئی ترا ہمسر
چرچے ہیں مری جان ترے حُسن کے گھر گھر
لاکھوں نے ترے قدموں پہ قربان کیے سر
یہ مانا ترے چاہنے والے ہیں بہت پر
مجھ سا بھی کوئی تیرا طلب گار نہ ہوگا

marfat.com

چھائی تھی مرے دل پہ گنہگاری کی ہیبت
مایوس مجھے دیکھا تو بولی تری رحمت،
مژدہ ہو گنہگار کہ یوں ہو گی شفاعت
محشر میں خریدیں گے اسی جنس کو حضرت
جس جنس کا کوئی بھی خریدار نہ ہوگا

اے فخرِ رسل باعثِ ایجادِ دو عالم
اے جانِ جہاں روح وجودِ بنی آدم
در چھوڑ کے تیرا کہاں جائے ترا اعظم
میدانِ قیامت میں اگر پکڑے گئے ہم
جز آپ کے واں کوئی مددگار نہ ہوگا

marfat.com

کس قدر ساماں ہیں میرا دل دکھانے کے لیے
مضطرب دورِ زماں میرے مٹانے کے لیے
گردشِ افلاک بھی بے خود ستانے کے لیے
بجلیاں بے تاب میرا گھر جلانے کے لیے
اور مَیں تنکے چُن رہا ہوں آشیانے کے لیے

سخت گھبرائے گا دِل محشر کا میداں دیکھ کر
رحم کھائے گا نہ کوئی ہم کو گریاں دیکھ کر
انبیا چُپ ہوں گے دنیا کو پشیماں دیکھ کر
اُمّتِ عاصی کو محشر میں پریشاں دیکھ کر
آئیں گے سرکارِ عالم بخشوانے کے لیے

marfat.com

کی جفا آلِ نبیؐ پر اک بُت بے پیر نے
جو بھی آیا سامنے ٹکڑے کیے شمشیر نے

کوئی کیا جانے کہ کیوں ایسا کیا تقدیر نے
گھر لُٹا کر کربلا میں یوں کہا شبیرؑ نے

ہم تو آئے تھے جہاں میں گھر لُٹانے کے لیے

یا رسول اللہ تیری شانِ رحمت کی قسم
تیری شفقت کی قسم تیری عنایت کی قسم
تیری الفت کی قسم تیری محبّت کی قسم
اے مدینے والے آقا تیری فرقت کی قسم

دل تڑپتا ہے تمہارے پاس آنے کے لیے

ناصحا اس میریؔ کم فہمی سے گھبراتا ہے کیوں
جو سمجھ سکتے نہیں پھر ان کو سمجھاتا ہے کیوں
خرمنِ دل پر مرے تو آگ برساتا ہے کیوں
زاہدا اعظم کو جنّت میں لیے جاتا ہے کیوں

یار کا کوچہ ہے کافی دل لگانے کے لیے

marfat.com

اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے ایک طویل واقعہ کا اختصار

بندہ مٹ جائے نہ آقا پہ وہ بندہ کیا ہے
بے خبر ہو جو غلاموں سے وہ آقا کیا ہے
مجھ کو پکڑیں جو قیامت میں فرشتے تو کہیں
تو نے دنیا میں عمل نیک کیا کیا کیا ہے
مَیں یہ رو رو کے پکاروں مرے آقا آ نا
ورنہ اِس درد بھرے دل کا ٹھکانا کیا ہے
مَیں سیہ کار جو چلاؤں تو غوث اعظم کرا!
لوگ آجائیں کہ دیکھیں یہ تماشا کیا ہے
جمگھٹا دیکھ کے مخلوق کا آجائیں حضورؒ
آکے فرمائیں فرشتوں کو یہ جھگڑا کیا ہے

marfat.com

یوں کریں عرض فرشتے کہ گنہگار ہے ایک
ہم یہ کہتے ہیں اسے اب ترا منشا کیا ہے

میں جو سرکار کو دیکھوں تو پکاروں واللہ
ایسی سرکار کے ہوتے مجھے خطرا کیا ہے

سُن کے فرمائیں محمدؐ مرے دیوانے کو
چھوڑ دو چھوڑ دو اب اس پہ تقاضا کیا ہے

اعظمؔ اُس رحمتِ عالم کی محبت دیکھو!
جس کی اُلفت ہو اگر دل میں تو کھٹکا کیا ہے

marfat.com

دی زبان حق نے ثنائے مصطفٰے کے واسطے
دل دیا حُبِّ حبیبِ کبریا کے واسطے
خلد تو گھر ہے غلامانِ رسول اللہ کا
اور جہنم دشمنانِ مصطفٰے کے واسطے
اُن کے در سے کوئی خالی جائے ہو سکتا نہیں
جن کے دروازے کھلے ہوں ہر گدا کے واسطے
دل میں دردِ مصطفٰے سینے پہ داغِ مصطفٰے
کیا عجب ساماں ملا روزِ جزا کے واسطے
میرے آقا کا مدینہ بھی ہے کیا دارالشفاء
جس جگہ عیسیٰؑ بھی آتے ہیں دوا کے واسطے
کب تلک تڑپے گا فرقت میں تمہاری یا نبیؐ
اب تو اعظم کو بُلا لیجے خدا کے واسطے

marfat.com

ہم آج آئے ہیں زخمِ جگر دکھانے کو
فسانۂ دلِ فرقت زدہ سنانے کو
حضورؐ کے درِ اقدس کی رفعتیں دیکھو
کہ عرش والے بھی آتے ہیں سر جھکانے کو
گناہگارو محل جاؤ تھام لو دامن!
وہ دیکھو آئے ہیں سرکار بخشوانے کو
تمہارے نورؐ سے معمور ہو گئی دنیا
تمہارے جلوے نے چمکا دیا زمانے کو
حلیمہؓ گود میں لے کر حضورؐ سے بولیں
شرف تمہیں سے ملا ہے مرے گھرانے کو
بلا لو اب تو مدینے کہ ایک مدت سے!
ترس رہی ہے جبیں تیرے آستانے کو
گناہ گاروں کی عزت ہے جن کے ہاتھ اعظمؔ
وہ کیوں نہ آئیں گے بگڑی مری بنانے کو

marfat.com

یہ آرزو نہیں ہے کہ قائم یہ سر رہے
میری دعا تو ہے کہ ترا سنگِ در رہے

اے ساقی تیری خیر، ترے میکدے کی خیر
ایسی پلا کہ جس کا نشہ عمر بھر رہے

فرقت کی سختیاں مجھے منظور ہیں مگر
اتنا ضرور ہو کہ تجھے بھی خبر رہے !

اے جانِ جاں تو ہی تو ہے مقصودِ کائنات
میرا نشاں رہے نہ رہے تو مگر رہے

اعظم یہ آرزو ہے کہ مرنے کے وقت بھی
صورت حضورؐ کی مرے پیشِ نظر رہے

marfat.com

ہم ہیں بے یار و مددگار رسولِ عربیؐ
جز ترے کون ہو غم خوار رسولِ عربیؐ
تیرے دیدار کے مشتاق کھڑے ہیں ہر سُو
برقعہ بردار زرخسار رسُولِ عشربیؐ
تلملاتے ہیں تڑپتے ہیں شب و روز غریب
جن کو ہے تجھ سے ذرا پیار رسُولِ عربیؐ
حشر میں دیکھیں گے حسرت بھری آنکھوں سے تجھے
تیری اُمّت کے گنہگار رسولِ عشربیؐ
ہیں کہ در عشق تو چوں گریم و چوں می رقصم
من بایں جبہ و دستار رسُولِ عربیؐ
تیرا بھاگا ہُوا اک مجرمِ اعظم آخر
ہو گیا حاضرِ دربار رسولِ عشربیؐ

marfat.com

اللہ کرے نصیب ترے خرقہ و کُلاہ
زاہد ہمیں تو شیشہ و پیمانہ چاہیئے

عاشق کا کام کیا جو ہو مشغول خلق میں
عشاق کا تو گھر درِ جانانہ چاہیئے

پوچھے گا گر خدا مجھے کیا چاہیئے تجھے
کہہ دوں گا مجھ کو یار کا کاشانہ چاہیئے

وصلِ حبیب بیٹھے بٹھائے کہاں نصیب
اس کے لیے تو ہمتِ مردانہ چاہیئے

جبریلؑ اس لیے ہیں محمدؐ پہ شیفتہ
ایسی شمع پہ ایسا ہی پروانہ چاہیئے

اعظم کو روکتا ہے تو کیوں بزمِ یار سے
اے نفس باز آ تجھے ایسا نہ چاہیئے

marfat.com

مرے آقا مرے مولا کدھر ہو
غریبوں پر عنایت کی نظر ہو
جسے مل جائے تیرا آستانہ
وہ دنیا میں بھلا کیوں دربدر ہو
اگر بندوں پہ آجائے مصیبت
نہیں ممکن کہ آقا بے خبر ہو
یہ حسرت قبر میں لے کر نہ جاؤں
خداوندا مدینہ میرا گھر ہو
حقیقت کیا کوئی سمجھے تمھاری
کہ تم نورِ خدا ہو یا بشر ہو
تمنا ہے دمِ آخر بھی آقا
تمھارا در ہو اور اعظم کا سر ہو

marfat.com

اُس خالقِ کونین کی مرضی بھی اُدھر ہے
اے سیّدِ ابرارؐ رضا تیری جدھر ہے

جنت کی ضرورت ہے نہ حوروں کی طلب ہے،
کونین کے دُولہا کی طرف میری نظر ہے

جس گھر میں قدم رکھتے تھے جبریل بھی ڈر کر
اے جانِ دو عالم وہ تمہارا ہی تو گھر ہے

وہ ربِّ دو عالم ہے تو تو رحمتِ عالم
محشر کا خطر ہے نہ جہنّم ہی کا ڈر ہے

جس در سے کوئی شاہ و گدا خالی نہ لوٹا
اے صاحبِ لولاکؐ تمہارا ہی وہ در ہے

آیا نہ جہاں میں کوئی ہمسر ترا بن کر !
پہنچا نہ وہاں کوئی جہاں تیرا گذر ہے

اعظمؔ کو بھی بلوایئے اے ساقیِ کوثر
سجدے کو تڑپتا ترے دیوانے کا سر ہے

marfat.com

دیکھ اے دل دوستوں سے دشمنی اچھی نہیں
دشمنوں سے بھول کر بھی دوستی اچھی نہیں
طالبانِ درد جیتے ہیں سہارے درد کے
یا الٰہی کم نہ ہو اس میں کمی اچھی نہیں،
دل وہ مردہ ہے جو تیری یاد سے خالی رہا
سُنتے ہیں مُردہ دلوں کی زندگی اچھی نہیں،
ہے تمنّا یہ کہ ان آنکھوں سے روضہ دیکھ لوں
بے قراری دل کی آنکھوں کی نمی اچھی نہیں
میں پہنچ جاؤں مدینے میں تو آجائے اجل
ہند میں جب تک ہوں آمد موت کی اچھی نہیں
اے عرب کے چاند تیری چاندنی کے سامنے
چاند کیا خورشید کی بھی روشنی اچھی نہیں

marfat.com

روشن ہے جس سے عالمِ امکاں تمھیں تو ہو
ظاہر ہے جس سے صورتِ یزداں تمھیں تو ہو
تم ہی ہو رازہائے حقیقت کے رازدار
توحید کی کتاب کے عنواں تمھیں تو ہو
تیرے ہی دم سے گلشنِ ہستی میں ہے بہار
ہر چیز کی حیات کے ساماں تمھیں تو ہو
دونوں جہاں میں تیری حکومت ہے بالیقیں
ہر شے ہے جس کی تابعِ فرماں تمھیں تو ہو
خالق نے جس کو ساری خدائی میں چُن لیا
اے جانِ کائنات وہ انساں تمھیں تو ہو
یہ مرتبہ کسی کو میسّر نہ آسکا!
خالق ہے آپ جس کا ثنا خواں تمھیں تو ہو
اعظمؔ کا بھی فسانۂ درد و الم سُنو!
ہر دردِ کائنات کے درماں تمھیں تو ہو

marfat.com

کیا عجب شانِ مصطفائی ہے
شیفتہ جس پہ کبریائی ہے
اُس کا سایہ چھپا لیا حق نے
جس کے سائے میں سب خدائی ہے
کوئی پہنچا وہاں نہ پہنچے گا !
جس جگہ تک تری رسائی ہے
فکرِ عقبےٰ نے کر دیا بیدل
میرے آقا تری دہائی ہے
تیری رحمت نے یا رسُول اللہ
کس کی بگڑی نہیں بنائی ہے
مل گئی اُس کو دولت کونین
جس کو حاصل تری گدائی ہے
ناز دل پر کرو نہ اے اعظم
جانتے ہو یہ شے پرائی ہے

marfat.com

یہی نہیں کہ فقط دل لگانا آتا ہے — تری تلاش میں خود کو مٹانا آتا ہے
ترے فقیروں کو گھر بر لٹانا آتا ہے — ترے اشارے پہ سر بھی کٹانا آتا ہے
غرض جو کہہ دیں زباں سے نبھانا آتا ہے

تمھاری راہ پہ قرباں دل و جگر ساقی — ادھر بھی ایک محبت بھری نظر ساقی
گر اور کچھ نہیں اتنا کرم تو کر ساقی — ہماری بستی کی جانب سے بھی گذر ساقی
تمھیں تو اُجڑے ہوؤں کو بسانا آتا ہے

یہ آرزو ہے کہ اب کوئی آرزو نہ رہے — ترے بغیر کسی شے کی جستجو نہ رہے
سکونِ قلب میسّر ہو ہاو ہو نہ رہے — وہ مے پلا کہ مجھے حاجتِ سبو نہ رہے
سنا ہے تم کو نظر سے پلانا آتا ہے

چمن کو ناز ہو جس پر وہ ایک خار ہوں میں — نہیں نہیں چمن عشق کی بہار ہوں میں
جو میکدے کی ہو زینت وہ بادہ خوار ہوں میں — یہ صرف تیرا کرم ہے کہ تاجدار ہوں میں
تمھیں گداؤں کو اعظم بنانا آتا ہے

marfat.com

ابنِ یعقوبؑ کو اللہ نے صورت بخشی
یدِ بیضیٰ کی کلیم اللہ کو نعمت بخشی
اور عیسیٰؑ کو مسیحائی کی دولت بخشی
ہر نبی کو کوئی عزت کوئی عظمت بخشی
میری سرکار کو بے پردہ زیارت بخشی

اہلِ دنیا کو زرومالِ سکندر بخشا
اہلِ دیں کو درِ جنت سرِ کوثر بخشا
دردوالوں کو خدا نے دلِ مضطر بخشا
ہر طلب گار کو ہر قسم کا گوہر بخشا
میرے آقا کو دو عالم کی حکومت بخشی

رونق اس باغ میں آئی تو انھیں کے دم سے
بات آدم کی بن آئی تو انھیں کے دم سے
ہوئی یونس کی رہائی تو انھیں کے دم سے
اور اماں نوحؑ نے پائی تو انھیں کے دم سے
حق نے سرکارِ دو عالم کو وہ قدرت بخشی

کوئی آجائے طلب سے بھی سوا دیتے ہیں
آئے بیمار تو ہر دکھ کی دوا دیتے ہیں
گالیاں دیتا ہو کوئی تو دعا دیتے ہیں
دشمن آجائے تو چادر بھی بچھا دیتے ہیں
اعظم اللہ نے حضرت کو وہ سیرت بخشی

marfat.com

طیبہ سے منگائی جاتی ہے سینے میں چھپائی جاتی ہے
توحید کی مے ساغر سے نہیں آنکھوں سے پلائی جاتی ہے

مسجد میں نہیں، مندر میں نہیں، مکتب میں نہیں معبد میں نہیں
سنتے ہیں کتابِ عشق ترے کوچے میں پڑھائی جاتی ہے

ہم دل میں بٹھا کر اُس بُت کی ہر روز پرستش کرتے ہیں
اللہ رے تصویرِ جاناں کعبے میں سجائی جاتی ہے

اللہ کرے اُس چوکھٹ تک اپنی بھی رسائی ہو جائے
جس چوکھٹ پر دیوانوں کی تقدیر بنائی جاتی ہے

اس ہجر کے جینے سے اعظمؔ مرنا ہی گوارا ہے مجھ کو
سنتے ہیں لحد میں حضرتؐ کی تصویر دکھائی جاتی ہے

marfat.com

غازی کا سلام

بحضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

یا نبیؐ سلام علیک — یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوٰۃ اللہ علیک

میں مجاہد وطن ہوں اے شہنشہِ زمانہ — ہے ترے کرم سے زندہ مرا عزمِ غازیانہ — یا نبی سلام علیک
تری رحمتوں کا حامل، مرا جذبۂ شہادت — تری اک نظر کا پیاسا، مری رزم کا فسانہ — یا نبی سلام علیک
یہ وطن تری امانت، ہے مری نظر کی راحت — میں وہ آنکھ پھوڑ دوں گا جو اٹھے گی غاصبانہ — یا نبی سلام علیک
میں گروں گا برق بن کر، ترے دیں کے دشمنوں پر — نہ بچے گا زد سے میری کوئی کفر کا ٹھکانا — یا نبی سلام علیک
کبھی سرنگوں نہ ہوگا، مرا پرچمِ ہلالی — ہے یہی رضائے قدرت ہے یہی مرا ترانہ — یا نبی سلام علیک
میں نثار یا محمدؐ، تری دستگیریوں کے — مجھے کیا عدو کی پروا، مجھے کیا غمِ زمانہ — یا نبی سلام علیک
ترے در پہ جانِ اعظم، ہیں کھڑے بچشمِ پرنم — ہو قبول غازیوں کا، یہ سلام عاشقانہ — یا نبی سلام علیک

marfat.com

بحضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

سلام گلشنِ توحید کی بہار سلام
سلام ملکِ رسالت کے تاجدار سلام

سلام رازِ حقیقت کے پردہ دار سلام
سلام خالقِ اکبر کے رازدار سلام

سلام شاہدِ خوبانِ باوقار سلام
سلام سرور و محبوب کردگار سلام

سلام صاحبِ لولاک رحمتِ عالم
سلام اُمتِ عاصی کے غمگسار سلام

تمہارے در سے بلا جس کو بھی ملا جو ملا
تمہاری بخشش بیحد پہ صد ہزار سلام

تمہارا ابرِ کرم کس جگہ نہیں برسا
تمہارے لطف و کرم پر ہزار بار سلام

جس آستانۂ اقدس کی خاک ہے اعظم
اُس آستانِ معلّٰی پہ بار بار سلام

marfat.com

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

کونین کا جواب رُخِ بوتراب ہے
منہ بولتی کتاب رُخِ بوتراب ہے

ذوقِ نظر جواں ہو تو اُس ذوق کی قسم
ہر سمت بے نقاب رُخِ بوتراب ہے

گر ہو سکے تو دلیوں کی محفل میں دیکھیے
ذرّوں میں آفتاب رُخِ بوتراب ہے

صحنِ چمن میں پھول فلک پر مہ و نجوم
اور سب میں لاجواب رُخِ بوتراب ہے

خالق کا انتخاب ہیں سرکارِ دو جہاں
اور اُن کا انتخاب رُخِ بوتراب ہے

گردوں کا آفتاب جہاں سجدہ ریز ہے
وہ جانِ آفتاب رُخِ بوتراب ہے

اعظم جسے نبیؐ نے کہا باب شہرِ علم
ہاں ہاں وہی تو باب رُخِ بوتراب ہے

marfat.com

منقبت

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علی کا وصف اور میری زباں توبہ ارے توبہ
یہ مُشتِ خاک اور اُن کا بیاں توبہ ارے توبہ

وہ پیشانی کہ جس سے بھیک لے کر چاند روشن ہو
میں اُس کے وصف میں کھولوں زباں توبہ ارے توبہ

وہ لب جن کے تبسّم سے دو عالم جگمگا اُٹھیں
کہاں وہ مہ جبیں اور مَیں کہاں توبہ ارے توبہ

وہ جن کے واسطے ڈوبا ہُوا سورج پلٹ آئے
پہنچ سکتی ہے میری عقل واں توبہ ارے توبہ

وہ جن کی مدح خوانی سے لبِ جبریل قاصر ہو
یہ اعظم اور اُن کا مدح خواں توبہ ارے توبہ

marfat.com

منقبت

اہلِ بیتؓ

علیؓ کے عشق کا بیمار بیمارِ محمدؐ ہے
علیؓ کا چاہنے والا طلبگارِ محمدؐ ہے

علیؓ کی گفتگو واللہ گفتارِ محمدؐ ہے
علیؓ المرتضیٰ کی دید دیدارِ محمدؐ ہے

زمانہ جانتا ہے آپ نے کیا کیا نہیں پایا
کسی نے بھی نہیں پایا جو پایا آپ نے پایا

حسینؓ ابن علیؓ کے سر پہ ہے اللہ کا سایا
گدائے کوچۂ شبیرؓ دلدارِ محمدؐ ہے

سخی ایسے کہ جن پر خود سخاوت ناز کرتی ہے
امام ایسے کہ جن پر خود امامت ناز کرتی ہے

شہید ایسے کہ جن پر خود شہادت ناز کرتی ہے
جو سچ پوچھو تو یہ دربار دربارِ محمدؐ ہے

مٹے ایسے کہ مٹ کر پھر شجاعت زندہ کر ڈالی
حمیت زندہ کر ڈالی صداقت زندہ کر ڈالی

رسولِ پاکؐ کی اعظم شریعت زندہ کر ڈالی
اسے کہتے ہیں عاشق یہ وفادارِ محمدؐ ہے

marfat.com

منقبت

علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ

مرے حاجت روا مولا علیؑ ہیں
مرے مشکل کشا مولا علیؑ ہیں

خدا نے جن کو تیغِ لافتا دی
وہی شیرِ خدا مولا علیؑ ہیں

علی کی دید، دیدِ مصطفےٰ ہے
کہ نورِ مصطفےٰ مولا علیؑ ہیں

تلاطم کا مری کشتی کو کیا ڈر
کہ اس کے ناخدا مولا علیؑ ہیں

نہ کیوں سجدے کروں میں اُن کے دَر پر
کہ جانِ اولیا مولا علیؑ ہیں

ولی ہو غوث ہو قطب جہاں ہو
ہر اک کے پیشوا مولا علیؑ ہیں

زمانہ کیوں نہ اُن کے گیت گائے
کہ سب کا مدّعا مولا علیؑ ہیں

میں کیوں غیروں کے در پر جاؤں اعظمؔ
مرے دُکھ کی دوا مولا علیؑ ہیں

marfat.com

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

اے امامِ جعفرِ صادق امامِ اولیاؔ
نورِ چشمِ سیّدِ باقر امامِ بے ریا!

تیرے چہرے سے عیاں ہے خوئے زین العابدیں
تیری پیشانی پہ ہے شبیرؓ کا نورِ جبیں

واقف و دانائے علمِ ظاہری و باطنی
زینتِ بزمِ شہِ مشکل کشا مولا علی

السّلام اے ہادیِ راہِ طریقت السّلام
السّلام اے حاملِ بارِ امامت السلام

السّلام اے نورِ چشمِ رحمۃ اللعلمیں
السّلام اے ناخدائے کشتیٔ دینِ مبیں

اے مرے ٹوٹے ہوئے دل کے سہارے السّلام
اے مری روتی ہوئی آنکھوں کے تارے السّلام

اپنے اعظمؔ کی طرف بھی اک نگاہِ التفات
مانتا ہے خالقِ اکبر تری ہر ایک بات

marfat.com

ملاحت

محبوب سبحانی غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ عنہ

تری ذات ہے بیشک لاثانی — یا غوث الاعظم جیلانیؒ
کر دُور یہ میری حیرانی — یا غوث الاعظم جیلانیؒ

مجھے رنج و اَلم نے گھیرا ہے — اک آسرا ہے تو تیرا ہے
تجھے ہوتے ہو کیوں یہ پریشانی — یا غوث الاعظم جیلانیؒ

بیتاب ہے دل ناشاد ہے دل — ناکام ہے دل برباد ہے دل
کب تک یہ رہے گی ویرانی — یا غوث الاعظم جیلانیؒ

گر قابل ہوں تو تیرا ہوں — ناقابل ہوں تو تیرا ہوں
کر لینا قبول ثنا خوانی — یا غوث اعظم جیلانیؒ

اعظم کو نہیں دولت کی ہوس — عظمت کی ہوس شوکت کی ہوس
ملے آپ کے در کی دربانی — یا غوث الاعظم جیلانیؒ

---

marfat.com

مدحت

سلطان الہند غریب نواز اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

مظہرِ کبریا غریب نواز
بحرِ جود و سخا غریب نواز

واقفِ سرِّ ظاہر و باطن
گنجِ حلم و حیا غریب نواز

عالمِ رازِ ہر خفی و جلی!
کانِ مہر و وفا غریب نواز

دردِ دو عالم مزین از ذاتت
مسندِ چشتیا غریب نواز

رُو سیاہے کہ بر درت آمد
پاک شد از خطا غریب نواز

خاکِ پائے سگانِ کوچۂ تو!
سرمۂ چشمِ ما غریب نواز

نیست آساں کہ وصف تو گوید
اعظمِ بے نوا غریب نواز

marfat.com

محبوبِ الٰہی خواجہ نظام الدّین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ

ہے دل میں مرے الفتِ محبوبِ الٰہی
بھاتی ہے کہاں فرقتِ محبوبِ الٰہیؒ

محبوب محمدؐ بھی ہیں محبوبِ خدا بھی
کیا پوچھتے ہو عظمتِ محبوبِ الٰہیؒ

توفیق خدا دے تو ذرا دیکھیے جا کر!
ہے نور کا گھر تربتِ محبوبِ الٰہیؒ

جاتا ہے جو اُس در پہ وہ خالی نہیں آتا
سنتے ہیں یہ ہے عادتِ محبوبِ الٰہیؒ

فردوس سے کچھ کم نہیں وہ ارضِ مقدس
جس جا ہیں مکیں حضرتِ محبوبِ الٰہیؒ

بابائے شکر گنج کے فیضانِ نظر سے
ہر دل میں بسی عزتِ محبوبِ الٰہیؒ

اعظمؔ کو کسی غیر کا بننے نہیں دے گی
کس جوش میں ہے غیرتِ محبوبِ الٰہی

marfat.com

مدحت

محبوبِ الٰہی خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ

حاصلِ دو جہاں نظام الدین رح — راحتِ عاشقاں نظام الدین رح
خواجۂ خواجگاں نظام الدین رح — جانِ دیوانگاں نظام الدین رح
ملجائے بیکساں نظام الدین رح — ہادیٔ گمرہاں نظام الدین رح
مفخرِ کاملاں نظام الدین رح — رونقِ چشتیاں نظام الدین رح
یادِ تو ہست جزوِ ایمانم! — نامِ تو ورد جاں نظام الدین رح
اعظم از فکرِ دو جہاں بگذر
بر تو شد مہرباں نظام الدین رح

marfat.com

مدحت

غوث گولڑہ رحمۃ اللہ علیہ

مظہرِ نورِ خدا مہر علیؒ
نورِ چشمِ مصطفےٰ مہر علیؒ

سایۂ مشکل کشا مہرِ علی
مایۂ غوث الورا مہر علیؒ

رہنمائے اصفیا مہرِ علی
پیشوائے اولیا مہر علیؒ

روشنی بخشِ جہانِ حسن و عشق
مہرِ عالم تاب ماہِ مہرِ علیؒ

باعثِ تسکینِ آزردہ دلاں
دردِ الفت را دوا مہر علیؒ

فخرِ ما ملجائے ما ماوائے ما
عزّ ما ناموسِ ما مہر علیؒ

بر درش شاہانِ عالم سجدہ ریز
خلق را حاجت روا مہرِ علیؒ

marfat.com

✻

مدحت

غوث گولڑہ علیہ رحمۃ اللہ

رونقِ بزمِ چشتیاں . روحِ روانِ گولڑہ
فخرِ شہانِ دوجہاں باعثِ آنِ گولڑہ

تیری طفیل بن گئی یہ سرزمین رشکِ طور
تیرے قدم سے بڑھ گئی عظمت وشانِ گولڑہ

ملکِ عرب میں تیری دھوم اہلِ عجم میں تیرا شور
کون نہیں ترا اسیر اے دل وجانِ گولڑہ

ہر روز روزِ عید ہے، ہر شب شبِ برات ہے
کتنے ہو خوش نصیب تم اے ساکنانِ گولڑہ

آب وہوائے گولڑہ راحتِ جان عاشقاں
سرمۂ چشمِ عارفاں خاکِ جہانِ گولڑہ

اعظم بھی تو انہیں ترے پروردگانِ در سے ہے
جن کو نہ مل سکی اماں بجز آستانِ گولڑہ

✻

marfat.com

مدحت

فخر المشائخ سیدی قبلۂ عالم چکوڑوی رحمۃ اللہ علیہ

مظہر سید ابرار چکوڑی والے
صاحبِ گنج پُر انوار چکوڑی والے

بلبلِ باغِ نبیؐ نخلِ گلستانِ علیؓ
فاطمہؓ زہرا کے شہ کار چکوڑی والے

جگرِ مہر علی دلبرِ غوث الثقلین
شاہِ اجمیر کے دلدار چکوڑی والے

آپ کی ذات ہے اک منبعِ برکات و فیوض
ہے انوکھی تری سرکار چکوڑی والے

تیرے دیدار کے مشتاق کھڑے ہیں سرِ سُو
برقعہ بردار زرِ خسار چکوڑی والے

ہے دعا فضلِ الٰہی کی الٰہی مجھ کو
روز ملتے رہیں سرکار چکوڑی والے

اپنے اعظم کا بھی کچھ دھیان مری جان رہے
ہے یہ تیرا ہی نمک خوار چکوڑی والے

marfat.com

شامِ غم

بروفات حسرت آیات قبلہ پیر سید حافظ جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ

آہ علمِ دین کا اک رازداں جاتا رہا
ملّتِ اسلامیہ کا پاسباں جاتا رہا

اہلِ دل کا پیشوا اہلِ وفا کا رہنما
باعثِ تسکینِ آزردہ دلاں جاتا رہا

جس کی خوشبو سے معطر تھا دماغِ زندگی
وہ وجودِ حق نما معجز بیاں جاتا رہا

جس کی تابانی سے روشن تھا محبت کا چراغ
کاش وہ مہرِ منوّر ناگہاں جاتا رہا

گلشنِ معنی کے گل خاموش بلبل سوگوار
وائے محرومی چمن کا نگہباں جاتا رہا

میکدے پر چھا گئیں تاریکیاں مایوسیاں
بادہ کش حیران ہیں پیرِ مغاں جاتا رہا

آنکھ روتی ہے نظر وہ غمگسار آتا نہیں
دل تڑپتا ہے کہ کیسا مہرباں جاتا رہا

غیر ممکن ہے کہ یہ خالی جگہ پُر ہو سکے
واقعہ یہ ہے کہ یکتائے زماں جاتا رہا

راستہ دشوار منزل دور دنیا راہزن
کارواں کی خیر میرِ کارواں جاتا رہا

اعظم اب کیسے دلِ بے چین کو آئے قرار
دل کا محرم جان کا آرام جاں جاتا رہا

marfat.com

نوحۂ غم

بروفات حسرت آیات سیدی قبلۂ عالم چکوڑوی رحمۃ اللہ علیہ

اکھاں اگوں آج اوہ اکھیاں دا تارا ٹر گیا
دل نوں چین آوے کویں دل دا سہارا ٹر گیا

پوترا سرکارؐ دا محبوب غوثِ پاک دا
خواجۂ ہند الولی دے دل دا پیارا ٹر گیا

لاڈلا خواجہ فریدالدّین نظام الدینؒ دا
گولڑے والے دی محفل دا ستارہ ٹر گیا

کون دیوے گا تسلی ہُن دل بے چین نوں
ہُندا سی جس دے رتوں ہر اک دا گذارا ٹر گیا

جس دی خاطر اکھاں ترسن اوہ نظر اوندا نہیں
خبرے ساتھوں رُس کے دلدار پیارا ٹر گیا

ساقیا آ جا شرابی سہکدے نے دیدنوں
پر آویں گا جاندوں مے خوار سارا ٹر گیا

اعظمؔ اُس دن توں نہ چنگی لگے چین دی روشنی
جہڑے دن تو یار دے رُخ دا نظارا ٹر گیا

marfat.com

غوثِ زماں

علیٰ حضرت قبلۂ عالم گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار دیکھ کر

کس کا ہے یہ مزارِ لاثانی
کیوں جھکی جا رہی ہے پیشانی

اُس کو بھاتی نہیں شہنشاہی
جو کرے تیرے در کی دربانی

تیرے ابرو کی خیر ہو ساقی
یونہی کرتے رہو ستم رانی

مجھ کو بھی کر سگوں میں اپنے شمار
تیری مشہور ہے جہاں بانی

دونوں اپنی جگہ پہ اچھی ہیں
اُن کی دانائی میری نادانی

ہاتھ میں جام اب پہ بسم اللہ
واہ کیا خوب ہے مسلمانی

اعظم آس بت سے ہے اگر ملنا
چھوڑ دے خواہشاتِ نفسانی

marfat.com

فرقت رمضان المبارک

ماہِ رمضاں کی فرقت نے مارا
دل ہوا جاتا ہے پارا پارا
تیری الفت تھی ہر اک کے دل میں
تیری عظمت تھی ہر اک کے دل میں
تو نے ہم سے کیا کیوں کنارا

دل ہُوا جاتا ہے پارا پارا
تو نے اُجڑے ہُوئے گھر بسائے
تو نے روتے ہُوئے دل ہنسائے
تیرے بِن ہوگا کیسے گذارا ؟

دل ہُوا جاتا ہے پارا پارا

marfat.com

گھر میں لائیں گے اب کس کی برکت
ہم پہ برسے گی اب کس کی رحمت
پھر بھی دیدار دینا خدارا
دل ہُوا جاتا ہے پارا پارا

تیرے شیدائی اب کیا کریں گے
تیری فرقت میں جل جل مریں گے
تیرا جانا ہے کس کو گوارا!
دل ہُوا جاتا ہے پارا پارا

اعظم خستہ رو رو پکارے
پھر بھی آئیں گے یہ دن ہمارے
جاؤ حافظ خدا ہو تمہارا!
دل ہُوا جاتا ہے پارا پارا

marfat.com

الوداع

الوداع اے ماہِ رمضاں الوداع — الوداع اے جانِ ایماں الوداع

تیری راتوں کی عبادت بھی ملی — تیری صبحوں کی مسرت بھی ملی

بھوک میں رہ رہ کے لذت بھی ملی — اور پھر فرقاں کی دولت بھی ملی

تیری آمد سے ہمیں عزت ملی — دین و دنیا کی ہمیں عظمت ملی

میری عزت تیری عظمت پر نثار — میرا ایماں تیری شوکت پر نثار

تیری گردِ راہ تاجِ اولیا — تیرا ذکرِ خیر جانِ اصفیا

سال بھر تیرا رہے گا انتظار — ہم کو تڑپاتا رہے گا تیرا پیار

الوداع اے ماہ رمضاں الوداع

الوداع اے جانِ ایماں الوداع

marfat.com

غزلیات

اہلِ چمن اُٹھو کہ پھر آئی بہار آج
لائی ہے ساتھ رحمتِ پروردگار آج

ہر ذرّہ رشکِ طور بنا کائنات کا
ہر پتہ گلستاں کا ہوا مُشکبار آج

کہتے ہیں جس کو سارے مسلماں شبِ برات
ہوگا ہر ایک چیز کا اس میں شمار آج

آؤ گناہ گارو بڑھاؤ ذرا سا ہاتھ
دیکھو تو ہے خدا کا کرم بے قرار آج

شاید اسی طرح سے یہ مُضمحل جائیں دل کے داغ
روئے گا رات بھر دلِ امیدوار آج

marfat.com

ربودہ فراقِ تو از من قرارم
بیا جانِ جاناں کہ در انتظارم
مرا نیست جُز یاد تو ہیچ کارے
بجُز دردِ تو یار یارے ندارم
چہ خونخوار دردِ جگر سوز دادی
کہ اُو برقرار است و من بے قرارم
چہ نسبت کہ در حلقۂ تو نشینم
تو شاہِ جہانی و من خاکسارم
شب و روز مے نوشم از چشمِ ساقی
عجب خوش نصیبم عجب بادہ خوارم
گدائے توام بے نیازم ز ہر کس
غلامِ توام زیں سبب تاجدارم
نمی ترسم اعظم ز اشرارِ عالم
کہ مدّاحِ سرکارِ عالی وقارم

marfat.com

کیا حسیں رات ہے، ساون کی جھڑی ہے ساقی
چاندنی آج صراحی میں ڈھلی ہے ساقی

ایک دو گھونٹ ہی دے دے ترے میخانے کی خیر
اور بھر کا دے جو سینے میں دبی ہے ساقی

غیر سے آنکھ ملاتے مجھے شرم آتی ہے
تیرے ہوتے ہوئے کس شے کی کمی ہے ساقی

تو نہ ہوتا تو دو عالم میں اندھیرا ہوتا
روشنی تجھ سے دو عالم کو ملی ہے ساقی

کیوں ملائک نہ تجھے دیکھ کے سجدہ کرتے
میری صورت تری صورت پہ بنی ہے ساقی

ایک اعظم تھا جو اُس بزم میں باہوش رہا
ورنہ محفل میں کسے ہوش رہی ہے ساقی

marfat.com

یارب دلِ آوارہ کو جاؤں میں بتا تُو نے کہاں
صحنِ چمن چھوٹا اگر ڈھونڈوں گا ویرانے کہاں

میخانے سے رغبت نہ تھی جنّت میں وہ وسعت نہ تھی
اُٹھ کر تجھے در سے بھلا جاتے بھی دیوانے کہاں

اب ہم سے یوں ملتے ہیں وہ جیسے شناسائی نہ تھی
پہلی سی وہ باتیں کہاں پہلے سے یارانے کہاں

مانا کہ مرنے میں بھی کچھ جینے کی لذت ہے مگر
جینا اگر مشکل نہ ہو جلتے ہیں پروانے کہاں

یہ بھی غنیمت ہے بھری محفل میں فرماتے ہیں وہ
اس دَور میں اعظمؔ سے بھی ملتے ہیں دیوانے کہاں

marfat.com

آج پھر درد کی شدّت ہے خدا خیر کرے
جوش پر پھر مری وحشت ہے خدا خیر کرے

پھر تری یاد نے چھیڑا مرے ارمانوں کو
پھر ترے ملنے کی حسرت ہے خدا خیر کرے

میری فریاد بھی سننے کی نہیں تاب جسے
ایسے بے درد سے الفت ہے خدا خیر کرے

خط مرا دیکھتے ہی کر دیا ٹکڑے ٹکڑے
یہ بگڑنے کی علامت ہے خدا خیر کرے

آخری وقت میں آئے تو لگے یوں کہنے
میرے اعظم کی یہ حالت ہے خدا خیر کرے

marfat.com

الٰہی کیوں نہیں سنتے وہ مجھ سے داستاں میری
پسند آئی نہیں شاید انھیں طرزِ فغاں میری

کچھ ایسی درد میں ڈوبی ہوئی ہے داستاں میری
جو سنتا ہے سمجھتا ہے کہ ہے یہ داستاں میری

نہ جانے کس کی چشمِ نرگسیں کا یہ تصوّر ہے
کہ بڑھتی جا رہی ہے سوزشِ دردِ نہاں میری

یہ کیا اُلجھن سی ہے یارب یہ کیسا وقت آیا ہے
کہ اُن کا ذکر کرتے کرتے رُکتی ہے زباں میری

نہیں معلوم اعظمؔ کیا مصیبت آنے والی ہے
کہ دل کے ساتھ ہی جاتی رہی تاب و تواں میری

marfat.com

دل چُرا کر مرا اب آنکھ چراتے کیوں ہو
اپنے ناکامِ محبّت کو ستاتے کیوں ہو
جانا ہوتا ہے تو پھر بزم میں آتے کیوں ہو
میرے ارمانوں کا یوں خون بہاتے کیوں ہو
بے سبب دل پہ مرے برق گراتے کیوں ہو
جس میں رہتے ہو اُسی گھر کو جلاتے کیوں ہو
مجھ کو ہے یاد ہر اک جَور تمھارا اب تک
تم مگر میری وفاؤں کو بھُلاتے کیوں ہو
میں وہ مسکیں ہوں جو آنکھوں سے پیا کرتا ہوں
جام دکھلا کے گنہگار بناتے کیوں ہو
میرے دم ہی سے تو ہے حسن کی دنیا روشن
رہنے دو رہنے دو یہ شمع بجھاتے کیوں ہو
داستاں عشق کی ہر ایک سے کہہ کر اعظم
نرخ اس جنسِ محبت کا گراتے کیوں ہو

marfat.com

✻

نگاہ ہی سے مجھے کچھ پلا کے چھوڑ دیا
خودی کے پُتلے کو بے خود بنا کے چھوڑ دیا
نہ اٹھ سکے گا قیامت تلک خدا کی قسم
کہ جس کو تو نے نظر سے گرا کے چھوڑ دیا
ہماری آنکھوں نے ذرّے بھی چُن لیے اس کے
تمہارے جلوے نے جس کو جلا کے چھوڑ دیا
تری نگاہ کی سرمستیوں کا کیا کہنا
کہ مجھ غریب کو وحشی بنا کے چھوڑ دیا
فرشتے لے کے جہنم کو جا رہے تھے مگر
حضورؐ نے مجھے اُن سے چھڑا کے چھوڑ دیا
خدا کے واسطے اعظم کو دَر سے دور نہ کر
کہے گی خلق کہ اپنا بنا کے چھوڑ دیا

✻

marfat.com

کیوں ہم سے کنارا کر بیٹھے کیوں آنا جانا چھوڑ دیا
بیمارِ محبت کے دل پر کیوں برق گرانا چھوڑ دیا
جب تک کہ بگڑتے آپ رہے ہم آپ کو روز مناتے رہے
جب آپ نے رُوٹھنا چھوڑ دیا ہم نے بھی منانا چھوڑ دیا
جب غور سے سنتے آپ رہے ہم کہتے رہے افسانۂ دل
جب آپ نے سُننا چھوڑ دیا ہم نے بھی سنانا چھوڑ دیا
عادی تھے بہت ہم پینے کے عادت سی پڑی تھی پینے کی
ساقی نے جب آنکھیں دکھلا دیں سب پینا پلانا چھوڑ دیا
دل درد سے جلتا رہتا ہے اب مارے مارے پھرتے ہیں
جس روز سے اُس بُت نے ہم کو سینے سے لگانا چھوڑ دیا
نہ وہ لذتِ راز و نیاز رہی نہ وہ رونقِ سوز و ساز رہی
جس دن سے ہماری محفل میں اُس شوخ نے آنا چھوڑ دیا
ترے جَور و جفا سے تنگ آکر اب ہم نے بھی آخر اے اعظم
ہنس ہنس کے رُلانا سیکھ لیا رو رو کے منانا چھوڑ دیا

marfat.com

شکوہ کسی سے کیا کریں بیدادِ یار کا
افسانہ کیا سنائیں دلِ بے قرار کا

اے ہم نشیں نہ پوچھ کہ مدّت کے بعد آج
منہ دیکھنا نصیب ہُوا ہے بہار کا

بن بن کے اشک بہہ گئے ارمان ہائے دل
کام آگیا ہے رونا شبِ انتظار کا

بیگانۂ فراق سے یہ تذکرہ نہ چھیڑ
ہم دل جلوں سے پوچھ مزا انتظار کا

اعظمؔ جنوں نے چھین لیے ہوش بھی مرے
ہر اک سے پوچھتا ہوں پتہ کوئے یار کا

marfat.com

✱

بُلا کے پاس کسی فتنہ گر نے لوٹ لیا
مریضِ درد کو خود چارہ گر نے لوٹ لیا

نہ پوچھ قصۂ شب ہائے انتظار نہ پوچھ
کسی حسین کی شام و سحر نے لوٹ لیا

کہاں مجال کہ پھر آرزوئے دید کریں
ہمیں تو آپ کی پہلی نظر نے لوٹ لیا

ہے پھر تلاش اُسی سنگِ در کی اے اعظمؔ
ہمارے سجدوں کو جس سنگِ در نے لوٹ لیا

✱

marfat.com

ہزار ضبط پہ بھی رازِ دل چھپا نہ سکا
مٹایا لاکھ مگر داغِ دل مٹا نہ سکا
تمام رات تڑپتے گذار دی میں نے
مگر یہ ضبط کہ آنسو تلک بہا نہ سکا
جو تم بھی میری طرح بے قرار اگر ہوتے
تو یہ نہ کہتے کہ مجبور تھا میں "آ نہ سکا"
خیال تھا کہ تجھے دل کا راز داں کر لوں
مگر یہ اُجڑا ہُوا گلستاں بسا نہ سکا
میں جانتا تھا کہ تم میرے بن نہیں سکتے
مگر یہ دل تری اُلفت سے باز آ نہ سکا
سنا چکا ہوں تجھے دل کی واردات بہت
مگر ابھی تجھے پُوری طرح سنا نہ سکا
ہے میرے پہلو میں وہ غم نصیب دل اعظم
جو تجھ سے تیری محبت کی داد پا نہ سکا

marfat.com

کس طرح کہوں کیا کہوں کیا دیکھ رہا ہوں
ہر حسن کے پردے میں خدا دیکھ رہا ہوں

ہر شے میں اُسے جلوہ نما دیکھ رہا ہوں
ہر ذرّے میں اُس رُخ کی ضیا دیکھ رہا ہوں

حیران ہوں کس قسم کی یہ جلوہ گری ہے
ہے سب میں مگر سب سے جُدا دیکھ رہا ہوں

ناصح کی نظر میرے گنا ہوں پہ ہے لیکن
میں رحمتِ باری کی ادا دیکھ رہا ہوں

کس شوخ نے اُلٹا ہے نقابِ رخِ زیبا
کیوں وجد میں آج ارض و سما دیکھ رہا ہوں

دیکھ اے دلِ ناداں کسی دھوکے میں نہ آنا
بدلی ہوئی دنیا کی ہوا دیکھ رہا ہوں

اعظم یہی تخلیقِ تمنا کا سبب ہے
اُس حسن میں میں نورِ خدا دیکھ رہا ہوں

marfat.com

جس میں نہ تیری یاد ہو دل ایسا گھر نہیں
ایسا وہ کون ہے جسے تیری خبر نہیں

معشوق باوفا ہے تو معشوق ہی نہیں
وہ عشق کیا جو حاصلِ دردِ جگر نہیں

وہ سنگِ آستاں تو کجا راہِ شوق میں
سجدوں سے بے نیاز تری رہگذر نہیں

کیسی وفا کہاں کی جفا کیا ہے سوزِ عشق
اعظم کو کیا خبر جسے اپنی خبر نہیں!

marfat.com

دل وہی دل ہے جس میں تو یا تری آرزو رہے
قابلِ دید ہے وہ آنکھ جو محوِ جستجو رہے

اے جانِ کائناتِ دل ہے یہی مدّعائے دل
تیری نظر میں مَیں رہوں میری نظر میں تو رہے

تجھ کو یہ شوق ہے مرا جلوۂ حُسن عام ہو
مجھ کو یہ فکر ہے ترے حسن کی آبرو رہے

اصلِ نماز ہے یہی رُوحِ نماز ہے یہی
میں ترے رُوبرو رہوں تو میرے رُوبرو رہے

اعظمؔ اسے نہ کیوں بھلا ہو اپنی زندگی پہ ناز
جس کی زباں پہ رات دن یار کی گفتگو رہے

marfat.com

سر دے دے جو کسی کو وہی سرفراز ہے
ہو جائے جو کسی کا وہی بے نیاز ہے

دل میں خدا کی یاد ہے لب پر صنم کا نام
میری حقیقتوں میں بھی رنگِ مجاز ہے

زاہد نہ اپنے زُہد و عبادت پہ فخر کر
ڈر اُس سے اُس کی ذات بڑی بے نیاز ہے

مسجد میں جا تو ہم تو چلے سوئے مے کدہ
وہ ہے تری نماز یہ میری نماز ہے

میں اپنی بے کسی پہ نہیں رو تا اس لیے
بے س ہوں میں اگر تو وہ بے کس نواز ہے

زاہد کو شوقِ جنتِ فردوس ہے مگر
اعظم کو تیرے کوچے میں رہنے پہ ناز ہے

marfat.com

اب آ بھی جا کہ کئی دن سے بے قرار ہوں میں
اے جانِ جاں تری فرقت میں اشکبار ہوں میں
یقیں نہ آئے تو اک بار دیکھ لے آ کر!
ترے بغیر پریشان و سوگوار ہوں میں!
یہاں تک آ نہیں سکتا تو واں ہی بُلوا لے
خراب حال سہی پھر بھی تیرا یار ہوں میں
تجھے اگر مری پروا نہیں تو غم کیا ہے
مگر یہ بھول نہ جانا کہ جاں نثار ہوں میں

marfat.com

میں تجھ کو دل سے بھلا دوں یہ غیر ممکن ہے
ستم نصیب ہوں لیکن وفا شعار ہوں میں
تھا ایک دل وہ تجھے دے دیا مگر پھر بھی
نہ جانے کس طرح تری نظروں میں بے وقار ہوں میں
مٹا نہ مجھ کو جہاں سے کہ اے بتِ کم سن
تری حسین جفاؤں کی یادگار ہوں میں
خزاں کی نذر ہوئی جس کی ہر کلی اعظمؔ
اسی چمن کی خزاں سوختہ بہار ہوں میں

marfat.com

غم ہائے دردِ عشق سنانے چلا ہوں میں
روٹھا ہے یار مجھ سے منانے چلا ہوں میں

یہ بھی کرم ہے اُن کا جو بزم باد دیکھ کر
کہنے لگے کسی کو بسانے چلا ہوں میں

اب پھر جبینِ شوق کے سجدے ہیں بیقرار
در پر کسی کے سجدے لٹانے چلا ہوں میں

ساقی کے در پہ کی ہے جبیں سابی عمر بھر
اپنی جبیں خدا کو دکھانے چلا ہوں میں

اعظم نہ پوچھ کس کی تمنا لیے ہوئے
کس آستاں پہ سر کو جھکانے چلا ہوں میں

marfat.com

محبّت بڑھتی جاتی ہے وہ جتنا دل دُکھلتے ہیں
بھُلا کر بھی یہ دیکھا ہے کہ اکثر یاد آتے ہیں

یہ کیا دستورِ اُلفت ہے یہ کیا رسمِ محبّت ہے
میں جتنا پاس آتا ہوں وہ اتنے دور جلتے ہیں

محبّت میں اک ایسا وقت بھی انساں پہ آتا ہے
کہ آہیں ہی نکلتی ہیں نہ نالے لب پہ آتے ہیں

یہ کس کوچے میں لے آیا ہے اے دل کھینچ کر مجھ کو
کہ دم گھٹنے لگا ہے اور پاؤں ڈگمگاتے ہیں

چھپا ہے جب سے میرا چاند اعظم میری نظروں سے
مری ناکام اُمیدوں پہ تارے مسکراتے ہیں

marfat.com

اُن کی بے اعتنائیاں توبہ
اور اِدھر یہ دہائیاں توبہ

اُن کا ہر ہر قدم قیامت ہے
ہائے یہ فتنہ زائیاں توبہ

اس قدر بے رخی غریبوں سے
اس قدر خود ستائیاں توبہ

روز ملنا رقیب سے جا کر!
ہم سے اتنی صفائیاں توبہ

کسی دشمن نے دل لگی کی ہے
ورنہ تیری برائیاں توبہ

زندگی تلخ ہو گئی اعظمؔ
اتنی لمبی جدائیاں توبہ

marfat.com

دوسرا کوئی تجھ کو کیا جانے
تجھ کو جانے تو بس خدا جانے

ہم ترے بندے ہیں خدا جانے
تو خدا جانے ہم کو کیا جانے

شاہ بن جاؤں میں اگر مجھ کو
اپنے کوچے کا تو گدا جانے

میں اُسے اپنا مہرباں سمجھوں
جو مجھے اپنا آشنا جانے

جس نے ہے دردِ دل دیا مجھ کو
وہ مرے درد کی دوا جانے

منزلیں دیکھتا ہے جو سالک
مست کو کیا خبر وہ کیا جانے

جو مزے لوٹتا ہے یہ اعظم
زاہدا وہ تری بلا جانے

marfat.com

اس انداز سے اپنا جلوہ دکھا دے
کہ گویا قیامت کا منظر دکھا دے
بنا کر مٹایا مٹا کر بنا دے
ترے ہاتھ میں ہوں جو چاہے بنا دے
نہ لوٹیں گے ہم بے پیئے میکدے سے
تری خیر ساقی ہمیں بھی پلا دے
مرا ایک دو جام سے کیا بنے گا
کوئی خمِ اعظم مرے منہ لگا دے
قدم کوچۂ عشق میں ہے جو رکھنا
تو پہلے متاعِ دل و جاں لٹا دے
صنم تیری شانِ تغافل کے صدقے
بڑے شوق سے میری ہستی مٹا دے
میں اس شیخِ کامل کا بندہ ہوں اعظم
جو آنکھیں ملا کر خدا سے ملا دے

marfat.com

آئے تو دل میں آگ لگا کر چلے گئے
آنکھوں کی پیاس اور بڑھا کر چلے گئے
مدت کی آرزوئیں مٹا کر چلے گئے
دل کو رہینِ درد بنا کر چلے گئے
مستی بھری نگاہ ملا کر چلے گئے
دو چار خُم شراب لٹا کر چلے گئے
اُن کو تو میری گریہ و زاری پسند ہے
جب دل لگی پہ آئے رُلا کر چلے گئے
کم کیوں ہو میری سوزشِ دل بعد مرگ بھی
مرقد پہ اک چراغ جلا کر چلے گئے
اک میں ہی تشنہ کام رہا تیری بزم میں
سب اپنی اپنی پیاس بجھا کر چلے گئے
اعظم میں اپنا دردِ سُنانا ہی رہ گیا
وہ مسکرا کے ہاتھ چھڑا کر چلے گئے

marfat.com

✻

افکار ہی بدلیں تو بدلیں ایمان بدلنا مشکل ہے
تفسیر بدلنا سہل سہی قرآن بدلنا مشکل ہے

کونین کے ذرّے ذرّے کی تقدیر بدلنا آساں ہے
لیکن تیرے میخواروں کا فرمان بدلنا مشکل ہے

دنیا میں اگرچہ ہر شے کی تقدیر بدلتی رہتی ہے
عُشّاق کی سرگردانی کا اے جان بدلنا مشکل ہے

اعظم ہر شام و سحر بدلے رفتارِ مہ و انجم بدلے
لیکن ان عشق کے ماروں کا ایمان بدلنا مشکل ہے

✻

marfat.com

آئیں وہ بے حجاب مشکل ہے
میرے گھر آفتاب مشکل ہے

طُور کیا دو جہاں لا نہ سکیں
اُن کے جلوے کی تاب مشکل ہے

یہ عنایت ہمیں پہ ہے ورنہ
وہ ملیں بے نقاب مشکل ہے

تجھ سے مِل کر بھی دردمندوں کا
دور ہو اضطراب مشکل ہے

حشر کے دن مرے گناہوں کا
ہو سکے گا حساب مشکل ہے

مدح خوانِ حضورؐ ہیں اعظم
ہم پہ اُس کا عذاب مشکل ہے

marfat.com

✻

امید و یاس کی دُکاں سجائے بیٹھے ہیں
حیات و موت کی بازی لگائے بیٹھے ہیں
وہ نقشِ پا ہیں کہ اُٹھنا محال ہے جن کا
یہ دردمند کسی کے بٹھائے بیٹھے ہیں
اِدھر بھی دیکھ کہ مدّت سے تیری چوکھٹ پر
بساطِ عشق و محبت بچھائے بیٹھے ہیں
تو ڈھونڈ عقل کی مضراب دیکھ ادھر ہم بھی
جنوں کے ساز کی طرحیں بلائے بیٹھے ہیں
ستم کشانِ محبّت کو کچھ تو ہو ارشاد
بُلا تھا آپ کا پیغام آئے بیٹھے ہیں
ہے چشمِ حُسن کی رسوائیوں کا ڈر اعظم
وگرنہ دل میں بہت کچھ دبائے بیٹھے ہیں

✻

marfat.com

فروری ۱۹۴۶ء میں

(تحریکِ سول نافرمانی کے موقع پر لکھی گئی

شہادتوں کے سندیسے سُنائے جاتے ہیں

حسین ابنِ علیؓ یاد آئے جاتے ہیں

سکوتِ بحر میں طوفان جیسے آتا ہے

کچھ اس طرح سے قدم ہم بڑھائے جاتے ہیں

خدا گواہ ہے مومن کے عزمِ زندہ سے

زمین و لوح و قلم تھرتھرائے جاتے ہیں

لرز رہا ہے نظامِ جہانِ فرسودہ

نئے نظام کے آثار پائے جاتے ہیں

الم ہیں غم ہیں ستم ہیں تو کیا ہوا اعظم

یہ گیت وہ ہیں جو ہنس ہنس کے گائے جاتے ہیں

marfat.com

ترانہ

ملت کے نگہباں ترا اللہ مددگار
اے حق کے پرستار

تو دشمنِ ایماں کے لیے زہر کا اک جام　　تو امن پرستوں کے لیے صلح کا پیغام
تو برقِ جہاں سوز ہے تو ابرِ گہربار
اے حق کے پرستار

تابندہ ترے عزم سے تقدیرِ وطن ہے　　پائندہ ترے نام سے توقیرِ وطن ہے
اور اس کی حفاظت کی ضمانت ترا کردار
اے حق کے پرستار

اُس شمعِ شجاعت کو بجھائے گا کوئی کیا　　اُس فوج کو دُنیا سے مٹائے گا کوئی کیا
جس فوج کا سالار ہو عباسِ علمدار
اے حق کے پرستار

دشمن کو سہارا ہے اگر تیغ و سناں کا　　تجھ کو بھی سہارا ہے شہِ کون و مکاں کا
کیا تجھ سے لڑے گا کوئی شیطاں کا طرفدار
اے حق کے پرستار

✻

marfat.com

دعا

جسے جو چاہیے اے کبریا دے — مجھے بس الفتِ خیر الوریٰ دے
جگر کو سوز دے دل کو تڑپ دے — نظر کو تابِ دیدِ مصطفیٰ دے
اسیرِ لالہ و گل ہو گئے ہیں — خرد مندوں کو کچھ اپنا پتا دے
عطا کر مجھ کو وہ عرفان و مستی — جو مجھ کو مجھ سے بیگانہ بنا دے
جبیں سا ہیں جہاں شاہانِ عالم — مجھے بھی وہ درِ اقدس دکھا دے
رہے عکسِ جمالِ یار جس میں — مرے دل کو وہ آئینہ بنا دے

جب اعظمؔ ہر جگہ موجود ہے وہ
کوئی اُس کا پتہ دے بھی تو کیا دے

marfat.com

اپنا دیس

(اپنی بولی)

marfat.com

اج ماہی میرا عرشاں تے معراج منادن چلیا اے
اِس سُتی ہوئی اُمت دی قسمت نوں جگاون چلیا اے

اللہ نوں اپنی امت دے دُکھ درد سناون چلیا اے
نالے دیدے پیلے عرشیاں نوں دیدار کراون چلیا اے

اوہ محرم راز حقیقت دا سر پہن کے تاج شفاعت دا
اج راتو راتیں بن ٹھن کے امت بخشاون چلیا اے

اٹھو او خوش قسمت بیمارو سنو او خوش بخت گنہگارو
محبوب خدا بدکاراں دی بگڑی نوں بناون چلیا اے

اوتھے طور دے اتے موسیٰ نوں سی حکم نعلین اتارن دا
ایتھے جوڑیاں نال حبیب ساڈا اج عرش سجاون چلیا اے

جنھوں لوکی خاکی آکھدے سن جنھوں اپنے ورگا جان و تن
اوہ خاکی ویکھو نوریاں نوں اج سبق پڑھاون چلیا اے

اعظم معراج بہانہ اے در اصل اوہ والی عرشاں دا
دو نہہ نوراں نوں اک جا کر کے اج دوئی مٹاون چلیا اے

marfat.com

✻

کونین دی ہر چیز دے سامان محمدؐ ہن　　توحید دے مضمون دے عنوان محمدؐ ہن
لوکی کہن اساڈے جیہے انسان محمدؐ ہن

اللہ دے خزانے ادھ جویں چاہن لٹاون　　جو چاہن جنھوں چاہن جتاں چاہن ملاون
سچ پچھوتے کونین دے سلطان محمدؐ ہن

ادھ چاہن تے سورج نوں پچھاں موڑ لیاون　　جے موج تے آجان تے چن توڑ وکھاون
خالق دی ہر اک شئے تے حکمران محمدؐ ہن

رحمت کنوں اک پیارے نوں طوفاں تھیں بچایا　　اک یار نوں نمرود دی آتش نوں بچایا
مخلوق دے ہر درد دے درمان محمدؐ ہن

اعظم جے نہ دل وچ ہووے سرکار دی الفت　　منظور ریاضت تے نہ مقبول عبادت
ایمان تے اعمال دی بس جان محمدؐ ہن

✻

marfat.com

کوئی تیں جیہا نظریں آوے تے ویکھاں
کوئی دوسرا دل نوں بھاوے تے ویکھاں
کوئی سُورج اُلٹا پھرا دے تے ویکھاں
تے سڑیاں کھجوراں اگا دے تے ویکھاں
جویں کول سرکارنوں ربّ بُلایا
کسے ہورنوں بھی بُلاوے تے ویکھاں
کوئی اوس لج پال سرکار وانگوں
مَیں بدکارنوں سینے لاوے تے ویکھاں
یتیماں دا والی غریباں دا حامی
محمدؐ جیہا کوئی آوے تے ویکھاں
حسینؓ ابنِ حیدرؓ دے وانگوں جے اعظمؔ
کوئی اپنے بچڑے کھُاوے تے ویکھاں

marfat.com

سارے جگ توں نرالیاں وسدیاں نے عربی سرکار دیاں گلیاں
کوہ طور تائیں شرمندہ کرن خالق دے یار دیاں گلیاں

اوہدے جلوے خاک نوں نور کرن ذرّے ذرّے نوں بھرپور کرن
بھلا جنّت کدہ منظور کرن جنھاں ڈِٹھیاں یار دیاں گلیاں

پچھ جبرائیل امین کولوں پچھ مالکِ یَوْمِ الدِّیْن کولوں
چنگیاں نے عرش بریں کولوں مدنی والدار دیاں گلیاں

میری آس پُجا دے یا مولا سُتّے نیکھ جگا دے یا مولا
اک وار دکھا دے یا مولا سوہنی سرکار دیاں گلیاں

اعظم کیہہ سانوں دسنائیں، کیوں دل پیا ساڈا کھسنائیں
سانوں کیہڑا کعبہ دسنائیں ساڈا کعبہ یار دیاں گلیاں

marfat.com

بلا کے کول دل مسرور کر دے　　جدائی دی مصیبت دور کر دے
میں صدقے تیرے نوری مکھڑے توں　　مرا بھی سینہ نور و نور کر دے
توں اپنی کالیاں زلفاں دا صدقہ　　سیاہی میرے دل دی دور کر دے
پیاسے دید دے مستانیاں نوں　　ملائے اکھیاں مخمور کر دے

خدا دے واسطے اعظم نوں اپنی
محبت دے نشے وچ چور کر دے

marfat.com

✻

دُھماں دو جگ دے وچ دُھمیاں نے مکّی مدنی سردار دیاں
تھاں تھاں نے صفتاں ہون پیاں اس خالق دے دلدار دیاں

ہنت اون ملک اسماناں توں میں صدقے اُسدیاں شاناں توں
پچھُ کریل دے مہماناں توں شاناں ساڈی سرکار دیاں

ویکھو کیڈا شان ودھایا اے محبوب نوں کول بلایا اے
ایہہ بھید کسے نہ پایا اے کیہہ گلّاں ہوئیاں پیار دیاں

تیرا نام لیاں ہُن سجدہ کرن ترے خادم مردے زندہ کرن
چن سُورج نوں شرمندہ کرن چمکاں تیرے رخسار دیاں

اعظمؔ جے کرم حضورؐ کرن میں کوہجی نوں منظور کرن
نہ در توں اپنے دُور کرن میں منگتی اُس دربار دیاں

✻

marfat.com

ایہہ خواہش ہے مدّت دی دربار ویکھاں
مدینے دی گلیاں تے بازار ویکھاں

خدا جے وکھاوے مدینے دی بستی
تے ساری خدائی دا مختار ویکھاں

جے اسمان دل کوئی ویکھے قمر نوں
تے میں اپنے آقا دے رخسار ویکھاں

خدا نے عطا کیتا اوہ حسن تینوں
نہ رجاں کدی بھاویں لکھ وار ویکھاں

مرے سارے دُکھ دور ہو جان اعظم
جے اکھیاں دے نال اپنا غم خوار ویکھاں

marfat.com

رُتبہ کراں بیان کی اس بے مثال دا
ثانی نہ کوئی آمنہ رضائی دے لال دا

روندے ہوئے یتیماں نوں گل لون والیا
واقف نہ کوئی بن ترے دُکھیاندے حال دا

ایہہ خاکی اوس نوُردی تعریف کیہہ کرے
مداح کبریا جہدے حسن و جمال دا

صدقے ہزار وار ہووے چن اوس توں
چہرہ جے ویکھ لئے مرے بدر کمال دا

اعظم کراں تے کیہہ کراں تعریفِ مصطفےٰ
پرواز اوتھوں تیک نہیں میرے خیال دا

marfat.com

جس گھڑی عرش تے حضرت دی سواری آئی
بولے جبریلؑ اٹھو رحمت باری آئی
تیرے دربار تے پہنچے نے نصیباں والے
میری سرکار اجے میری نہ واری آئی
اوہدی تقدیر تے قسمت دا ٹھکانا کیہ اے
خواب وچ جس نوں نظر شکل اوہ پیاری آئی
میں ایہہ دیاتا میری سرکار دے کھل گئے گیسو
مہک دی ہوئی جدوں بادِ بہاری آئی
آپ آویں نہ کدی کوئی سنہڑا گھلیں!
کس مصیبت دے وچ ایہہ جان بچاری آئی
اعظمؔ اس سرورِ عالم دا چھوڑا نوں سہ
جیہڑی رات آئی مری جان تے بھاری آئی

marfat.com

ماہی مدینے والا جگ سارا جاندا
اکھیاں دی ٹھنڈ نالے چین ساڈی جاندا

تیرے مونہوں گل جیہڑی نکلے اوہ تیرا ے
رُتبہ نہ ڈِٹھا ایڈا کسے انسان دا

جیہڑا توں اشارا کریں اوہو تقدیر اے
اکھیاندی ٹھنڈ نالے چین ساڈی جاندا

تیرے بناں ربّ دی پچھان کدی ہووے نہ
جنھوں توں پچھانیں ربّ اوسے نوں پچھاندا

تیرے بناں رب مہربان کدی ہووے نہ
اکھیاندی ٹھنڈ نالے چین ساڈی جاندا

ربّ نے بولاک والا تاج تینوں بخشیا
پیدا کوئی ہویا اے نہ ہوسی تیری شان دا

راج تینوں بخشیا معراج تینوں بخشیا
اکھیاندی ٹھنڈ نالے چین ساڈی جاندا

اساں گنہگاراں لئی جند جان وار دِتی
کیوں نہ اعظم آکھاں اوہنوں ماں دو جہاندا

فاقیاں دے وچ ساری عمر گذار دِتی
اکھیاں دی ٹھنڈ نالے چین ساڈی جاندا

marfat.com

در چھڈ کے احمدؐ مرسل دا کسے ہور دوارے جایئے کیوں
دو جگ دی رحمت کیوں چھڈیئے در دریاں جھڑکاں کھایئے کیوں

جیہڑا یار صدیقؓ عمرؓ دا اے جیہڑا یار عثمانؓ رضیدرؓ دا اے
جے ادہ یار خدا دا مل جاوے کسے ہور نوں یار بنایئے کیوں

او ہو مونس غم دے ماریاں دا محرم عاصی بے چاریاں دا
اس رحمتِ عالمؐ دے مندیاں اسیں دوزخ دا غم کھایئے کیوں

کتے ملیں تے درد سنا دیئے دل چیر کے آپ دکھا دیئے
غیراں اگے دکھڑے پھولئے کیوں نالے دل دے زخم دکھایئے کیوں

اسیں اعظمؔ ڈردے بول دے نہیں ایہہ راز محبت کھول دے نہیں
جے دل دا محرم مل جاوے اسیں دل دے راز چھپایئے کیوں

marfat.com

✻

خدادی خدائی دا سلطان آیا
دو عالم دی بخشش دا سامان آیا
خدائی دا داتا تے خالق دا بندہ
اوہ آج بن کے بے مثل انسان آیا
ایہو ہے اوہ محبوب ربّ دو عالم
جہدی شان وچ سارا قرآن آیا
اوہ نورِ حقیقت اوہ شمع ہدایت
اوہ گمراہاں نوں راہ دِکھلان آیا
غریباں دے مٹیاں دلاندا سہارا
تے دُکھیاں دا بن کے نگہبان آیا
اوہ اعظم فقط ساڈا ہم جنس بن کے
سبق آدمیت دا سکھلان آیا

✻

marfat.com

آزار خدا دیوے تے آزار محمدؐ دا
بیمار خدا رکھے تے بیمار محمدؐ دا

ایماں وچ نہیں جان تے ایمان ادہ کاہدا
انسان اوہ کیہہ جس نوں نہیں پیار محمدؐ دا

زاہد تری جنت دا طلب گار نہیں میں
کافی اے گنہگاراں نوں دربار محمدؐ دا

دل صدقے کراں جان نس قدماں اتوں واراں
اک وار کدی ہووے جے دیدار محمدؐ دا

دن نزک فدیاں گذرے تے راتیں نیند نہ آوے
دل ہوریا اے جس دن توں گرفتار محمدؐ دا

کیوں اپنے مقدر نوں برا آکھاں میں اعظمؔ
میں جو بھی ہاں پر ہاں تے گنہگار محمدؐ دا

marfat.com

میری خطاواں ول نہ جا اپنی عطا دی لاج رکھ
اپنی نوازشاں نوں ویکھ اپنی وفا دی لاج رکھ

اپنیاں دُشمناں نوں بھی سینے لگون والیا
میری بُرائیاں نہ ویکھ اپنے گدا دی لاج رکھ

میری سیاہ کاریاں حد توں گذر گیاں حضورؐ
اپنیاں رحمتاں نوں ویکھ اس بے نوا دی لاج رکھ

کر دے آسان مشکلاں مشکل کشا واسطہ!
دین دُنی دے والیا مشکل کشا دی لاج رکھ

اعظمِ رُوسیاہ دا درد ی ترے بغیر کون
لج پال بشان والیا ایس گدا دی لاج رکھ

marfat.com

جیہڑے محرم راز حقیقت دے اوہ راز حقیقت کھول دے نہیں
اوہ بول پئے جنھاں ویکھیا نہیں جنھاں ویکھ لیا اوہ بول دے نہیں

مکھ نوری برقعہ خاکی اے وچوں ساری شان لولاکی اے
قربان پچھانن والیاں توں گل جان گئے گل کھول دے نہیں

جیہڑے عاشق ذات حقیقی دے کدوں تھاں تھاں سجدے کردے نے
پھل پیراں ہیٹھ لتاڑ دے نہیں موتی مٹی دے وچ رولدے نہیں

لوکی کرن زیارت روضے دی سانوں حسرت روضے والے دی
جیہڑے رہن والے گزاراں دے اوہ جنگل بیلے ٹول دے نہیں

کیہہ پچھنا ایں دیداں والیاں دی اکھ نہیں لگ دی لب نہیں کھل دے
اوہ نال اشاریاں گل کردے مرجاندے مونہوں بول دے نہیں

انمول خزانہ ہنجواں دا اینویں اعظم نہ برباد کریں
جنھاں چکیا بھار امانت دا اوہ وانگ حسینؑ دے ڈولدے نہیں

marfat.com

گئی جان فراقوں جل وے ۔ ترڑی دیا والیا
کوئی سکھ سنہڑا گھل وے ۔ ترڑی دیا والیا

یاد سجن دی پئی ترڑپاوے — ہنت وچھوڑا جان جلاوے
ماہی آوندا نظر نہ آوے — میں تے مار مکائی ایسے سل وے ۔ ترڑی دیا والیا
کون کوئی سمجھاوے مینوں — جنت مول نہ بھاوے مینوں
جے ماہی مل جاوے مینوں — اگ لاواں رنگ محل وے ۔ ترڑی دیا والیا
چڑھ سولی کے جلوہ پایا — سر دے کے کسے یار منایا
چخا دچ پے کسے شوہ نوں پایا — کسے پھٹی لہائی کھل وے ۔ ترڑی دیا والیا
روضہ دیکھن کرماں والے! — یا دیدار کرن زر والے!
میں روواں جد قلفلے والے — ٹر بین مدینے ول وے ۔ ترڑی دیا والیا
موت نقارہ آن وجایا — میرا وقت اخیری آیا
موت آئی پر یار نہ آیا! — کوئی نہیں سن دا میری گل وے ۔ ترڑی دیا والیا
اعظم جے روضے تے جاواں — جالی اکھیاں نال لگاواں
رو رو اپنا حال سناواں — اکھاں ہن تے کر کوئی گل وے ۔ ترڑی دیا والیا

marfat.com

✻

سانوں کول بُلا کسے تیج دے ۔ کملی دیا سوہنیا
تیری دید غریباں دا جج دے ۔ کملی دیا سوہنیا

یارنوں راتوں رات بُلایا ۔ نال پیار دے کول بٹھایا
ملکاں راگ توحید دا گایا ۔ حوراں خوشیاں کریاں اج دے

کملی دیا سوہنیا

کیوں نہ ماہی مُکھ دکھا دیں ۔ کیوں تترطی تے ترس نہ کھا دیں
کرم کماویں جے کدی آویں ۔ تینوں دیکھ لواں رج رج دے

کملی دیا سوہنیا

فائدہ پڑھن پڑھان دا کوئی نہ ۔ مطلب مغز کھپان دا کوئی نہ
حاصل عمر گوان دا کوئی نہ ۔ سکھ یار منان دا اج دے

کملی دیا سوہنیا

اعظم جیہا گنہگار نہ کوئی ۔ تیں جیہا بخشنہار نہ کوئی
حضورؐ جیہا غم خوار نہ کوئی ۔ جہدے ہتھ اساڈی لج دے

کملی دیا سوہنیا

✻

marfat.com

اُس نگری نوں کوہ طُور آکھو جہدے وچ سجناں دا ویہیرا اے

اوہ دل بھی عرشِ معلّٰی اے جیہڑے دل وچ یار دا ڈیرا اے

تساں سانوں مکھ وکھلاوناں نہیں اساں دید پناں ایتھوں جانا نہیں

اساں بِت بِت جگ تے آونا نہیں ساڈا جوگیاں والا پھیرا اے

جیہڑے عشق ترے نے چُور کیتے ترے نیناں نے مخمور کیتے

اوہناں دل دنیا توں دُور کیتے اوہناں بھُل گیا میرا تیرا اے

نہ علماں وچ پیاسانوں کوئی یار دی گل سُناسانوں

اوتھے علم دا سِکہ نہیں چل دا جتھے عشق ہُراں دا ڈیرا اے

میری آس اُمید دی دُنیا وچ تیری یاد دا دیوا بلدا اے

اے مجبُراں دیا مجبُرا ایہہ سارا ای چانن تیرا اے

چل اعظمؔ اوتھے چل وسیئے جتھے یار دا اونا جانا اے

اُس بستی دے وچ رہنا کیہہ جتھے سجناں دا ہیجہ نیرا اے

marfat.com

سلام

بحضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم

سلام اُس تے جیہڑا خالق دا بندہ بن کے آیا اے

سلام اُس تے جیہڑا دو جگ دا مولا بن کے آیا اے

سلام اس تے جیہڑا رحمت مجسم بن کے آیا اے

سلام اس تے جیہڑا ناموسِ آدم بن کے آیا اے

سلام اُس تے جیہڑا انسان کامل بن کے آیا اے

سلام اس تے جیہڑا کونین دا دِل بن کے آیا اے

سلام اُس تے جو ناداراں دا چارا بن کے آیا اے

غریباں ناتواں دا سہارا بن کے آیا اے

marfat.com

درود اس تے جہدا اخلاق وِچ کوئی نہ ثانی اے
درود اس تے جہدی بندہ نوازی غیر فانی اے
درود اس تے جہدے اُتے اخوت ناز کردی اے
محبت فخر کردی اے تے شفقت ناز کردی اے
درود اس تے امامت تے ولایت جس دے گھر دی اے
قیادت جس دی لونڈی اے حکومت جس دی بردی اے
درود اُس تے جنہے نقشہ بدل دتا زمانے دا
مرض پہچان لئی منشا سمجھ لتا زمانے دا

✻

عرب اُتے جہالت دی سیہ راتاں دا پہرہ سی
عرب دی سرزمیں ظلم و شقاوت دا کٹھہرہ سی
زمانے بھر تے کفر و شرک دی چھائی سیاہی سی
خطا کاراں دی دنیا تے خطا کاری دی شاہی سی
بداندیشاں دے ہتھ وچ عصمتاں دی پاسبانی سی
ہوس دے بندیاں دی چار پاسے حکمرانی سی

✻

marfat.com

حیا سوزی دے تو بہ ادہ نمونے دیکھے جاندے سن
کہ عرشاں دے فرشتے انگلیاں منہ وچ چباندے سن
درود اس تے چنھے پھر آ کے غیرت زندہ کر دتی
کئی صدیاں دی مردہ آدمیت زندہ کر دتی
پڑھا دتا سبق دنیا نوں غیرت دا شرافت دا
بچا دتا جہنم توں دکھایا راہ جنت دا
میں اعظم کیوں نہ اس نوں مالک دنیا و دیں آکھاں
حقیقت ہے کہ اس نوں رحمۃ اللعالمین آکھاں

marfat.com

ذکرِ حسینؑ

کی دسّاں وچ شہیداں دے کِڈی اُچی ذات شبیر دی اے
جہدی شان بیان قرآن کرے اوہ شان زینبؑ ویر دی اے

جہدے سر دستار امامت دی جہدے متھے لاٹ رسالت دی
جہدے ہتھ وچ کنجی جنّت دی مینوں حاجت اوسے پیر دی اے

کہندی زینبؑ آ اک وار ویرا جاندی واری کرلاں پیار دیرا
مری سُن لے حال پکار ویرا ایہہ میری طلب اخیر دی اے

آکے رتا پے کہیہ دھاڑ گئی میرا وَستدا باغ اُجاڑ گئی
مینوں جیوندیاں سُولی چاہڑ گئی چلی ایسی تیغ بے پیر دی اے

جہڑا کعبہ دوہاں جہاناں دا غوثاں قطباں ابدالاں دا
اعظمؐ بھی اوہدے در دا گدا جنھوں لاج غریب امیر دی اے

marfat.com

جیہڑا دو منہ نیناں دا پھٹیا نہیں، اوہ رازِ محبت کیہہ جانے
جیہڑا یار اپنے توں وِچھڑیا نہیں اوہ دَرد دی لذت کیہہ جانے
دِتے سبھے رشتے توڑ اساں، لیا دل لوں اک نال جوڑ اساں
جنھوں اک دی نہیں پہچان ہوئی اوہ وحدت کثرت کیہہ جانے
رہی ہوش نہ صوم صلوٰۃ تاندی رہی سُرت نہ ذات صفات تاندی
جنھوں اک وے ذکر تھیں فرصت نہیں اوہ ہور عبادت کیہہ جانے
کیہہ رونا بے درداں اَگے جانے سو یا ای جس تن لگے !
جنھے آپ مصیبت نہیں ویکھی اوہ میری مصیبت کیہہ جانے
نینوں حرص حکومت دولت دی تینوں خواہش شان تے شوکت دی
جدھے سر تے عشق سوار ہوئیا اوہ شان تے شوکت کیہہ جانے
ڈر دوزخ دا بد کاراں نوں جا جنت نیکو کاراں نوں
جیہڑا قیدی تیریاں زلفاں دا اوہ دوزخ جنت کیہہ جانے
اعظم جیہڑا جان نثار ہووے اوہو ایس سمندروں پار ہووے
جنھوں جان پیاری یار کولوں، اوہ عشق دی قیمت کیہہ جانے

marfat.com

✻

سیتو دیہو مبارک مینوں مرا ماہی مرے گھر آیا
اُس قدم مبارک پا کے مرا اُجڑیا دیس وسایا

میں واری سَو سَو واری آئی ماہی دی اسواری
میں صدقے اونھیں راہیں جیہڑے راہیں ماہی آیا

اسیں بُھل گئے ذات صفاتاں۔ اسیں بُھل گئے صوم صلواتاں
پر نہیں بُھلنا اوہ سانوں جیہڑا عشق نے سبق پڑھایا

چھڈ تھاں جانا اُونا چھڈ تھاں تھاں سیس نوونا
چل اوسے دَر تے ڈِگئے جتھوں خالی کوئی نہ آیا

اعظم اوہدے دَر دا بردا نالے نام لیوا اوہدے گھر دا
کونین دا مالک جس نوں خود خالق نے فرمایا

✻

marfat.com

✻

اوبے پرواہا محبوبا پردے تھیں باہر آ اڑیا !
اینہاں گھردیاں باندیاں بردیاں توں نہ اپنا آپ لکا اڑیا

کِتے تھاں تھاں وچ پیاؤ سنائیں کِتے پتہ نشان نہ دسّائیں
کِتے رونائیں کِتے ہسّائیں بیٹھوں اپنا آپ چھپا اڑیا

کِتے عابد کِتے معبود ہیں توں کِتے عدم کِتے موجود ہیں توں
آپے جان تے آپ وجود ہیں توں نویں ہر تھاں بھیس وٹا اڑیا

آپے فانی آپے باقی ایں آپے میکش آپے ساقی ایں
آپے عجمی آپے عراقی ایں، لاویں ہر تھاں دکھڑا اڑیا

اعظم ایہہ گل فضول نہیں، کوئی اس بن دُوجا مُول نہیں
ایس گل نوں ویناطول نہیں، نہیں تے کھڑیاں دیواں سناڑیا

✻

marfat.com

✻

جان میں توں جان میری آجا میرے جانیاں
تیرے بناں روندیاں نے اکھیاں نمانیاں

ساڈی تقدیر وچ سکھ تے آرام کتھے اکھیاں دے ڈنگیاں دی صبح کیتے شام کیتے
عشق دیاں ماریاں نہ کدی موجاں مانیاں
تیرے بناں روندیاں نے اکھیاں نمانیاں

تساں تے ایہہ لکھ دتا اسیں اجے آئیے کویں سانوں دی تے دسو اسیں وقت لنگھائیے کیویں
دیکھنی آں راہ تیرے آجا میرے ہانیاں
تیرے بناں روندیاں نے اکھیاں نمانیاں

حسن دے بازار وچ دِلا بھل جاویں نہ سوہنیاں نوں دیکھ کے تے اینویں ڈھل جاویں نہ
لانیاں آسان اعظم اوکھیاں نبھانیاں
تیرے بناں روندیاں نے اکھیاں نمانیاں

✻

marfat.com

عاشقاں دا ایمان توُں تیری مثل نہ کوئی
دردمنداں دی جان توُں تیری مثل نہ کوئی

تیرے اَون دی خبر جو آئی — پئے گئی عالم وچ دُہائی
سب دا مان تران توں — تیری مثل نہ کوئی

مجرم عاصی بدکاراں دے — میرے ورگے ناداراں دے
ہر دُکھ دا دَرمان توُں — تیری مثل نہ کوئی

تیرے ہتھ خزانے ربّ دے — سب نوں تیرے ہتھوں لبھدے
دوجگ دا سلطان توُں — تیری مثل نہ کوئی

نورِ مجسم، رحمتِ عالم — نائبِ خالق ہادیٔ اعظم
عالم علم قرآن توُں — تیری مثل نہ کوئی

marfat.com

کافی

کیا کانٹا کیا پھول اے
ہر صورت مقبول اے

گل ستیتاں مندر ویکھے　　صوفی مست قلندر ویکھے
غیر نہ دِسیا مول اے　　ہر صورت مقبول اے

اپنے نام دی چرچا کرنی　　آپے اپنی پوجا کرنی
ساڈا مذہب اصول اے　　ہر صورت مقبول اے

اپنے من وچ جھاتی پالے!　　اپنے آپ نوں پھول پھلالے
باہروں بھال فضول اے　　ہر صورت مقبول اے

ایہو ظاہر ایہو باطن!　　اعظم ایہو عرش دا ساکن
ظاہر شکل رسول اے　　ہر صورت مقبول اے

marfat.com

کافی

ہے کوئی جے میرا درد ونڈاوے
جاندے یار نوں موڑ لیاوے

منتاں کیتیاں ترلے لیتے ہتھ بنھ بنھ کے سجدے کیتے
پر ماہی نوں ترس نہ آوے جاندے یار نوں موڑ لیاوے

ادگن ویکھ کے رس گیا ماہی پاگیا میں گل غم دی پھاہی
دل پیا خون دے نیر وگاوے جاندے یار نوں موڑ لیاوے

لمی رات جدائی والی شاں شاں کردی نالے کالی
ماہی باہجوں کھان نوں آوے جاندے یار نوں موڑ لیاوے

اعظم روندیاں عمر گذاری نیڑے نیڑے کوج تیاری
ویکھاں کدرب یار ملاوے جاندے یار نوں موڑ لیاوے

marfat.com

✻

عشق والا جادو آپے گل پالیا
چنگی بھلی جنڈری نوں روگ لالیا

دلا تینوں آکھیا سی نین کتے لاویں نہ
سبے درواں دے سنگ پیار پالیا

تیرا کیہہ قصور میری اینویں تقدیر سی
ہس کے مصیبتاں نوں سینے لالیا

چنگا بھلا جاندا ساں عشق دی خواریاں
جاندیاں بجھدیاں زہر کھالیا

ہنجواں دے موتیاں نوں روہڑ گراویں نہ
چنگی بھلی جنڈری نوں روگ لالیا

میریاں مقدراں نوں پینی ایہہ زنجیر سی
چنگی بھلی جنڈری نوں روگ لالیا

کھٹیا نہ ایتھوں کدی عشق دے بپاریاں
چنگی بھلی جنڈری نوں روگ لالیا

جدوں دے اوہ نیناں نال نین لا گئے
ہسنا حرام کر کے رونا سکھا گئے

دکھاں دردا نے اعظم گھیرا پالیا
چنگی بھلی جنڈری نوں روگ لالیا

✻

marfat.com

واگاں حسن دیاں ساڈے ول موڑ موڑ موڑ

سانوں دم دم رہندی تیری لوڑ لوڑ لوڑ

سانوں زلفاں دا کر کے اسیر سوہنیا
سانوں مار کے دو نیناں والے تیر سوہنیا
ہسن غیراں نال یاریاں نہ جوڑ جوڑ جوڑ
بیبا دم دم رہندی تیری لوڑ لوڑ لوڑ

ساڈے نیوں لاونے دی دہائی پے گئی
رج گلاں بھی نہ کیتیاں جدائی پے گئی
اکھاں سک گئیاں ہنجواں نوں روہڑ روہڑ روہڑ
بیبا دم دم رہندی تیری لوڑ لوڑ لوڑ

کاہنوں جھرکنا ایں عاشقاں نوں دید ہون دے
ایتھاں روندیاں نیناں دی اج عید ہون دے
دلاں ٹٹیاں نوں ہوتے نہ توڑ توڑ توڑ
سانوں دم دم رہندی تیری لوڑ لوڑ لوڑ

اعظم میریاں امیداں واگزار لٹ کے
میرے دل والے باغ دی بہار لٹ کے
کنے چلیاں ایں ساتھوں مکھ موڑ موڑ موڑ
بیبا دم دم رہندی تیری لوڑ لوڑ لوڑ

واگاں حسن دیاں ساڈے ول موڑ موڑ موڑ

marfat.com

جدوں یاد آوے دلدار — دل نوں قرار نہ آوے
اکھاں رو رو ون زار زار — دل نوں قرار نہ آوے
اوس چمن نے کیہہ پھلنا جہدا دور رہندا مالی — اُس تتڑی نے کی دسنا جہدا اوس گیا سِر والی
کیوں دِتا ای منوں وسار — مینوں طعنے دیندے سنسار
دل نوں قرار نہ آوے

لوکاں بھانویں چاننن سانوں سجناں باہجھ ہنیرا — سجناں باہجھ اوچناں ساڈے کس کم چاننن تیرا
سانوں اوہو ای چن درکار — سانوں اوسے چن نال پیار
دل نوں قرار نہ آوے

ماہی آجا دونویں بہہ کے جُڑی جھوک وسایئے — نہیں تے کدھرے وچ وچھوڑے سکدیاں نمر جایئے
ہن گھر دل موڑ مہار — میں من لئی اپنی ہار
دل نوں قرار نہ آوے

میں واری لکھ واری سجناں جے آدین اک واری — تیرے باہجوں اعظم دی ہن کون کرے غم خواری
تیرے درداں دلبر یار — ساڈی لٹ گئی موج بہار
دل نوں قرار نہ آوے

marfat.com

کُل عشق وی مالا پا کے
اساں کیہہ کھٹیا دل لا کے

وِچ اڈیکاں عمر گوائی
وِچھڑ گیاں وی خبر نہ آئی
رووا ں ہتھ وچ یار گوا کے
اساں کیہہ کھٹیا دل لا کے

لگیاں والے پھرن نمانے
دردا نہاں دا کون پچھانے
دیوے کون دلاسا آ کے
اساں کیہہ کھٹیا دل لا کے

سیتو نی کتے پیار نہ کریو
اکھیاں دا اعتبار نہ کریو
نی میں بھل گئی جے نیوں لا کے
اساں کیہہ کھٹیا دل لا کے

اعظم رس گئے دلبر جانی
کون سنے ہُن درد کہانی
کہنوں دیئے کجلا پا کے
اساں کیہہ کھٹیا دل لا کے

marfat.com

کتھوں جا کے توہیت لیاواں
ماہی میری گل نہ سُنے

نہ میرے ول آوے جاوے
نہ بولے نہ کول بٹھاوے
نی میں فیر وی مروی جاواں
ماہی میری گل نہ سُنے

ویکھیا جے میرے دل دا جانی
جیویں اُتریا چن اسمانی
تے میں ڈردی ہتھ نہ لاواں
ماہی میری گل نہ سُنے

جتھے اوہدا پیر اُچھاواں
مٹی چُک چُک سینے لاواں
اُکھاں پیراں ہیٹھ وچھاواں
ماہی میری گل نہ سُنے

جُگ جُگ جیوے خوشیاں مانے
اعظم نوں جانے نہ جانے
میں اپنی پریت نبھاواں
ماہی میری گل نہ سُنے

marfat.com

سی حرفی

الف ۔ اللہ دے نام توں شروع کرنا جہدے نام وچ برکتاں بھاریاں نے
اوہدے نام باہجوں دلاں وچ آکھاں گلاں رہن اوُدھوریاں ساریاں نے
ایسے نام نے نار گلزار کیتی ایسے نام نے ڈبیاں تاریاں نے
ایسے نام نوں آکھدے اِسم اعظم ایسے ناں دیاں سب خماریاں نے

ب ۔ بڑی اُمید تے آس دل وچ نبیؐ پاک دا کدے دربار ویکھاں
نالے شہر مدینے دی جوُہ ویکھاں اوہدے رحمتاں بھرے بازار ویکھاں
اوس پاک زمین توں جاں صدقے نال پیار دے در و دیوار ویکھاں
اعظم ہون جے چنگے نصیب میرے اپنی اکھاں دے نال سرکارؐ ویکھاں

marfat.com

ت ۔ تیز تلوار فراق والی پئی ءاشقاں دے سینے چیر دی اے
دنے رات آرام نہ چین دل نوں چال بدلی ہوئی ایسی تقدیر دی اے
دُکھاں درداں دی ایسی ہوا چلی کوئی سُنے نہ ایس دلگیر دی اے
اعظم پتہ نہیں قسمتاں ماریاں نوں ایہہ سزا کیہڑی تقصیر دی اے

ث ۔ ثابتی عشق دی لوڑ یا رب سدا عشق دا درد درکار سانوں
سانوں عشق دی طلب اُمید ازلی رہے عشق دا سدا خمار سانوں
بنا عشق دے دونویں جہان مُردہ تاہیں عشق دے نال پیار سانوں
کاہنوں منگیے باغ بہشت اعظم چنگی عشق دی موج بہار سانوں

ج ۔ جان دا کجھ وساہ نہیں جان یاراں دے تے شاد ہو جا
ایسے دل دے ہین فساد سارے دل دلبراں دے تے آزاد ہو جا
جے کر رکھے آباد تے رہ دسدا جے کر کرے برباد برباد ہو جا
اعظم کرے جے قید تے قید ہو جا جے کر کرے آزاد آزاد ہو جا

marfat.com

د ۔ دید محبوب دی مذہب ساڈا اتے عشق ہے دین ایمان یارو
کریئے روز تلاوتاں نال الفت چہرہ یار دا ساڈا قرآن یارو
وِسّے یاد محبوب دی دل اندر نام یار دا ورد زبان یارو
اعظم اسیں فقیر حقیر اِس دے اتے عشق ساڈا سلطان یارو

س ۔ رُت بہار دی پرت آئی کیوں نہیں آوندے اجے حبیب ساڈے
اللہ جانے کیہہ ساتھوں خطا ہوئی کیوں نہیں جاگدے اجے نصیب ساڈے
اکھاں رون تے دل بیمار ہوئیا خبرے آون گے کدوں طبیب ساڈے
اعظم بھل دے نہیں اوہ وقت جدوں سوہنا وسدا رہیا قریب ساڈے

ش ۔ زخم جُدائی دے بہت ڈونگھے اجے بھرن دے وچہ نہ آوندے نے
وانگ پھوڑیاں رڑکدے وچ سینے میری جان نوں بڑا ستاوندے نے
ملی سُولی منصورؒ نوں اِک واری سانوں روز نِت نویں چڑھاوندے نے
اعظم پتہ نہیں ملن گے کدوں سوہنے جیہڑے جاندے روگ گواوندے نے

marfat.com

س ۔ سُکھ آرام اوہ نال نے گئے میری جان نوں کیویں آرام آوے
نین سہکدے دید نوں دل رودے جدوں یاد پیارے دا نام آوے
ایسے آس اُمید وچ عمر گذری شاید خواب دے وچ اوہ شام آوے
اعظم جان بھی کراں قربان اپنی جے کر سوہنے دا کدی پیغام آوے

ش ۔ شوہ نوں پاونا بہت مشکل ایہہ نہیں کم تھوڑ دلے کمینیاں دا
ایتھے سو ہنیا عمراں دے ہون سو دے ایتھے ذکر نہیں سال مہینیاں دا
نالے ایس درگاہ وچ کم ناہیں حسد، بغض، ریا تے کینیاں دا
اعظم سر تے پوے تے تد جانیں ملنا سوکھا نہیں عشق خزینیاں دا

ص ۔ صبر جے آوے تے کویں آوے تیرے بناں دل نوں پریشانیاں نے
چھیتی بوہڑ پردیسیا واسطا ای میرے جی نوں بہت حیرانیاں نے
تیرے نالوں زیادہ حیران کیتا مینوں میریاں ایہناں نادانیاں نے
اعظم سجناں باہجھ نہ سُنے کوئی ساڈے دُکھاں دی رام کہانیاں نے

marfat.com

ض - ضبط قرار دے تارٹٹ. گئے چھڑے ساز دُکھ درد ودھان والے
دِلا کیہہ ہویا کدھر منہ کر گئے سانوں خوشیاں دے گیت سنان والے
کیہڑے دیس وچ رونقاں لا بیٹھے ساڈے اُجڑے دیس وسان والے
اعظم رون روان دے دن آئے وقت لد گئے ہسن ہسان والے

ط - طرف محبوب دی خط لکھیے ولا رَج کے اَج فریاد کرلے
ڈریں موُل نہ عشق خواریاں توں قصّہ شیریں فرہاد دا یاد کرلے
ہوئیاں مدّتاں چمن ویران ہویا یاد کسے دی نال آباد کرلے
اعظم ملے گا تینوں حبیب تیرا پہلوں اپنا آپ برباد کرلے

ظ - ظاہری شکل تے بھُل جانا ایہہ نہیں کم دانا فرزانیاں دا
تھاں تھاں پئی جان قربان کرنی ایہہ ہے کم بے عقل دیوانیاں دا
ہر اک شمع تے سڑ کے مر جانا ایہہ ہے کم کم ظرف پروانیاں دا
اعظم آپ ہی ذات وچ مست رہنا ایہہ کمال ہے صرف مستانیاں دا

marfat.com

ع - عیب نہیں آوندے نظر اوتھے جتھے عشق ہووے جتھے پیار ہووے
اوس دیس دے ذرے بھی طور دسدے جیہڑے دیس وچ دلدار ہووے
ایس عشق پیار دی بازیاں وچ اوہدی جت سمجھو جہدی ہار ہووے
اعظم عشق دے ایس دریا وچوں جیہڑا جان دیوے اوہو پار ہووے

غ غرض نہیں اوس نوں جنتاں دی تیری گلی دی جنھے ہوا ویکھی
کسے ہور گلزار ول نہیں تکدا تیرے باغ دی جنھے فضا ویکھی
کدی حور تے پری ول ویکھدا نہیں جنھے سوہنیا تیری ادا ویکھی
اعظم سانوں اوہ رکتے نہ نظر آئی تیری اکھاں وچ جیہڑی حیا ویکھی

ف - فقر نوں ڈھونڈدے کئی پھردے لے پر فقر نوں پاونا بہت مشکل
جھوٹ طمع ریا تے خودی نالے حسد بغض مٹاونا بہت مشکل
پہلوں لاکے فقر دے نال یاری فیر توڑ نبھاونا بہت مشکل
منزل فقر دی دور دراز اعظم ایس راہ تے جاونا بہت مشکل

marfat.com

ق ۔ قیدی محبوب دی زلف دا ہیں مینوں شوق نہ مول رہائیاں دا
سدا یاد محبوب وچ غرق رہنا ایہو کار رتے کم سودائیاں دا
او ہو عاشقاں وِچ شمار ہووں جیڑے چُکدے بھار جُدائیاں دا
اعظم جنہاندا عشق ایمان ہووے اونہاں خوف ناہیں رسوائیاں دا

ک ۔ کبر غرور مٹا دل تھیں ۔ فیر یار دی گلی وِچ آونا سِکھ
عقل فکر نوں دخل نہ اوس کوچے او تھے وانگ دیوانیاں جاونا سکھ
او تھے ہوش حواس دا کم ناہیں ایس ہوش دا ہوش بھلاونا سِکھ
اعظم مریئے تے فیر محبوب ملدا پہلوں اپنا آپ مٹاونا سِکھ

ل ۔ لاکے یاریاں نال سجناں ولا فیر مُڑ پچھوں پچھتاونا کیہہ
پہلوا کھیّاں لاکے نال اکھیّاں فیر جگ وچ شور مچاونا کیہہ
آپے لاکے عشق دی اگ دل نوں فیر ہنجواں نال بجھاونا کیہہ
اعظم پہلوں ای پیندوں نہ ایس پینڈے جے کر ٹریئں تے ہُن گھبراونا کیہہ

marfat.com

م ۔ مرد نہیں بھل وے قول اپنے جویں لائی آ او نویں نبھائیں سائیاں
قدمیں لا کے فیر وُر کارنا ہیں اپنے در اُتوں خیر پائیں سائیاں
اساں مندیاں گندیاں کو ہجیا ندی نال کرم دے جھوک وسائیں سائیاں
اعظم جیہے فقیر دیوانیاں نوں اپنے در اُتوں نہ ہٹائیں سائیاں

❦

ن ۔ ندی وانگوں وگن نین میرے جدوں یاد آوے سوہنا یار مینوں
میرے واسطے جگ اندھیر ہویا نظر آوندا نہیں دلدار مینوں
وَسدے شہر ہُن مثل اُجاڑ دِسدے وانگ جنگلاں باغ گلزار مینوں
اعظم سجناں باہجھ کد بھاوندی اے دوجگ دی موج بہار مینوں

❦

و ۔ وائے اج دیس محبوب دے جا پہلوں جا کے آکھیں سلام اُس نوں
تیرے درد فراق بیمار کیتا دیویں جا کے ایہہ پیغام اُس نوں
کھانا پینا تے سونا حرام ہویا اکھاں لبھدیاں نے صبح شام اُس نوں
آکھیں اعظم دل موڑ مہار سجناں تیرے باہجھ نہ آوے آرام اُس نوں

marfat.com

ک - ہار پرو کے ہنجواں دا تحفہ سجناں لئی تیار کیتا
ساڈے دُھروں نصیب برباد ہو گئے ناہیں اوس قبول دلدار کیتا
اوہدے اک اشارے تے جان دِتی نالے دل دی نذر سرکار کیتا
اعظمؔ دکھ خریدیا سکھ دِتا کیڈا گھاٹے دا اساں بپار کیتا

ی - یاد پردیسیاں سجناں دی جدوں آوے تے درد ودھا جاوے
نیند لے جاوے ہو کے دے جاوے نت دکھ اروگ لگا جاوے
اللہ کرے جے اوہ دلدار دل دا کدھرے اپنے دیس وچ آ جاوے
اعظمؔ ہون جے چنگے نصیب میرے سوہنا مکھڑا یار دکھا جاوے

marfat.com

قومی ترانہ

اٹھ شیرا پاکستان دیا ہن جاگ تے ہو ہشیار اڑیا
تینوں خلقت طعنے ماردی اے چھڈ نیند رہو بیدار اڑیا
ایہہ تیرے سَون واویلا نہیں ایہہ وہلیاں بھَون واویلا نہیں
بن قوم دا خدمت گار اڑیا۔ ہُن جاگ تے ہو ہشیار اڑیا
چھڈ چوپٹ تاش دی بازیاں نوں، ایہہ کھیڈ نہیں پھب دی غازیاں نوں
پھڑ جاہدو سوی تلوار اڑیا۔ ہن جاگ تے ہو ہشیار اڑیا
کیوں وچ میدان دے آوندا نہیں کیوں خالدی شان دکھاوندا نہیں
چھڈ ملّی سوچ وچار اڑیا۔ ہن جاگ تے ہو ہشیار اڑیا
کنیں گل دشمن دی باویں نہ اینویں سُن سُن دل تے لاویں نہ
منہ دشمن دا پھکار اڑیا۔ ہُن جاگ تے ہو ہشیار اڑیا
پہلوں تیغ کسے آتے کڈھ ناہیں جیہڑا چھیڑے اوس نوں چھڈ ناہیں
ایہو اعظم دی اے پکار اڑیا۔ ہُن جاگ تے ہو ہشیار اڑیا

marfat.com

قومی ترانہ

وطن اپنے دے گیت گا ندا چلا جا
خودی دے ترانے سُنا ندا چلا جا

توں جان اپنی ملت لئی وقف کر کے
تے ملت دی عزت بچا ندا چلا جا

محبت دی تلوار دے نال مسلم
پرایاں نوں اپنا بنا ندا چلا جا

کدی قوم تے ملک خاطر جے سب کچھ
لٹانا پوے تے لٹا ندا چلا جا

توں سیلاب وانگوں سچائی دے راہ وچ
رکاوٹ جو آوے ہٹا ندا چلا جا

نشانی اے مومن دی ڈرنا خدا توں
جے موت آوے ہس وا ہسا ندا چلا جا

جے دشمن ترا سِدھے راہ ول نہ آوے
تے توں اُس نوں رستہ دکھا ندا چلا جا

ایسے نعرۂ جاھدو نال اعظم
توں سُتیاں ہویاں نوں جگا ندا چلا جا

marfat.com

ترانہ

سانوں آن بچونی آوندی اے سانوں ملک بچونا اوندا اے
سانوں دیس اپنے دیاں حداں توں دشمن نوں ہٹونا اوندا اے
ساڈی دھرتی پاک انساناں دی جانبازاں شیر جواناں دی
سانوں پاکستان دے ویریاں نوں دنیا توں مٹونا اوندا اے
ساڈا اک اک غازی بہادر اے کفار دے اک اک لشکر تے
سانوں موڑ تروڑ کے دشمن نوں قدماں تے جھکونا اوندا اے
پچھ رن کچھ دے میداناں توں نالے سندھ دے ریگستاناں نوں
سانوں جوڑیاں والے ٹبیاں توں کلمہ پڑھوونا اوندا اے
جا اپنے دیس دی خیر منا ساڈے دیس ولے نظراں نہ اٹھا
توں رستیوں بھلا پھرنا ایں سانوں رستے پونا اوندا اے
توں پوجن والا پتھر دا اسیں خادم حیدرؓ صفدر دے
تینوں عادت سیس نواون دی سانوں سیس کٹونا اوندا اے

marfat.com

قائدِ اعظم دی یاد!

اوہ جس نے قوم مسلم نوں دکھایا راہ وحدت دا
غلاماں نوں سبق دتا امامت دا قیادت دا

جوانی عزتِ اسلام توں جس نے وکا دتی
ضعیفی ملتِ اسلام توں جس نے لٹا دتی

اوہ جس نے اپنی دانش نال قوم اک جان کر دتی
اوہ جس دی عقل نے مخلوق سب حیران کر دتی

اوہ جس نے پھر غلاماں نوں شہنشاہی دوا دتی
کئی سو سال دی مردہ حقیقت پھر جوا دتی

سیاستدان دُر دے سن جہدے زور سیاست توں
لرز دا دیکھیا اے کفر نوں جس دی فراست توں

اوہ جس ہستی نے اعظم سانوں پاکستان لے دتا
اساڈا مدتاں دا کھسیا ایمان لے دتا

اوہ بھاویں ٹر گیا اے پر اوہدی عظمت تے باقی اے
اوہدی روحانیت زندہ اوہدی جرأت تے باقی اے

میرا ایمان ہے جد تک ساڈا اسلام زندہ اے
اساڈے قائدِ اعظم دا پیار لغام زندہ اے

marfat.com

اوہ قائدِ اعظمؒ زندہ اے

اوہ قائدِ اعظم زندہ اے،
اوہ قائدِ اعظم زندہ اے

جنھے ساڈا دین اسلام بچایا اے
جنھے سانوں وطن دوایا اے

اوہ قائدِ اعظم زندہ اے
اوہ قائدِ اعظم زندہ اے

جنھے قوم دے ویڑے پار کیتے
جنھے قوم دے دور آزار کیتے۔ اوہ قائدِ اعظم ....

جیہڑا یاراں غیاراں دا
جیہڑا سچا قول قراراں دا۔ اوہ قائدِ اعظم ....

جیہڑا پاکستان دا بانی اے
جہدے مرن تے پتھر روئے نے۔ اوہ قائدِ اعظم ....

سر مسلماناں دے جوڑ دتے
جنھے نسکی رشتے توڑ دتے۔ اوہ قائدِ اعظم ....

جیونے دا ول سکھا دتا
جنھے اعظم سانوں جگا دتا۔ اوہ قائدِ اعظم ....

marfat.com

رنگ و بو

marfat.com

نذرِ عقیدت

مَیں نہایت ادب اور خلوص کے سَاتھ اپنے اس
مجمُوعۂ کلام کو معدن الحسنات ۔ واقفِ اسرارِ نہانی ۔
جگر گوشہ لاثانی جناب صاحبزادہ سیّد علی حسین شاہ صاحب
نقشبندی مدظلہ العالیٰ (مسند آرائے علی پور شریف)
کے نذر کرتا ہوں ۔

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

محمّد اعظم چشتی

marfat.com

حمد

اے برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم
وز ہر چہ گفتہ ایم شنیدیم و خواندہ ایم
دفتر تمام گشت و بپایاں رسید عمر
ما ہم چناں در اوّلِ وصفِ تو ماندہ ایم

marfat.com

✻

پیارا ن کا اگر جا ہمل ایماں نہ بنے گا
مومن تو بڑی بات ہے انساں نہ بنے گا

تعظیمِ محمدؐ ہی تو ہے جانِ عبادت
کتنا کوئی عابد ہے مسلماں نہ بنے گا

افلاک نہ پہنچے تری خاکِ کفِ پا کو
ذرّہ کبھی خورشیدِ درخشاں نہ بنے گا

حق مدحِ پیمبر کا ادا ہو گا نہ تجھ سے
جب تک تو گدائے درِ حسّاں نہ بنے گا

اعظم جو نہ سمجھے سخنِ صاحبِ قرآں
وہ لاکھ سخنور ہو سخنداں نہ بنے گا

✻

marfat.com

✻

میرا آقا بھی ہے وہ رہبر غمخوار بھی ہے
میری ہر چیز کا مالک بھی ہے مختار بھی ہے
شاہِ افلاک بھی ہے سیّدِ ابرار بھی ہے
حق کا محبُوب بھی ہے حق کا پرستار بھی ہے
حق کا بندہ بھی ہے اور محرمِ اسرار بھی ہے
دونوں عالم کی حقیقت سے خبردار بھی ہے
تشنگی روحِ دو عالم کی بجھانے والا
جُوئے رحمت بھی ہے اور ابرِ گہربار بھی ہے
اعظم اس پیکرِ رحمت سے ہے نسبت مجھ کو
دردمندوں کا جو مونس بھی ہے غمخوار بھی ہے

✻

marfat.com

✱

حُسنِ حبیب دو جہاں یوں ہے تصوّرات میں
جیسے ظہورِ ماہتاب عشم کی اندھیری رات میں

مِل نہ سکی کہیں تری طبعِ سلیم کی مثال
خُلقِ عظیم کا ترے شور ہے شش جہات میں

کس کی تجلّیات سے خیرہ ہے چشمِ آفتاب
کھوئی گئی ہے کائنات کس کے تصوّرات میں

کتنے نشے پلا گیا مژدہ ترے ظہور کا
اَب بھی خمار ہے وہی دیدۂ کائنات میں

تیرے قدم میں تھی نہاں عظمتِ ہفت آسماں
ورنہ یہ عرش و لامکاں گم ہیں تمہاری ذات میں

مِٹ گئے اِک نگاہ سے تیری جہاں کے وسوسے
ڈوبا ہُوا ہے فلسفی اب بھی توہّمات میں

اعظم بے خبر اُٹھا آنکھ سے پردۂ دُوئی!
جلوہ فگن ہے عینِ ذات آئینۂ صفات میں

✱

marfat.com

ولادتِ باسعادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

لیکے پہلو میں غمِ اُمّتِ نادار آئے
اُمّتی اُمّتی کہتے ہوئے سرکار آئے

کھُل گئے محفلِ کونین پہ کونین کے راز
محرمِ رازِ نہاں واقفِ اسرار آئے

سُن کے سرکارِ مدینہ کی ولادت کی خبر
ہر گنہگار پکارا مرے غمخوار آئے

فرش والوں کے مقدّر کا ستارا چمکا
شور اُٹھا کہ غریبوں کے مددگار آئے

فرش پر عرشِ معلّٰی کا گماں ہوتا ہے!
لے کے دامن میں کچھ اس طرح کے انوار آئے

پھر کسے مانگنے کا ہوش رہے اے اعظم
بانٹنے والا اگر خود سرِ بازار آئے

marfat.com

تمہارے آنے سے پہلے کیا تھی ہمارے صُبح و مَسا کی صُورت
نہ کوئی مونِس نہ کوئی ساتھی پڑے تھے ہم نقشِ پا کی صُورت
ہزارہا سال اہلِ دِل نے سِتم اٹھائے سِتم گروں کے
نہ کوئی آیا بہ جُز مُحمدؐ جہاں میں مُشکل کُشا کی صُورت
تمہاری غم خواریوں کے قرباں وہ آنکھ ہی کب مِلی کِسی کو
ہماری بربادیوں پہ روتی جو اَبر بَن کر گھٹا کی صُورت
خِرد نے جانا خُدا کا بَندہ جنوں پکارا خدا کا نقشہ
زبانِ فِطرت پکار اُٹھی یہ ہے مِرے مُدّعا کی صُورت
ہماری مجبُوریوں نے اعظمؔ یہ دن دکھائے ہیں بیکسی کے
پڑے ہیں دُور اُن کے آستانے سے نالۂ نارسا کی صُورت

marfat.com

رحمتِ عالم نورِ مجسم شمعِ ہدایت کیا کہنے!
دستِ مروت چشمِ بصیرت نطقِ حقیقت کیا کہنے

سب سے نیا اندازِ تبسّم سب سے جُدا اعلانِ کرم
کس کو ملے گی کس کو ملی یہ صورت و سیرت کیا کہنے

جود و سخا بیگانوں پر بھی دشمن پر بھی لطف و عطا
سرتاپا تصویرِ وفا عنوانِ محبت کیا کہنے

باعثِ خلقِ ارض و سما اے زینتِ بزمِ کون و مکاں
ارض و سما پر کون و مکاں پر تیری عنایت کیا کہنے

قدرت کا ہر جلوہ اعظم انکی صورت سے ہے عیاں
آپ کی ذاتِ گرامی ہے آئینہ قدرت کیا کہنے

marfat.com

کیا پوچھتے ہو عزّت و عظمت رسُولؐ کی
دونوں جہان پر ہے حکومت رسُولؐ کی

سچ ہے عمل ہی قبر کا سرمایہ ہیں مگر
افضل ہے ہر عمل سے محبت رسُولؐ کی

ظاہر ہے صاف صاف اطیعوا الرّسول سے
محبوب ہے خدا کو اطاعت رسولؐ کی

یکساں کرم ہے اُن کا فقیر و امیر پر
اپنے پرائے سب پہ ہے شفقت رسولؐ کی

اعظم ہم عاصیوں کی شفاعت کے واسطے
کس درجہ بیقرار ہے رحمت رسولؐ کی

marfat.com

کونین میں وُہ شمع جلائی حضورؐ نے
پُرنُور کر دی ساری خدائی حضورؐ نے

پیغمبروں کے دِل میں رہی جس کی آرزُو
دولت وہ ہم کو حق سے دلائی حضورؐ نے

اہلِ حسد کی آنکھ بڑی دُور تک گئی
سُوئے قمر جو اُنگلی اٹھائی حضورؐ نے

اس پر نثار ہو گئیں خالق کی رحمتیں
محشر میں جس سے آنکھ ملائی حضورؐ نے

آزردہ پھر رہے تھے ہم اس کائنات میں
ہم بیکسوں کی بات بنائی حضورؐ نے

اعظم وہ دو جہاں کی حقیقت کو پا گیا
جس کو بھی ایک گھونٹ پلائی حضورؐ نے

marfat.com

تمہارے رُخسار کی تجلی تجلیٔ نُورِ سرمدی ہے!

یہ مہر و مہ کی ضیا نہیں ہے تمہارے چہرے کی روشنی ہے

وُہ جلوۂ ذات سب سے پہلے جو ذاتِ حق سے عیاں ہوا تھا

وہی بنا مشعلِ رسالت یہ چار سُو جس کی روشنی ہے

جو وہ بشر ہیں تو ہم بشر کیوں جو ہم بشر ہیں تو وہ بشر کیوں

یہ راز ہے اِک اسے وہ سمجھے جسے حقیقت سے آگہی ہے

جہاں دو عالم اماں پائیں جہاں ملائک بھی سر جھکائیں

وہ دو جہاں میں اک آستاں ہے اور آستانِ محمدی ہے

زمانہ حیراں کہ اِک بشر آسماں پہ پہنچا تو کیسے پہنچا

مَیں محوِ حیرت کہ عرش کی جان فرش پر کس طرح رہی ہے

مَیں بندگی کو نہیں سمجھتا مگر حقیقت یہی ہے اعظم

حضورؐ کے در کی خاک بوسی ہی اصل میں جانِ بندگی ہے

marfat.com

✻

تمہارا حُسن اگر بے نقاب ہو جائے

نظامِ عالمِ امکاں خراب ہو جائے

جسے مِلے ترے کوچے میں بیٹھنے کی جگہ

وُہ ذرّہ کیوں نہ بھلا آفتاب ہو جائے

جو تُو بُلائے کبھی اپنے آستانے پر

تو کائنات مِرے ہم رکاب ہو جائے

ہزار عظمتیں اُس دِل کی عظمتوں پہ نثار

جو دِل مقامِ رسالت مآب ہو جائے

جو چاہتا ہو دو عالم کی سروری اعظم

وُہ خاک بوسِ درِ بُوتراب ہو جائے

✻

marfat.com

بڑے اچھوں سے اچھا تجھ سے اچھا ہو نہیں سکتا
بڑے اُونچوں سے اُونچا تجھ سے اُونچا ہو نہیں سکتا
تو وُہ محبُوب ہے جس کو بنا کر خود خدا کہہ دے
کہ اب تجھ سا حسیں دنیا میں پیدا ہو نہیں سکتا
خدا نے ان کو مختارِ دو عالم کر کے بھیجا ہے
جو وہ چاہیں تو اے ہمدم بھلا کیا ہو نہیں سکتا
تمہارے جسمِ اطہر کی لطافت ہی بتاتی ہے
کہ ایسی ذاتِ لاثانی کا سایہ ہو نہیں سکتا
یہ ناممکن ہے اُن سا دُوسرا پیدا ہو اے اعظم
کہ ربِّ دو جہاں کا قول جھوٹا ہو نہیں سکتا

marfat.com

✻

بگڑے ہوؤں کو کس نے سنوارا ترے بغیر
ڈوبے ہوؤں کو کس نے ابھارا ترے بغیر

اک ایک کر کے دیکھ لئے چارہ گر سبھی
کیا ہو گا میرے درد کا چارا ترے بغیر

آخر کہیں تو کس سے کہیں داستانِ غم
دُنیا میں ہے بھی کون ہمارا ترے بغیر

گر راحتوں میں یاد تری حرزِ جاں رہی
مشکل میں ہم نے کس کو پکارا ترے بغیر

ہر جُزوِ کائنات کو ہے تیری احتیاج!
ہوتا نہیں کسی کا گذارا ترے بغیر

انسانیت کو درس بلا تیری ذات سے
بے نُور تھا خرد کا ستارا ترے بغیر

اہلِ عمل تو دادِ عمل سے ہیں مطمئن
اعظم کو کون دے گا سہارا ترے بغیر

✻

marfat.com

✻

کہاں مَیں کہاں آرزوئے محمدؐ
مری آنکھ اور جستجوئے محمدؐ

بشر چیز کیا قدسیوں کے لیے بھی
ہے کحل البصر خاکِ کوئے محمدؐ

گلوں کی جبیں پر پسینہ سا آیا
زمانے میں پھیلی جو بوئے محمدؐ

مسلماں کا دینِ الفتِ مصطفےٰؐ ہے
کہ ہے کعبۂ دین روئے محمدؐ

دوعالم تلاشِ رضائے خدا میں
خدا کو ہے محبوب خوئے محمدؐ

مبارک ہے وہ دل کہ جس دل میں اعظم
رہے جاگزیں آرزوئے محمدؐ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم

✻

marfat.com

✱

سَرداروں کے سَردار ہیں آقائے دوعالم
کونین کے مختار ہیں آقائے دوعالم

اللہ کے بندے ہیں تو مخلوق کے مولا
مجموعۂ اسرار ہیں آقائے دوعالم

کیا تو یہ سمجھتا ہے کہ وہ سوئے پڑے ہیں
ہر حال میں بیدار ہیں آقائے دوعالم

نادار پہ احسان اسیروں سے محبّت
ہر ایک کے غم خوار ہیں آقائے دوعالم

تثلیث کے قائل نہیں وہ روزِ ازل سے
وحدت کے پرستار ہیں آقائے دوعالم

خورشید و قمر آ کے ضیا پاتے ہیں جن سے
وُہ پیکرِ انوار ہیں آقائے دوعالم

وَاللہ غمِ اُمّتِ مظلوم میں اعظم
ہر لحظہ دِل افگار ہیں آقائے دوعالم

✱

marfat.com

✻

نہ جانے عرشِ بریں تک کہ لامکاں تک ہے
کِسے خبر کہ ترا مرتبہ کہاں تک ہے

کریم اور بھی ہوں گے جہان میں لیکن!
ہماری دوڑ فقط تیرے آستاں تک ہے

ان اپنے چاہنے والوں سے پردہ داری کیا
یہ جانتے ہیں رسائی تری جہاں تک ہے

کِسی کے دَر پہ جُھکے یہ جبیں معاذاللہ
یہ ذوقِ سجدہ ترے سنگِ آستاں تک ہے

فقط زمین و زماں عرش و فرش پر ہی نہیں
حضورؐ آپ کا شہرہ تو لامکاں تک ہے

نکالئے گا نہ اعظم کو اپنے کُوچے سے
کہ عندلیب کی دنیا تو گلستاں تک ہے

✻

marfat.com

یادِ حُسینؑ رضی اللہ عنہ

کوئی بتائے کوئی کہیں ہے حسین سا
لاکھوں میں ایک ماہ جبیں ہے حسین سا

کس شان سے چلے ہیں رہِ مستقیم پر
دنیا میں کون رہبرِ دیں ہے حسین سا

کس کی نظر میں رفعت ہفت آسماں ہے گم
ماتھے پہ کس کے نورِ جبیں ہے حسین سا

واللہ کیا مکان ہے وہ جس مکان میں
بیمثل و بے مثال مکیں ہے حسین سا

بے اختیار کہنے لگے ساکنانِ عرش
واں بھی نہیں یہاں بھی نہیں ہے حسین سا

اے خالقِ جہاں ترے سارے جہان میں
کوئی حسین تھا نہ حسیں ہے حسین سا

اعظم بٹھا کے دوش پہ فرمایا شاہ نے
کوئی سوار بھی تو نہیں ہے حسین سا

marfat.com

بحضورِ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

ہم اپنا حالِ غم دل سنانے آئے ہیں

درِ حضور پہ آنسو بہانے آئے ہیں

پُر اشک آنکھ دل بیقرار و داغ جبیں

حضور دیکھیے ہم کیا دکھانے آئے ہیں

وہ خاکِ در کہ سلاطین جسے ترستے ہیں

ہم اپنی آنکھ کا سُرمہ بنانے آئے ہیں

وہ جن کا سارے زمانے میں کوئی یار نہیں

وہ اب حضورؒ کو اپنا بنانے آئے ہیں

سرِ نیاز کو رکھ کر تمہاری چوکھٹ پر

یہ لوگ اپنا مقدّر جگانے آئے ہیں

تڑپ رہے تھے جو سجدے جبینِ اعظم میں

ہم آستاں پہ تمہارے لُٹانے آئے ہیں

marfat.com

منقبت

خواجہ علاؤالدین علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ

جنابِ گنج شکرؒ کی زباں علاؤالدین
جنابِ قطبِ دوعالم کی جاں علاؤالدین

دِکھا ہی دیتجے انہیں جلوۂ رُخِ زیبا
تڑپ رہے ہیں ترے میہماں علاؤالدین

زمانے بھر کو ملیں عظمتیں اسی دَر سے
وُہ آستاں ہے ترا آستاں علاؤالدین

ترے کرم نے اگر میرا ساتھ چھوڑ دیا
سُنے گا کون مری داستاں علاؤالدین

کبھی تو پہنچے گا اعظم اُس آستانے پر
جُھکا ہُوا ہے جہاں اِک جہاں علاؤالدین

رحمتہ اللہ علیہ

marfat.com

منقبت

خواجہ علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ

کھنچا جاتا ہے کیوں دِل سُوئے صابرؒ
نظر میں پھر رہا ہے رُوئے صابرؒ

فریدُالدّین کے لُطف و کرم سے
زمانے بھر میں پھیلی بُوئے صابر

نہالِ بوستانِ معرفت ہے
ذرا دیکھو قدِ دلجُوئے صابرؒ

بنا ہے دشتِ کلیر رشکِ جنّت
ہے ذرّے ذرّے میں خوشبُوئے صابر

شہِ اجمیر کے صدقے میں یارب
دکھا اعظم کو بھی پھر کُوئے صابرؒ

marfat.com

✻

جہاں بھی پہنچے ترا آستاں نظر آیا
وہی زمین وہی آسماں نظر آیا!

سُنا تھا خُلد کا شُہرہ جو غور سے دیکھا
تری گلی ہی کا نقشہ وہاں نظر آیا

خیال تھا اسے کعبہ میں جا کے دیکھیں گے
جھکائی آنکھ تو دِل میں نہاں نظر آیا

اسی مقام کو کعبہ سمجھ لیا دِل نے
تمہارا نقشِ کفِ پا جہاں نظر آیا

یہ کیا سبب ہے کہ آنکھوں نے کچھ نہیں دیکھا
جو دِل سے پُوچھو تو کہتا ہے ہاں نظر آیا

ترے کرم نے نظر کو وُہ رفعتیں بخشیں
ہمیں ہر ایک مکاں لامکاں نظر آیا

یہی نشان ہے اس بے نشان کا اعظم
جہاں بھی آیا نظر بے نشاں نظر آیا

✻

marfat.com

✻

یہ کون کہتا ہے ان کو کہیں نہیں دیکھا
مری نظر نے تو ہر وقت دلنشیں دیکھا

ہمارا ذوقِ نظر بھی ہے داد کے قابل
کہ اِتنی دُور سے ان کو بہت قریں دیکھا

نگاہِ حُسن کی پیہم نوازشیں تو بہ
اُٹھے نہ پاؤں جہاں بھی کوئی حسیں دیکھا

بہشت لے کے جو بیچے نہ جنسِ عصیاں کو
گناہگاروں میں ایسا کوئی امیں دیکھا؟

نہ جانے دِل میں ہیں آنکھوں میں ہیں جگر میں ہیں
ابھی ابھی اُنہیں مَیں نے یہیں کہیں دیکھا

نگاہِ پیرِ مغاں کا یہ فیض ہے شاید
کہ بادہ خوار جو دیکھا وہ نازنیں دیکھا

بلا کا سوز ہے اعظمؔ ترے دِل و جاں میں
تری غزل کا ہر اک شعر آتشیں دیکھا

✻

marfat.com

✻

مَیں جس نگاہ پہ دونوں جہان وار آیا
اسے نہ میری محبت پہ اعتبار آیا

ترے بغیر مجھے ایک پل قرار نہیں
مرے بغیر تجھے کس طرح قرار آیا

کسی کو آنکھ ملانے کا حوصلہ نہ ہُوا
تمہاری بزم سے جو آیا شرمسار آیا

خُدا گواہ جہاں کوئی خوب رُو دیکھا
مری زباں پہ ترا نام بار بار آیا

تمہارا قرب مرے درد کا علاج نہ تھا
تمہارے پاس بھی رہ کر کہاں قرار آیا

کہیں مِلی نہ مجھے میری بے خودی اعظمؔ
مَیں اس کو حدِّ خرابات تک پکار آیا

✻

marfat.com

✻

دل کی ہر ایک بات دِل پہ کوئی جفا نہ کر
دل ہے گذرگہ حبیب اس کو کبھی خفا نہ کر

عشق کی آبرو نہ کھو حُسن کی بے رُخی نہ دیکھ
اپنی وفا پہ رکھ نظر ان کا کبھی گِلا نہ کر

ساقی کی سمت کان رکھ زاہدِ خُشک کی نہ سُن
عشق کا احترام سیکھ عقل کی اقتدا نہ کر

ذوقِ نگاہ کو نہ کر مرہونِ جلوہ ہائے حُسن
حُسن کی جلوہ گاہ دیکھ جلووں پہ اکتفا نہ کر

جینے کی آرزو نہ کر مقصدِ زندگی سمجھ
عشرتِ خُلد کے لئے مرنے کی التجا نہ کر

اعظم خستہ خوگرِ رنج و الم ازل سے ہے
جس سے سکوں نصیب ہو ایسی کوئی دُعا نہ کر

✻

marfat.com

✻

نظر میں بادۂ گُلفام لے کر
یہ کون آیا چراغِ شام لے کر

مری دیوانگی کی خیر یارب
وُہ نِکلے ہیں خدا کا نام لے کر

ترے آنے میں جب تاخیر دیکھی
قضا آئی ترا پیغام لے کر

مرض کو پالیا چارہ گروں نے
دَوا دیتے ہیں تیرا نام لے کر

قضا کو ڈھونڈھنے آئے تھے اعظم
چلے ہیں زیست کا الزام لے کر

✻

marfat.com

ہستیٔ لازوال ہیں ہم لوگ
مظہرِ ذوالجلال ہیں ہم لوگ

عُمر گذری خیال میں اُن کے
کتنے نازک خیال ہیں ہم لوگ

حُسن میں آپ کا جواب نہیں
عشق میں بےمثال ہیں ہم لوگ

صُورتِ یار بس گئی دِل میں
اب سراپا وصال ہیں ہم لوگ

جن کو بخشش تلاش کرتی ہے
تیرے وہ باکمال ہیں ہم لوگ

ظاہری شکل پہ نہ جا واعظ
صاحبِ وجد و حال ہیں ہم لوگ

خود چلے آتے ہیں جہاں اعظم
کس قدر خوش خصال ہیں ہم لوگ

marfat.com

✱

دوشِ رحمت پہ بار ہیں ہم لوگ
کیسے عصیاں شعار ہیں ہم لوگ

دستِ قدرت سنبھالتا ہے جنہیں
وہ ترے بادہ خوار ہیں ہم لوگ

پھول کیوں ہم سے ہمکنار نہ ہوں
تیرے کوچے کے خار ہیں ہم لوگ

ہم کو سونپی گئی امانتِ عشق
قابلِ اعتبار ہیں ہم لوگ

قبر میں بھی جنہیں سکوں نہ ملا
تیرے وہ بیقرار ہیں ہم لوگ

تیری آنکھوں کی مستیوں کی قسم
میکدے کی بہار ہیں ہم لوگ

دولتِ درد مل گئی اعظمؔ
آج کل مالدار ہیں ہم لوگ

✱

marfat.com

کمی جو آنے نہ دے محبت میں ایسے دردِ جگر کے صدقے
جو رات دن دید کو ترستی رہے میں اُن چشمِ تر کے صدقے

بنائے کافر کو جو مسلماں جُھکے جو دل میں مثالِ پیکاں
مَیں ایسی بانکی ادا کے قرباں مَیں ایسی ترچھی نظر کے صدقے

رُخِ مبارک ہے رُوزِ روشن تو زلف مشکیں شبِ محبت
مَیں ایسے دن رات کے تصدق مَیں ایسی شام و سحر کے صدقے

تری نگاہوں کو دیکھنے والے سارے میخوار بن گئے ہیں
مَیں ایسی میخواریوں کے قرباں مَیں ایسے فیضِ نظر کے صدقے

مری نظر میں وفا کی دُنیا تو کب کی ویران ہو چکی ہے
اسے ابھی تک خبر نہیں ہے مَیں اس دلِ بیخبر کے صدقے

جو ہو میسّر غبارِ کُوئے حبیب آنکھوں میں ڈالنے کو
تو چشمِ خورشید بھی خدا کی قسم ہو میری نظر کے صدقے

نہ اُٹھ سکے گی تمہاری چوکھٹ سے تا قیامت جبینِ اعظم
کہ در ہے قربان اس جبیں پر جبیں ہے اس سنگِ در کے صدقے

marfat.com

✻

بات وہ پیرِ مغاں نے مجھے سمجھائی ہے

جس کے اظہار سے انکار بھی دانائی ہے

اِک تری یاد ہے اور عالمِ تنہائی ہے،

کِس قدر محوِ عبادت تِرا شیدائی ہے

اس کی نظروں میں بھلا تختِ سلیماں کیا ہے

جس کی قِسمت میں ترے در کی جبیں سائی ہے

کون کہتا ہے سوا تیرے کوئی اور بھی ہے

ہو اگر آنکھ تو ہر ذرّے میں یکتائی ہے

کیسے جائیں ترے میکش ترے میخانے سے

تشنہ لب لوٹ کے جانا بھی تو رسوائی ہے

ایک دو گھونٹ سہی آج وگرنہ ساقی

بے پیے اٹھنے کی رندوں نے قسم کھائی ہے

ان کی محفل میں مرا ذِکر نہ کرنا اعظم

ورنہ کہہ دیں گے وہ دیوانہ ہے سودائی ہے

✻

marfat.com

✱

ہمیں کو چہ تمہارا مل گیا ہے
غریبوں کو سہارا مل گیا ہے

کئی دن سے بھنور میں تھا سفینہ
بحمداللہ کنارا مل گیا ہے

مبارک کیوں نہیں دیتے ستارو
مری آنکھوں کا تارا مل گیا ہے

تو اپنی چاندنی اسے چاند لے جا
ہمیں دلبر ہمارا مل گیا ہے

فلک پر ڈھونڈتے تھے جسکو اعظم
زمیں پر وہ ستارا مل گیا ہے

✱

marfat.com

مری ہستی مٹائی جا رہی ہے!
مری بگڑی بنائی جا رہی ہے

تعجب ہے مجھے ہر آئینے میں!
تری صورت دکھائی جا رہی ہے

جو میخواروں نے کوثر میں نہ دیکھی
وہ آنکھوں سے پلائی جا رہی ہے

جو بجلی طورِ سینا پر گری تھی!
وہ مجھ پر کیوں گرائی جا رہی ہے

بگڑنے کا سبب پوچھا تو بولے
محبت آزمائی جا رہی ہے

دکھا کر شانِ رحمت مجھ کو اعظم
گنہگاری سکھائی جا رہی ہے

marfat.com

گلوں کا حسن کلی کا نکھار لوٹ لیا
ترے شباب نے رنگِ بہار لوٹ لیا

ترے ستم کا تو شکوہ ہی خیر کیا ہو گا
ترے کرم نے ہمیں بار بار لوٹ لیا

تمہارے حسن کی توبہ شکن اداؤں نے
کسی کا ہوش کسی کا قرار لوٹ لیا

تری جفاؤں نے کب ہم سے بیوفائی کی
تری وفاؤں نے بیگانہ وار لوٹ لیا

یہ ذکر کیا اسی مہوش کا تو نہیں اعظم
وہ جس نے ہم کو سرِ رہگذار لوٹ لیا

marfat.com

✻

فقیہہِ شہر مرے دِل کو رام کر نہ سکا !
میں خود جنوں کو خِرد کا غلام کر نہ سکا

خطا معاف کہ تعظیمِ میکدہ کے بغیر
میں خلد کا بھی کوئی احترام کر نہ سکا

مِرا ہی وہ دلِ بے خانماں ہے جو اب تک
ترے جہاں میں کہیں بھی قیام کر نہ سکا

اُدھر یہ فکر کہ آئے ہیں خود عیادت کو
اِدھر یہ ضعف نظر سے سلام کر نہ سکا

بتاؤں کیا کہ بڑی مختصر تھی وصل کی رات
میں قصہ شبِ فرقت تمام کر نہ سکا

سرور بخشا وہ مجھ کو تری نگاہوں نے
میں خواہشِ مے و مینا و جام کر نہ سکا

کِسی حسین سے جب بھی نظر ملی اعظم
میں ضبطِ آہ کا کچھ اہتمام کر نہ سکا

✻

marfat.com

صحرا میں آ گئے تو گلستاں بنا دیا
گلشن سے چل دئے تو بیاباں بنا دیا

اے حُسنِ بے نیاز تیری اِک نگاہ نے
ایماں کو کفر، کفر کو ایماں بنا دیا

کہتے ہیں لوگ حسن پرستی گناہ ہے
ہم کو تو اس گناہ نے انساں بنا دیا

غم سے نجات چاہی تو میرے مسیح نے
غم ہی کو میری زیست کا ساماں بنا دیا

سب کچھ گنوا کے ہم نے محبت کی راہ میں
دشواریٔ حیات کو آساں بنا دیا

اعظمؔ ہماری بادہ کشی کام آ گئی
اس معصیت نے ہم کو مسلماں بنا دیا

marfat.com

✻

دردِ دل بھی کہیں محتاجِ بیاں ہوتا ہے
درد ہو دل میں تو چہرے سے عیاں ہوتا ہے

میری ہستی ترے جلووں میں فنا ہو کے رہی
اپنی صورت پہ بھی اب تیرا گماں ہوتا ہے

اَب مرے دردِ محبت کا ٹھکانا مت پوچھ
اب یہ احساس نہیں درد کہاں ہوتا ہے

عرصۂ حشر میں اِک بار چلو ہم بھی چلیں
سنتے ہیں یار کا دیدار وہاں ہوتا ہے

ان کی محفل میں کسے تابِ سخن ہے اعظمؔ
دِل کا افسانہ نگاہوں سے بیاں ہوتا ہے

✻

marfat.com

جلوہ نظر آیا جو کسی ماہتاب کا
آنکھوں میں پھر گیا وہ زمانہ شباب کا

اب میکدے میں جانے کی زحمت فضول ہے
وہ کام لے رہے ہیں نظر سے شراب کا

بے جوڑ سی یہ بات ہے مسجد میں ذکرِ مے
اور میکدے میں ذکر عذاب و ثواب کا

گرچہ مئے طہور ہے پھر بھی شراب ہے
واعظ خدا کے گھر میں بھی قصہ شراب کا؟

شاید یونہی ہو مجھ کو میسر سکونِ قلب
اِک گھونٹ دیجئے گا مجھے بھی شراب کا

کج فہمیٔ زمانہ کا اعظم گلا ہی کیا
عنوان ہی غلط ہے محبت کے باب کا

marfat.com

✱

مے پرستی شعار ہے اپنا
ہر نفس میگسار ہے اپنا

ان کے فیضانِ چشم کے صدقے
مے کشوں میں شمار ہے اپنا

دیر و کعبہ میں گر نہیں نہ سہی
مے کدے میں وقار ہے اپنا

میکدے کے قریب تر ہی کہیں
ٹوٹا پھوٹا مزار ہے اپنا

وہ اُدھر بے قرار ہیں اعظم
دل اِدھر بے قرار ہے اپنا

✱

marfat.com

✻

تری نظر کے تعاون نے کچھ سنبھال لیا
وگرنہ دِل کا رویّہ تو اور ہی کچھ تھا!

میں ہر مقام سے ہنستا ہوا گذر نکلا
اگرچہ زیست کا منشا تو اور ہی کچھ تھا

یہ شکر کیجیے موجوں سے اتفاق رہا
کہ ناخدا کا ارادہ تو اور ہی کچھ تھا

حضور پرسشِ پیہم کا شکریہ لیکن
ہمارے غم کا مداوا تو اور ہی کچھ تھا

وہ بدنصیب ہوں توبہ کے بعد یاد آیا
کہ رحمتوں کا تقاضا تو اور ہی کچھ تھا

یہ احترامِ سبو تھا جو پی گیا اعظم
وگرنہ ان کا ارادہ تو اور ہی کچھ تھا

✻

marfat.com

ساغر ہے مے ہے ابر ہے عہدِ بہار ہے
اے دوست اب تو صرف تیرا انتظار ہے

افسوس آج تک یہ سمجھ میں نہ آسکا !
دِل ان کے پاس رہ کے بھی کیوں بیقرار ہے

کھوئی گئی نگاہ ، قدم ڈگمگا گئے !
محسوس ہو رہا ہے یہی کوئے یار ہے !

اے عشق تو نے مجھ کو وہ حسنِ نظر دیا
اب تو خزاں بھی میری نظر میں بہار ہے

حیراں ہوں میں وہ کونسی منزل ہے عشق کی
وہ سامنے ہیں اور نظر بے قرار ہے

اعظم میں ان کی نذر کروں بھی تو کیا کروں
دِل تو ہے میرے پاس مگر داغدار ہے

marfat.com

✻

وہ بھی چلے گئے ہیں بہاروں کے ساتھ ساتھ
رخصت ہوا ہے چاند ستاروں کے ساتھ ساتھ

کیا جانیئے وہ کونسے رستے گزر گئے
لپٹا رہا میں راہگذاروں کے ساتھ ساتھ

محسوس ہو رہا ہے کہ پھرتی ہے کائنات
اے جاں! تری نظر کے اشاروں کے ساتھ ساتھ

کیا تو بھی ساتھ چھوڑ گیا اے غمِ حیات!
مَیں چل رہا تھا تیرے سہاروں کے ساتھ ساتھ

بیٹھو کبھی تو خاک نشینوں کے پاس بھی
کب تک رہو گے چاند ستاروں کے ساتھ ساتھ

کیا ڈھونڈتی ہے اب مرے سینے میں اسکی نظر
دِل تو گیا حسین نظاروں کے ساتھ ساتھ

اعظم ابھی کچھ اور بھی گہرائیوں میں چل
نادان ڈوبتے ہیں کناروں کے ساتھ ساتھ

✻

marfat.com

✻

اقرار ناپسند نہ انکار ناپسند
ہر بات ہے کسی کی روا نا روا پسند

وہ کیسے بے نقاب چلے آئیں بزم میں
ہم سے زیادہ ان کو ہے اپنی حیا پسند

ہوتی گناہ گاروں کے لائق اگر بہشت
کرتے نہ میکدے کی یہ آب و ہوا پسند

یہ آنکھ جب لڑی کسی شہباز سے لڑی
یہ برق ابتدا سے رہی انتہا پسند

اعظم میں اپنا دل جو گیا لیکے ان کے پاس
بولے کہ لاؤ دیکھیں اگر آگیا پسند

✻

marfat.com

✻

مآلِ زہد و ریاضت اگر تکبّر ہے
تو عزمِ ترکِ عبادت کوئی گناہ نہیں

طریقِ اہلِ ہوس نے اسے کیا بدنام
بذاتِ خود تو محبّت کوئی گناہ نہیں

وفا نہیں تو جفا سے بھی اپنا ہاتھ نہ کھینچ
یہ اک نباہ کی صورت کوئی گناہ نہیں

تمہارے وعدۂ فردا نے کر دیا ثابت
کہ انتظارِ قیامت کوئی گناہ نہیں

ازل سے میری طبیعت میں کچھ بغاوت ہے
نہ ہو ریا تو یہ جرأت کوئی گناہ نہیں

گناہگار سے نفرت گناہ ہے اعظم
مگر گناہ سے نفرت کوئی گناہ نہیں

✻

marfat.com

✻

خلد کے نشے میں غلطاں نظر آتے ہیں
کتنے دلچسپ مسلماں نظر آتے ہیں

کس جہاں میں مجھے لے آیا ہے یارب جہاں
سب کے سب چاک گریباں نظر آتے ہیں

ہائے یہ ضعفِ عقیدت ترے بندے یارب!
مسجدوں میں بھی پریشاں نظر آتے ہیں!

طعن و تشنیع نہ کر بادہ کشوں پر واعظ
لوگ یہ صاحب عرفاں نظر آتے ہیں

ان کی اس سادہ نگاہی پہ نہ جانا اعظم
دیکھنے میں بہت انجان نظر آتے ہیں

✻

marfat.com

کسی کو دل میں بسا رہا ہوں کسی کو اپنا بنا رہا ہوں !

میں اپنے اوراقِ زندگی سے حروفِ عشرت مٹا رہا ہوں

تمہاری خاموشیوں نے میری نظر کو شکوے سکھا دئیے ہیں

تمہاری تصویر کو گلے سے لگا کے آنسو بہا رہا ہوں

کسی کی فرقت کا داغ سینے میں چاند بن کر چمک رہا ہے

میں اپنی تاریک زندگی میں چراغِ حسرت جلا رہا ہوں

نگاہ تصویرِ یار پر ہے زباں پہ ہے داستانِ فرقت

سنا سنا کر تڑپ رہا ہوں تڑپ تڑپ کر سنا رہا ہوں

سنا ہے وہ آج بن سنور کر مری عیادت کو آ رہے ہیں

میں سوچتا ہوں کہ کیا بنے گا وہ آ رہے ہیں میں جا رہا ہوں

اسی سہارے اسی بھروسے پہ ان دنوں جی رہے ہیں اعظم :

وہ کہہ گئے تھے کہ غم نہ کرنا میں آ رہا ہوں میں آ رہا ہوں

marfat.com

✻

لپک کے آیا جو وہ گلعذار پہلو میں
بھڑک کے رہ گئے برق و شرار پہلو میں

نہ آئے لوٹ کے صبر و قرار پہلو میں
بسا ہے جب سے کوئی پردہ دار پہلو میں

تمہارے حسن کا پردہ نہ فاش ہو جائے
چھپائے پھرتے ہیں ہم تم کو یار پہلو میں

غمِ فراق تمنائے دید حسرت و یاس
کھٹک رہے ہیں یہ دو چار خار پہلو میں

یہ کیا کہ اب تری صورت کو ہم ترستے ہیں
کبھی گزرتے تھے لیل و نہار پہلو میں

ہزار بار محبّت نے کروٹیں بدلیں
نہ ایک بار بھی آیا وہ یار پہلو میں

کسی کے گیسو و رُخ کی زکوٰۃ ہے اعظم
دبائے پھرتی ہے جس کو بہار پہلو میں

✻

marfat.com

✻

جس دن بھی اہتمام کیا ضبطِ آہ کا ! !
بے ساختہ بدل گیا رنگ اس نگاہ کا

میں حشر میں بھی حشر پہ ایماں نہ لا سکا
کس درجہ معتقد ہوں میں تیری نگاہ کا

یارب اِس انعقادِ قیامت سے فائدہ؟
ہم کو خود اعتراف ہے اپنے گناہ کا

اے حسنِ دلفریب ذرا اِس پہ غور کر
تو بھی ہے ایک حُسن مری ہی نگاہ کا

جنّت میں خاک سیکھے گا آدابِ میکشی
واقف نہیں جو میکدے کی رسم و راہ کا

آج اِس طریق سے وہ ملی رہگذار میں
مفہوم میں سمجھ نہ سکا اُس نگاہ کا

اعظم مَیں جانتا ہوں رہ و رسمِ عاشقی
تعلیم یافتہ ہوں کسی کی نگاہ کا

✻

marfat.com

جا بجا اِک حسیں جھٹکا نا بنا
ہر قدم پر شراب خانہ بنا

ہم سفر بن کے لُوٹ لیتے ہیں
ہر مسافر کو آشنا نہ بنا

بندگی میں خلوص پیدا کر
صرف سجدوں کو آستانہ بنا

ہر حسیں چیز ایک دھوکہ ہے
ہر حسیں چیز کو خُدا نہ بنا

ہے بڑی چیز آرزو لیکن
آرزو کو بھی مدعا نہ بنا

گر زمانہ ترا نہیں اعظمؔ
نئی دنیا نیا زمانہ بنا

marfat.com

✻

وہ درد کیا کہ جو رسوائے دو جہاں ہی نہ ہو
وہ بزم کیا کہ جہاں میری داستاں ہی نہ ہو
نکالئے نہ مجھے اپنی بزمِ عشرت سے
وہ شمعِ بزم ہوں جس کا کوئی دھواں ہی نہ ہو
فضا اُداس - کلی مضمحل - گل آزردہ ! !
چمن میں بکھری ہوئی میری داستاں ہی نہ ہو
وہ انجمن ہے جہاں جانِ انجمن وہ ہو
وہ انجمن نہیں جس میں وہ جانِ جاں ہی نہ ہو
قدم قدم پہ نشانِ مزار ہے یارب!
یہ سرزمین کہیں ان کا آستاں ہی نہ ہو
چمن کی ایک طرف سے دُھواں سا اٹھتا ہے
الٰہی خیر کہیں میرا آشیاں ہی نہ ہو
سُنا ہے خلد میں رونق تو ہے مگر اعظم
بہار کیا جسے اندیشۂ خزاں ہی نہ ہو

✻

marfat.com

ہر آہ تبسم بن جائے ہر اشک ستارا ہو جائے
دنیا ہی بدل جائے اپنی گران کا اشارا ہو جائے

اس غم کا مداوا کیا سوچیں اس درد کا درماں کیا ڈھونڈیں
جو درد کہ خود تسکیں بن کر ہر درد کا چارا ہو جائے

طوفانوں سے ٹکرانے کی عادت ہے محبت کو ورنہ
ہر تنکا کشتی بن جائے ہر موج کنارا ہو جائے

افسوس اسی امید پہ ہم شکووں سے بھی جی بہلا نہ سکے
شاید وہ ہمیں پہچان ہی لے شائد وہ ہمارا ہو جائے

مانا کہ محبت کی رہ میں ہر گام پہ سو سو خطرے ہیں
لیکن یہ سفر آسان بھی ہے گر ساتھ تمہارا ہو جائے

تکمیل محبت کی خاطر کیا کیا نہ کیا ہم نے اعظم
ممکن ہے اب ان کے کہنے پر مرنا بھی گوارا ہو جائے

marfat.com

یہ نہ سمجھو کہ ٹل گئی ہوگی ! موت صورت بدل گئی ہوگی

ایک شعلہ اٹھا ہے پہلو سے کوئی امید جل گئی ہوگی

ایک حسرت جو لب تک آ نہ سکی آہ بن کر نکل گئی ہوگی

تم نہ آئے تو صبح تک ہم سے زیست آنکھیں بدل گئی ہوگی

اب نہ آواز دو بہاروں کو چھاؤں تھی ایک ڈھل گئی ہوگی

غم تو یہ ہے کہ دل کے جلنے سے اُن کی تصویر جل گئی ہوگی

کسی کروٹ سکوں نہیں اعظم
کوئی حسرت مچل گئی ہوگی

marfat.com

✱

کِسی کو دِل میں بسایا بڑا گناہ کیا
کِسی کو اپنا بنایا بڑا گناہ کیا

گذار دی غمِ عقبےٰ میں زندگی واعظ
نظر کا تیر نہ کھایا بڑا گناہ کِیا

گناہگار کو ساقی تری مروّت نے
گناہگار بنایا بڑا گناہ کیا

اُلٹ کے رُخ سے ترے ہم نے خود نقاب دُوست
ترا بھرم بھی گنوایا بڑا گناہ کیا

وہ سَر جو صرف ترے آستاں کے قابل تھا
کہاں کہاں نہ جھکایا بڑا گناہ کیا

مِری خطا نے کبھی بھول کر بھی اے بخشش
ترا فریب نہ کھایا بڑا گناہ کِیا

گناہ میں بھی بڑی دِل کشی تھی اے اعظم
یہ لطف کیوں نہ اٹھایا بڑا گناہ کیا

✱

marfat.com

اے چشمِ غمگسار مرا ساتھ چھوڑ دے
اے التفاتِ یار مرا ساتھ چھوڑ دے

اب مجھ میں ضبطِ آہ کی طاقت نہیں رہی
اے دردِ بے قرار مرا ساتھ چھوڑ دے

بدنام ہو رہا ہے زمانے میں اُن کا نام
اے چشمِ اشکبار مرا ساتھ چھوڑ دے

حاصل خزاں میں بھی مجھے لُطفِ بہار ہے
کیا غم اگر بہار مرا ساتھ چھوڑ دے

وہ ساتھ چھوڑ جائیں تو جینے سے فائدہ؟
جا تو بھی جانِ زار مرا ساتھ چھوڑ دے

اب کیا رہا ہے اعظمِ دلِ سوختہ کے پاس
اے عشقِ سوگوار مرا ساتھ چھوڑ دے

marfat.com

پاتا ہوں دل میں دردِ محبت کبھی کبھی

لیتی ہے سانس پھر مری وحشت کبھی کبھی

کی تھی شباب میں کسی زہرہ جبیں کے ساتھ

آتی ہے یاد پھر وہ محبت کبھی کبھی

زیرِ مزار بھی ہیں وہی دل کی دھڑکنیں

ہلتی ہے اس لئے مری تُربت کبھی کبھی

اے دوست اس نگاہ کا رکنا محال ہے

آتی رہے گی اب یہ قیامت کبھی کبھی

گرتا ہے پی کے جب کوئی مے خوار فرش پر

آتی ہے خود اٹھانے کو رحمت کبھی کبھی

اعظم ہمیں تو ایسی محبت نہیں پسند

پیغام روز روز زیارت کبھی کبھی

marfat.com

✻

اُداس رنگِ بہاراں ہے کوئی بات تو ہے
وہ زُلف آج پریشاں ہے کوئی بات تو ہے

غرورِ عشق ہے پامال کوئی بات نہیں
نگاہِ حسن پشیماں ہے کوئی بات تو ہے

مِری حیات کو تسکین بخشنے والے
تِری نظر بھی گریزاں ہے کوئی بات تو ہے

بجھا دئے غمِ ہستی نے حسرتوں کے چراغ
رہِ حیات فروزاں ہے کوئی بات تو ہے

درِ حبیب سے اعظم شراب خانے تک
قدم قدم پہ چراغاں ہے کوئی بات تو ہے

✻

marfat.com

مدّت کے بعد پھر دل وجاں مل گئے مجھے
تم کیا ملے کہ دونوں جہاں مل گئے مجھے

بزمِ جہاں میں اپنا کوئی مہرباں نہ تھا
مَیں جی اٹھا جو آپ یہاں مِل گئے مجھے

خوش ہوں کہ آپ مل تو گئے ہیں مجھے مگر
خاموش ہوں کہ آپ کہاں مل گئے مجھے

حسرت تو تھی کہیں وہ سرِ رہگذر ملیں
لیکن برنگِ دردِ نہاں مِل گئے مجھے

چمکائیں آؤ مِل کے یہ مٹتے ہوئے نقوش
کعبے میں بتکدوں کے نشاں مل گئے مجھے

اعظم میں ایک عمر جنہیں ڈھونڈتا رہا!
وہ آج میرے دِل میں نہاں مل گئے مجھے

marfat.com

✱

چرچے ہیں چمن میں تری شیریں دہنی کے
نغمے ہیں لبِ گل پہ تری گلبدنی کے

کافر بھی رضامند ہے دیندار بھی خوش ہے
انداز ہی ایسے ہیں تری عشوہ گری کے

اِک آپ نے مجھ کو کہا دیوانہ تو کیا غم
چرچے ہیں جہاں میں مری آشفتہ سری کے

خودداریٔ فطرت کہیں جھکنے نہیں دیتی
نعرے ہیں زبانوں پہ مری خودنگری کے

اس کوچے کے بلشندوں کا کیا ذکر ہے اعظمؔ
مخمور ہیں ذرّات بھی ساقی کی گلی کے

✱

marfat.com

دمِ وصل کام آئی یہ زبانِ بے زبانی
مرے آنسوؤں نے کہہ دی غمِ ہجر کی کہانی

تری یاد میں جو گذری جو گذر کے پھر نہ لوٹی
وہی رات تھی فروزاں وہی شام تھی سہانی

غمِ دو جہاں سے کہہ دو غمِ یار سے نہ الجھے
وہ خمارِ چند روزہ یہ بہارِ غیر فانی

غمِ یار اب تو شاید کبھی موت بھی نہ آئے
مجھے بخش دی ہے تو نے وہ حیاتِ جاودانی

نہ جلے تو انجمن میں نہ بجھے تو رہگذر میں
ہے عجب طلسم اعظم مری شمعِ زندگانی

marfat.com

کیا رات سہانی تھی کل رات جہاں میں تھا
اِک طرفہ کہانی تھی کل رات جہاں میں تھا

اشعار کے ساغر تھے نغموں کی شرابیں تھیں
کیا سحر بیانی تھی کل رات جہاں میں تھا

جلتے ہوئے سینے تھے ہنستے ہوئے چہرے تھے
آنکھوں میں گرانی تھی کل رات جہاں میں تھا

اڑتے ہوئے آنچل تھے بکھرے ہوئے گیسو تھے
شعلوں کی روانی تھی کل رات جہاں میں تھا

جمتے نہ قدم جن کے آپس میں لپٹ جاتے
اک وصل کہانی تھی کل رات جہاں میں تھا

اعظم وہ گھڑی کیا تھی اک کیف کا عالم تھا
ہر شے پہ جوانی تھی کل رات جہاں میں تھا

marfat.com

✻

افسردگیٔ زیست کی تردید کیجئے
ہاں مسکرائیے مری تائید کیجئے

دہرائیے گذشتہ محبت کے واقعات
پھر سے کتابِ درد کی تجدید کیجئے

پھر سے سمائیے مرے قلب و نگاہ میں
پھر کائناتِ عشق کی تمہید کیجئے

کبتک مری نگاہ سے یہ پردہ داریاں
ناحق نہ خونِ حسرت و امید کیجئے

پامال کر کے میرے جنوں کی لطافتیں
اپنے غرورِ حسن کی تائید کیجئے

اعظم کمالِ شعر و سخن کی تلاش میں
گر ہو سکے تو میر کی تقلید کیجئے

✻

marfat.com

✱

بے باکیوں کا یا مری شکوہ نہ کیجئے
یا مجھ گناہ گار سے پروا نہ کیجئے

جو لطف یاد میں ہے ملاقات میں نہیں
میرے تصورات میں آیا نہ کیجئے

دھونے پڑیں ہاتھ ہمارے خلوص سے
اس بے رخی سے خون تمنا نہ کیجئے

اس تیرگی میں کوئی مسافر بھٹک نہ جائے
للہ رُخ پہ زلف کا سایہ نہ کیجئے

اعظم وہ بات بات پہ تڑپا گئے ہیں آج
کہتا نہ تھا کہ ضبط کا دعوےٰ نہ کیجئے

✱

marfat.com

✱

خرد کے پنجہ سے میں نے اپنے جنوں کا دامن چھڑا لیا ہے
تری امانت کو برتکلف سے میں نے یارب بچا لیا ہے

نہ راس آئی انہیں فضائے حرم نہ آب و ہوائے جنت
ترے اسیروں نے تیرے کوچے کو اپنا مسکن بنا لیا ہے

تمہاری تابندگی ستارو مرے نہ کچھ کام آسکے گی
تمہیں اجازت ہے جاؤ میں نے چراغ بادہ جلا لیا ہے

ہماری مردانگی کی بھی داد دیجئے اے کلیم ہم نے
جہاں ٹھکانا تھا بجلیوں کا وہیں نشیمن بنا لیا ہے

تمہاری موجودگی سے دونوں جہاں کی راحت تھی میرے گھر میں
تمہارے جانے کے بعد اعظم غم و مصائب نے آلیا ہے

✱

marfat.com

✱

اب زندگی کی پہلی وہ صورت نہیں رہی
وہ دل نہیں رہا وہ طبیعت نہیں رہی

یا میرے عشق میں وہ حرارت نہیں رہی
یا ان کو مجھ سے اب کوئی نسبت نہیں رہی

اس درجہ التفات بھی زیبا نہیں حضور
کیا آپ کو ہماری ضرورت نہیں رہی

ملنے کی آرزو تھی تو ملتے نہ تھے کہیں
جب مل گئے تو ملنے کی حسرت نہیں رہی

اعظم کو آج دیکھا ہے پھر میکشوں کے ساتھ
کل کہہ رہا تھا پینے کی عادت نہیں رہی

✱

marfat.com

✻

ترے در پر جو مٹ جائے وہ سر دے
تری جو یار ہے ایسی نظر دے

تمنا حسرت رہے جس میں وہ دل دے
ترا سودا رہے جس میں وہ سر دے

زمانے کو جو تو چاہے عطا کر
مگر عشاق کو دردِ جگر دے

خداوندا مجھے جنت کے بدلے
جنوں دے سوز دے آہِ سحر دے

زمانہ اس سے آکر بھیک مانگے
تو جس کا دامنِ امید بھر دے

ڈرائے گا اسے زاہد بھلا کیا
جسے تیرا کرم بے باک کر دے

یہی انکار کی غایت تھی اعظم
کہ شاید وہ کبھی اپنی خبر دے

✻

marfat.com

پھول برسا دُں کیا اجازت ہے
آج کچھ گاؤں کیا اجازت ہے؟

ساقیا آج تیری محفل میں
مَیں بھی آ جاؤں کیا اجازت ہے؟

دِل لگی کے گذشتہ افسانے
پھر سے دھراؤں کیا اجازت ہے؟

میرے دامن میں چند خار بھی ہیں
ساتھ لے آؤں کیا اجازت ہے؟

کِس کا اب انتظار ہے ساقی
جام چھلکاؤں کیا اجازت ہے؟

اعظم اِک مہ جبیں کی نظروں میں
غرق ہو جاؤں کیا اجازت ہے؟

marfat.com

زندگی وقفِ خرابات ہوئی جاتی ہے
بادہ و جام کی خیرات ہوئی جاتی ہے

جب سے اے دوست تری یاد بسی ہے دل میں
بزمِ دل بزمِ خیالات ہوئی جاتی ہے

اے غمِ یار غنیمت ہے کہ تیرے دم سے
اہلِ دل کی بسر اوقات ہوئی جاتی ہے

ان کے کوچے سے نکلنے کی سزا ہے شاید
زیست مجموعۂ صدمات ہوئی جاتی ہے

جانے کیا بات ہے اب یاد بھی ان کی اعظمؔ
شاملِ تلخیٔ حالات ہوئی جاتی ہے

marfat.com

حشر کا انتظار کرتے ہیں　　پھر ترا اعتبار کرتے ہیں

تیری صورت کو دیکھنے والے　　اپنی آنکھوں سے پیار کرتے ہیں

انجمن سے نکال کر مجھ کو　　اب مرا انتظار کرتے ہیں

ہم نے کانٹوں سے دوستی کرلی　　لوگ پھولوں سے پیار کرتے ہیں

دل ہے آخر پلٹ ہی آئیگا　　کچھ دن اور انتظار کرتے ہیں

وہ ہمارے اگر نہیں اعظم!
یاد کیوں بار بار کرتے ہیں

marfat.com

اَے اَبر تو نے دنیا بسائی
میرے چمن پر رونق نہ آئی

کیا پوچھتے ہو کیا ہم بتائیں
کیا چیز کھوئی کیا چیز پائی

تیرے جہاں میں مَیں بے ٹھکانا
میرے جہاں میں تیری خدائی

کیا مَوت کو بھی موت آگئی ہے
وہ بھی نہ لوٹے یہ بھی نہ آئی

اللہ کو ھم کیا یاد کرتے
غم ہی سے اعظم فرصت نہ پائی

marfat.com

✻

دل کو رہینِ لذتِ درماں نہ کر سکے

ہم اُن سے بھی شکایتِ ہجراں نہ کر سکے

اس طرح پھُونک میرا گلستانِ آرزو

پھر کوئی تیرے بعد اسے ویراں نہ کر سکے

مہنگی تھی اس قدر ترے جلووں کی روشنی

ہم اپنی ایک شام فروزاں نہ کر سکے

بچھڑے رہے تو اور بھی رُسوا کریں گے لوگ

تم بھی علاجِ گردشِ دوراں نہ کر سکے

اعظم چراغ بزمِ سرِ راہ کیوں جلے

ہم بے خودی میں چاک گریباں نہ کر سکے

✻

marfat.com

کم نظر آرزوئے وصل کیا کرتے ہیں
صاحبِ حال بہر حال جیا کرتے ہیں
فصلِ گُل شرط نہیں پینے پلانے کے لئے
پینے والے مری جاں روز پیا کرتے ہیں
دِل کے آئینے میں ہر چیز نظر آتی ہے
ہم دو عالم کو یہیں دیکھ لیا کرتے ہیں
جب کبھی جلووں کی کثرت سے بہک جاتا ہوں
اپنے دامن کی ہوا مجھ کو دیا کرتے ہیں
زخمِ دل کا کوئی مرہم نہیں ہوتا اعظم
ایسے زخموں کو نگاہوں سے سیا کرتے ہیں

marfat.com

✻

سنور گئے ترے انداز سے چمن کتنے
مہک اُٹھے تری خوشبو سے پیرہن کتنے

یہ سادگی یہ خموشی یہ سُرمگیں آنکھیں
جلو میں حُسن کے آئے ہیں بانکپن کتنے

اداشناس محبت کو بزم سے نہ اٹھا
ہیں انجمن میں تری تیرے ہم سخن کتنے

قریب رہ کے بھی جو بدنصیب دُور رہے
تری گلی میں ہیں ایسے بھی بے وطن کتنے

تری نظر کی کم آمیزیاں درُست مگر
ابھی جبین محبت پہ ہیں شکن کتنے

وُہ خار ہوں کہ بہاروں سے بات بھی نہ کروں
مری تلاش میں ہیں اب بھی گلبدن کتنے

کہاں ملیں گے ہم ایسے بھی لوگ اے اعظم
سُخن شناس ہیں لیکن ہیں کم سُخن کتنے

✻

marfat.com

✻

بخوبی چوں تو دلدار ے ندیدم
بدلداری چوں تو یار ے ندیدم

بعالم ناتواں اُفتادگاں را
بجز ذاتِ تو غم خوار ے ندیدم

نمازِ من بجز یادِ کسے نیست
بہ از یادِ کسے کار ے ندیدم

ندیدم در جہاں جز تو طبیبے
مثالِ خویش بیمار ے ندیدم

مَن از قیدِ من و تو گشتم آزاد
چوں غیرِ ذات نوار ے ندیدم

ظہورِ تست ہر رنگے کہ بینم
نہ دیدم غیرِ تو آر ے ندیدم

بسے دیدم اسیرانِ محبت
چوں اعظم خستہ وزار ے ندیدم

✻

marfat.com

✱

رُخِ ماہِ من رشکِ صد آفتابے
دو گیسوئے مشکیں سراپا سحابے

زدو عارضِ تو پریشاں گلابے
زِ پیشانیٔ تو خجل آفتابے

نقابِ فرو بردہ خوبانِ عالم
چوں آمد کسے بارُخِ بے نقابے

نجویم بجز ایں دو انعام ساقی
شبے ماہتابے مئے بیحسابے

تبسم کناں بے نیازانہ گذری
زِ پردہ خود نباشد حجابے

سرِ بندگی بر درِ تو نہادم
کہ عاشق نداند عذاب و ثوابے

زمے خانہ نوشیدہ مے آیم اعظم
نہ بینی بمن دو جہاں ہم رکابے؟

✱

marfat.com

✻

دِل وجاں فدائے تو اے کجکلاہ ہے
نگاہے سوئے سرفروشاں نگاہے

چرا سجدہ اے جاں کنم سوئے کعبہ
کہ عشّاق را روئے تو قبلہ گاہے

منوّر دو عالم ز رُوئے مُبینش
پریشاں دو عالم ز زلفِ سیاہے

اے سُلطانِ خوبانِ عالم خُدارا
نظر جانبِ خاک بوسانِ راہے

گہے خارافشاں گہے گُل بداماں
سِتم گاہے گاہے کرم گاہے گاہے

چرا بے نیازِ دو عالم نباشد
گدائے شہنشاہِ عالم پناہے

چہ گویم کہ ایں بندۂ تست اعظم
مجسّم خطائے سراپا گناہے

✻

marfat.com

✻

کتنی ناسازگار ہے دنیا
کتنا بدلا ہوا زمانہ ہے
اپنی ہر بات ہے محبت خیز
اُن کی ہر بات تاجرانہ ہے

کون آیا شراب خانے میں
خود بخود مے چھلک گئی خُم سے
کون زُلفیں سنوارتا آیا
ماہ و انجم بھی ہو گئے گم سے

رنگتیں دیکھ کر گُلِ تر کی
کون تعریفِ خار کرتا ہے
راحتیں چھوڑ کر محبت کی!!
درد سے کون پیار کرتا ہے؟

marfat.com

✻

میرے دل کے سیاہ خانے میں
روشنی بن کے کون آتا ہے؟

اِس خرابات کے اندھیرے میں
کون شمعِ حرم جلاتا ہے؟

تیری آنکھوں کو دیکھ کر ساقی
پھر شرابِ طہور کیا معنیٰ
ہم نے دیکھی ہے جلوہ گاہ تری
جلوۂ کوہِ طور کیا معنیٰ

بادہ کش کیا فقیہہ و زاہد بھی
متفق ہیں مرے تکلم سے
آپ کیا ہیں کہ سنگ و آہن بھی
وجد میں ہیں مرے ترنم سے

---

marfat.com

موت کیا چیز ہے پیامِ حیات
زندگی موت کا بہانا ہے

اب رہا یہ جہانِ آہ و بکا!
یہ حقیقت نہیں فسانہ ہے

دین و عرفان کی طرف اے دوست
آج کل کون دھیان دیتا ہے
اس ترقی پسند دنیا میں!
کون اللہ کا نام لیتا ہے

رہنمایانِ قوم کیا کہیئے
تن کے اجلے ہیں من کے گندے ہیں
یہ غریبوں کا درد بانٹیں گے؟
جو نہیں اس کے جس کے بندے ہیں!

marfat.com

جھوٹ سے بکر سے تشدّد سے

خوب جی بھر کے کام لو بھائی

اِس جہاں میں خلوص کی اُمید؟

ارے اللہ کا نام لو بھائی

یہ مانتا ہوں کہ اِک دِل نشیں فسانہ ہے

وگرنہ آج محبت میں خاک رکھا ہے

مِرا وجود غنیمت ہے اس زمانے میں

کہ مَیں نے اپنی تمنّا کو پاک رکھا ہے

marfat.com

قائدِ اعظم کی یاد!

ہر آنکھ تیری یاد میں آج اشکبار ہے

ہر فردِ قوم غم میں ترے دلفگار ہے

نالہ کناں ہے گلشنِ ہستی کا عندلیب

نوحہ کناں ہے گل تو کلی سوگوار ہے

جانے وہ کیا تھا تو نے جو سینوں میں بھر دیا

کیا چیز تھی کہ جس کا ابھی تک خمار ہے

جینے کا ہم کو تو نے طریقہ سکھا دیا

صد شکر آج قوم تری باوقار ہے

لوحِ جہاں پہ نقش کی صورت ہے تیرا نام

چشمِ جہاں سے چھپ کے بھی تو آشکار ہے

اِک مرتبہ زمانے کو پھر درسِ امن دے

اِک بار پھر جہاں کو ترا انتظار ہے

marfat.com

ترانۂ مجاہد

لڑیں گے کفر سے جب تک کہ جان باقی ہے
ابھی جہاں میں ہمارا نشان باقی ہے

یہ بھول جا کہ تجھے مِل گیا ہے پاکستان
ابھی بہت بڑا اِک امتحان باقی ہے

زمیں کا چھوٹا سا ٹکڑا تجھے ملا ہے مگر
ابھی تو قسمتِ ہفت آسمان باقی ہے

تجھے خبر بھی ہے دنیا میں مُردہ قوموں کا
نشاں کہاں ہے فقط داستان باقی ہے

نہ جھک سکا درِ باطل پہ میرا سر اعظم
کہ میرے دِل میں محمدؐ کی آن باقی ہے

marfat.com

دوراہا

اُدھر الحاد بے دینی اِدھر ایمان کی دولت

اُدھر مادہ پرستی اور اِدھر قرآن کی دولت

اُدھر روٹی کے دو ٹکڑے فقط ناموس کی قیمت

اِدھر فکرِ شکم معیوب فاقوں کے عوض جنت

اُدھر مشقِ جہاں سوزی فسوں سازی فسوں کاری

اِدھر عشقِ خدا جوئی خدایا بی نگو ناری

اُدھر تہذیبِ انسانی کی ہر سو چاک دامانی

اِدھر غیرت حمیت پردہ داری پاک دامانی

اُدھر محسن کشی احساں فراموشی جفا کاری

ادھر احسان مندی خود فراموشی روا داری

اُدھر ثروت نوازی بے رخی بے رحم سرداری

ادھر بندہ نوازی عدلِ فاروقی وفاداری

marfat.com

اُدھر نفسانیت، بے صبر زر کوشی جہانگیری

اِدھر انسانیت، صبر و رضا، افکارِ شبیری

اُدھر تخلیقِ افکارِ پریشاں کی فراوانی

اِدھر دینِ خلیل اللہ کی تعلیمِ روحانی

اُدھر احکامِ شاہانِ جہاں آوارہ عالم

اِدھر ارشادِ مختارِ دو عالم، ہادیٔ اعظم

اُدھر قلب و نظر محرومِ جلوہ ہائے خلاقی

اِدھر ہر وقت چشمِ بندگی کی سیرِ آفاقی

خدا لگتی کہو اے ہم نشینو! کس طرف جاؤں؟

marfat.com

غبارِ خاطِر

مری فریاد میں تاثیر ہی شاید نہیں ورنہ

مَیں فرعونی قیادت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں

غریبوں کے ہر اک دکھ کا مداوا سوچنے والو

مَیں اس جھوٹی بشارت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں

جو گھر کی چار دیواری میں بٹ کر ختم ہو جائے

میں اس اندھی سخاوت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں

فقیہہِ شہر کی پر پیچ تفسیریں معاذ اللہ

میں اس طرفہ امامت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں

کہاں جاؤں مرے کچھ ہم عناں پیدا نہیں ہوتے

خداوندانِ ملت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں

ازل سے جو فقط اے دوست نوآبوں کا حصہ ہے

میں اس مغرور فطرت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں

مری تاریکیوں کو جو نہ روشن کر سکے اعظم

کسی ایسی کرامت کا نہ قائل تھا نہ قائل ہوں

marfat.com

ابوبکر قریشی کے نام

(میرے چھوٹے بھائی ڈاکٹر محبوب چشتی کے ایک دوست)

میں سمجھتا تھا جہاں میں دوستی معدوم ہے
یہ فقط رنگین سا اِک لفظِ بے مفہوم ہے

جو کبھی اپنی صداقت سے زبان دھر کو
اپنی مدحت کے لئے مجبور کر سکتا نہ ہو

یوں تو کر سکتا ہو رنگیں سینۂ قرطاس کو
تا ابد لیکن کبھی شرمندۂ معنےٰ نہ ہو

میں سمجھتا تھا کہ یہ اِک خوابِ بے تعبیر ہے
خوبصورت ہے مگر بے جان اک تصویر ہے

لیکن اے جانِ خلوصِ بے ریا تیری قسم
اے سراپا صورتِ مہر و وفا تیری قسم!

تو نے اس خاکے میں اک رنگِ حقیقت بھر دیا
اور لفظِ "دوستی" کو واقعیت کر دیا

marfat.com

لاج رکھ لی تو نے اس آوارۂ افلاک کی

بھیک دیدی اپنے کوچے کی مقدس خاک کی

تو نے اِس پستی کو پھر سے ایک عظمت بخش دی

ایک بے معنیٰ فسانے کو حقیقت بخش دی

تو نے دکھلایا جہاں کو پھر محبت کا مقام

اِک زمانے کو دیا سچی عقیدت کا پیام

دوستی کا نام پھر مسرور کرتا ہے مجھے

دوستی پر پھر کہیں مجبور کرتا ہے مجھے

پھر تلاشِ دوست آخر دل کو تڑپانے لگی

پھر سے مرجھلائے ہوئے پھولوں کو مہکانے لگی

شاد باش اے زینتِ بزمِ شرافت شاد باش

شاد باش اے غائرِ روئے حقیقت شاد باش

marfat.com

دُنیا

بڑی حسین مگر بے ثبات ہے دنیا
کہ اِک کرشمۂ موت و حیات ہے دنیا

وہ جن سے پھول بھی شرمائیں وہ حسیں نہ رہے
وہ جن پہ چاند ہو قرباں وہ مہ جبیں نہ رہے

وہ بلبلیں وہ گلستاں وہ باغباں نہ رہے
وہ کارواں نہ رہے میرِ کارواں نہ رہے

ہر اک زبان پہ تھی جن کی داستاں نہ رہے
وہ حکمراں وہ فلک بوس آستاں نہ رہے

کبھی نہ بھول کہ دنیا مقامِ عبرت ہے
نہ دِل لگی کی جگہ ہے نہ جائے عشرت ہے

کِسی کی بن نہ سکی اِس جہانِ فانی میں
کہ ایک دنیا ہے مصروف نوحہ خوانی میں

marfat.com

عید کا چاند

(دیکھنے سے پہلے)

شام کے وقت جانبِ مغرب　　جب اٹھے گی کئی ہزار نگاہ
آسماں کو بھی پھونک ڈالے گی　　کسی غربت زدہ غریب کی آہ

عید کا چاند دیکھنے والے　　اس جہاں پر نگاہ ڈالی ہے؟
جس جہاں میں غریب انساں کی　　آنکھ پُر اشک جیب خالی ہے

گھاس پر رات کاٹنے والے　　سن لیا عید آنے والی ہے؟
یعنی کل صبح تیری کٹیا پر　　حسرت و یاس چھانے والی ہے

فاقہ کش غم نہ کر تری فریاد　　آسماں پر ضرور جائے گی
تیری تربت پہ نوحہ خوانی کو　　رحمتِ ایزدی بھی آئے گی

---

marfat.com

اپنا دیس

(اپنی بولی)

marfat.com

اج خالق دا دلدار آیا اج نبیاں دا سردار آیا
اج امت دا غم خوار آیا اج دو جگ دا مختار آیا
بھلیاں نوں رستے پون لئی ستیاں ہویاں نوں جگون لئی
مینہہ رحمت دا برسون لئی اوہ بن کے ابر بہار آیا
ہر پاسے نور و نور ہویا ہر ذرہ ذرہ طور ہویا
صدیاں دا ہنیرا دور ہویا اِک ایسا نور انوار آیا
جنہیں غیر ولوں سانوں موڑنا ایں ساڈا رشتہ ربّ نال جوڑنا ایں
دل کفر تے شرک دا توڑنا ایں ، اَج اوہ ربّ دا یار آیا
امت دے درد ونڈون والا غماں دا چھپہ بہہ بہہ رون والا
اساں عاصیاں نوں بخشون والا ساڈے دل دا دھون غبار آیا
اج جھک گئے بُت بتخانیاں دے بوہے بند ہوئے میخانیاں دے
پڑھ نعرۂ اعظم شکرانیاں دے اج رحمتاں والا وار آیا

marfat.com

جے چمکے میری قسمت دا ستارا کراں میں تیرے روضے دا نظارا

میں کیوں سجدے کراں غیراں دے در تے مینوں کافی ترے در دا سہارا

سُنے جاندے نہیں لوکاں دے طعنے کرو حضرت مرے درداں دا چارا

جے اِک واری کرم دی جھات پاویں مری کشتی نوں مِل جاوے کنارا

خطاواں میریاں نوں کون ویکھے جے ہووے تیری رحمت دا اسارا

مری تربت اتے پاویں جے پھیرا میں کیوں زندہ نہ ہو جاواں دوبارا

میں اعظم کیوں نہ اوسے در تے جاواں

جنہے ہووے دو عالم دا گذارا

marfat.com

✻

اوہ حبیبِ خدا سرورِ انبیاؐ جس دا صدیاں توں سی اِنتظار آگیا
سُکدے ہوئے چمن وِچ بہار آگئی روندے ہوئے دلاں نوں قرار آگیا
جس دی خاطر بچھایا گیا فرش نوں جس دی خاطر سجایا گیا عرش نوں
جس دی خاطر بنائے گئے دوجہاں بَن کے لولاک داتا جدار آگیا
درد دِل دے مرے چین پاون نہ کیوں غم مرے دل دے خوشیاں مناون نہ کیوں
زخم دِل دے مرے مُسکراون نہ کیوں، میرا دردی مرا غمگسار آگیا
ایس دُنیا دی توقیر نوں کیہ کراں ایس دُنیا دی جاگیر نوں کیہ کراں
میرے اُتے خدا دا کرم ہوگیا میرے حِصے محمدؐ دا پیار آگیا
میرے جگراتیاں دا صِلا مِل گیا رونا اعظم مرا میرے کم آگیا
نازکیوں نہ کراں اپنی تقدیر تے وِچ غلاماں دے میرا شمار آگیا

✻

marfat.com

جتھوں تک کبریائی کبریا دی
اوتھوں تک مصطفائی مصطفےٰ دی

جیہدے اُتے کرم مشکل کشا دا
اوہدے اُتے نظر خیر الورا دی

غلامی دے سوا کجھ دی نہ منگیں
بڑی شان اے محمد دے گدا دی

مَیں کیہہ جانا مرا معبود کون اے
کراں پوجا محمد دے خدا دی

اوجس دا حال بچھن آپ آ کے
کیہہ اوس بیمار نوں حاجت شفا دی

رسول اللہ دی رحمت دے ہندیاں
ضرورت کیہہ کسے جلبت روا دی

نہ بھلاں مَیں کدی حفظِ مراتب
مرے اُتے نظر احمد رضا دی

جے ہُندا اعظم آج دُنیا تے جامیؒ
مَیں چمدا خاک اوہدے نقشِ پا دی

marfat.com

✻

میرے نبیؐ دے نال جیہدا پیار ہو گیا
سمجھو خدا دی اوہدا طرفدار ہو گیا
جس نوں خدا نے بخشی گدائی حضوری دی
اوہ ایس کائنات دا سردار ہو گیا
عاشق نہ خلد دا نہ شراب طہورا دا
جہڑا تری نگاہ دا مے خوار ہو گیا
حبشی تے پے گئی جدوں سرکار دی نظر
سارا زمانہ اوہدا خریدار ہو گیا
آئے حضورؐ دے کے شفاعت دا اختیار
بیڑا گناہگاراں دا اس پار ہو گیا
اعظم کروڑ جان نثار اوس اکھ توں
جس نوں رسولؐ پاک دا دیدار ہو گیا

✻

marfat.com

✱

اے موت ٹھہر جائیں مدینے تے جائواں
سُتّا ہویا نصیب تے اپنا جگائواں
محبُوب دا اوہ گُنبدِ خضرا تے دیکھ لاں
سرکار دی گلی دے نظارے تے پا ئواں
لکّے نے مصطفےٰ دے قدم جس زمین تے
اِک وار اوس خاک نوں سینے تے لاواں
اِک وار جا کے اوس دلاں دے طبیب نوں
سینے دے سارے داغ تے اپنے دکھاواں
کہندے نے ہر غریب دی سُنڈا اے زاریاں
مَیں وی تے اپنے غم دی کہانی سُناواں
کِدھرے کوئی کریم نئیں اوہدے نال دا
مَیں وی تے وِچ گدا نواں دے نانواں لکھاواں
جی بھر کے رو لواں درِ اقدس دے سامنے
اکھّاں نوں گُفتگُو دا قرینہ سکھاواں
مَیں وی تے چار موتی کراں اوس توں نثار
پلکاں تے ہنجواں دے ستارے سجاواں
آوے جے فیر موت تے آوے ہزار وار
اعظم جے زندگی دی اے حسرت مٹاواں

✱

marfat.com

کیہہ اس توں ہور وڈی نیک نامی
ملی مینوں محمدؐ دی غلامی
پئی رحمت گنہگاراں نوں لبھے
جدوں آیا گنہگاراں دا حامی
ترے درتے زمانے دے شہنشہ
ادب دے نال دیندے نے سلامی
تری شانِ امامت توں میں صدقے
بنے نیں مقتدی مرسل تمامی
ملے اعظم مقدر والیاں نوں
محمدؐ دے غلاماں دی غلامی

marfat.com

نُور قدیم دی شان محمدؐ
اصل حدیث قرآن محمدؐ
کلمہ، حج، زکواۃ خیراتاں وِرد وظائف صوم صلواتاں
سب عملاں دی جان محمدؐ
نُور قدیم دی شان محمدؐ
اَنا بَشَر دی جھلک دکھاوے ہتھوں اپنا آپ چھپاوے
فیر وی لیسا پچھان محمدؐ
نُور قدیم دی شان محمدؐ
کُن فیکون توں پہلوں آیا اپنے ہتھیں مُلک وسایا
ویکھن نوں اِنسان محمدؐ
نُور قدیم دی شان محمدؐ
اعظم جیہڑا رب پچھانے کون آکھے او غیب جانے
غیب الغیب دی جان محمدؐ
نُور قدیم دی شان محمدؐ

marfat.com

سُنو جے میرے دُکھڑے تے سنانواں یارسُولؐ اللہ
جے آکھو تے مدینے ہَیں وی آنواں یارسُولؐ اللہ

ہَیں اپنے شوق نوں ویکھاں کہ اپنے آپ نوں ویکھاں
ہَیں کیہڑے مان تے گھر وِچ بُلانواں یارسُولؐ اللہ

بڑا چا اے زیارت دا بڑی حسرت اے ویکھن دی
کدی آدو تے اکھّاں تے بٹھاواں یارسُولؐ اللہ

کدوں صُورت وکھاوو گے کدوں حسرت مٹاوو گے
کِتے ویکھن توں پہلوں مَر نہ جانواں یارسُولؐ اللہ

تُساڈے ذِکر وچ گُذری اے ساری زندگی میری
تُساڈے عِشق وچ دُنیا توں جانواں یارسُولؐ اللہ

ہَیں نظراں نیویاں کر کے پھراں میدانِ محشر وچ
خدا دے سامنے کیہہ مُنہ وکھانواں یارسُولؐ اللہ

بناں دیدار نئیں دارُو کوئی اعظمؔ دے درداں دا
ہَیں کر کر ویکھیاں لکھّاں دوا نواں یارسُولؐ اللہ

marfat.com

ذکرِ حسین رضی اللہ عنہ

کی دساں کتھوں تیک اے سائی حسین دی
خالق حسین دا اے خدائی حسین دی

صورت ہی ایسی حق نے بنائی حسین دی
دشمن وی کر سکے نہ برائی حسین دی

چمکاں نہ کیوں دلادرِ مشکل کشا دی خاک
میں منگ کے لئی اے گدائی حسین دی

نانا نبی تے بابا علی ماں اے فاطمہ
ہور اس توں اتے کی اے بڑائی حسین دی

کہندی لیاؤ جا کے مرے ویر دی خبر
زینب نوں کھا گئی جے جدائی حسین دی

کربل نوں جاندیاں تے زمانے نے ویکھیا
مڑ کے سواری گھر نوں نہ آئی حسین دی

اعظم ایہہ بندگی مرے حصے وچ آ گئی
دا
کردار ہواں گا مدح سرائی حسین دی

marfat.com

منقبت

حضرت قبلہ پیر لاثانی علی پوری رحمۃ اللہ علیہ

جے توں چاہیں شفاعت نبی دی رل وچہ جماعت علی دی

پیراں دا اوہ پیر لاثانی جانے سارے راز حقانی
ویکھو عظمت پیر جلی دی رل وچہ جماعت علی دی

جتھے چن چڑھدا شرماوے رحمت رب دی واجاں مارے
لبھ خاک اس پاک گلی دی رل وچہ جماعت علی دی

میریاں عملاں ول نہ جاویں اپنے کرم ول جھاتی پاویں!
ایہو ہندی اے شان سخی دی رل وچہ جماعت علی دی

اعظم نہ کوئی دولت منگاں نہ دنیا نہ جنت منگاں!
خوش ہو جائے آل نبی دی رل وچہ جماعت علی دی

marfat.com

کافی

بیاد خواجہ غلام فرید رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ

مینوں چڑھیا رنگ توحید دا — میں غلام خواجہ فرید دا

مکھڑا غلام فرید دا — چہرا غلام فرید دا

نسخہ کلام مجید دا — میں غلام خواجہ فرید دا

میرے ہتھ چپہ جام فرید دا — مرے لب تے نام فرید دا

مرا دل مقام فرید دا — میں غلام خواجہ فرید دا

مرا ذوق شوق مری لگن — مرا درد سوز تڑپ جلن

صدقہ غلام فرید دا — میں غلام خواجہ فرید دا

نہ خبر قیام قعود دی — نہ سلام دی نہ سجود دی

مینوں نشہ یار دی دید دا — میں غلام خواجہ فرید دا

جویں فرق غیب حضور وچہ — جویں فرق عرش تے طور وچہ

اینویں فرق دید شنید دا — میں غلام خواجہ فرید دا

اعظم نہ وصل دی آرزو — نہ کسے دا ہجر نہ جستجو!

گیا غم قریب بعید دا — میں غلام خواجہ فرید دا

marfat.com

کافی

مینوں سمجھ نہ یار اریرے میرے لامکانی ڈیرے

نہ مَیں عالم نہ مَیں عامِل نہ مَیں صوفی نہ مَیں کامِل !
مرے فقر دی شان اتیرے مرے لامکانی ڈیرے

مسجد تے میخانیوں آگے کعبے تے بت خانیوں آگے
میری منزل ہور اگیرے میرے لامکانی ڈیرے

کیہڑا اپنا کون بیگانہ میرا سب دے نال یارانہ
میتھوں کوئی نہ رہے پریرے میرے لامکانی ڈیرے

اعظم جدوا یار پچھاتا مشرق مغرب اک کر جاتا
دسّے کعبہ چار چوفیرے میرے لامکانی ڈیرے

---

marfat.com

کافی

ماہی جان توں نیڑے وَسدا
سانوں دور ٹھکانا وَسدا

دنیا لَبھ لَبھ ہوئی دیوانی کدھرے یار دی ملے نشانی
جیہڑا ہر صورت وچہ وَسدا سانوں دور ٹھکانا وَسدا

جے لَبھ جاوے کول بٹھاواں اپنی بیتی آپ سُناواں
پَر ایہہ روگ نہ میرے وَسدا سانوں دور ٹھکانا وَسدا

اعظم من وچہ جَھات نہ پائی دَر دَر دیندے پھیرے دہائی
تے اوہ گھر وچہ وَسدا رَسدا سانوں دور ٹھکانا وَسدا

---

marfat.com

✱

مینوں کیہے جان محال اے
میرا رانجھن میرے نال اے

لوکاں بھانیں ہیر اکلی بیلیاں دیوچہ پھیڑی جھلی
ایہہ لوکاں دا وہم خیال اے میرا رانجھن میرے نال اے

گذریاں تاہنگ طلب دیاں راتاں مکیاں سوز ہجر دیاں باتاں!
مینوں دم دم نال وصال اے میرا رانجھن میرے نال اے

گھر والا جد گھر وچہ آیا غیراں مڑ کے قدم نہ پایا
گیا قال تے رہ گیا حال اے میرا رانجھن میرے نال اے

اعظم صوم صلوٰۃ وی بھل گئی نام وی بھل گیا ذات وی بھل گئی
اکھ لڑ گئی رانجھن نال اے میرا رانجھن میرے نال اے

✱

marfat.com

کافی

اساں دکھیاں تے ایہہ احسان نہ کر
ساڈے دردان دا درمان نہ کر

جس دن توں سانوں پیار ہویا ساڈا رون نال وہار ہویا!
ساڈی خوشیاں دا سامان نہ کر ساڈے درد دا درمان نہ کر

لکھ زہد عبادت اِک پاسے تیرے درد دی دولت اِک پاسے
اِس دولت دا نقصان نہ کر ساڈے درد دا درمان نہ کر

سانوں موڑ نہ اعظم یار وتوں متاں کافر مریئے پیار وتوں!
سانوں عشق دا نافرمان نہ کر ساڈے درد دا درمان نہ کر

---

marfat.com

کافی

اوہو نیڑے اوہو دوردِ سئے

سانوں ہر تھاں یار دا نور دسئے

اساں عابد وچہ معبود ڈٹھا اساں ساجد وچہ مسجود ڈٹھا

سانوں شاکر وچہ مشکور دسئے

سانوں ہر تھاں یار دا نور دسئے

جدوں رمز حقیقی کھل جاوے سب مسجد مندر رُل جاوے

ہر پاسے نور و نور دسئے

سانوں ہر تھاں یار دا نور دسئے

سانوں اِک دسدا تینوں لکھ دسدا سانوں کول تے تینوں دکھ دسدا

تیری اکھیاں وچہ فتور دسئے

سانوں ہر تھاں یار دا نور دسئے

تاہیں اعظم روشن سینہ اے ساڈے دل وچہ شہر مدینہ اے

سانوں گھر دے وچہ کوہ طور دسئے

سانوں ہر تھاں یار دا نور دسئے

marfat.com

کافی

حُسن دے ہتھ شمشیر
عشق دی کی تقصیر

سسی رو رو حال وِنجاوے گزر یا ویلا ہتھ نہ آوے
کون موڑے تقدیر
عِشق دی کی تقصیر

دل دا روگ گواوے کوئی رانجھا بن کے آوے کوئی
مفت وکیندی ہیر
عِشق دی کی تقصیر

کیسے نوں آرے ہیڑ چرا کے کسے دی الٹی کھل لہا کے
ہسدی پئی تقدیر!
عِشق دی کی تقصیر!

کچھ نہ اعظم حالت میری بن گئی اے بن صورت میری
درداں دی تصویر!!
عِشق دی کی تقصیر!

marfat.com

کافی

کر کر ہار سنگار اوسانوں موئیاں نوں نہ مار

ترس پوے کدی جے من تیرے　　آجاویں کدی وہڑے میرے

دلیواں تن من وار اوسانوں موئیاں نوں نہ مار

نین تیراں تے تیر چلاون　　زلفاں کالیاں ترس نہ کھاون

ڈنگدیاں وار وار اوسانوں موئیانوں نہ مار

جیون نہ دیوے مرن نہ دیوے　　پیار ترا کجھ کرن نہ دیوے

کیتے جتن ہزار اوسانوں موئیانوں نہ مار

اعظم یار کرن لئی راضی ! !　　کئی واری اساں عشق دی بازی

دتی جان کے ہار اوسانوں موئیانوں نہ مار

---

marfat.com

✻

گھر آیا ڈھولن ماہی اے
ساڈی اللہ آس پجائی اے

تساں سوہنے قول نبھائے نے
ساری عمر دے روگ گوائے نے
سُتی قسمت آن جگائی اے
ساڈی اللہ آس پجائی اے

انیویں دلبر یار نہ کراڑیاں ! ساڈے کول ذی بہہ جاد گھڑیاں
اساں دل دی سیج سجائی اے
ساڈی اللہ آس پجائی اے

مراچین دی توں مری جان دی توں
مری آن دی توں ایمان دی توں
مینوں لوکی کہن سودائی اے
ساڈی اللہ آس پجائی اے

جدوں اعظم یار دی دید ہوئے
اینہاں سکدیاں نیانڈی عید ہوئے
ایہو دولت رب توں پائی اے
ساڈی اللہ آس پجائی اے

✻

marfat.com

اکٹھے ہو گئے تیرے شرابی ۔۔۔ ملا ساقی ذرا نظراں شتابی!

کویں محبوب دے وچہ عیب ستے ۔۔۔ نہ ہووے جے محبت وچہ خرابی

تری صورت تھے بے صورت دی صورت ۔۔۔ تے بے صورت نہ آبی اسے نہ خاکی

کوئی تیرا تپہ دیوے تے جاناں ۔۔۔ جنہوں بچھاں کرے گلاں کتابی

کدوں ملدی ایہہ دولت ہر کسے نوں ۔۔۔ محبت بے قراری اضطرابی!

نظر آون تے میں مر مر کے ویکھاں ۔۔۔ ادہ زلفاں کالیاں چہرا گلابی!

میں اعظم نام لیوا پنج تن دا!
مینوں کہندے وے "چشتی بوترابی"

marfat.com

✱

ماری جا تیر نیناندے ابرُو دنوں تان کے

او سوہنیا پرا اپنا بیگانہ پچھان کے

مَیں فیر جی پواں تینوں ویکھن دے واسطے

پاویں جے پھیرا قبر تے اِک واری آن کے

کیوں غصّے نال ویکھنا ئیں جانثار نُوں .

مویاں ہویاں نوں مارنا ئیں کیوں جان جان کے

صَدمے تِری جدائی دے کدتک اُٹھاواں میں

آ ویکھ میرا حال مِرے کول آن کے

اعظم اوہ ساقی ہے تے بڑا مہربان پر

دیندا اے پین والے دی نیت پچھان کے

✱

marfat.com

نی رسی جے درد بن کے آجاندوں
میرے لوں لوں دیوچہ سما جاندوں

حسن دی سلطنت دیا شاہا
ساڈی بستی دی پھیرا پا جاندوں

نیویاں نظراں کر کے لنگھ چلئیں
گل نہ کردوں نظر تے پا جاندوں

کی کراں کالی رات نہیں مکدی
توں جے اوندوں تے دن چڑھا جاندوں

کی خبر سی میں خبرے نہ مردا
جیوندیاں جیوند یاں جے آجاندوں

جیویں ہستی مٹائی اعظم دی
حسرتاں دی کدی مٹا جاندوں

marfat.com

جے توں دِکیا عشق بازار وی نیئں جے توں چڑھیا اُتے دار وی نیئں
ایڈا سستا سودا پیار وی نیئں ایڈا سوکھا لبھدا یار وی نیئں

کئی جنگل گاہنے پیئے نے کئی دوزخ لنگھنے پیئے نے
جیہڑا ابن کے عاشق سُکھ ڈھونڈے اوہدی قسمت وچ دیدار وی نیئں

دِل دِتیاں باہجھ نہ پیار مِلے سِر دِتیاں باہجھ نہ یار مِلے
جے اوہ ایس گلوں وی مل جاوے ایدوں سستا ہور پیار وی نیئں

ایہہ ایسی کھیڈ پیاراں دی ایہہ ایسا بحر محبت دا
کِسے کِنیا ایہنوں پار وی نیئں کوئی منیا اپنی ہار وی نیئں

بُجھ سمجھ نہ آوے لوکاں نوں اوہ کاہدے نال شہید کرے
ڈِٹھی یار دے ہتھ تلوار وی نیئں پر خالی جاندا وار وی نیئں

جیہڑا ہو کے کھڑا کنارياں تے چھلاں دے نظارے لیندا اے
زندگی دے ایس سمندر دے اوہ موتیاں دا حقدار وی نیئں

marfat.com

مرے گل وِچ دو زنجیراں نے اِک جبراندی اِک قدراں دی
مرے سارے کم اُدھورے نے مجبوری نیئں مختاری نیئں

جدوں ماہی پُچھیا حال مرا وگ پئے پرنالے ہنجواں دے
مَیں رہ سکیا خاموش وی نیئں کجھ کر سکیا اظہار وی نیئں

ماہی ساڈا حال کیہہ پُچھنائیں ایس اُس بستی دے واسی آں
جِتھے کوئی کِسے دا غیر وی نیئں جِتھے کوئی کِسے دا یار وی نیئں

سجناں اِس جھوٹی دُنیا نے کیہہ دے دِتا اے کیہہ دے دینا ایں
چل یاراں نوں راضی کر لیئے اِس ساہ دا کجھ اِتبار وی نیئں

مُدتاں توں چرچا سُنیدے ساں اَج اکھیں ڈٹھا اے اعظم نوں
سالک وی نیئں مجذوب وی نیئں کوئی مست وی نیئں ہشیار وی نیئں

marfat.com

✱

بڑے بے تاب نیں مہمان ساقی
کریں جھب پین دا اعلان ساقی
کسے کم ظرف نوں ساغر نہ دیویں
تری پہچان توں قربان ساقی
ایہہ واعظ میکدے توں دُور رکھے
بچاوے گا کویں ایمان ساقی
ہویا کیہہ ہو گئی لغزش جے میتھوں
نہ آخر ہاں تے ہیں انسان ساقی
ہیں پیساں بیٹھ کے منبر دے اُتے
سر اکھاں تے ترا فرمان ساقی
ہیں آجاناں جدوں محفل دے اندر
بڑا رکھدا اے میرا دھیان ساقی
پھڑا دِتی اے میخانے دی کنجی
ایہہ اعظم تے ترا احسان ساقی

✱

marfat.com

✻

رہندا ٹٹیاں ولاں وچہ یار ایہہ دنیا کی جانے

نہ کجھ لبھے وچہ پہاڑاں نہ کجھ بل دا وچہ اجاڑاں

میرے اندر سب اسرار ایہہ دنیا کی جانے

کون کسے دا درد ونڈاوے کہڑا دکھیاں دے کم آوے

ایتھے کون کسے دا یار ایہہ دنیا کی جانے

جو ملیا تنج تن دے درتوں جو پایا پنج تن دے گھرتوں

سانوں ایسے گھر نال پیار ایہہ دنیا کی جانے

اعظم ہر دم وچہ حضوری نہ کوئی ہجر تے نہ کوئی دوری

ساڈے اندر وسدا یار ایہہ دنیا کی جانے

✻

marfat.com

✻

ملے گا کی چناں تینوں دل میرا توڑ کے
لگیاں نہ توڑیں تے نہ جاویں مکھ موڑ کے

مینوں نہ توں پچھیاں جو میرے تے بیتیاں
من لیاں سوہنیاں ں جگ نے جو کیتیاں
لوکاں نے سنائیاں تینوں کولوں جوڑ جوڑ کے
لگیاں نہ توڑیں تے نہ جانویں مکھ موڑ کے

کہنے تینوں موڑیا تے کہنے تینوں موہ لیا
کھڑیاں خیالاں تینوں میرے کولوں کھو لیا
کہدے ناں جوڑنی آں میرے نالوں توڑ کے
لگیاں نہ توڑیں تے نہ جاویں مکھ موڑ کے

نکی نکی گل اتوں رس رس جانا ایں
لگیاں پریتاں پیا چنگیاں نبھانا ایں
تیرے ناں لائی سی میں جگ نالوں توڑ کے
لگیاں نبھاویں تے نہ جاویں مکھ موڑ کے

دکھ نہیں سی ونڈنے تے یاری کاہنوں لائی ئی
نجواں دی مالا ساڈے گل کاہنوں پائی سائی
غماں والی ندی وچہ چلیا ایں روہڑ کے
لگیاں نہ توڑیں تے نہ جانویں مکھ موڑ کے

---

marfat.com

تیریاں اڈیکاں وچہ جیا اساں جالیا
اِک واری آجا ماہی کتھے دل لالیا

دنیا ہنیر ہوئی سوہنا میتھوں دور ہویا
رب جانے دل کولوں کہڑا اے قصور ہویا

ایہو سوچاں سوچدیاں چین وی گوالیا
اک واری آجا ماہی کتھے دِل لالیا

کہنوں میں دکھاواں جا کے دل والے داغ نوں
بالاں تے بجھاواں آ پے آساں دے چراغ نوں

جگ سارا ویری ہویا توں وی منہ چھپالیا
اِک واری آجا ماہی کتھے دل لالیا

گلی گلی لبھیا میں رُستے ہوئے یار نوں
ہنجواں چہ ٹولیا گواچے ہوئے پیار نوں

سکھ تے نصیب نہیں سی دکھ جھولی پالیا
اِک واری آجا ماہی کتھے دِل لالیا

marfat.com

دوہے

اوہ ٹُٹیاں دلاں وچ رہندا — جنھوں توں میتے لبھنائیں
چَن توڑ کے جوڑن والے — ٹُٹا ہویا دِل جوڑ دے
میرے یار دی مثل نہ کوئی — سارا جگ پھول ماریا
اکھاں والیاں پچھانیاں تینوں — تیرے وچوں رب دِسدا
بیبا چھڈ دے کتابی گلاں — یار نوں منَو ناسِکھ لے
رہنے یار دی رضا وچ راضی — جگ بھانویں سارا رس جاوے
لبھے یار دا ٹھکانا مر کے — عِشق والے رَہ نہ پوین
کھڑا جائے گا بہشتاں وِچ — یار دا دوارہ چھڈ کے
نِت دیکھئے خُدا دا جلوہ — یار دا نِشانہ رکھ کے
دل یار دی حویلی سجناں — میلیاں نہ کریں دل نوں
دلا دِل نہ کِسے دا توڑیں — رب نوں جے راضی رکھنائیں
کدی مکھ توں اٹھا دے پَردہ — لوکاں نوں نماز بھُل جاتے

marfat.com

ایہناں سوچاں دے وِچ ڈُبیاں کئی راتاں لنگھ گیّاں
کِسے بنایاں نے ایہہ شکلاں یا آپے بَن پیّاں

مِٹی اگ ہوا تے پانی کٹھے کر کے چارے
جدوں بنایا بُت آدم دا کِتھے سَن ایہہ سارے

کِتھوں آئیا کِتھے پکیّا ایہہ خمیرا ساڈا
کِنیّاں چکراں وچوں بنیا ایہہ سریرا ساڈا

پنجویں شے کیہڑی جس آکے مِٹی آن بُلائی
جس دے نال اضافے ہر شے حرکت دے وِچ آئی

پہلی صُبح ہوئی کِس ویلے ہوئے لوبں سویرے
کیہڑی شے نے وکھریاں ہو کے کِیتے ڈُور ہنیرے

مِٹی وِچ ایہہ جان کِتھے جھڑی چمکاراں مارے
کیہڑے نُور دیاں ایہہ چھٹّاں اُڈ کے بنے سِتارے

جد تک موجودات دا پردہ نہ اُتوں ہٹ جاوے
اصل حقیقت اِس علم دی نقصاں وِچ نہ آوے

marfat.com

اٹھ کڑی اِک شہر دی سوہنی دی توبہ قہر دی
حاجت نہ اوہنوں تیر دی تلوار دی زنجیر دی
تیزی نہ اوہ تلوار دِ چ جہڑی نظر دے وار دِچ
زُلفاں نوں مُڑ مُڑ کھولدی اُڈن لئی پَر تولدی
بجلی کِسے اسمان دی پُتّر کِسے طوفان دی
کیہہ ٹور اُس مٹیار دی وانوں کلاوے ماردی
ہسدی پھرے نسدی پھرے راہیاں دے دِل کھسدی پھرے
اُتوں فقیر اک آ گیا اوہ ہسّ کے آکھن لگا
خاوند دے جے مَن بھاگیوّں
سمجھاں کا جگ اُتے آگیوّں

marfat.com

ہار سنگار کران نوں بہیوں
دھی نوں ڈولی پان توں بہیوں

سوچیاں وچ ڈوبی ہوئی ماں نے
وہناں وِچ کھبی ہوئی ماں نے

منہا چمیا کل نال لایا
اتھرو پونجھے چپ کرایا

تھوڈیوں پھڑکے ذرا ہلا کے
آکھیا منہ اوہدے منہ نال لا کے

نی لاڈو میں صدقے جاواں
میں تینوں اِک گل سمجھاواں

جہڑا کعبہ ڈھیندا اے ڈھ جانے
جہڑا سجدہ رہندا اے رہ جانے

خصم دا آکھا کدی نہ موڑیں
ہور کِسے دی سانجھ نہ لوڑیں

marfat.com

✱

کیہہ اوہدے نال پیار کراں میں
کیہ اوہدا دیدار کراں میں

جس دی نہ کوئی شکل نہ صورت
جس دا نہ سایہ نہ قامت

جس دیاں نہ چشماں نہ پلکاں
نہ ابرو نہ زلف نہ چمکاں

نہ پیشانی تے نہ طلعت
نہ رخسار نہ رنگ نہ رنگت

کیہ اوہدا دیدار کراں میں
کیہہ اوہدے نال پیار کراں میں

✱

marfat.com

نیر اعظم

marfat.com

حرفِ آغاز

تو سمجھ اے کہ میں یہ قصّہ ز خود ہی کہتا ہوں
گوش نزدیک لا کہ آوازِ سیمرغ ہے نظیری

"نذرانۂ روح" اور "رنگ و بو" کے بعد یہ میرا تیسرا مجموعۂ کلام پیشِ خدمت ہے۔ مجھے اس سے انکار نہیں کہ مصنفِ لغت اپنی لطافت و شیرینی اور ادب و احترام کے اعتبار سے ایک لالہ زار بھی ہے اور خار زار بھی۔ اور یہی وہ دروازہ ہے جہاں بڑے بڑے سخنوروں اور نقش شناسوں کو اپنی ہیچمدانی اور کوتہ نظری کا احساس ہوا ہے۔ مگر ذوقِ جنوں اور فریبِ دل کا یہ عالم ہے کہ اس سیاہ خانۂ حسن و جمال کی دہلیز پر بھی مسلسل اہلِ دل کو نغمہ سرائی پر مجبور کرتا ہے۔ میرا یہ حقیر سا مرقع بھی اسی آشفتگی کا آئینہ دار ہے جس میں پہلے مجموعوں کی طرح وہی نذر کی گہرائی اور نیاز کی جھلک ہے۔ اگر یہ فخر کیا ہے کہ خدائے ذوالجلال نے مجھے اپنے محبوبِ بے مثال صلی اللہ علیہ وسلم کی تحمید و توصیف کے لیے چن لیا اور میری جلوت و خلوت کو اس ذکر و فکر سے منور کر رکھا ہے اور یہی میری نجات کا سامان بھی ہے۔

marfat.com

اس کتاب کی اصلاح و ترتیب میں جناب صوفی غلام مصطفےٰ تبسم
اور کتابت میں جناب صوفی خورشید عالم مخمور سندیلوی نے جس دلچسپی
کا ثبوت دیا ہے محتاج بیان نہیں۔ میں ان دونوں اصحاب کو شکریہ
کے رسمی الفاظ ادا کر کے مجروح نہیں کرنا چاہتا میری دعا ہے کہ
خدا تعالیٰ انھیں اپنی رضا و تقویٰ کی مستی عطا کرے، آمین

ملک کے مشہور خطاط جناب سید انور حسین نفیس رقم اور جناب
حافظ محمد یوسف و حسن سندیلوی کی بیش قدر دلی دعائیں مستحق ہیں
جنھوں نے اپنی خطاطی کا نمونہ شامل کر کے کتاب کے حسن میں
ایک دلکش اضافہ کیا ہے۔

میں اپنے محبوب رفیق جناب شیخ صدیق مغز کو بھی فراموش
نہیں کر سکتا جن کے بغیر پورے تین دن تک کتاب کو مزل مکمل تک پہنچانا
اور طباعت کی کٹھن منزلیں طے کرنا دشوار تھا۔

بسم گیں

یاد گیں

محمد اعظم چشتی

۱۹ جون ۱۹۷۰ء

marfat.com

تعارف

بچپن میں نعت، اعظم کے لبوں سے ابھری تھی۔ اس کی میٹھی آواز سننے والوں کو مسحور کرتی تھی۔ لیکن اس وقت بہت کم لوگوں کو یہ معلوم تھا کہ اس آواز میں اس کے لبوں کی حرکت ہی نہیں اُس کے قلب کا ارتعاش بھی شامل ہے اعظم کی نعت خوانی، محض خوش بیانی اور خوش الحانی نہیں تھی، محبت کا جوش اور عقیدت کی فراوانی تھی۔

اعظم کو خوش نصیبی سے ایک خوشگوار گھریلو ماحول میسّر آیا۔ اس کے والد مرحوم ایک عالم اور نیک نفس بزرگ تھے۔ انھوں نے بڑی شفقت سے بچے کی تربیت کی۔ مطالعہ کا شوق دلایا اور اس طرح سے اعظم کی طبعی استعدادیں بروئے کار آئیں۔ بزرگوں کی صحبت نے اس فطری جوہر کو اور بھی چمکایا اور اعظم ایک نعت نگار شاعر بن کر لوگوں کے سامنے آیا۔

شعر کے فنی پہلو کچھ بھی ہوں اس کی بنیاد جذبے پر ہوتی ہے۔ شعر محبت کی بات ہے اور جب اس محبت کی بات میں فکر کی رسائی بھی شامل ہو جائے تو ایک خوبصورت شعر جنم لیتا ہے۔ اعظم نے ایک حساس دل کے ساتھ، ذہن رسا بھی پایا ہے۔ شعور کی پختگی نے ان دونوں

marfat.com

صلاحیتوں کو جِلا دی ہے اور اس کے کلام میں اثر انگیزی پیدا کی ہے۔

اِنسان بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن محبت جوان رہتی ہے۔ پھر ایسی ذات والا صفات کی محبت جس کی یاد دِلوں کو تازگی بخشتی ہے۔ اعظم کو سرورِ کائنات کے ساتھ انتہائی عقیدت اور محبت ہے اور اسی جذبے سے اس کی نعت اُبھرتی ہے۔

رسولِ پاک کی یاد انسان کے دل میں پاکیزہ جذبات اور افکار پیدا کرتی ہے اور پاکیزہ افکار سے پاکیزہ اشعار ابھرتے ہیں اور یہ ایک نازک اور کٹھن مَرحلہ ہے، یہاں پُھونک پھونک کر قدم رکھنا پڑتا ہے۔ اس مقام پر پہنچ کر، جذبات میں کھو جانا اور پھر احترام کے دامن کو تھامے رکھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ احترام کے ساتھ جذبات کی روک تھام ہی سے اچھی نعت وجُود میں آتی ہے۔ اعظم کو قدرت نے یہی جوہر عطا کیا ہے۔

ان شعروں کو دیکھیے

سمجھا نہیں ہنوز مرا عشق بے ثبات
تو کائناتِ حُسن ہے یا حُسنِ کائنات

جو ذکر زندگی کے فسانے کی جان ہے
وہ تیرا ذکرِ پاک ہے اے زینتِ حیات

بزمِ حدوث میں ہے مقدم ترا وجُود
خالق کے بعد کیوں نہ مکرّم ہو تیری ذات

اب تک سجی ہُوئی ہے ستاروں کی انجمن
اِس انتظار میں کہ پھر آئیں وہ ایک رات

ارشادِ مارَمیت سے ظاہر ہوا یہ راز!
ہے کبریا کا ہاتھ رسُولِؐ خدا کا ہات

اعظم میں ذکرِ شاہِ زمن کیسے چھوڑ دُوں
میرے لیے تو ہے یہی سرمایۂ حیات

ہمارے بہت سے غزل گو شاعر، نعت کے اس پہلو کو فراموش کر دیتے ہیں، اور ان کی نعتیں کبھی کبھی محض عشقیہ غزلوں کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ اعظم غزل بھی کہتا ہے

marfat.com

اور خوب کہتا ہے لیکن ہر ایک کے مقام کو ملحوظ رکھتا ہے' دونوں میں خلط ملط پیدا نہیں ہونے دیتا اس کی نعت' نعت' اور غزل' غزل ہی رہتی ہے۔

یہ غزل دیکھیے :

گھبرا گیا تھا کعبہ و بتخانہ دیکھ کر ! جی خوش ہوا ہے رونقِ میخانہ دیکھ کر

ساقی نے بزمِ خاص میں مجھ کو بُلا لیا صرف ایک میری لغزشِ مستانہ دیکھ کر

مُڑ مُڑ کے دیکھتے تھے مرے ہم سفر مجھے مَیں رک گیا تھا راہ میں میخانہ دیکھ کر

اب مَیں تری نگاہ کا مطلب سمجھ گیا اب ہاتھ کانپتا نہیں پیمانہ دیکھ کر

ناصح ترا خیال بجا مشورہ درست کچھ سوجھتا نہیں درِ جانانہ دیکھ کر

کچھ لوگ مسکرا دیتے کچھ لوگ رو دیتے مجھ کو شریکِ محفلِ رندانہ دیکھ کر

اعظم ہمارے ہاتھ سے پیمانہ گر گیا
ہر بوالہوس کے ہاتھ میں پیمانہ دیکھ کر

اعظم فارسی میں بھی شعر کہتا ہے۔ یہ فارسی کلام نعتیہ کلام تک محدود ہے اس میں اس نے زیادہ تر ان فارسی اساتذہ کا تتبع کیا ہے جن کا نعتیہ کلام فارسی ادب میں خاص مقام رکھتا ہے۔ مثلاً خواجہ فریدالدین عطار' خسرو اور جامی۔

فارسی زبان اتنی قریب ہونے کے باوجود ہمارے لیے ایک غیر زبان ہے۔ اس میں شعر کہنے کے لیے بڑی محنت اور دقتِ نظر درکار ہے۔ اعظم کے کلام میں صحتِ زبان اور حُسنِ بیان دونوں پہلو پائے جاتے ہیں جو بڑی بات ہے۔

علاوہ بریں اعظم پنجابی میں بھی شعر کہتا ہے اس لیے نہیں کہ پنجابی اس کی اپنی زبان ہے بلکہ اس لیے کہ وہ پنجابی کے جلیل القدر شعرا کے کلام سے بے حد متاثر ہے۔ اب جس طرح فارسی

marfat.com

اشعار میں اعظم کے کلام میں فارسیت کا رنگ اُبھر آتا ہے اسی طرح پنجابی شعر کہتے وقت اس کا پنجابی مزاج نکھر آتا ہے، جب شاعر کا مزاج اور زبان کا مزاج دونوں ہم آہنگ ہوتے ہیں تو نتیجہ حسین شعر میں نمودار ہوتا ہے پنجابی کا بیشتر حصہ نعت پر مشتمل ہے لیکن اعظم نے پنجابی گیت اور دوہے بھی کہے ہیں اور بڑے رکھ رکھاؤ سے کہے ہیں۔ یہ رکھ رکھاؤ صرف زبان و بیان ہی کا نہیں بلکہ سبھاؤ کا بھی ہے جو ہمیں نعت، گیت اور دوہے کے الگ الگ روپ میں بھی یکساں نظر آتا ہے

اعظم کا کلام قارئین کرام کے سامنے ہے وہ خود اس بات کا اندازہ کریں گے کہ وہ کلام کیسا ہے۔ میں نے یہ چند الفاظ، تنقید یا تحسین کی غرض سے نہیں لکھے۔ مجھے اس کے کلام کے ساتھ ساتھ اس کی ذات اور اس کی دوستی بھی عزیز ہے، مجھے اس سے پیار ہے اور شفقانہ لگاؤ ہے۔ اسی پیار اور شفقت کا اثر ہے کہ میں نے اعظم کے لیے صیغہ واحد استعمال کیا ہے۔ یہ میری محبت کا تقاضا ہے امید ہے کہ شاعر کے عقیدت مند اور خود اعظم بھی مجھے اس بے تکلفی کے لیے معاف فرمائیں گے،

اخیر میں میری یہ دعا ہے کہ اللہ اسے عمر دراز عطا فرمائے کہ اس کا ثواب و ثواب کو جاری رکھے۔ اور عشق رسول کا جذبہ عام کرتا رہے۔

غلام مصطفےٰ تبسم

۲۴ مارچ ۱۹۷۰ء

marfat.com

پیش گفت

نعت خوان اعظم، نعت خوانِ اعظم ہے، اتنا تو مجھے معلوم تھا مگر یہ خبر نہ تھی کہ اس کی شخصیت بیک وقت ایک نغز گو شاعر، ادبیات اور دینیات کے ایک ممتاز عالم ایک سچے مسلمان اور ایک اچھے انسان کے کمالات اور محاسن کی بھی جامع ہے غالباً ۱۹۶۱ء کی بات ہے رنگ محل میں ایک جلسۂ میلاد کا اہتمام تھا میری تقریر تھی اور اعظم چشتی کو نعت پڑھنی تھی یہ پہلا موقعہ تھا کہ جس آواز پر میں برسوں سے سر دُھن رہا تھا وہ میرے سامنے ایک سوزِ مجسم کے سینۂ بے تاب سے نکل کر اہلِ محفل کے دل گرما رہی تھی ایک خوش گلو، خوش خو اور خوش رُو انسان قیامت ڈھا گیا۔ میرے دل نے کہا کہ یہ شخص عام نعت خوانوں سے کتنا مختلف ہے، پیشہ ورانہ انداز تو اسے چھو تک نہیں گیا۔ جو بول اپنے منہ سے نکالتا ہے اس کے معنی و مطلب سے آگاہ ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اشعار اس کے حلق سے نہیں دل سے اُبل رہے ہیں۔ نعت پڑھتا ہے تو خود اس کا وجود اس کے کیف میں تحلیل ہو جاتا ہے اعظم چشتی سے یہ میری پہلی اور مختصر سی ملاقات تھی مگر اس نے دل پر اَن مٹ نقوش ثبت کر دیئے۔ جی چاہا کاش اِسے بار بار سننے اور دیکھنے کے مواقع ملتے رہیں، خدا کا شکر ہے کہ اس نے میری دعا سُن لی! اس کے بعد اعظم کو بیسیوں مرتبہ سُنا۔ سفر و حضر میں قریب سے دیکھا اور مجھے یہ کہتے ہوئے مسرت محسوس ہوتی ہے کہ اس کی عظمت کا احساس ہر بار پہلے سے گہرا ہوتا چلا گیا۔

اعظم چشتی کو مبدأ فیاض سے نہایت اعلیٰ اور متنوع صلاحیتیں عطا ہوئی ہیں، السنۂ شرقیہ کا فاضل، مذہبیات کا عالم، موسیقی کا ماہر اور وسیع مطالعہ رکھنے والا ادیب اور شاعر ہے وہ چاہتا تو کسی بھی میدان میں اپنی عظمت کے پرچم گاڑ دیتا۔ لیکن یہ رُتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا، کے مصداق یہ اس کی سعادت بھی ہے اور قربانی بھی کہ اس نے اس مادیت کے دَور میں اپنے لیے نعت گوئی کا میدان منتخب

marfat.com

کیا اور اپنی تمام تر صلاحیتیں اسی مقصدِ عزیز کے لیے وقف کر دیں جس کا ثبوت اس کے ایک شعر سے یوں ملتا ہے

یوں تو ہر صنفِ سخن سے ہوں شناسا لیکن　　نعتِ احمدؐ ہی مری زیست کا ساماں نکلا

دنیا والے تو ہر بات کو نفع و نقصان اور سود و زیاں کی ترازو میں تولنے کے عادی ہیں وہ تو اسے گھاٹے ہی کا سودا قرار دیں گے لیکن اعظم کو کبھی ایک لمحے کے لیے بھی اپنی خوش نصیبی پر شک نہیں ہوا اسے اپنے مقدر پر ناز ہے وہ پورے یقین اور اطمینان کے ساتھ اعلان کرتا ہے کہ

اے خوشا بختِ او کہ ہست اعظم　　از غلامانِ کمترینِ حبیبؐ

اسے اُلٹا ان اہلِ قلم پر ترس آتا ہے جو علم کا ذوق اور اس کی طلب رکھتے ہوئے بھی اس علمِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم سے دُور ہیں۔ کہتا ہے :

اعظم مرے ہم عصر خدایانِ قلم میں　　کوئی نہ محمدؐ کا شناسا نظر آیا

لوگ اسے دنیاداری کا فن سکھاتے، زر اندوزی کے نسخے بتاتے، شہرت و قبولیت حاصل کرنے کے لیے روشِ عام پر چلنے کی نصیحت کرتے ہیں لیکن وہ پلٹ کر انھیں ایک ہی جواب دیتا ہے :

اعظم مَن ذکرِ شاہِ زمن کیسے چھوڑ دُوں　　میرے لیے تو ہے یہی سرمایۂ حیات

اعظم چشتی کا یہ انتخاب بلاشبہ حسنِ انتخاب ہے اس نے جو راہ اختیار کی ہے وہ انبیاؑ و اصفیا اور صلحا و اولیاؑ کی راہ ہے۔ انسانیت کے اس بہترین قافلہ کی گرد بھی مل جائے تو دولتِ کونین سے بڑھ کر ہے لیکن اہلِ علم جانتے ہیں کہ یہ راہ جتنی حسین ہے اتنی ہی دشوار اور نازک بھی ہے دو چار نہیں اس میں کتنے ہی سخت مقام آتے ہیں، پُل صراط کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے اس کا مشاہدہ تو آخرت میں جا کر ہوگا۔ نعت گوئی دنیا ہی میں اس کا نقشہ دکھا دیتی ہے یوں تو جتنی بھی اصنافِ سخن ہیں سب اپنی جگہ مشکل اور اہم ہیں مگر جو نزاکت نعت گوئی میں ہے وہ کسی اور صنفِ شعر میں نہیں پائی جاتی۔ یہاں ایک طرف محبت کے تقاضے ہیں تو دوسری

marfat.com

طرف شریعت کی حدود۔ جذبہ ایک طرف کھینچتا ہے تو علم دوسری جانب عام محبوبوں کا معاملہ ہو تو قلم آزاد ہے جس طرح چاہے واردات قلب کا نقشہ کھینچ دے مگر یہاں جس محبوب کی بات ہوتی ہے، وہ محبوبِ خدا ہے۔ ایک ایک لفظ میزان میں تول کے نکلنا چاہیے کہ کہیں سوءِ ادب ہو جائے، یعنے کے دینے نہ پڑ جائیں، جو بات ہو افراط و تفریط سے بچ کر ہو، ایک طرف یہ پابندیاں ہیں اور دوسری طرف شعریت کا مزاج اتنا حساس ہے کہ وہ ان حدود و قیود سے فوراً آزرد میں تبدیل ہو جاتا ہے اب محض علم کے بل بوتے پر نعت کہو تو جذبے کی روح سے خالی ہو گی، اور محض جذبے کی بنا پر شعر کہو تو اس پر نعت کا اطلاق نہ ہو گا۔ گویا نعت کیا ہے کارگہِ شیشہ گری ہے ذرا سی ٹھیس لگی اور آبگینہ ٹوٹ گیا آبِ آتش کو یک جا کرنا پھر آسان ہے مگر جذبہ اور علم کی آمیزش سے تغزل کے کامل شعور کو برقرار رکھتے ہوئے نعت کہنا کارے دارد، یوں کہنے کو ہر دور میں بے شمار لوگ اس سلسلہ میں طبع آزمائی بلکہ قسمت آزمائی کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں مگر ایسی ہستیاں انگلیوں پر گنی جا سکتی ہیں جنھیں شاید قدرت نے روزِ ازل ہی سے اس سعادت کے لیے نامزد کر رکھا تھا اور میں پورے وثوق اور شرح صدر کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اعظم چشتی کا نام بھی انہی خوش نصیبوں کی فہرست میں شامل ہے۔

اعظم چشتی کی نعتوں کا مطالعہ کیا جائے تو ان میں عشق بھی نظر آئے گا اور علم بھی، جذبے کی گہرائی بھی ہو گی اور فن کی گیرائی بھی۔ وہ اپنی نعتوں میں بے تکلف قرآنی آیات، دینی اصطلاحات اور تصوف کے اشارات و کنایات استعمال کر جاتا ہے اور اس کے باوجود شعریت کی روح برقرار رہتی ہے، وہ نعت کے لیے غزل کا پیرایہ استعمال کرتا ہے مگر شریعت کا مزاج برہم نہیں ہوتا، ایسے اشعار اس مجموعہ میں ورق ورق پر بکھرے ہوئے نظر آئیں گے، میں مثال کے طور پر یہاں صرف چند اشعار پیش کروں گا۔

انبیا جملہ عظیم اند و محمدؐ اعظم　　ہمیں دین و ہمیں سودا ہمیں ایماں دارم

marfat.com

جذبۂ حسرتِ دیدار جو تڑپاتا ہے　　اپنی کوتاہ نگاہی کا خیال آتا ہے

سمجھا نہیں ہنوز مرا عشق بے ثبات　　تو کائناتِ حُسن ہے یا حُسنِ کائنات

اعظم نے نعت کے علاوہ غزل بھی کہی ہے اور بڑی پیاری اور پاکیزہ غزل کہی ہے، مجاز میں بھی حقیقت کی کتنی منزلیں طے کر جاتا ہے تصوف اور معرفت کا شعور، درد کی آنچ، محبت کا سوز، مترنم بحریں، موزوں الفاظ، یہ اس کی غزل کے اجزائے ترکیبی ہیں، غزل نے آج تک جو ارتقائی سفر کیا ہے اعظم اس کی جزئیات تک سے واقف ہے یہی وجہ ہے کہ اس کے اشعار روحِ عصر سے پوری طرح ہم آہنگ ہیں وہ وقت کے تقاضوں کو جلو میں لے کر چلتے ہیں ان میں گل و بلبل کی فرسودہ حکایات کی بجائے غمِ دوراں کے تذکرے ہیں انسانیت کی آہوں کا دھواں ہے اور کمال یہ ہے کہ یہ سب کچھ اس نے غمِ جاناں کے روپ میں پیش کیا ہے۔

طوالت کے خوف سے اشعار کا انتخاب تو نہ ہو سکے گا لیکن میرے خیال میں اعظم کا یہی ایک شعر غزل گوئی میں اس کا مقام واضح کرنے کے لیے کافی ہے۔

اعظم ہمارے ہاتھ سے پیمانہ گر گیا　　ہر بوالہوس کے ہاتھ میں پیمانہ دیکھ کر

اس مجموعۂ کلام میں کچھ منقبتیں بھی ہیں کچھ مشہور فارسی نعتوں کا منظوم پنجابی ترجمہ بھی، حمد بھی ہے اور شاعر کا فارسی کلام بھی، اور یہ ساری چیزیں بجائے خود اس قابل ہیں کہ ان پر تفصیلی تبصرہ کیا جائے مگر میں یہ کام نقادانِ سخن پر چھوڑتا ہوں، نہ یہ میرا منصب ہے نہ مقام، میں تو صرف اس صاحبِ کمال کی پیش خوانی کا شرف حاصل کرنا چاہتا تھا جسے بارگاہِ مصطفوی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے حسانِ پاکستان کا لقب ارزانی ہوا ہے۔

کوثر نیازی

یکم ربیع الاول ۱۳۸۹ھ

marfat.com

نیّرِ اعظم

نتیجۂ فکر جناب صوفی غلام مصطفےٰ صاحب تبسّم ،

جذا شعرِ اعظم چشتی

وہ چہ اسلوبِ شاعرانہ ہست

زُہد را آشنائی داد بعشق

چہ عجب ربطِ محشرمانہ ہست

آتش و آب را بہم آمیخت

گوئیا کارِ معجزانہ ہست

غزل اندازِ معرفت دارد

نعت در رنگِ عاشقانہ ہست

گو کہ تاریخ ایں مرصّع نظم

غزل و نعتِ عارفانہ ہست

۱۳۹۰ھ

marfat.com

طلوعِ نیرِ اعظم

بیاضِ اعظمِ چشتی صراحیٔ مئے ناب
سفینۂ غزل و صحنِ گلشنِ شاداب
چمک رہا ہے کہیں حمد کا دُرِ خوش آب
مہک رہا ہے کہیں نعت کا شگفتہ گلاب
ہر اک خیال میں نیرنگِ چشتیائی ہے
ہر ایک بات ہے سازِ حیات کی مضراب
زہے تراوشِ رگہائے خامۂ مخمور
دل و نگاہ کو مستی سے کر دیا سیراب
ہر ایک نقطہ ہے شبنم کے موتیوں کی طرح
ہر ایک دائرہ ہمیشائہ گلابِ ناب

دلِ نفیس پہ وارد ہوئی ہے یوں تاریخ
"طلوعِ نیرِ اعظم پہ دال ہے یہ کتاب"
۱۳۸۶ + ۴

★

بپاسِ خاطرِ محبِ محترم محمد اعظم چشتی، سید انور حسین نفیس رقم تحریر فرمود، ۱۳۹۰ھ

marfat.com

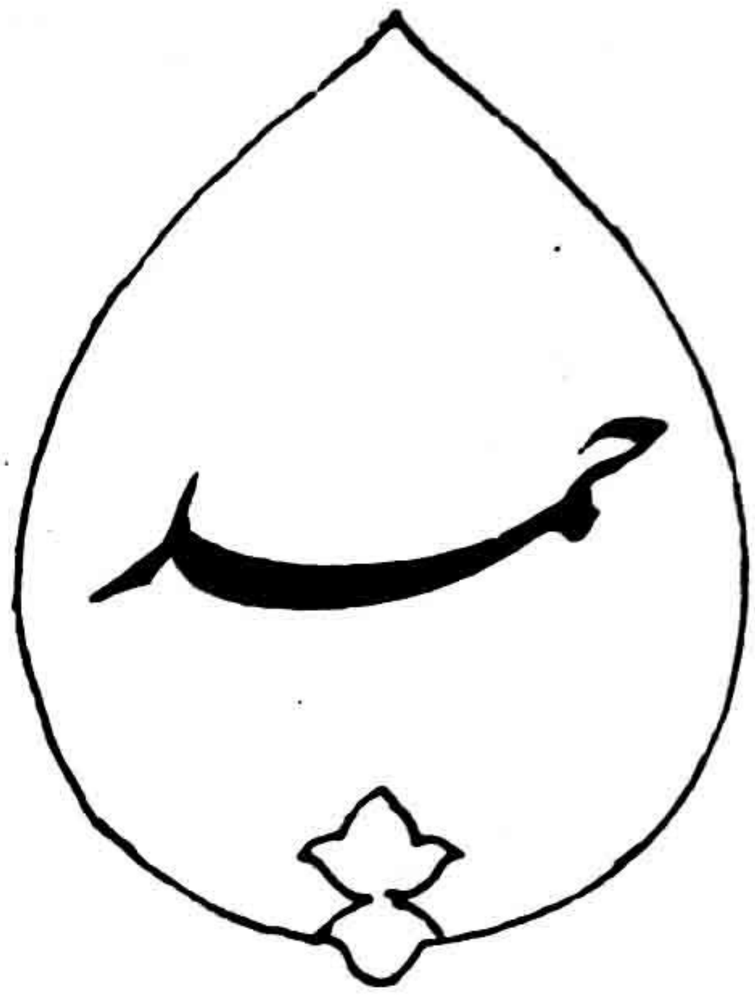

حدِّ کُنهِ تو با درا ک نشاید دانست
دیں سخن نیز باندازهٔ ادراک من است

عرفی

marfat.com

✻

اے خدائے جمال و زیبائی
خُوب ہے تیری عالم آرائی
تو کہاں ہے کہاں نہیں ہے تو
محوِ حیرت ہے تابِ گویائی

سب میں موجُود اور سب سے جُدا
کَون سمجھے یہ رازِ تنہائی !

پارہ پارہ قبائے استدلال
ریزہ ریزہ ہے دامِ جویائی

کیا نظر آئے ماسوا کا جہاں
دیکھ کر تیری شانِ یکتائی

یاس میں غم میں اور مشکل میں
تیری رحمت ہی سب کے کام آئی

اعظم اِس نام سے ہے گلشن میں
زندگی ، تازگی و رعنائی

✻

marfat.com

✻

لائقِ حمد تری ذات کہ محمود ہے تو
لائقِ سجدہ تری ذات کہ مسجود ہے تو

اِنکساری مرا مقسوم کہ بندہ ہُوں مَیں
خود نمائی ترا دستور کہ معبود ہے تو

بُعد اتنا کہ کبھی آنکھ نے دیکھا نہ تجھے
قُرب اتنا کہ مری جان میں موجود ہے تو

ہے دراحدِ تعیّن سے تری ذاتِ قدیم
کَون کہتا ہے کسی سمت میں محدود ہے تو

حُسن پردے میں بھی بے پردہ نظر آتا ہے
اتنا چھُپنے پہ بھی منظور ہے مشہود ہے تو

میری کیا بُود کہ معدوم تھا معدُوم ہوں مَیں
تیری کیا شان کہ موجود تھا موجُود ہے تو

ایک عظم ہی نہیں عاشقِ ناچیز ترا
سب کا مطلوب ہے محبوب ہے مقصود ہے تو

✻

marfat.com

✻

خِرد کو شکوہ بجا اپنی نارسائی کا
کوئی کنارا ہے یارب تری خدائی کا

پڑی ہُوئی ہے ابھی تک مقامِ حیرت میں
قلق نظر کو بھی ہے اپنی نارسائی کا

ہر ایک نے تجھے اپنی نظر سے پہچانا
جُدا جُدا ہے ہر انداز دلربائی کا

خیال و وہم و قیاس و گماں سے دُور ہے تو
کسی کو دعوے نہیں تیری آشنائی کا

یہ شرق و غرب یہ کون و مکاں یہ ارض و سما
یہ اک حقیر کرشمہ ہے کبریائی کا

وہ بے حجاب نہیں ہے تو بے نشاں بھی نہیں
مجھے بنایا ہے آئینہ خود نمائی کا!

تعیّنات کے پردے اُٹھا کے دیکھ اعظم
بہت دراز ہے یہ سلسلہ خدائی کا

✻

marfat.com

میری نگاہ سے مرے وہم و گماں سے دُور
میری خِرد سے دُور مری این و آں سے دُور
راحت سے پاک رنج سے پاک اِبتلا سے پاک
ہر بیش و کم سے ہر غمِ سُود و زیاں سے دُور
حسرت سے پاک سوز سے پاک آرزُو سے پاک
حاجت سے پاک عجز سے پاک امتحاں سے دُور
کون و مکاں میں صرف وُہی ایک ذات ہے
جو ہے ہر اک بشر کی چنین و چُناں سے دُور
اعظم وہ ایک ایسی حقیقت ہے بے نشاں
ظاہر ہے ہر نشاں سے مگر ہر نشاں سے دُور

marfat.com

✻

ہے ذکر ترا گلشن گلشن سبحان اللہ سبحان اللہ
مصروفِ ثنا ہیں سرو و سمن سبحان اللہ سبحان اللہ

غنچوں کی چٹک شبنم کی ضیا، پھولوں کی مہک بلبل کی نوا
قائم ہے تجھی سے حسنِ چمن سبحان اللہ سبحان اللہ

کیا دیکھے کوئی وسعت تیری، ہو کیسے بیاں عظمت تیری
عاجز ہے نظر قاصر ہے دہن سبحان اللہ سبحان اللہ

مطلوب بھی تو مقصود بھی تو، مسجود بھی تو معبود بھی تو
تو روحِ صبا تو جانِ چمن سبحان اللہ سبحان اللہ

ہر نقش تری قدرت کا نشاں، ہر نقش ہے لب پر تو بیاں
ہر بزم میں تو موضوعِ سخن سبحان اللہ سبحان اللہ

میں نے جو کہا میں نے جو سنا، کچھ بھی نہ کہا کچھ بھی نہ سنا
ہے اِس سے ورا تیرا مسکن سبحان اللہ سبحان اللہ

مٹی کو زباں دے کر اُس کو اعجازِ بیاں دینے والے
اعظم کو بھی دے توفیقِ سخن سبحان اللہ سبحان اللہ

✻

marfat.com

✻

تیری ہی ذات اے خدا اصل وجودِ دوسرا
تیرے ہی نور کی جھلک غازۂ رُوئے ماسوا

تیرے ہی نُور سے مِلی فکر و نظر کو روشنی
تیرے ہی نور کی تو ہے شمس و قمر میں بھی ضیا

خالقِ دو جہاں بھی تو رازقِ دو جہاں بھی تو
تیرے کرم سے مستفیض میر و فقیر و انبیا

دونوں جہاں کی نعمتیں ہیں ترے ہاتھ میں سبھی
تیرے ہی در سے جو مِلا جتنا مِلا جسے مِلا

ارض و سما و بحر و بر سب میں ہے تو ہی جلوہ گر
تیرا ہی ذِکر گُو بہ گُو خانہ بخانہ جا بہ جا

حمد تری کرے بیاں اعظمؔ بے نوا تو کیا
جب کہ تو بے مثال ہے اور کیف و کم سے ہے ورا

✻

marfat.com

روشن از پرتوِ رویت نظرے نیست کہ نیست
منتِ خاکِ درت بر بصرے نیست کہ نیست

خواجہ حافظ

marfat.com

✻

زیست وقفِ غم و آلام تھی جن سے پہلے
آدمیت پہ جفا عام تھی جن سے پہلے

آشنا حُسن سے کوئی نہ پرستارِ وفا
عاشقی جرم تھی اِلزام تھی جن سے پہلے

نہ کوئی درد سے آگاہ نہ غم سے واقف
بے خودی گوہرِ گُم نام تھی جن سے پہلے

نشۂ بادۂ وحدت سے کوئی چُور نہ تھا
بزم آرائے گلفام تھی جن سے پہلے

دولتِ امن سے محروم تھا دامانِ حیات
زندگی ایک تہی جام تھی جن سے پہلے

عشق بے چارہ تھا بے بہرۂ تسلیم و رضا
عقل آوارہ و بدنام تھی جن سے پہلے

للہ الحمد کہ رحمت کا سراپا بن کر
آگئے آپ ہر اک غم کا مداوا بن کر

اعظم اب جھوم کے لو سیدِ کونین کا نام
خود خدا بھیجتا ہے جن پہ درود اور سلام

✻

marfat.com

✻

دِل کو آئینہ بنایا گیا جن کی خاطِر
آنکھ کو ہوش میں لایا گیا جن کی خاطِر

نغمہ بُلبُل کو سکھایا گیا جن کی خاطِر
گُل میں خوشبو کو بسایا گیا جن کی خاطِر

جن کی خاطر ہوئی تخلیق بہارِ اَبدی
باغِ توحید سجایا گیا جن کی خاطِر

شاخ کو، غُنچے کو، بُلبُل کو، چمن کو، گُل کو
عالمِ وجد میں لایا گیا جن کی خاطر

عرش کو مہر کو، انجم کو، فلک کو، مہ کو
ہمہ تن چشم بنایا گیا جن کی خاطر

وہ جمالِ اَزَلی جلوۂ ذاتِ اَحَدی
سارے نبیوں سے چھپایا گیا جن کی خاطر

آگئے آج زمانے میں وہ رحمت بن کر
لائے تشریف وہ اک زندہ حقیقت بن کر

اعظم اِس شان کا محبوب نہ دیکھا نہ سنا
مرحبا صِلِّ علےٰ صِلِّ علےٰ صِلِّ علےٰ

✻

marfat.com

آ گئے آج زمانے میں زمانے والے
رُوحِ خوابیدۂ ہستی کو جگانے والے

زیست کی راہ سے کانٹوں کو ہٹانے والے
تلخیاں عہدِ گذشتہ کی مٹانے والے

میکشوں کو مئے عرفان پلانے والے
سرکشوں کو درِ خالق پہ جھکانے والے

سینۂ دہر سے دھو کر حسد و غم کا غبار
بستیاں عشق و محبّت کی بسانے والے

جس کا کوئی نہ ہو غم خوار زمانے بھر میں
ایسے نادار کو سینے سے لگانے والے

غم کے مارے ہوئے مایوس خطا کاروں کو
اپنے دامانِ شفاعت میں چھپانے والے

اعظم اک آن میں بدلا مری تقدیر کا رنگ
آئے فطرت کو جو آئینہ دکھانے والے

marfat.com

✱

اپنے اللہ کا سب سے بڑا اِحساں بن کر
آ گئے ختمِ رُسل رحمتِ یزداں بن کر

آ گئی سامنے آنکھوں کے خدا کی صورت
آئے سرکار جو اللہ کی بُرہاں بن کر

آدمیت کو نہ مِلتا کبھی منزل کا سُراغ
آپ آتے نہ اگر صورتِ اِنساں بن کر

دِل کے پژمُردہ چمن میں کبھی آتی نہ بہار
وہ برستے نہ اگر ابرِ بہاراں بن کر

دلِ بیمار مُبارک ترے درماں کے لیے!
آ گیا کوئی دوائے غمِ عصیاں بن کر

توبہ توبہ کبھی کٹتی نہ شبِ تارِ الست!
آپ آتے نہ اگر صُبحِ درخشاں بن کر

حُسنِ تنزیہہ کا وہ جلوۂ اوّل اعظم
سب کے بعد آیا مگر نُورِ دل و جاں بن کر

✱

marfat.com

✻

دیکھیے جذبِ محبت کا اثر آج کی رات
اپنے محبُوب کو بُلوا لیں گھر آج کی رات

آئی آواز ذرا اَور قریب آجاؤ
منتظر ہے کوئی آغوشِ نظر آج کی رات

چھُپ کے بیٹھا ہے سرِ شام کِسی گوشے میں
تابِ جلوہ کہاں رکھتا تھا قمر آج کی رات

خالقِ عرش سرِ عرش بہ صد رعنائی
جلوہ فرما ہے بہ اندازِ دگر آج کی رات

کوئی سمجھے بھی تو کیا کوئی نہ سمجھے بھی تو کیا
اللہ اللہ یہ توقیرِ بشر آج کی رات

جلد لَوٹ آیئے سرکار کہ یہ رات کٹے
ورنہ مشکل نظر آتی ہے سحر آج کی رات

خود بخود اٹھتے گئے سارے حجابات اعظم
جس طرف سے بھی ہوا اُن کا گذر آج کی رات

✻

marfat.com

عرشِ اعظم پہ گئے شاہِ زمن آج کی رات
قابلِ دید ہے فطرت کی پھبن آج کی رات

لے کے جبریلِ امیں حُسن کا پیغام آئے
دیکھ کر عشق کا بے ساختہ پن آج کی رات

آج برسے گا دو عالم پہ کرم کا بادل
دُور ہو جائیں گے اُمت کے محن آج کی رات

اب وہ رستہ نہیں گردش نہیں رفتار نہیں
اک نئے دَور میں ہے چرخِ کہن آج کی رات

کوئی دیوار تری راہ میں حائل نہ ہوئی
کوئی منزل نظر آئی نہ کٹھن آج کی رات

دوستو تذکرۂ زلفِ بہاراں نہ کرو
آج کی رات ہے موضوعِ سخن آج کی رات

سَیر کیا کون سی معراج کہاں کی رفعت
ہے رواں سُوئے وطن جانِ وطن آج کی رات

یہ بھی ہے صاحبِ معراج کی مدحت کا صلہ
مجھ کو حاصل ہوئی معراجِ سخن آج کی رات

چمن دہر کا پت نہ ہلے گا اعظم!
جب تک آ جائے نہ وہ جانِ چمن آج کی رات

marfat.com

✱

کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسانِ مصطفیٰ
کہتے ہیں لوگ مجھ کو ثنا خوانِ مصطفیٰ

جبریل سے مجھے بھی ہے نسبت قریب کی
وہ بھی ہے اور میں بھی ہوں دربانِ مصطفیٰ

بخشش نثار ہونے کو آئی ہزار بار
دیکھا جو مجھ پہ سایۂ دامانِ مصطفیٰ

دوزخ میں جائے گا نہ کوئی اُمتی مرا
اللہ سے ہوا ہے یہ پیمانِ مصطفیٰ

اِک ایک کرکے بند ہوئے سارے میکدے
اس شان سے کھلا ہے خُمستانِ مصطفیٰ

یارب مجھے بھی دیدۂ حسّانؓ کر عطا
حاصل ہو اِس گدا کو بھی عرفانِ مصطفیٰ

اعظمؔ کبھی مجھے بھی تو بُلوائیں گے حضورؐ
اک دن بنوں گا میں بھی تو مہمانِ مصطفیٰ

✱

marfat.com

سخا بن کر وفا بن کر کرم بن کر عطا بن کر
خدا کا نور اُترا لامکاں سے مصطفیٰ بن کر

حقیقت کی زباں بن کر نشانِ بے نشاں بن کر
رسولِ اللہ آئے حُسنِ مطلق کی ادا بن کر

وہ آئے ہم کو تخلیقِ جہاں کا راز سمجھانے
وہ آئے رہگذارِ زندگی میں رہنما بن کر

ترے جلووں کے قرباں دیدہ و دل کر دیئے روشن
کبھی بدرالدجیٰ بن کر کبھی شمس الضحیٰ بن کر

اسے دیر و حرم سے کیا غرض جب سے کیا مطلب
جو اُن کے در پہ بیٹھا ہو گدائے بے نوا بن کر

زہے قسمت کہ اعظم بھی درِ اقدس پہ حاضر ہو
مجسم آرزو بن کر، سراپا التجا بن کر

marfat.com

ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے

ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو ترے در سے
اک لفظ نہیں ہے کہ ترے لب پہ نہیں ہے

ہیں تیرے ہوا خواہوں میں مرسل بھی نبی بھی
کونین ترے زیرِ اثر زیرِ نگیں ہے

تو چاہے تو ہر شب ہو مثالِ شبِ اسریٰ
تیرے لیے دو چار قدم عرشِ بریں ہے

ہر اک کو میسر کہاں اُس در کی غلامی
اُس در کا تو دربان بھی جبریلِ امیں ہے

رُکتے ہیں یہیں آ کے قدم اہلِ نظر کے
اِس کُوچے سے آگے نہ زماں ہے نہ زمیں ہے

اے شاہِ زمن اب تو زیارت کا شرف دے
بے چین ہیں آنکھیں مری بیتاب جبیں ہے

دِل گریہ کُناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظم ترا اندازِ طلب کتنا حسیں ہے

marfat.com

✻

کوئی عالم نہ کوئی صاحبِ عرفاں نِکلا
ایک اُمّی ہی مگر صاحبِ قُرآں نِکلا

شاہِ افلاک ترے ذِکرِ مقدس کے بغیر
نامُکمّل مرا افسانۂ اِیماں نِکلا

ہر نبی محرمِ اسرارِ الٰہی تھا مگر
کوئی تجھ سا نہ خود آگاہ و خداداں نِکلا

خُلد اور اِس قدر آسُودگی، اللہ اللہ
سایۂ خُلد ترا سایۂ داماں نِکلا

رُک گیا تھا جو کبھی آنکھ سے گِرتے گِرتے
آج وہ اشک علاجِ غمِ عصیاں نِکلا

یُوں تو ہر صنفِ سخن سے ہُوں ثنا سا لیکن
ذِکرِ احمدؐ ہی مری زیست کا ساماں نِکلا

یہ جہاں اَور ہے، وہ اَور جہاں ہے اعظم
جس جہاں سے وہ مرا مہرِ درخشاں نِکلا

✻

marfat.com

مانا کہ بے عمل ہُوں نہایت بُرا ہُوں مَیں
لیکن رسُولِ پاک کے دَر کا گدا ہُوں مَیں

میں تو تمھارے غم کا سزاوار ہی نہ تھا
یہ اُس کی دین ہے کہ اُسے بھا گیا ہُوں مَیں

جِس نے تری تلاش میں صَدیاں گذار دیں
وہ چشمِ آرزُو ہوں وہ حرفِ دُعا ہُوں مَیں

تڑپا رہا ہے جذبۂ بے اختیارِ دید
محسوس ہو رہا ہے کہ یاد آ رہا ہُوں مَیں

دامن بھی تار تار گریباں بھی تار تار
شاید حدِ جُنوں کے قریب آ گیا ہُوں مَیں

انسانیت کو بخشی وہ توقیر آپ نے
ہر آدمی سمجھنے لگا ہے خدا ہُوں مَیں

اعظمؔ مری زبان کہاں اور کہاں وہ ذات
نام اپنا اُن کے ذکر سے چمکا رہا ہُوں مَیں

marfat.com

عکسِ حق ہے رُخِ مبینِ حبیبؐ

لوحِ محفُوظ ہے جبینِ حبیبؐ

ہر قدم پر تجلّیوں کا ہجُوم

لامکاں ہے کہ سرزمینِ حبیبؐ

سائے کا بوجھ بھی اُٹھا نہ سکی

دیکھیے طبعِ نازنینِ حبیبؐ

سایۂ خُلد سے بھی ٹھنڈا ہے

سایۂ زُلفِ عنبریِن حبیبؐ

یا الٰہی مرے لیے بھی کھُلیں!

لبِ اعجاز آفرینِ حبیبؐ

اے خوشا بختِ اُو کہ ہست اعظمؔ

از غُلامانِ کمترینِ حبیبؐ

marfat.com

✱

ہے مظہرِ انوارِ خدا رُوئے محمد
ہے سجدہ گہِ اہلِ وفا کُوئے محمد

ہے قبلۂ عُشّاق جبینِ شہِ لولاک
ہے کعبۂ ایماں خمِ ابرُوئے محمد

ہر سر کے مقدر میں کہاں دولتِ سجدہ
ہر سجدے کی قسمت میں کہاں کُوئے محمد

ہر آنکھ نے دیکھا ہے کہاں وہ رُخِ زیبا
ہر دل کہاں وابستۂ گیسُوئے محمد

اے عشق یہاں کُفر ہے بیباک نگاہی
اے دل ذرا ہُشیار، ہے یہ کُوئے محمد

محشر میں پیمبر بھی شفاعت طلبی کو
دَوڑے ہُوئے آئیں گے سبھی سُوئے محمد

چل پڑتا ہوں اعظم دلِ مُشتاق کو لے کر
آتی ہے جدھر سے مجھے خوشبُوئے محمد، صلے اللہ علیہ وسلم

✱

marfat.com

✻

کہیں جس کو دوائے دردِ ہجراں یا رسُول اللہ
دکھانا مجھ کو بھی وہ رُوئے تاباں یا رسُول اللہ

کرم یا رحمۃ للعالمیں یا شافعِ محشر
کہ ہے خالی عمل سے میرا داماں یا رسُول اللہ

سُنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
مرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یا رسُول اللہ

کبھی تو رحم آجائے مری آشُفتہ حالی پر
کبھی تو ہو گُذر سوئے غریباں یا رسُول اللہ

دکھاتا پھر رہا ہُوں کب سے اِن سینے کے داغوں کو
سِلے گا کب مرا چاکِ گریباں یا رسُول اللہ

تمھارا ذِکر کرتا جاؤں گا میدانِ محشر میں
یہی تو ہے مری بخشش کا ساماں یا رسُول اللہ

کیا ہے نام لیواؤں میں شامِل اپنے اعظم کو
نہ بھُولوں گا قیامت تک یہ اِحساں یا رسُول اللہ

✻

marfat.com

✻

اللہ اللہ مدینہ ترا بطحا تیرا
خُلد کی سمت نہ دیکھے کبھی شیدا تیرا

جلوۂ حُسنِ مشیت رُخِ زیبا تیرا
سروِ بُستانِ حقیقت قدِ بالا تیرا

لوگ سمجھے ہیں کہ ہے دیس مدینہ تیرا
درحقیقت ہے مِنَ اللہ ٹھکانا تیرا

تیرا ثانی تو کہاں دہر میں اے ختمِ رُسل
ہم نے دیکھا نہیں اب تک کہیں سایا تیرا

تیری طاعت ہے حقیقت میں خدا کی طاعت
وہی بندہ ہے خدا کا جو ہے بندا تیرا

تو جدھر رُخ کو گھما دے وہی کعبہ بن جائے
کِتنا محبُوب ہے اللہ کو منشا تیرا

مَیں گنہگار ہُوں لیکن ترا کہلاتا ہُوں
مجھ کو لے دے کے سہارا ہے تو شاہا تیرا

لوگ اعظمؔ کو پُکاریں ترا عاشِق کہہ کر
اِس کرم کے ابھی لائق کہاں بندا تیرا

✻

marfat.com

✱

بختِ خوابیدہ جگایا ہے ہمارا حق نے
کیا بنایا تجھے عالم کا سہارا حق نے

کون دیتا ہے کسی کو کوئی محبوب اپنا
جانے کس طرح کیا ہے یہ گوارا حق نے

کیوں نہ بے مثل ہو بے عیب ہو بے پایاں ہو
اپنے محبوب کو ہاتھوں سے سنوارا حق نے

روئے محبوب حقیقت میں وہ آئینہ ہے
اپنی ہستی کا کیا جس میں نظارا حق نے

مقتدا بعد میں آتا ہے امامت کے لیے
بعد میں رکھا ہے یوں نام تمہارا حق نے

کہیں شاہد کہیں طاہا کہیں یٰسین کہا
یا محمدؐ کبھی کہہ کر نہ پکارا حق نے

بھیج کر رحمتِ عالم کا سراپا اعظمؐ
کر دیا زندہ دو عالم کو دوبارا حق نے

✱

marfat.com

✱

بس جائے اگر دل میں دلارائے مدینہ

واللہ یہ سینہ مرا بن جائے مدینہ

ہے یوں تو ہر اک دِل میں تمنائے مدینہ

آئی ہے کِدھر سے یہ صدا ہائے مدینہ

وہ دل نہیں جس میں نہ محمدؐ کی تڑپ ہو

وہ سر نہیں جس میں نہ ہو سودائے مدینہ

جنت کے نظارے کی ہوس ہو جسے آدل

وہ شوق سے اک مرتبہ دیکھ آئے مدینہ

اُس گنبدِ خضرا کی طرف آنکھ اُٹھانا

ہے ترکِ ادب اے دِلِ شیدائے مدینہ

موت آئے اور اِس حال میں آئے تو مزا ہو

ہو لب پہ ثنائے شہِ والائے مدینہ

سر پر رکھوں اعظم اُسے آنکھوں پہ بٹھاؤں

ہاتھ آئے جو اک ذرۂ صحرائے مدینہ

✱

marfat.com

✻

گذرا وہ جدھر سے ہوئی وہ راہ گذر نور
اُس نورِ مجسّم کی ہے ہر شام و سحر نور

لب نور دہاں نور زباں نور بیاں نور
دِل نور جگر نور جبیں نور نظر نور

گیسو کی ضیا نور عمامہ کی چمک نور
اس آیۂ رحمت کی ہے ہر زیر و زبر نور

سر تا بہ قدم نور عیاں نور نہاں نور
ہر سمت تری نور اِدھر نور اُدھر نور

کیونکر نہ ہوں زہرا و حسین اور حسن نور
اس نخلِ رسالت کا ہے ہر برگ و ثمر نور

ممکن نہیں تا عرش ہر انساں کی رسائی
ہے خاک کا گھر خاک مگر نور کا گھر نور

نسبت ہوئی جس کو تری خاکِ کفِ پا سے
وہ شہر وہ کوچہ وہ در و بام وہ گھر نور

جس صبح اُتارا گیا وہ چاند زمیں پر
وہ ماہ وہ دِن نور وہ ساعت وہ سحر نور

جس روئے منور پہ ہو والفجر کی طلعت
بے جا نہیں گر اُس کو کہیں اہلِ نظر نور

اعظم کہاں دیکھا ہے مجھے یاد نہیں ہے
رہتا ہے شب و روز وہی پیشِ نظر نور

✻

marfat.com

✻

تُو فردوسِ نظر آرامِ جاں ہے
سُرورِ خاطرِ آزُردگاں ہے

ہے کس محبُوب کی آمد جہاں میں
کہ سجدے میں جبینِ دو جہاں ہے

ہَوائے لذّتِ دیدار کیسی
ابھی ہستی کا پردہ درمیاں ہے

تری صُورت سے پہچانا خُدا کو
ترا جلوہ نشانِ بے نشاں ہے

مہ و خُورشید سے تشبیہہ کیا دُوں
تمھاری ذات میں گُم آسماں ہے

بنا جو غازۂ رُوئے حقیقت
غُبارِ کُوئے ختم المُرسلاں ہے

چلو تم سر کے بَل اعظم یہاں پر
یہ محبُوبِ خدا کا آستاں ہے

✻

marfat.com

✻

آتے رہے میخانے مری راہ گذر میں
ہے ساقیِ کوثر مری آغوشِ نظر میں

پُہنچے تری رفعت کو کہاں دیدۂ حیراں
گُم ہو گئے افلاک تری گردِ سفر میں

کیوں کر نہ ہو رنگیں مرا افسانۂ ہستی
شامِل ہے ترا نام مرے شام و سحر میں

آبادستاروں کا جہاں تیرے قدم سے
تیرے رُخِ روشن کی ضیا شمس و قمر میں

اے نورِ ازل باعثِ تخلیقِ دو عالم
پہچان گئے ہم تجھے پہلی ہی نظر میں

حسرت ہے کہ وہ آئیں تو کچھ اشک بہا لوں
اک آگ کا طوفاں ہے مرے دیدۂ تر میں

اعظم مرے اشکوں میں جو رکھی ہے خدا نے
وہ آبِ جہاں تاب کہاں لعل و گہر میں

✻

marfat.com

✻

کوئی بھی نہ محبوبِ خدا سا نظر آیا
جس آن میں دیکھا اُسے یکتا نظر آیا

اُس کو بھلا کیا آپ کا سایہ نظر آئے
جس آنکھ کو اللہ کا سایا نظر آیا

ظاہر تری صورت سے ہوا حُسنِ ازل بھی
دیکھا جو مدینے سے تو کعبہ نظر آیا

مطلوبِ دو عالم بھی ہیں محبوبِ خدا بھی
اک ذات میں اُن کی ہمیں کیا کیا نظر آیا

مَر جاتے اگر دل میں تری یاد نہ آتی
صد شکر کہ جینے کا سہارا نظر آیا

ذرّے درِ اقدس کے ہیں مہر و مہ و انجم
گردُوں بھی گدائے شہِ والا نظر آیا

جا کر نہ اُٹھی آنکھ سُوئے گنبدِ خضرا
دیکھا ہے وہیں دُور سے جتنا نظر آیا

اعظم مرے ہم عصر خدا یانِ قلم میں
کوئی نہ محمدؐ کا شناسا نظر آیا

✻

marfat.com

✻

اُس نے چھوڑا نہ کسی حال میں تنہا مجھ کو
ساتھ رکھتا ہے خیالِ شہِ بطحا مجھ کو

ایک بار آیا جو لب پر شہِ کونین کا نام
رحمتِ حق نے کئی بار پکارا مجھ کو

بزمِ توحید کا ہر گوشہ ہے روشن جس سے
تیری آنکھوں میں نظر آیا وہ جلوا مجھ کو

میں بھی گھر بیٹھے دو عالم کا نظارا کر لوں
یا الٰہی، وہ عطا کر دلِ بینا مجھ کو!

قُربِ محبوب خدا دے یہ بڑی دولت ہے
پھر بھی رہتی ہے تڑپنے کی تمنّا مجھ کو

رِفعتِ عرش نگاہوں میں سمٹ آتی ہے
جب بھی یاد آتا ہے وہ گنبدِ خضرا مجھ کو

کِتنا محبُوب ہے اعظمؔ اُنھیں دُنیا میرا
ساری دُنیا کو بُلایا، نہ بُلایا مجھ کو

✻

marfat.com

جذبۂ حسرتِ دیدار جو تڑپاتا ہے

اپنی کوتاہ نگاہی کا خیال آتا ہے

جب بھی آجاتا ہے سہواً کبھی جنّت کا خیال

تیرا مسکن ترا در سامنے آجاتا ہے

حق نے جس شہر کے ذرّوں کی قسم کھائی ہے

واں اُبھرتے ہُوئے خورشید بھی شرماتا ہے

دیکھ کر وسعتِ دامانِ کرم حشر کے دن

میرا دامانِ طلب آپ ہی شرماتا ہے

کوئی روتا ہے تو بھر آتی ہیں آنکھیں میری

میں سمجھتا ہُوں مدینہ اِسے یاد آتا ہے

نعت کا رنگ جو بدلا تو میں سمجھا اعظم

پہلے میں کہتا تھا اب کوئی کہلواتا ہے

marfat.com

✻

دل میں کیا رکھا ہے اب الفتِ حضرت کے سوا
اُڑ گئے رنگ سبھی رنگِ حقیقت کے سوا

حق کو دیکھا ہے خدائی نے جس آئینے میں
کوئی لائے گا کہاں سے تری صُورت کے سوا

آستانِ شہِ لولاک سے آگے جا کر
کچھ نہ پایا دلِ مُشتاق نے حیرت کے سوا

نُورِ توحید سے بھٹکے ہُوئے پروانوں کو
کوئی رہبر نہ ملا شمعِ رسالت کے سوا

تو سما جائے اِن آنکھوں میں تو آنکھوں کی قسم
کوئی صُورت بھی نہ دیکھوں تری صُورت کے سوا

ہیچ ہے دولتِ کونین نگاہوں میں مری
کوئی مقصُود نہیں تیری محبت کے سوا

اعظم اُس بارگہِ شاہ میں کیا لے کے چلُوں
میرے دامن میں ہے کیا اشکِ ندامت کے سوا

✻

marfat.com

✻

سمجھا نہیں ہنوز مرا عشق بے ثبات
تو کائناتِ حُسن ہے یا حُسنِ کائنات

جو ذِکر زندگی کے فسانے کی جان ہے
وہ تیرا ذکرِ پاک ہے اے زینتِ حیات

اک خالقِ جہاں ہے تو اک مالکِ جہاں
اک جانِ کائنات ہے اک وجہِ کائنات

بزمِ حدوث میں ہے مقدّم ترا وجود
خالق کے بعد کیوں نہ مکرّم ہو تیری ذات

اب تک سجی ہوئی ہے ستاروں کی انجمن
اِس انتظار میں کہ پھر آئیں وہ ایک رات

ارشادِ مَا رَمَیت سے ظاہر ہوا یہ راز
ہے کبریا کا ہاتھ رسولِ خدا کا ہات

اعظم میں ذکرِ شاہِ زمن کیسے چھوڑوں
میرے لیے تو ہے یہی سرمایۂ حیات

✻

marfat.com

✻

مقدور میں دیارِ حرم کا سفر کہاں
میری جبیں کہاں وہ درِ مفتخر کہاں

اِس بزم میں کہاں گذرِ فکرِ نارسا
شائستۂ حضور ابھی ذوقِ نظر کہاں

ہر اک کے سامنے وہ اُٹھاتے ہیں کب حجاب
ہر آشیاں نشانۂ برق و شرر کہاں

کوئے بتاں سے کوئے حرم تک پہنچ گئی
دیکھو اُٹھی کہاں سے تو ٹھہری نظر کہاں

اُن کی نظر نہ ہو تو یہ عزمِ سفر ہے کیا
اُن کا کرم نہ ہو تو یہ ذوقِ سفر کہاں

ہیں کتنی اشکہائے عقیدت سے بہرہ ور
ہر آنکھ کو نصیب یہ لعل و گہر کہاں

بھیجے ہزار ہم نے دعاؤں کے قافلے
اُس بارگاہِ ناز میں لیکن گذر کہاں

کر دے جو چاک پردۂ تاریکیِ حیات
وہ آہِ نیم شب وہ فغانِ سحر کہاں

آنکھوں کے سامنے ہے درِ شاہِ دوجہاں
اپنی نظر میں خُلد کے اب بام و در کہاں

دُنیا گئی جہاں گیا قافلے گئے
ہم بھی درِ حضورؐ پہ جاتے مگر کہاں

اعظم اِسی خیال نے روکا ہے آج تک
حضرتؐ کا آستانہ کہاں اپنا سر کہاں

✻

marfat.com

✻

صادقُ الوعد ابرِ لُطفِ عمیم　　مُشفق و محسن و رؤف و رحیم
مُنذِر و مُخبر و بشیر و نذیر　　شاہد و ناظر و خبیر و علیم
سیّد و رہبر و امام و امیر　　مالک و وارث و وسیم و قسیم
اکمل و اکرم و جمیل و ملیح　　افصح و ابلغ و عقیل و فہیم
دستِ قدرت کا شاہکارِ جمیل　　ذہنِ قدرت کا ایک فکرِ عظیم
شہریارِ دیارِ فقر و غنا　　بحرِ الطاف و مہرِ خُلقِ عظیم
سروِ آزادِ گلشنِ توحید　　گُلِ خوشرنگِ باغِ حُسنِ قدیم
آستانہ دارِ اَیّکُم مِثلی　　مِثلکُم میں بھی بے مثال و عظیم
زیرِ فرمان آفتاب و قمر　　ہاتھ میں اُس کے کوثر و تسنیم
جس کے سر پر ہے ابر سایہ فگن　　جس کی پابوس ہے صبا و نسیم
لِی مَعَ اللہ کا مقام نہ پُوچھ　　راہ میں ہے درِ مسیح و کلیمؑ!
عبد و معبود میں ہے نسبتِ تام　　ہے محمدؐ بھی احمدِ بے میم

سُن کے لَا تَرفعُوا کا حکمِ اعظم
ہو گئی فرض آپ کی تعظیم

marfat.com

✻

کِتنی گُستاخ ہے نگاہِ خیال　　ڈھونڈنے جا رہی ہے اُن کی مثال

دیکھیے میری عجزِ طبع کا حال　　اُن کے ابرُو کو کہہ رہا ہُوں ہلال

مَیں اور اندازۂ مقامِ حضُور　　مَیں نہ صاحب نظر نہ صاحب حال

یہ وُہ مَیدان ہے کہ جم نہ سکا　　اچھے اچھوں کا پائے استدلال

میری نسبت تو آفتاب سے ہے　　گرچہ ہُوں ایک ذرّۂ پامال

جو بھی ذرّہ اُڑا ستارہ بنا!　　اللہ اللہ گردِ رہ کا جلال

نہ تغافل نہ بے رُخی نہ جفا　　کوئی لائے تو اُس حسیں کی مثال

دیکھنے والا دیکھتا ہی گیا!　　چشمِ بدُور ایسا حُسن و جمال

اُن کی رحمت کو کیوں کرے نا راض　　کوئی پھیلا کے اپنا دستِ سوال

ہم اکٹھے رہے جہاں بھی رہے　　جہاں مَیں ہوں وہیں ہے اُن کا خیال

لذتِ آرزُو بھی کیا شے ہے　　ہجر میں بھی رہا خیالِ وصال

اعظم اُس در کو چُومنے کی ہوس
اپنی صُورت پہ اک نگاہ تو ڈال

✻

marfat.com

✻

جادہ شناسِ منزلِ وحدت صلی اللہ علیہ وسلم

آئینہ دارِ مہرِ مشیت صلی اللہ علیہ وسلم

دافعِ زحمت قاسمِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم

سر تا پا اِحسان و مروّت صلی اللہ علیہ وسلم

سیّدِ دَوراں شاہِ رسُولاں صاحبِ قُرآں مشعلِ عرفاں

شمعِ ہدایت آیۂ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم

رب سے جو چاہیں منوائیں جس کو جو چاہیں دلوائیں

اللہ اللہ شانِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

ہادی آئے رہبر آئے لیکن کوئی نہ آیا بن کر

ضامنِ بخشش شافعِ اُمّت صلی اللہ علیہ وسلم

سمجھو تو ایمان یہی ہے، جانو تو عِرفان یہی ہے

آپ کی اُلفت آپ کی چاہت صلی اللہ علیہ وسلم

ساقیٔ کوثر ہادیٔ اکبر محسنِ عالم مونسِ اعظم

جانِ شرافت رُوحِ صداقت صلی اللہ علیہ وسلم

✻

marfat.com

✻

اُمّیِ نکتہ داں کلیمِ سخن
جانِ علم و عمل حکیمِ زمن

رونقِ چہرۂ گل و گلزار
آبروئے رُخِ بہارِ چمن

وجہِ تخلیقِ بزمِ کونِ مکاں
وجہِ تزئینِ گلستانِ زمن

صبحِ فطرت کا اوّلیں پرتو
آفتابِ قدم کی پہلی کرن

سازوسامانِ زندگی سے تہی
اور ماتھے پہ کوئی بل نہ شکن

کوئی دیکھے تو شانِ استغنا
کوئی سیکھے تو سروری کا چلن

ظلمتیں دہر کی ہوئیں رُخصت
اُٹھ گئی جب بھی رُخ سے بُردِ یمن

قدِ موزوں نے اور چمکا دی
تیرے دستار و پیرہن کی پھبن

اعظمؔ اِعجازِ نعت ہے ورنہ
کہاں مَیں اور کہاں یہ بزمِ سخن

✻

marfat.com

✻

مُصطفٰے کہیے مُجتبٰے کہیے　　مظہرِ نُورِ کبریا کہیے

بادشاہ کہیے، پیشوا کہیے　　رہنما کہیے، مُقتدا کہیے

مُبتدا کہیے مُنتہا کہیے!　　وجہِ تخلیقِ دوسرا کہیے

دونوں عالم کا مدعا کہیے　　بے سہاروں کا آسرا کہیے

پیکرِ حُسن جاں فزا کہیے　　باحیا کہیے باوفا کہیے

گُل گُلزارِ آمنہؓ کہیے　　باغِ توحید کی فضا کہیے

مخزن الخُلق وَالسّخا کہیے　　معدنُ الجُودِ والعطا کہیے

جلوۂ رُوئے اَنبیا کہیے　　طلعتِ مشعلِ ھُدیٰ کہیے

نازش و فخرِ انبیا کہیے　　ظلّ ذی المجدِ والعُلا کہیے

عقل کہتی ہے مِثلُنا کہیے　　عشق بے تاب ہے خدا کہیے

نہ خُدا کہیے نہ جُدا کہیے　　عبدہٗ کہیے حق نُما کہیے

جس کو اعظمؔ حضُور آپ سُنیں
ایسی مِدحت کو مَرحبا کہیے

✻

marfat.com

✻

شاہِ گردُوں مقام عرش خرام　　مظہرِ ذُوالجلال والاکرام

خیرِ خلقِ خُدا و رحمتِ کُل　　سیّدُ الانبیا علیہ سلام

مخزنِ علم و پیکرِ حکمت　　ہیں فصُوصِ حِکم حرُوفِ کلام

کُنتُ کنزاً کی وادیوں کا نُور　　آسمانِ قِدم کا ماہِ تمام

وَرَفعنَا کی رِفعتوں کا امیں　　ابوالارواح کا بھی پیش امام

رازدارِ دنےٰ و اَوادنےٰ　　کِتنا اَرفع ہے عبدہٗ کا مقام

مطلعِ انبیا حضور کی ذات

مقطعِ انبیا حضُور کا نام!

نازشِ فقرِ جانِ محبُوبی　　سروری زیرِ پا و حُسن بہ دام

اشرف الخَلق جسمِ پاکِ حضور　　احسن الذکر ذکرِ شاہِ انام

زینتِ فرق افسرِ لولاک　　سر برہنہ ہیں تاجدار تمام

ہر سرِ مُوئے گیسُوئے دلّیل　　شبِ اسریٰ کی اک سہانی شام

مشعلِ والضحےٰ جبینِ مبیں　　چشمِ مازاغ مستیوں کا پیام

marfat.com

گُلِ عارض حدیقۂ عرفاں　　لبِ شیریں حیات کا پیغام
دہنِ پاک میں زباں ایسی　　جس زباں کا اک ایک لفظ الہام

وہ سخن ہے نہیں بیاں جس کا
وہ بیاں ہے نہیں ہے جس میں کلام

سینہ آئینۂ اَلَم نشرح　　دل خدا کی امانتوں کا مقام
تھا یہی انشراحِ صدر کا راز　　اس سے لینا تھا آئنے کا کام
ہاتھ مشکل کُشائیوں کی کلید　　جس سے کُھل جائے ہر دو انعام

ہیں یدُ اللہ فوقَ اَیدِیھِم　　انہی ہاتھوں میں دو جہاں کی زمام
خاکِ نعلینِ پاک وہ جس سے　　عرش کے بھی چمک اُٹھیں در و بام
خاکِ بطحا بھی کیا عجب شے ہے　　جس کو حاصل ہے اُن کا قربِ مدام

تو بھی اعظم غبارِ رہ بن جا
چاہتا ہے اگر حضورِ دوام

marfat.com

✻

گرچہ از روزِ ازل مشربِ رنداں دارم
نسبتِ خویش بآں صاحبِ قرآں دارم

ناسزا دارم و بدکار و پریشاں حالم
آتشِ عشقِ محمدؐ بہ دل و جاں دارم

شبِ ہجرِ تو فروزاں زخیالِ رُخِ تو
خوش نصیبم کہ چہ آزار چہ درماں دارم

ذکرِ تو فکرِ تو اندیشۂ تو حسرتِ تو
بیں عجب دَولتِ کونین بداماں دارم

دلِ غمگیں، جگرِ سوختہ، چشمِ پُرنم
للّٰہ الحمد چہ سرمایہ چہ ساماں دارم

زندہ مانم تو اگر بہرِ عیادت آئی
اے مسیحائے دلم بس ہمیں ارماں دارم

انبیا جملہ عظیم اند و محمدؐ اعظم
ہمیں دین و ہمیں سودا ہمیں ایماں دارم

✻

marfat.com

✻

محبوبِ خاصِ حضرتِ یزداں محمدؐ است
تسکینِ اضطرابِ دل و جاں محمدؐ است

پیغمبراں نہ کرد تماشا بجز جمال
آں کس کہ ہر جمال درید آں محمدؐ است

ہر گوشۂ خیال معطّر زیادِ او!
بستاں محمدؐ است و بہاراں محمدؐ است

در بزمِ کائنات بایں شانِ دلبری
مقصودِ دو جہاں شہِ خوباں محمدؐ است

اے حق پرست صاحبِ ایماں شدی ولے
آگہ نئی کہ حاصلِ ایماں محمدؐ است

عکسِ جمالِ خویش کہ صورت گرِ ازل
در خلوتِ دراز کشید آں محمدؐ است

ہر خشک و تر کہ ملکِ الٰہی ست ملکِ اوست
اعظم بحیرتم کہ چہ انساں محمدؐ است

✻

marfat.com

✻

نہاں تا بُود در پردہ خُدا بود
چو ظاہر شد مُحمّد مصطفٰے بود

دو عالم بود نے ارض و سما بود
بہر سُو نُورِ محبُوبِ خُدا بود

مُحمّد بُود احمد بود حق بود
نہ اِلّا بود و نے ایں حرفِ لا بود

مُحمّد اوّل و آخر مُحمّد
مُحمّد انتہا ہست ابتدا بُود

زپیمانِ وفا برگشت جبریل
ز اسرارِ جنوں ناآشنا بود

خرامیدی در آنجائیکہ آنجا
جِہَت بُود و زماں بود و نہ جا بود

بہ لوحِ مشہدم یاراں رقم کرد
کہ اعظم بندۂ خیر الورا بود

✻

marfat.com

✻

سلام آئنۂ حق نما سلام علیک

فروغِ انجمن دوسرا ، سلام علیک

انیسِ خستہ دلاں شافعِ گنہگاراں

جہانِ رحمت و لطف و عطا سلام علیک

ز فرق تا بقدم نور آفریدِ خدا

ترا کہ ہست رخت والضحیٰ سلام علیک

خدائے پاک کہ واللیل گفتہ در قرآں

عبارت است ز زلفِ دوتا سلام علیک

چوں دید تاجِ شفاعت نہادہ در محشر

بحیرت اند ہمہ انبیا سلام علیک

چوں حرف راز شنیدی ز ہمت فرمودی

چہ رمزہاست ترا با خدا سلام علیک

نگاہ کن کہ ثنا خوانِ آلِ تو اعظم

بر آستانِ تو آمد شہا سلام علیک

✻

marfat.com

فارسی نعتوں کا

پنجابی ترجمہ

marfat.com

نعتِ جامیؒ

وصلّ اللہ علےٰ نورٍ کزو شد نورہا پیدا
زمیں از حُبِّ او ساکن فلک در عشقِ او شیدا

محمد احمد و محمود ے را خالقش بستود
از و شُد بُود ہر موجود از و شد دیدہ ہا بینا

اگر نامِ محمد را نیاوردے شفیع آدم
نہ آدم یافتے توبہ نہ نُوح از غرق نجّیتا

دو چشمِ نرگسینش را کہ ما زاغ البصر خواند
دو زُلفِ عنبرینش را کہ واللّیلِ اذا یغشےٰ

ز سترِ سینہ اش جامی اَلم نشرح لک بر خواں
ز معراجش چہ می پُرسی کہ سُبحان الذی اسرےٰ

marfat.com

ترجمہ

سلام اُس نور تے جس چوں ہوئے نے نور سب پیدا
زمیں مست اوہدی الفت وچ فلک دی اوس دا شیدا
محمّد احمد و محمود کہ کے رب نے وڈیایا
اوسے چوں ہوئی سب خلقت اوسے چوں نور راکھیاں دا
اگر سرکار دے ناں دا نہ آدم واسطا دیندا
نہ آدم دی سُنی جاندی نہ بچدا نُوح دا بیڑا
دو اکھّاں نرگسی جنہاں نوں ما زاغ البصر کہندے
دو زُلفاں عنبری نے مثل واللّیلِ اِذا یغشیٰ
اَلَم نشرَح لکَ جامی صفت ہے اُس دے سینے دی
اوہدے معراج دی تعریف سُبحان الذی اَسریٰ

marfat.com

نعتِ جامیؒ

کَے بود یارب کہ رُو در شیرب و بَطحا کنم
گہ بہ مکّہ منزل و گہ در مدینہ جا کنم

بر درِ بابُ السّلام آیم بہ گریم زار زار
گہ بہ بابِ جبرئیل از شوق واویلا کنم

یا رسُول اللہ بسُوئے خود مرا راہے نُما
تا ز فرقِ سر قدم سازم زدیدہ پاکنم

آرزُوئے جنّت الماویٰ بروں کردم زدل
جنّتم ایں بسکہ بر خاکِ درت ماوا کنم

ہر دم از شوقِ تو معذُورم اگر ہر لحظہ
جامیِ آسا نامہ شوقِ دگر انشا کنم

marfat.com

ترجمہ

اوہ کدآوے گا دن یارب جدوں بطحا نوں جاواں میں
کدی ٹھہراں میں مکے وچ مدینہ گھر بناواں میں
کدی باب السلام اگے میں ڈھاہیں مار کے رودواں
تے باب جبرئیل اگے کدی دکھڑے سناواں میں
مدینے والیا مینوں دکھا رستہ مدینے دا
بنا کے پیرا کھیاں نوں تے سر دے بھار آواں میں
نہ خواہش خلد دی دل وچ نہ حوراں دی طلب مینوں
ایہو کافی اے جنت تیرے کوچے نوں بناواں میں
تساڈے شوق وچ مجبور ہو کے وانگ جامی دے
ہر عالم ہر گھڑی ہر پل نویں چٹھی بناواں میں

marfat.com

نعت جامیؒ

زِ رحمت کُن نظر بر حالِ زارم یا رسُولؐ اللہ
غریبم بے نوائم خاکسارم یا رسُولؐ اللہ

زِ داغِ ہجرِ تُو کے دل فگارم یا رسُولؐ اللہ
بہارِ صد چمن در سینہ دارم یا رسُولؐ اللہ

تُوئی تسکینِ دل آرامِ جاں صبر و قرارِ من
رُخِ پر نُور بنما بے قرارم یا رسُولؐ اللہ

تُوئی مولائے من آقائے من والیٔ جانِ من
تو می دانی کہ جُز تو کس ندارم یا رسُولؐ اللہ

دمِ آخر نمائی جلوۂ دیدار جامیؒ را
زِ لُطفِ تو ہمیں امّید وارم یا رسُولؐ اللہ

marfat.com

ترجمہ

کرَم دے نال دیکھیں اک واری یا رسُول اللہ
مَیں بے کس بے نواہاں اک بھکاری یا رسُول اللہ

تری فُرقت دے زخماں نوُں میں دل دے داغ کیوں آکھاں
ہے سینے وِچ مرے فصلِ بہاری یا رسُول اللہ

تُوہیں تسکین ہیں دل دی تُوہیں ہیں جان دی راحت
دکھا چہراتے جاوے بے قراری یا رسُول اللہ

تُوہیں مولا تُوہیں آقا تُوہیں وارث ترے باہجوں
کرے گا کون میری غمگساری یا رسُول اللہ

نزع دے وقت بھی مکھڑا دکھا دیں اپنے حامی نوں
ایہو اُمید ہے میسنوُں مَیں واری یا رسُول اللہ

marfat.com

نعت جامیؒ

تنم فرسودہ جاں پاراز ہجراں یارسُولَ اللہ
دلم پُر درد و آوارہ عصیاں یارسُول اللہ

چوں سُوئے من گذر آری مِن مسکیں نوازی
فدائے نقشِ نعلینت کنم جاں یارسُول اللہ

زکردہ خویش حیرانم سیہ شد رُوزِ عصیانم
پشیمانم پشیمانم پشیماں یارسُول اللہ

زجامِ حُبِّ تو مستم بہ زنجیرِ تو دل بستم
نمی گویم کہ من ہستم سخنداں یارسُول اللہ

چُوں بازوئے شفاعت را کُشائی بر گنہگاراں
مکن محرُومم جامی را دراں آں یارسُول اللہ

marfat.com

ترجمہ

ہے میری جان تے تن پارا پارا یا رسولؐ اللہ
ہے دل دُکھیا گناہاں نال سارا یا رسولؐ اللہ

جے آجاویں کدی ویہڑے مرے تے تیریاں جتیاں توں
کراں قربان تن من اپنا سارا یا رسولؐ اللہ

مرا منہ ہو گیا کالا گناہاں دی سیاہی توں
نہ کیوں کیتے تے چھپتا واں نکارا یا رسولؐ اللہ

مَیں مستانہ ہاں تیرا تیریاں زُلفاں دا قیدی ہاں
کدوں آکھاں مَیں ہاں شاعر بچارا یا رسولؐ اللہ

گنہگاراں تے کھولیں جس گھڑی بخشش دا دروازہ
نہ بھُلے اس گھڑی جامی بچارا یا رسولؐ اللہ

marfat.com

نعت جامیؒ	ترجمہ
نسیما جانبِ بطحا گذر کن	ہوائے دیس محبوباں دے جائیں
ز احوالم محمدؐ را خبر کن	مرا احوال حضرت نوں سنائیں
بہ برایں جانِ مشتاقم بہ آنجا	ایہہ لے جا جان میری توں مدینے
فدائے روضۂ خیر البشر کن	کریں روضے توں صدقے اِس دے تائیں
توئی سلطانِ عالم یا محمدؐ	کہیں اُس بادشا نوں یا محمدؐ
زروئے لطف سوئے من نظر کن	مرے وَلّے کرم دی جھات پائیں
مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش	اگے ڈِٹھا اے جامی نے اوہ جلوہ
خدایا ایں کرم بارِ دگر کن	خدایا اوہ دوبارا وی دکھائیں

marfat.com

غلامِ ہمتِ آں عارفانِ باکرم

کہ یک ثواب بینند و صد خطا بخشند

آذری

marfat.com

مشکل کُشا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ

اہلِ نظر کی آنکھ کا تارا علیؑ علی
اہلِ وفا کے دِل کا سہارا علیؑ علی

رحمت نے لے لیا مجھے آغوش نُور میں
مَیں نے کبھی جو رو کے پکارا علیؑ علی

اک کیف اک سرُور سا رہتا ہے رات دن
جب سے ہُوا ہے وِرد ہمارا علیؑ علی

کعبے کے بُت گرائے نہیں اپنے ہاتھ سے
حضرت نے مُسکرا کے پُکارا علیؑ علی

دُنیا میں سب سے عالی گھرانے کے نُور ہو
اِس واسطے ہے نام تمھارا علیؑ علی

اعظمؔ یہ مغفرت کی سَنَد ہے ہمارے پاس
ہم ہیں علیؑ کے اور ہمارا علیؑ علی

marfat.com

کعبۂ اولیا شیرِ خدا علی المرتضیٰ کرّم اللہ وجہہٗ

مِلی نہ دولتِ عرفاں بجز نگاہِ علیؑ
امینِ رازِ نبوّت ہے بارگاہِ علیؑ

پڑی ہے رُوئے نبی پر کچھ اس عقیدت سے
کہ آج تک نہ کسی پر اُٹھی نگاہِ علیؑ

فدائے طُور ہو کیونکر گدائے کُوئے نجف
ہزار طُور بداماں ہے جلوہ گاہِ علیؑ

گناہ گاروں کی بخشش کے دو وسیلے ہیں
نگاہِ مُصطفوی لُطفِ بے پناہِ علیؑ

نہ تھا نصیب کہ میرے لیے اُڑا لائی
ہوائے کُوئے محمّدؐ غُبارِ راہِ علیؑ

اُن کے ذکر سے آرائشِ سخن ورنہ
مرے خیال سے برتر ہے عزّ و جاہِ علیؑ

اُٹھے گا عرصۂ محشر میں سُرخ رُو اعظمؔ
گدائے کُوچۂ شبّیر و خیر خواہِ علیؑ

marfat.com

تاجدارِ ھل اتیٰ علی المرتضیٰ کرّم اللہ وجہہٗ

رسُولِ پاک کا میری طرف سلام آیا
مِری زبان پہ جس دم علی کا نام آیا

امیرِ بزمِ ولایت خطاب ہے تیرا
حدیثِ جسمک جسمی ترا مقام آیا

وہ دو جہان کی دولت سے مالا مال ہوا
ترے حضور جو بن کر ترا غلام آیا

سیاہ کار ہوں آقا، مگر یہ کیا کم ہے
کہ تیرے چاہنے والوں میں میرا نام آیا

علی کا نام ہی اعظم وہ اسمِ اعظم ہے
کہ جس کسی نے پکارا اُسی کے کام آیا

marfat.com

سیّد الشہداء امام حسین علیہ السلام

فخرِ عالم شہِ زمین و زماں — نورِ جاں نورِ دیدۂ ایماں
راکبِ دوشِ قاسمِ کوثر — شہریارِ دیارِ تشنہ لباں
دشتِ غربت کا رہروِ تنہا — سوختہ جان و سوختہ ساماں
دل فگار و جگر فگار و حزیں — دوختہ لب ملول و خشک زباں
آشنائے جفا، شہیدِ وفا — بے نیازِ جہانِ سود و زیاں
پیکرِ عزم و ہمّت و ایثار — سر سے پا تک مروّت و اِحساں
آج پانی کی بوند کو ترسے — بحر و بر جس کے تابعِ فرماں
اک معمّہ ہے اُس کی تشنہ لبی — جس کی ٹھوکر میں چشمۂ حیواں

اعظمؔ اُس شاہ پر کروڑوں سلام
جس کا غم ہے نجات کا ساماں

marfat.com

آستانِ حُسینؑ

جہانِ عشق و محبت ہے آستانِ حسین
نشانِ حق و صداقت ہے آستانِ حسین

حدیثِ صدق و صفا داستانِ صبر و رضا
بنائے شوقِ شہادت ہے آستانِ حسین

جہاں میں مسکن و ماوا ہے اہلِ ایماں کا
دیارِ حسنِ عقیدت ہے آستانِ حسین

زمانہ کہتا ہے جس کو جمالِ لم یزلی
اُسی جمال کی حُجّت ہے آستانِ حسین

نظر گئی مگر اب تک نہ لوٹ کر آئی
وہ برجِ اوجِ امامت ہے آستانِ حسین

جو دیکھنا ہو تو میری نگاہ سے دیکھو
گناہ گاروں کی جنّت ہے آستانِ حسین

یہیں سے جلتے ہیں عظم حقیقتوں کے چراغ
ضیائے شمعِ نبوّت ہے آستانِ حسین

marfat.com

کیا بتائے گا کوئی رِفعتِ بامِ حسنین
چرخِ لاہوت پہ ہے ماہِ تمامِ حسنین

کوئی دیوانہ خبر لائے تو لائے ورنہ
حدِ ادراک سے آگے ہے مقامِ حسنین

کتنے خوش ہیں غمِ حسنین میں جلنے والے
کتنے وارستہ ہیں پابستۂ دامِ حسنین

غمِ حسنین پہ کونین کی خوشیاں قرباں
رُوکشِ صُبحِ ازل ہے سرِ شامِ حسنین

کسی نااہل پہ کُھلتا نہیں کونین کا راز
کسی کم ظرف کو ملتا نہیں جامِ حسنین

ہائے وہ سر جو نہ ہو خاکِ درِ آلِ رسولؐ
ہائے وہ دل کہ نہ ہو جس میں مقامِ حسنین

کون ایسا ہے جو اِس گھر کا نمک خوار نہیں
وا نہیں کس پہ درِ بخششِ عامِ حسنین

نارِ دوزخ سے ہے محفوظ گدائے شبّیر
بے نیازِ غمِ عقبیٰ ہے غلامِ حسنین

ہے اِسی حسنِ عمل پر مری بخشش کا مدار
میرے افسانے کا عنواں ہے "بنامِ حسنین"

ناز کرتی رہے صبا اپنے چمن پر اعظمؔ
دیکھ لیتی اگر انداز خرامِ حسنین

marfat.com

سُلطان الہند خواجہ غریب نواز اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

عزیزِ بارگہِ کبریا غریب نواز
رفیقِ حلقۂ خیر الوریٰ غریب نواز

اسیرِ گیسوئے مشکل کُشا غریب نواز
شہیدِ حُسنِ شہِ کربلا غریب نواز

نثارِ زہرا ہوا دارِ عترتِ زہرا
فدائے ہر گُلِ اہلِ عبا غریب نواز

بہارِ گُلشنِ عرفاں ضیائے رُوئے عمل
فروغِ دیدہ اہلِ صفا غریب نواز

وُہی زمین تو ہے سجدہ گاہِ اہلِ صفا
ہے جس زمیں پہ ترا نقشِ پا غریب نواز

جدھر اُٹھی کوئی میخانہ کر گئی آباد
خدا رکھے تری چشمِ عطا غریب نواز

کوئی ہوا ہے نہ ہو گا جہان میں اعظم
ہمارے خواجۂ اجمیر سا غریب نواز

marfat.com

مخدوم علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

مرے ادراک سے بالا ہے عظمت فیضِ عالم کی
کوئی اہلِ نظر جانے حقیقت فیضِ عالم کی

اسے سمجھو خزانہ مل گیا عرفان و مستی کا
خدا نے بخش دی جس کو محبت فیضِ عالم کی

مجھے محرُوم ٹھہرائیں گے ایسا ہو نہیں سکتا
کہ مَیں بھی لے کے آیا ہوں عقیدت فیضِ عالم کی

خدا کی رحمتیں میرے لیے بے تاب ہو جائیں
اگر حاصل ہو محشر میں رفاقت فیضِ عالم کی

نہ کیوں اِس مہ کی تابانی سے عالم جگمگا اٹھے
خدا کے نور کی مظہر ہے صُورت فیضِ عالم کی

شہادت خواجۂ اجمیرؒ نے دی جس کی عظمت کی
وہ لافانی حقیقت ہے ولایت فیضِ عالم کی

زمانے بھر کے ناہنجار کو اعظمؔ بنا ڈالا
مجھے دیکھو میں ہُوں زندہ کرامت فیضِ عالم کی

marfat.com

سُلطان الاولیا مخدوم علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

حبذا شانِ مقامِ گنج بخشؒ — ہر شہنشہ شُد غلامِ گنج بخشؒ

گفتۂ خود را کہ حق قرآن گفت — ہست تفسیرش کلامِ گنج بخشؒ

ہر کجا دریائے عرفاں شُد رواں — قطرۂ بودہ ز جامِ گنج بخشؒ

آگہم از تنگیٔ دامانِ خویش — دیدہ ام فیضانِ عامِ گنج بخشؒ

پُر شود از نورِ عرفاں جانِ من — بر زباں آید چو نامِ گنج بخشؒ

عرشیاں را ہر زماں اُفتد نظر — بر در و دیوار و بامِ گنج بخشؒ

از عُلوِّ مرتبش اعظم مگو!
خواجہ می داند مقامِ گنج بخشؒ

marfat.com

محبوبِ سُبحانی حضرت غوث الاعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

یہی نسبت مری اک نسبتِ لافانی ہے
دلِ آوارہ گدائے شہِ جیلانی ہے

خاکِ بغداد میں جلووں کی وُہ ارزانی ہے
رشکِ مہتاب ہر اک ذرّے کی پیشانی ہے

تازگی گلشنِ عرفاں میں اسی نام سے ہے
گرم اسی ذکر سے ہر محفلِ رُوحانی ہے

اک ہمیں ہیں کہ نہ پہنچے ترے دَر پر اب تک
وائے تقدیر یہ کیا بے سر و سامانی ہے

شاہِ بغداد نے بخشی وہ گدائی اعظم
جس پہ سَو جاں سے فدا عظمتِ سُلطانی ہے

marfat.com

سرچشمۂ عرفان بابا فریدالدّین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

مشعلِ راہِ دیں فریدالدّینؒ — شمعِ بزمِ یقیں فریدالدینؒ

آئنہ دارِ خوئے قطب الدّینؒ — آبروئے معیں فریدالدینؒ

جس سے روشن ہے رُوئے علم و عمل — ہے وہ ماہِ مبیں فریدالدّینؒ

عابد و زاہد و فقیہ و فقیہ — نورِ دینِ متیں فریدالدینؒ

تا قیامت جھکے گی در پہ ترے — عاشقوں کی جبیں فریدالدّینؒ

رہے آباد تیرا پاک پتن — سرزمینِ حسیں فریدالدّینؒ

مَیں نے اعظم جہاں پکارا ہے
مِل گئے ہیں وہیں فریدالدینؒ

marfat.com

جانِ اَولیا اعلیٰحضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ

خوشا دِلے کہ شود مُبتلائے مہر علی
خوشا سَرے کہ شود خاکِ پائے مہر علی

کلاہِ فقر پسندم نہ افسرِ شاہی
ہمیں بس است کہ ہستم گدائے مہر علی

چرا کُنم نہ دل و جاں فدائے نعلینش
کہ جان و دل ہمہ دارم برائے مہر علی

مپرس از دل و دینم زجان و ایمانم
فروختم ہمہ بریک ادائے مہر علی

دلم اُمید نہ دارد کہ نا اُمید آید
زبارگاہِ نبی آشنائے مہر علی

زحُبِّ دولتِ دُنیا چہ فارغم اللہ
کہ ہست در دل و جانم ہوائے مہر علی

زگوشِ جاں بشنو کز حدیقۂ عرفاں
زشاخ شاخ برآید نوائے مہر علی

بہ فیضِ سیّدِ جیلان و خواجۂ اجمیر
بر آسماں نظر آید لِوائے مہر علی

دو گو نہ ہست محال از بنانِ علم و ہُنر
کشودنِ گرہِ رمز ہائے مہر علی

فقیرِ میکدہ ام با خرد چہ کار مرا
کہ خوردہ ام زشرابِ وُلائے مہر علی

بہ دو جہاں نہ دہم لذّتِ اسیری را
بہ کشوری نہ فروشم سرائے مہر علی

زرُوئے تو نظر آید کہ محی دین توئی
کہ بر جبینِ تو بینم ضیائے مہر علی

نہ صُوفیم نہ فقیہم نہ شاعرم اعظمؔ
شدہ است برمنِ مسکیں عطائے مہر علی

marfat.com

سیدی مُرشدی خواجہ غُلام سرور شاہ عبّاسی چکوڑوی رحمۃ اللہ علیہ

سرورِ من شیخِ من آقائے من — درگہش ملجا بے من ماوائے من

سرورِ من حُبِّ من محبُوبِ من

سرورِ من جانِ من جانانِ من — سرورِ من دردِ من درمانِ من

سرورِ من سروِ من گلزارِ من — سرورِ من جنّتِ بے خارِ من

اے کہ از ہجرِ تو سوزاں سینہ ہا — اے کہ در یادِ تو گریاں دیدہ ہا

آتشِ عشقِ تو سامانم بسوخت — گاہ دل را سوخت گہ جانم بسوخت

اے بہارِ گلشنِ مقصودِ من — اے قرارِ قلبِ غم آلودِ من

دیدہ ام روشن زخاکِ پائے تست — مستیم از جام وازصہبائے تست

نورِ چشمِ سیّدِ بطحا ستی — رونقِ بزمِ شہِ والا ستی

از پئے آلِ محمّد مصطفٰے — از پئے مشکل کُشا شیرِ خُدا

از پئے محبُوبِ ربّ العالمیں — یک زماں حالِ خرابم را ببیں

رحم کُن برما کہ ماناکارہ ایم — چارۂ ما کن کہ ما بے چارہ ایم

آخر اعظم ببندۂ کوئے تو ہست

بستہ زنجیرِ گیسوئے تو ہست

marfat.com

محبوبِ جیلانی حضرت قاضی محمّد عبدالحق قریشی قادریؒ

جلال پور جٹّاں

سرِّ عبدالقادر است ایں عبدِ حق — گو بعالم نادرست ایں عبدِ حق

در صفِ صاحبدلاں لاثانی است — فیض یابِ حضرتِ جیلانی است

در دلش عشقِ حبیبِ کبریا — بر لبش نعتِ محمّد مصطفیٰ

از مئے حُبِّ نبی مستانہ — در تولّائے علی دیوانہ

مہرِ تابانِ جہانِ حُسن و عشق — عندلیبِ گلستانِ حُسن و عشق

بر جبینِ او نشانِ سجدہ ہا — آشکار از چشمِ او صد گریہ ہا

سینۂ اُو مصدرِ اسرارِ حق — مرقدِ اُو مہبطِ انوارِ حق

روشن از نورِ جبینش بزم ہا — گرم از ذکرِ حسینش بزم ہا

گوہرِ کانِ سخا رخشندہ باد

شمعِ ایوانِ وفا تابندہ باد

marfat.com

اعلیٰحضرت مولانا محمد احمد رضا خان بریلوی

رحمۃ اللہ علیہ

پرتوِ نورِ ازل ہے رُوئے تابانِ رضا
سایۂ جنّت ہے زلفِ عنبر افشانِ رضا

رُوکشِ مُشکِ ختن ہے بُوئے بستانِ رضا
رشکِ طوبیٰ ہے ہر اک نخلِ گلستانِ رضا

علم و حکمت کو کیا جس نے ثنا سائے جنوں
ہے وہ فیضانِ رضا واللہ فیضانِ رضا

راہ پاتے ہیں یہیں سے رہروانِ کوئے دوست
جا کے ملتی ہے حرم سے کوئے ایوانِ رضا

دشت بھی سیراب کر ڈالے ترے فیضان نے
میرے دل پر بھی برس اے ابرِ بارانِ رضا

میں اُٹھوں گا حشر میں بھی ان کے مداحوں کے ساتھ
مر کے بھی ہاتھوں سے چھوٹے گا نہ دامانِ رضا

اک جہاں ہے اُن کے الطاف و کرم سے مستفیض
ایک اعظم ہی نہیں ممنونِ احسانِ رضا

marfat.com

ماہِ رمضان

مژدہ اے دل کہ ترے درد کا درماں آیا
رحمتیں بانٹنے اللہ کا مہماں آیا

جس سے روشن ہوا ہر گوشۂ ایوانِ خیال
حق کی جانب سے وہ خورشیدِ درخشاں آیا

آپ آئی ہے اجابت مرے گھر پر چل کر
آپ چل کر مرے گھر چشمۂ حیواں آیا

سب کی بخشش کا وسیلا، غمِ عصیاں کا علاج
ہر مسلمان کی تسکین کا ساماں آیا

رحمتِ خالقِ کونین کا بحرِ مواج
پئے سیرابیِ گلزارِ دل و جاں آیا

حق کی رحمت کا نشاں، میری دعاؤں کا اثر
صورتِ ابر سوئے سوختہ جاناں آیا

بھول جاؤں نہ کہیں تشنہ لبوں کی فریاد
زندہ کرنے کو مرا جذبۂ ایماں آیا

یہ شرف اور کسی ماہ کو حاصل نہ ہوا
لے کے انعامِ الٰہی تہِ داماں آیا

اِس کی عزت میں ذرا فرق نہ آنے پائے
سال کے بعد ترے گھر میں یہ مہماں آیا

کر گیا میرے دل و جان کو روشن اعظم
ایک نظارہ جو صد حسن بہ داماں آیا

marfat.com

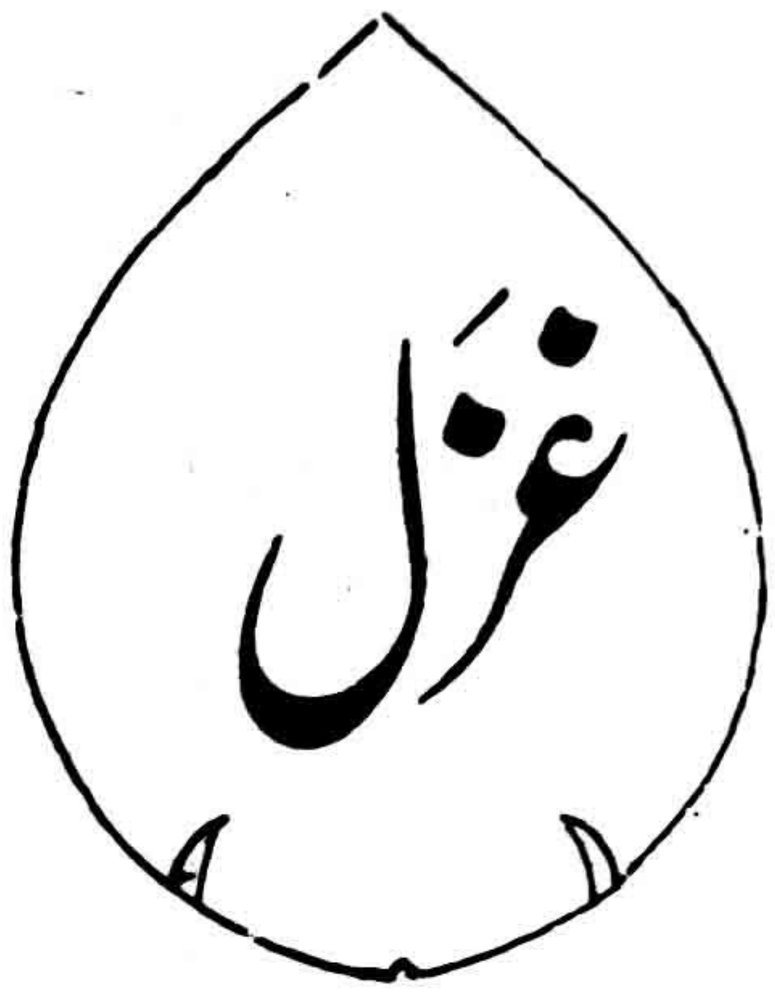

عاشق ہم از اسلام خرابست و ہم از کفر
پروانہ چراغ حرم و دیر نہ داند

عرفی رح

marfat.com

جس کی آغوش میں دُریا ہے وُہ قطرا ہُوں میں
جس میں صحرا نظر آتا ہے وُہ ذرّا ہُوں میں

جانِ گُلشن ہوں کبھی رَونقِ صحرا ہُوں مَیں
آج تک کوئی نہ سمجھا وہ مُعمّا ہوں مَیں

مَیں جھلکتا ہُوں ہر اک رنگ کے آئینے میں
نور ہر چشم کا ہر قلب کا کھٹکا ہوں مَیں

جس کی دہلیز پہ جھکتی ہے تقدّس کی جبیں
وہ تبسّم وہ جمالِ رُخِ زیبا ہُوں میں

وسعتِ کَون و مکاں گُم مری پہنائی میں
جس میں بستا ہے زمانہ وہ زمانہ ہُوں میں

لوگ کہتے ہیں کہ اللہ کی صُورت ہی نہیں
یہ اگر سچ ہے تو کِس حُسن کا نقشا ہُوں مَیں

مَیں کسے یاد کروں کِس کو پُکاروں اعظمؔ
اِس بھری بزم میں بیگانہ ہوں تنہا ہُوں میں

marfat.com

واقفِ راہِ شریعت ہوں وہ فرزانہ ہوں
محرمِ رازِ حقیقت ہوں وہ دیوانہ ہوں

کعبۂ اہلِ طریقت ہوں وہ کاشانہ ہوں
مستیاں کرتا ہوں تقسیم وہ میخانہ ہوں

جس سے پیمانے کریں سارے وہ میخوار ہوں میں
جس سے میخوار لپٹ جائیں وہ پیمانہ ہوں

عشق و مستی کے چمن میں ہوں بہاروں کی طرح
علم و حکمت کا چھلکتا ہوا پیمانہ ہوں

اہلِ ایماں کی نگاہوں میں ہدایت کا چراغ
بت پرستوں کے لیے زینتِ بتخانہ ہوں

کبھی مسجودِ ملائک ہوں کبھی سربسجود
ہوں کبھی شمع کبھی صورتِ پروانہ ہوں

کبھی مندر کبھی مسجد ہے ٹھکانہ میرا
کبھی کافر ہوں کبھی مومنِ فرزانہ ہوں

پوجتے ہیں مجھے اربابِ بصیرت واللہ
وہ رخِ یار ہوں وہ جلوۂ جانانہ ہوں

کسی صورت سے بھی ملتی نہیں صورت میری
سب میں بے مثل ہوں یکتا ہوں جداگانہ ہوں

میں وہ پردہ ہوں کہ اٹھ جائے تو کچھ بھی نہ رہے
دونوں عالم کا بھرم ہوں وہ پری خانہ ہوں

موت کیا مجھ کو مٹائے گی جہاں سے اعظم
ذرے ذرے کی زباں پر ہوں وہ افسانہ ہوں

marfat.com

وہ گُل ہُوں نہیں جس کو بہاراں کی ضرورت
وہ درد ہُوں جس کو نہیں درماں کی ضرُورت

ہے علم کتابوں میں مگر عشق نظر میں
اِنساں کو ابھی ہے کسی انساں کی ضرُورت

کچھ ایسے بھی ہیں اشک مرے دیدۂ تر میں
جن کو ہے فقط دامنِ یزداں کی ضرُورت

ایسی بھی ہے اک برق نہاں خانۂ دل میں
جس کو ہے کسی خرمنِ ایماں کی ضرورت

جو چھین لے مجھ سے مری آہوں کا بھرم بھی
مجھ کو نہیں ایسے کسی درماں کی ضرورت

اے دل جو نہ ہو اپنی حقیقت سے شناسا
مجھ کو نہیں اُس عاقلِ ناداں کی ضرورت

اعظم مری محفل میں نہ جنت ہے نہ کوثر
آئے وہ جسے ہو غمِ جاناں کی ضرورت

marfat.com

مانا کہ خُلد کی سی بھی رَونق کہیں نہیں
لیکن جہاں کے ہم ہیں یہ وہ سرزمیں نہیں

لاہُوت سے پرے ہے مری سجدہ گاہِ شوق
جُھک جائے جو زمیں پہ وُہ میری جبیں نہیں

ہے بے نیازِ جلوہ مری چشمِ آگہی
اب کوئی دل نواز نہیں دل نشیں نہیں

اب جُستجو نہیں کسی ناقہ سوار کی
لیلےٰ بھی اب مرے لیے محمل نشیں نہیں

اک میں ہوں اور ایک مری بیخودی ہے آج
دنیا میں اَور کوئی مرا ہم نشیں نہیں

ہر نکتۂ عمیق ہے ابجد مرے لیے
اب سخت میرے واسطے کوئی زمیں نہیں

تجھ کو سکوں ملے گا مری انجمن میں کیا
میرے جہاں میں کشمکشِ کُفر و دیں نہیں

اعظمؔ یہ ایک رمز و کنایہ کی بات ہے
حق کی زباں کھُلے سرِ منبر، نہیں نہیں

marfat.com

✻

کبھی بہشت کبھی لامکاں سے گُذرا ہُوں
ہر آستانۂ وہم و گماں سے گُذرا ہُوں

ہزار وادیٔ سُود و زیاں سے گُذرا ہوں
مگر خبر نہیں ہوتی کہاں سے گُذرا ہوں

تجھے تو علم ہے اے دوست تیری چاہت نے
جہاں جہاں سے گذارا وہاں سے گُذرا ہُوں

اب اُس چمن میں ہوں جس میں بہار ہے نہ خزاں
اب امتیازِ بہار و خزاں سے گُذرا ہُوں

خدا کا شُکر ہے اب کوئی آرزو ہی نہیں
بھلا ہوا کہ غمِ دو جہاں سے گُذرا ہُوں

اسی کا نام تجلّی اسی کا نام حجاب
مجھے یہی نظر آیا جہاں سے گُذرا ہوں

جہاں کسی کا تخیّل نہ جا سکے اعظمؔ
مَیں لاکھ مرتبہ اس لامکاں سے گذرا ہوں

marfat.com

✻

اپنی ہستی میں نظر آیا نہ کیا کیا مجھ کو
کر دیا میری حقیقت سے شناسا مجھ کو

کون سا راز ہے جو مجھ سے چھپا کر رکھا
کون سا غم ہے جو ساقی نے نہ بخشا مجھ کو

وہ تو موجود تھا ہر آن رگِ جاں کے قریب
دیکھنے دیتا نہ تھا ہوش کا پردا مجھ کو

تا قیامت ترا میخانہ سلامت ساقی
اب تماشا نظر آتی ہے یہ دُنیا مجھ کو

دیکھ کر اپنی ہی صورت مرے آئینے میں
کوئی کہتا ہے بُرا اور کوئی اچھا مجھ کو

کون سا دل ہے جسے سوز نہ بخشا مَیں نے
کون کہتا ہے بھلا دے گا زمانا مجھ کو

حُسن کو روزِ ازل سے ہے نمائش کی طلب
کاش ہوتا کوئی پہچاننے والا مجھ کو

ہائے بے مائگیٔ اہلِ خرد اے اعظم
کوئی سمجھا بھی تو اتنا کہ نہ سمجھا مجھ کو

marfat.com

ہو جس میں بے خودی کا مزا وہ خودی ہے اور
جس میں خودی کا ہوش ہو وہ بیخودی ہے اور

اس زندگی کی موت سے گھبرا رہا ہے کیوں
اس زندگی کے بعد بھی اک زندگی ہے اور

تو زندگی سمجھتا ہے جس کو وہی ہے موت
میں جس کو موت کہتا ہوں وہ زندگی ہے اور

یہ بندگی ہے صرف قعود و قیام کی
جس میں قیام کفر ہے وہ بندگی ہے اور

یارب بہشت میں بھی وہ آسودگی نہیں
مجھ کو طلب ہے جس کی وہ آسودگی ہے اور

ساقی ترا کرم مرے قلب و نگاہ میں
پہلے کچھ اور تھی مگر اب روشنی ہے اور

اک مرثیہ ہے جس کو غزل کہہ رہے ہیں لوگ
زندہ کرے جو روح کو وہ شاعری ہے اور

اعظم خودی کے بعد جو حاصل ہو بے خودی
وہ بے خودی ہے اور وہ وارفتگی ہے اور

marfat.com

✻

نظر کو رقصِ پروانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے!
دِلوں کو ذوقِ رندانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

جسے دیکھو وہ دیوانہ جسے پُوچھو وہ دیوانہ!
جسے کہتے ہیں دیوانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

سمجھ میں آگیا اے شیخ راز اس پارسائی کا
کہ اُن ہاتھوں سے پیمانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

مبادا یہ متاعِ ذوقِ سجدہ رہ میں لُٹ جائے
سنا ہے اُن کا کاشانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

اٹھا دو بزم سے اپنی مجھے لیکن یہ سمجھا دُں
کہ اب ایسا بھی دیوانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

جہاں سرمستیاں تقسیم ہوتی ہیں نگاہوں میں
وُہ اہلِ دل کا میخانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

گدائے میکدہ ہے بے نیازِ جامِ جم اعظم
مگر یہ فقرِ شاہانہ بڑی مشکل سے ملتا ہے

marfat.com

✻

نظر آجاتی ہے راحت بھی پریشانی بھی
دل کا آئینہ ہے انسان کی پیشانی بھی

راحتِ غم بھی ہے اور لُطفِ پریشانی بھی
اِک معمّا ہے مری چاک گریبانی بھی

ان کے اُٹھ جانے سے محفل پہ وہ رنگت نہ رہی
چُھپ گیا چاند تو جاتی رہی تابانی بھی

دُشمنِ جاں بھی یہی دشمنِ ایماں بھی یہی
دلِ صد پارہ جو شُعلہ بھی ہے طغیانی بھی

تجھ کو کیوں ہو مری بے باک نگاہی کا گِلا
اس میں شامل ہے ترے حُسن کی عریانی بھی

مَیں نے یہ کہہ کے چُھپایا تری بے مہری کو
آگ بن جاتی ہے خوشبو کی فراوانی بھی

دل کے ہوتے کہیں جانے کی ضرورت کیا ہے
اس میں وسعت بھی ہے وحشت بھی ہے ویرانی بھی

کیوں مرے جاتے ہو اعظمؔ غمِ تنہائی میں
حاصلِ عشق ہے یہ بے سر و سامانی بھی،

marfat.com

جو دل کسی کی یاد سے غافل ہو پھونک دو
بے نور بے چراغ جو محفل ہو پھونک دو

ہنگامہ ہائے ہُو سے ہو جس کی فضا تہی
کتنی بھی دلفریب وہ منزل ہو پھونک دو

میرا گلہ فضول ہے اے کاتبِ عمل
مجھ میں مری طرف سے جو شامل ہو پھونک دو

پردے سے لاکھ درجہ حسیں پردہ دار ہے
کتنا حسیں بھی پردۂ محمل ہو پھونک دو

سرکار آپ، اور مقابل ہو آئنہ
حق تو یہ ہے کہ جو بھی مقابل ہو پھونک دو

اعظم بلا سے اپنی وہ ہستی ہی کیوں نہ ہو
جو چیز اس کی راہ میں حائل ہو پھونک دو

marfat.com

✱

آشنا اپنی حقیقت سے گر انساں ہو جائے
واقفِ جلوہ گہِ حضرتِ یزداں ہو جائے

زیست کی راہ کا ہر مرحلہ آساں ہو جائے
آشنا خار سے گر ذوقِ بہاراں ہو جائے

لیے بیٹھا ہے یہاں ذوقِ اسیری مجھ کو
ورنہ چاہوں تو ابھی وادیِ زنداں ہو جائے

ہو جو فرصت تو کبھی جانبِ میخانہ بھی آ
یہ وہ محفل ہے کہ زندہ ترا ایماں ہو جائے

لے چل اے عشق مجھے ایسے جہاں میں کہ جہاں
موت بھی آئے تو آئینہ حیراں ہو جائے

کبھی اللہ کی رحمت سے نہ محروم رہے
آدمی اپنے کیے پر جو پشیماں ہو جائے

جسم کی موت سے مرتا نہیں انساں اعظم
جاں اگر نورِ حقیقت سے فروزاں ہو جائے

marfat.com

وہ ہے شریکِ رگِ جاں تو آرزو کیسی
چمن میں رہ کے تمنائے رنگ و بُو کیسی

کہاں دکھاؤں اسے کس طرف اشارہ کروں
نہ ہو جو قیدِ تعیّن تو سمت و سُو کیسی

نہ کچھ کہوں تو ہے سب کچھ کہوں تو کچھ بھی نہیں
ہے نطق سر بہ گریباں کہ گفتگو کیسی

وہ مجھ سے دور ہوا اے دل تو جستجو بھی کرو
نگاہ میں جو بسے اُس کی جستجو کیسی

نیا نیا ہے ابھی تیرا ذوقِ نظّارہ
وگرنہ یار ہو گھر میں تو ہاؤ ہُو کیسی

ہوائے سود نہ اندیشۂ زیانِ عظیم
اُٹھی ہے دل سے یہ تفریقِ ما و تُو کیسی

marfat.com

آپ آجاتے تو کچھ ناز اُٹھاتے ہم بھی

کبھی دل میں کبھی آنکھوں پہ بٹھاتے ہم بھی

بزمِ ہستی میں ہمیں لائی ہے چاہت تیری

تو نہ اس بزم میں ہوتا تو نہ آتے ہم بھی

دیکھا جاتا نہ یہ ویرانی کا عالم اُن سے

ورنہ سو بار انھیں گھر میں بُلاتے ہم بھی

اِتنی مشکل ہے کسی رنگ میں ڈھلتی ہی نہیں

ورنہ تیری کوئی تصویر بناتے ہم بھی

جانے کس بات نے محشر میں ہمیں روک دیا

ورنہ ہر بات پہ اک بات بناتے ہم بھی

ہر قدم پر کوئی دیوار کھڑی تھی اعظمؔ

راہ پاتے تو کبھی راہ پہ آتے ہم بھی

marfat.com

عشق میں خُوگرِ آزار ہے کوئی کوئی
اہلِ دل میں بھی دل افگار ہے کوئی کوئی

حُسنِ صورت کے طلبگار بہت ہیں لیکن
حُسنِ سیرت کا پرستار ہے کوئی کوئی

بے پیے جس کی نگاہوں سے چھلکتی ہو شراب
ساقیا ایسا بھی میخوار ہے کوئی کوئی

کھینچ رکھی ہے ہر اک ذہن نے تصویر تری
مے دیدار سے سرشار ہے کوئی کوئی

دیکھ کر اُن کا کرم اپنے گنہگاروں پر
بے گناہوں کا طرفدار ہے کوئی کوئی

گرتے گرتے بھی جو ساقی ہی کے قدموں پہ گرے
ایسا مستانۂ ہشیار ہے کوئی کوئی

زندگی جس کے تعجب میں گذاری ہم نے
اعظم اس غم کا خریدار ہے کوئی کوئی

marfat.com

اِن دنوں دل کو سکوں ہے نہ پریشانی ہے
میری دنیا میں نہ ظُلمت ہے نہ تابانی ہے

جب سے اُٹھے ہیں نگاہوں سے دُوئی کے پردے
لائقِ سجدہ ہر اک صُورتِ امکانی ہے

آشیاں ہوتا تو بجلی کا بھی کھٹکا ہوتا
یہ بھی اچھا ہوا گلشن ہے نہ ویرانی ہے

کوئی صحرا ہے نہ گُلشن ہے نہ غم ہے نہ خُوشی
مَیں جہاں ہُوں وہاں حیرانی ہی حیرانی ہے

پتّے پتّے کی زباں پر ہے اَنَاالحق کی صدا
چمنِ دہر کا جو نقش ہے لافانی ہے

تو نہ پہچانے تو یہ کس کی خطا ہے اعظم
ذرّے ذرّے سے عیاں صورتِ پنہانی ہے

marfat.com

✱

دل کو رہینِ لذّتِ درماں نہ کر سکے
ہم اُن سے بھی شکایتِ ہجراں نہ کر سکے

اس طرح پھونک میرا گلستانِ آرزو
پھر کوئی تیرے بعد اِسے ویراں نہ کر سکے

مہنگی تھی اس قدر ترے جلووں کی روشنی
ہم اپنی ایک شام فروزاں نہ کر سکے

بچھڑے رہے تو اَور بھی رُسوا کریں گے لوگ
تم بھی علاجِ گردشِ دَوراں نہ کر سکے

دِل اُن کے ہاتھ سے بھی گیا ہم سے بھی گیا
شاید وہ پاسِ خاطرِ مہماں نہ کر سکے

اُن پر بھی آشکار ہو کیوں اپنے دل کا حال
ہم اس متاعِ درد کو ارزاں نہ کر سکے

اعظم ہزار بار لُٹے راہِ عشق میں
لیکن کبھی شکایتِ دوراں نہ کر سکے

marfat.com

✻

اتنے حیران ہو کیوں دیکھ کے صُورت میری
زندگی بھر کا ہے سَرمایہ یہ وحشت میری

مَیں نہیں تھا تو نہ ہوتا مگر اے جانِ جہاں
کاش ہوتی تری محفل میں حکایت میری

مَیں گنہگار ہوں لیکن وہ گنہگار ہُوں مَیں
مُسکرا دیتے ہیں وہ دیکھ کے صُورت میری

توبہ کرتا ہُوں گناہوں سے مگر اے رحمت
دیکھ کر تجھ کو بدل جاتی ہے نیّت میری

میری صُورت پہ نہ جا میرے گناہوں پہ نہ جا
مَیں تو اچھا نہیں اچھوں سے ہے نسبت میری

جانے کیا رنگ ہے کیا حُسن ہے ویرانے میں
لَوٹ آئی درِ رضواں سے عقیدت میری

اب تو یہ حال ہے اعظمؔ شبِ تنہائی کا
اپنی آنکھوں سے بھی پوشیدہ ہے صورت میری

marfat.com

آزاد کب ہُوئے ابھی دردوالم سے ہم
قیدِ حیات میں ہیں نکل کر عدم سے ہم

اے چشمِ یار تیری مروّت کا شکریہ
دنیا میں جی رہے ہیں تو اک تیرے دم سے ہم

کوئی قدم غلط نہ اُٹھے اُس کی راہ میں
پھرتے ہیں دُور دُور دیارِ صنم سے ہم

اے رحمتِ تمام تری وسعتوں کی خیر
کس درجہ تر مسار ہیں تیرے کرم سے ہم

اے دل وہ کیا زمانہ تھا کیا زندگی تھی وہ
جب آشنا نہیں تھے غمِ بیش و کم سے ہم

یارب وہ اضطراب دے جس میں مرا بھی ہو
گھبرا گئے ہیں شورشِ دیر و حرم سے ہم

اعظم نہ مِٹ سکے گا جہاں سے ہمارا نام
کچھ نقش کر چلے ہیں جہاں میں قلم سے ہم

marfat.com

ہم بھی کیسا زندگی گذار گئے
دل کی بازی لگا کے ہار گئے

موت سے کب تھے مرنے والے ہم
بول تیری زباں کے مار گئے

روکنے پر بھی اُن کی محفل میں
ہم گئے ، اور بار بار گئے

زندگانی کسے عزیز نہیں
ہم ہی تھے تیرا غم سہار گئے

داورِ حشر تجھ سے کیوں پُوچھے
تیرا صدقہ ہمیں اُتار گئے

کتنی سیدھی سی بات تھی اعظم
اُن کی زلفوں کے پیچ مار گئے

marfat.com

✻

کوئی صورت بھی کارگر نہ ہوئی
میری جانب تری نظر نہ ہوئی

سینکڑوں آفتاب ابھر آئے
ہجر کی رات مختصر نہ ہوئی

زندگی کو یہی ملال رہا
آپ کے ساتھ کیوں بسر نہ ہوئی

اک قیامت سہی یہ رات اے دوست
کٹ ہی جائے گی گر بسر نہ ہوئی

دل کے جانے کا غم نہیں اعظم
غم تو یہ ہے مجھے خبر نہ ہوئی

marfat.com

✻

جگمگا اُٹھی میری تنہائی
آج کس ماہ رُو کی یاد آئی

یا کوئی میکدہ بدوش آیا
یا کوئی زلف آج لہرائی

دیکھ کر کج روی زمانے کی
بن گئے ہوش مند سَودائی

اب یہ عالم ہے اپنی راتوں کا
آپ آئے نہ مجھ کو نیند آئی

دل کی وسعت کے سامنے کیا ہے
عالمِ رنگ و بُو کی پہنائی

تیری فُرقت میں وہ بھی وقت آیا
زندگی زندگی سے شرمائی

اعظم اب چھوڑ دو تلاشِ حیات
زندگی جام میں اُتر آئی

marfat.com

✱

کیوں نہ ہو جذبۂ دل اپنے اثر سے محروم
ہو گئی چشمِ وفا حُسنِ نظر سے محرُوم

عشق ہر حال میں انجام سے محرُوم رہا
شمع رہتی ہے سدا لُطفِ سحر سے محروم

کھونے والے وہ بھلا تیری خبر کیا لاتے
زندگی بھر جو رہے اپنی خبر سے محرُوم

سجدے اب کون سی منزل کے تجسّس میں ہیں
ہوتے جاتے ہیں تری راہ گُذر سے محروم

یہ زمانے کی ہوائیں یہ حوادثِ اعظم
کر نہ دیں میری دُعاؤں کو اثر سے محرُوم

marfat.com

✻

آج کل دل کی جو حالت ہے ہمیں جانتے ہیں
ہم کو کس چیز کی حسرت ہے ہمیں جانتے ہیں

غمِ دُنیا، غمِ عقبیٰ کی حقیقت کیا ہے
ہم کو جس غم کی ضرورت ہے ہمیں جانتے ہیں

جس میں پابندیٔ سجدہ ہے نہ تاکیدِ قیام
اس عبادت میں جو لذت ہے ہمیں جانتے ہیں

ڈر رہے ہیں تری عظمت سے دگر نہ یارب
تیری رحمت میں جو وسعت ہے ہمیں جانتے ہیں

لوگ کہتے ہیں دو عالم کا اُجالا جس کو !
کس تبسم سے عبارت ہے ہمیں جانتے ہیں

پتّہ پتّہ چمنِ دہر کا سرتا بہ قدم
ایک خاموش شکایت ہے ہمیں جانتے ہیں

یُوں تو ملتی ہیں ہر اک سے وہ نگاہیں اعظم
اُن کی ہم پر جو عنایت ہے ہمیں جانتے ہیں

marfat.com

✻

تری وفا میں تو کوئی کمی نہیں آئی
یہ اَور بات کہ مجھ کو ہنسی نہیں آئی

تری نظر کو ہوس ہے، ابھی بہاروں کی
ترے جنوں میں ابھی پختگی نہیں آئی

قدم قدم پہ لُٹا گرچہ قافلہ دل کا
لبوں پہ آہ مژہ میں نمی نہیں آئی

اُٹھا سکے جو دلوں سے بھی تیرگی کا نقاب
ابھی ستاروں میں وہ روشنی نہیں آئی

اُنہی کے دم سے جو تھی اور انہی کے ساتھ گئی
دِلوں میں لَوٹ کے وہ زندگی نہیں آئی

چھپی ہوئی ہے جو اُن گیسوؤں کی ظلمت میں
ابھی قمر میں وُہ تابندگی نہیں آئی

روا ہو جس میں ہر اک در کا سجدۂ تعظیم
ہمارے حصّے میں وہ بندگی نہیں آئی

نوائے درد ہے میری نظر کی خاموشی
مری وفا کو ابھی شاعری نہیں آئی

کہاں رموز و کنایات جاننے والے
زباں پہ اب یہ شکایت کبھی نہیں آئی

ہزار مرتبہ مایوس ہو کے لَوٹ گئی
قضا مرے لیے اعظمؔ نئی نہیں آئی

marfat.com

ان کو منظور نہیں جان سے جانا میرا
ورنہ مشکل تو نہ تھا ہوش میں آنا میرا

ہوشیاری مرے مشرب میں خطا کاری ہے
کیوں نہ ہو کوئے خرابات ٹھکانا میرا

اُن کی آنکھوں میں بھی ہلکی سی چمک آ ہی گئی
کتنی پُر درد حقیقت ہے فسانہ میرا،

بے نیازِ درِ اغیار ہے چاہت میری
تو جو میرا ہے تو ہے سارا زمانا میرا

دوستو نامِ خدا اب مجھے آواز نہ دو
سخت دشوار ہے اب لوٹ کے آنا میرا

دونوں عالم ہیں تری بزم میں عظمؔ کے سوا
کیا قیامت ہے تجھے یاد نہ آنا میرا

marfat.com

✻

کوئی کون و مکاں میں کھو گیا ہے
کوئی کوئے بتاں میں کھو گیا ہے

غمِ جاناں سے گھبرا کر زمانہ
غمِ سود و زیاں میں کھو گیا ہے

زمیں والو جسے تم ڈھونڈتے ہو
فضائے لامکاں میں کھو گیا ہے

وہی اک اہلِ دل تھا کارواں میں
جو گردِ کارواں میں کھو گیا ہے

چلا تھا دل تجسّس میں کسی کے
ہجومِ رہرواں میں کھو گیا ہے

فقط اک سجدہ تھا اپنی جبیں میں
تلاشِ آستاں میں کھو گیا ہے

زمانہ ہو گیا اعظمؔ کو دیکھے!
نہ جانے کس جہاں میں کھو گیا ہے

marfat.com

جب بھی سوجھی شراب خانے کی
تھم گئیں گردشیں زمانے کی

کیوں بہاروں کو کر لیا ناراض
کیا ضرورت تھی مُسکرانے کی

زندگی سے بھی دو قدم آگے
ہے زمیں اُن کے آستانے کی

میرا دل ہے وہ آئنہ جس میں
پُوری تصویر ہے زمانے کی

بَرق سمجھے ہے جسے چمن والے
آگ تھی میرے آشیانے کی

دو گھڑی آؤ میہماں بن کر
آرزو ہے غریب خانے کی

آسماں یا دُھواں ہے آہوں کا
یا ہے گرد اُن کے آستانے کی

مَیں ہوں عکسِ جمالِ یارِ اعظم
مَیں حقیقت ہوں اس فسانے کی

marfat.com

✻

ارماں نکل گیا نگہِ انتخاب کا
گوشہ سرک گیا جو کسی کے نقاب کا

محفل میں آ کے بیٹھ گئے میرے سامنے
سوچا ہے کیا علاج مرے اضطراب کا

رُخ سے ذرا نقاب اٹھا دو کہ دیر سے
دنیا کو انتظار ہے روزِ حساب کا

محسوس ہو رہا ہے کہ مَیں خود حجاب ہوں
مَیں شکوہ کر رہا تھا تمھارے حجاب کا

بخشا ہے جس نے حوصلۂ معصیت مجھے
ممنون ہوں مَیں اُس کرمِ بے حساب کا

اعظم ہمیں بھی کھو کے یہ پچھتائیگا کبھی
کیا حال پوچھتے ہو جہانِ خراب کا

marfat.com

✻

نہ کوئی ماہ وش نہ مَیخانہ
یہ ترا شہر ہے کہ ویرانہ

دوستو کوئی سنگ یا زنجیر
شہر میں آ گیا ہے دیوانہ

مجھ کو محفل میں آشکار نہ کر
مَیں ہُوں رازِ درونِ میخانہ

امتحانِ جبینِ شوق تو دیکھ
ایک سجدہ، ہزار کاشانہ

ایک ہی شمع کی ہے لَو سب میں
دَیر ہو، کعبہ ہو کہ بُت خانہ

سوز اپنا، غم اپنا، درد اپنا
سب کچھ اپنا ہے دل ہے بیگانہ

آپ تو جانتے ہیں اعظمؔ کو
ایک سودائی، ایک مستانہ

marfat.com

نامہرباں تو پہلے بھی وہ عشوہ گر نہ تھا
جتنا قریب اب ہے کبھی اس قدر نہ تھا

مجنوں کو بھی نصیب نہیں اپنا جانشیں
دیوانہ تو ضرور تھا دیوانہ گر نہ تھا

ہنستے کٹی کہ روتے بہرحال کٹ گئی
اچھا ہوا کہ ساتھ کوئی نوحہ گر نہ تھا

رہتے ہیں تیرے ساتھ وہ اب سائے کی طرح
تیرے خیال میں کبھی جن کا گذر نہ تھا!

پہچانتا ہوں خوب ترے نقشِ پا کو میں
گذرا ہے کون دل سے مرے تو اگر نہ تھا

اچھے رہے کہ مر تو گئے آبرو کے ساتھ
وہ خوش نصیب جن کا کوئی چارہ گر نہ تھا

اعظم نہ جانے کس کی رفاقت میں کٹ گیا
ورنہ یہ زندگی کا سفر مختصر نہ تھا

marfat.com

✻

وہ آگ لگی ہے کہ بجھانا نہیں آساں
یوں اُلجھا ہے دامن کہ چھڑانا نہیں آساں

دِل غم کو چھُپا لیتا اگر آنکھ نہ ہوتی
آئینے سے احوال چھُپانا نہیں آساں

مَیں آؤں گا سو بار بُلا کر تو مجھے دیکھ
مَیں حُسن نہیں ہوں کہ پھر آنا نہیں آساں

چاہو بھی تو ممکن نہیں اب ترکِ ملاقات
دیوانے کو اب ہوش میں لانا نہیں آساں

وہ نقشِ قدم ہوں کہ مٹا سکتی ہے دنیا
لیکن مجھے اُس در سے اٹھانا نہیں آساں

آئینہ گروں نے کئی آئینے تراشے
لیکن تجھے آئینے میں لانا نہیں آساں

اعظم مجھے اس آگ میں ڈالا ہے خدا نے
جس آگ سے دامن کو بچانا نہیں آساں

marfat.com

اے جانِ جہاں کب تک یہ انجمن آرائی

سو آنکھ تماشائی سو آنکھ تمنائی

کہنے کو تو وہ مجھ سے سو بار ملے ہوں گے

احساس میں ہے لیکن اب تک وہی تنہائی

کشتی کا نظارا بھی اک دید کے قابل تھا

موجوں سے بھی ٹکرائی ساحل سے بھی ٹکرائی

کچھ اَور نہیں دیکھا جب سے تجھے دیکھا ہے

کچھ اَور نہ یاد آیا جب سے تری یاد آئی

پیمانے چھلک اٹھے وہ آنکھ جدھر اٹھی

میخانے اُمڈ آئے وہ زلف جو لہرائی

بے وجہ نہیں اعظمؔ غنچوں کی یہ خاموشی

جو پھول ہنسا اُس نے ہنسنے کی سزا پائی

marfat.com

✱

گھبرا گیا تھا کعبہ و بتخانہ دیکھ کر
جی خوش ہُوا ہے رونقِ میخانہ دیکھ کر

ساقی نے بزمِ خاص میں مجھ کو بُلا لیا
صرف ایک میری لغزشِ مستانہ دیکھ کر

مُڑ مُڑ کے دیکھتے تھے مرے ہم سفر مجھے
میں رُک گیا تھا راہ میں میخانہ دیکھ کر

اب مَیں تری نگاہ کا مطلب سمجھ گیا
اب ہاتھ کانپتا نہیں پیمانہ دیکھ کر

ناصح ترا خیال بجا، مشورہ درست
کچھ سُوجھتا نہیں درِ جانانہ دیکھ کر

کچھ لوگ مُسکرا دیئے کچھ لوگ رو دیئے
مجھ کو شریکِ محفلِ رندانہ دیکھ کر

اعظم ہمارے ہاتھ سے پیمانہ گر گیا
ہر بُوالہوس کے ہاتھ میں پیمانہ دیکھ کر

marfat.com

دلِ مضطر ترے نالوں کا جواب آیا ہے
بے نقاب آج کوئی حُسن مآب آیا ہے

کتنی بے کیف تھی، بے رنگ تھی بے رونق تھی
آپ آئے ہیں تو محفل پہ شباب آیا ہے

آگ ہی آگ تھی نشہ تھا نہ مستی نہ سرور
آپ آئے ہیں تو کچھ لطفِ شراب آیا ہے

اب اُداسی ہے نہ ظُلمت نہ تمنائی ہے
آپ کے آنے سے کس کس پہ عذاب آیا ہے

اعظم اب دل کو سنبھالوں کہ نظر کو روکوں
جانے کیا کیا لیے وہ مستِ شباب آیا ہے

marfat.com

در عالمِ یکتائی گفتار نمی گنجد
اقرار نمی گنجد، انکار نمی گنجد

در محفلِ یک بینان چه مستی چه هشیاری
مستانہ نمی گنجد، ہشیار نمی گنجد

در مذہبِ درویشاں کفر است نہ اسلامے
دیرانہ نمی گنجد، گلزار نمی گنجد

در مسلکِ رندانہ اے شیخ چہ می پرسی
تسبیح نمی گنجد، زنار نمی گنجد

اے عاشقِ نادانے دیدار چہ می خواہی
در عرصۂ لاہوتی دلدار نمی گنجد

چوں فاش کنی اعظم ایں سرِّ حقیقت را
در جلوہ گہِ کثرت ایں کار نمی گنجد

marfat.com

جانِ من سوئے من انداز نگاہے گاہے
بشنو احوالِ دلِ چشم برا ہے گاہے

جانِ مشتاق بہ لب آمدہ از تشنہ لبی
بگذر اے ابر سوئے خشک گیا ہے گاہے

ناصحا منع نہ کردی تو ازیں راہ مرا!
گر تو دیدی رخِ آں یار بہ را ہے گاہے

بے خبر رَو کہ تو پروانۂ آں شمع نئی
دل نہ بستی تو بہ آں زلفِ سیاہے گاہے

اوّل اے جاں زدِلم صبر و قرارم بُردی
باز دیدی نہ بدزدیدہ نگاہے گاہے

ایں قدر مستِ شرابم کہ بہ جوشِ مستی
سجدہ کردم بہ درِ میکدہ گاہے گاہے

اعظم آں درد کہ از آہ فزو می گردد
تیز تر می شود آں درد بہ آہے گاہے

marfat.com

چوں خمار اُفتد بگیرم جام را
من ندانم وقتِ صبح و شام را

بستہ ام دل با سرِ زلفِ کسے
دانم ایں آغازِ بے انجام را

چوں نہادم پا بہ راہِ عاشقی
سوختم سامانِ ننگ و نام را

یا قفس را از نگاہم دُور کن
یا قریبِ آشیاں نہ دام را

رِندی و مستی ز ہُشیاراں مجو
کے دہند ایں راز مردِ خام را

گر توانی گہ بہ درمانم بیا
شاد کن ایں بندۂ بے دام را

بگذر اے اعظم ازیں زُہدِ ریا
چاک کُن ایں خرقۂ بدنام را

marfat.com

رحمتِ اُو گِلہ دارد چہ جفاے کردی
بے خطا مُردی ندانی کہ خطاے کردی

بر ہوا داریٔ خویش اینقدرا اے دوست مناز
چیست یک جاں کہ برآں شاہ فداے کردی

ہیچ مہمان نہ بینم بہ سراے خاطِر
اے غمِ یار ازاں روز کہ جاے کردی

ترسِ دوزخ ہوسِ خُلد زدِل بیروں شد
بر اسیرِ رُخ و گیسُو چہ عطاے کردی

منم آنم کہ یکے جلوہ دل و جانم سوخت
تیز چوں بارِ دگر تیغِ ادا اے کردی

ایں محال است کہ یک لحظہ فراموش کنم
آں وفاے کہ بہ اندازِ جفاے کردی

چہ عذابیست کہ دل می پرد از بر یارب
عشق دادی کہ گرفتارِ بلاے کردی

اعظم از کِلکِ تو ایں طرفہ غزل حیرانم
از نَے خشک عجب پیدا نواے کردی

marfat.com

✱

دادم بہ نگاہے دل و دیں خوش بشراں را
جادو نظراں گُل رُخاں سیمیں ذقناں را

دارستگی خواہی اگر از تلخی دوراں
از دست مدہ صحبتِ شیریں دہناں را

آشفتگی و درد و جگر سوزی و مستی
نوریست کہ حاصل شود آں دیدہ وراں را

دیوانگی آموز، کہ آں پیرِ خرابات
بیروں کند از میکدہ صاحب ہنراں را

خوباں گلہ دارند کہ با ما نمی سازد
از غیرتِ چشم چہ خبر بے خبراں را

قتل من مسکیں بہ ازاں جور کہ روزے
دیوانۂ حسن تو بہ بینم دگراں را

اعظم غمِ عشق است عجب جنسِ گرامی
یک ریزہ نہ بخشند ازو بوالہوساں را

marfat.com

ماہ یک پرتوِ انوارِ صنم خانۂ ما
مہرِ یک ذرہ زخاکِ درِ کاشانۂ ما

عرش یک پایہ زایوانِ نہان خانۂ ما
وسعتِ کون و مکاں گوشۂ ویرانۂ ما

ہیچ عیّار نہ گنجد بہ دیارِ مستی
ہیچ آفت نہ رسد تا درِ میخانۂ ما

عارفِ حسن پرستیم چہ کعبہ چہ کنشت
ہمہ جا منزلِ ما و ہمہ جا خانۂ ما

وائے بر برقِ نگاہے کہ نہ دل را سوزد
وائے بر شمعے کہ روشن نہ کند خانۂ ما

نور دیدہ طلبند از رہِ او دیدہ وراں
کیمیائیست غبارِ رہِ جانانۂ ما

عظمتِ مستیِ ما بادہ پرستاں دانند
صوفیاں بے خبر از لغزشِ مستانۂ ما

کس نہ پرسید چہ خواہیم و چرا می نالیم
کس ندانست چہ جوید دلِ دیوانۂ ما

تا قیامت نشوی محرمِ اسرارِ عظمت
تا بہ کامت نہ چکد قطرہ ز پیمانۂ ما

marfat.com

انوارِ چشتیاں

اجمیر ہست مطلعِ انوارِ چشتیاں
سُلطانِ ہند قافلہ سالارِ چشتیاں

حُورانِ خُلد را بہ نگاہے نمی خرند
آنانکہ دیدہ جلوۂ رُخسارِ چشتیاں

یک خواہ و یک پرست و یک آگاہ و یک شناس
یک بیں شُدہ است دیدۂ بیدارِ چشتیاں

در بزمِ ہست و بُود نہ بینند غیرِ دوست
آنانکہ گشتہ محرمِ اسرارِ چشتیاں

سوزند خرمنِ خس و خاشاکِ ماسوا
گر اہلِ دل نئی نشوی یارِ چشتیاں

آں مُرغِ شوق کو کہ نیفتد بہ دامِ کس
گردد بہ یک نگاہ گرفتارِ چشتیاں

در قلبِ دوسرا نہ میسّر شود ترا
وسعت کہ ہست در دلِ بیدارِ چشتیاں

حیراں مشو کہ ایں ہمہ رندانِ شہرِ تو
مستی خریدہ اند ز بازارِ چشتیاں

اے رہ روِ دیارِ محبّت بیا بیا
درمانِ تُست سایۂ دیوارِ چشتیاں

تا قطرۂ چکیدہ بکامم زجامِ چشت
شُد سینہ ام خزینۂ اسرارِ چشتیاں

در رقص آمدم سرِ محفل چو غوّاصؒ گفت
اعظم کجاست ؟ بُلبلِ گلزارِ چشتیاں

marfat.com

تاریخِ طباعت "نیرِ اعظم"

از مخمورؔ سدیدی لاہور

ایک اِک ہے شعرِ اعظم بالیقیں — رُوح پرور، وجد آور، دِل نشیں

مِصرع مِصرع رُوکشِ باغِ جناں — ہر غزل ہے غیرتِ ارژنگِ چیں

اس کے ہے اشعار میں وہ رنگ و بُو — کُھل گئی ہو جیسے زلفِ عنبریں

اللہ اللہ نعتِ اعظم کے حضُور — آ گئے ہیں وجد میں رُوح الامیں

نعتِ اعظم ہے کہ جامِ معرفت — شعرِ اعظم ہے کہ کیفِ ساتگیں!

عشق و مستی سوز و ساز و جذب و شوق — کون سا نشّہ ہے جو اس میں نہیں

یُوں معانی ہیں نہاں اشعار میں! — جیسے ہو لیلےٰ کوئی محمل نشیں!

ہو گئی ہے تازہ پھر حسّامی کی یاد — کیوں نہ ہوں خوش رحمۃ للعالمیں

کہ دے اب مخمورؔ تو تاریخِ طبع — جس کو سُن کر جُھوم جائے حُورِ عیں

تاجِ دوراں، جلوۂ صبحِ شرف

۹۰ ھ ۱۳

زینتِ ارکان، خیر المرسلیں!

marfat.com

marfat.com

اَن ڈٹھیاں جہدی تا ہنگ دلاں نوں اتے بن ملیوں جہدی یاری
بن زلفوں جہدا قیدی دو جگ بن نیناں مست خماری
بن ہجروں جہدی یاد ستاوے بن صورت خلق پجاری
اعظم اوس دی حمد کی لکھاں مری حمد اوہدے کس کاری

○

جان ازل دی روح ابد دی اتے باغ قدیم دا مالی
آپ مبرا ہر جا کولوں، نہیں اُس توں کوئی جا خالی
ہر صورت تھیں پاک منزہ، ہر صورت مظہر عالی
اِک تصویر دے رخ نے اعظم، دونویں تفصیلی اجمالی

○

اوہو ای اوہو اوہو ای اوہو سانوں دِسیا ہور نہ کائی
اوہو ای اوہو اک اِکلا دِسّے ہر پاسے ہر جائی
وِچ زیناں تے اسماناں ہر پاسے نظر دوڑائی
ہر آئینے دے وِچ اعظم اِکو صورت نظریں آئی

○

marfat.com

○

کنھوں لبھنائیں کتھے لبھنائیں کیوں پھس گیا ایں وچ حجاباں
نہ اوہ وِردو وظیفیاں دے وچ اتے نہ اوہ وچ کتاباں
عقل فکر دا کم نہ اوتھے نہ اوہ آوے وِچ حساباں!
اعظم اپنا آپ پھرویں کیوں پے گیا ایں وِچ عذاباں

○

اک مقام اجیہا آیا جتھے حیرانی حیرانی
ہر پاسے انوار وجوبی سب ویرانی ویرانی
ہر پاسے تنزیہی جلوے ہر پاسے لا امکانی
اعظم دور دراز خلا وِچ دسے ہو ہو دی سلطانی

○

وحدت دے دریا دے اندر ایسیں ڈوب گئے تردے تردے
باقی دے وِچ فانی ہو کے ایسیں بچ گئے مردے مردے
چھڑے پھس گئے کثرت اندر رہ گئے پچھے ڈردے ڈردے
اعظم لکھ لکھ شکر خدا دا ایسیں جت گئے ہردے ہردے

○

marfat.com

○

نَحْنُ اَقْرَبُ کہندا کہندا سوہنا ساڈے وِہڑے آیا
جبل وریدی سیج وچھا کے ساڈے اندر ڈیرا لایا !
فِیْ اَنْفُسِکُمْ شمع جلا کے ساڈا ہُوں ہُوں آچمکایا
اعظم یار دَسّے وِچ گھر دے اساں اینویں شور مچایا

○

جے اوہ رہندا کعبے اندر دسّ بُت خانے وِچ کِہڑا
جے اوہ ہُندا وچ مسیتی دسّ مَیخانے وِچ کِہڑا
جے اوہ رہندا بستی اندر دسّ ویرانے وِچ کِہڑا
اعظم جے اوہ نُور شمع دا دسّ پروانے وِچ کِہڑا

○

یارب اینہاں لوکاں تائیں جے مَیں دسّاں عادت تیری
کرم ترے دی حد دکھاواں نالے دسّاں عنایت تیری
دیکھ کے وسعت فضل ترے دی کرے کون عبادت تیری
اعظم ڈردا کل نہ کردا مَتے رُس جائے رحمت تیری

○

marfat.com

میریاں عیباں ول نہ جاویں مری جھولی عملوں خالی
میں ادنے تے اسفل ازلوں تری ذات ازل توں عالی
نام لیوا محبوب ترے دا جہدے موہڈے کملی کالی
اعظم میرے عیب چھپاسی جہڑا دیس عرب دا والی

کون آیا اج دنیا اتے ہوئیاں گلی گلی رشنائیاں
ابراہیمی گلشن دے وچ اج عجب بہاراں آئیاں
جس نوں حاصل کرن دی خاطر پیاں مکے وچ دہائیاں
اعظم لعل حلیمہ لے گئی ہتھ مل دیاں رہ گیاں دائیاں

بعد خدا دے سب توں افضل جہدا کلمہ پڑھے خدائی
پڑھے درود خدا جس اتے جہدا جبرائیل فدائی
جتھے کوئی رسول نہ پہنچے اوہی اوتھوں تیک رسائی
اعظم اساں بہشت کی کرنا جے اوہدے در دی ملے گدائی

marfat.com

نور نبی دا اوس ویلے دا جدوں زمیں اسمان وی نہیں سی
لوح محفوظ نہ عرش نہ کرسی اجے کون مکان وی نہیں سی
نہ سورج نہ چن نہ تارے اتے آن زمان وی نہیں سی
اعظم آدم حوا والا اجے نام نشان وی نہیں سی

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کہ کے اوہنوں خالق نے وڈیایا
ایس توں پہلے ایڈا رتبہ کسے ہور نبی نہیں پایا
ختم رسل دی مہر لوا کے سوہنا سب توں پچھے آیا
ایسے خاطر اج تک اعظم کوئی ہور نبی نہیں آیا

ہور نبی کوئی اونا ہندا تے اوہ آپ توں پہلے اوندا
پہلے نبیاں وانگوں اوہ بھی کوئی معجزہ نال لیوندا
یا کوئی نویں کتاب وکھوندا یا نواں پیغام سنوندا
لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ اعظم کیوں پاک نبی فرموندا

marfat.com

○

ویکھن نوں اوہ ساڈے ورگا پر اسیں کدوں اُس مُل دے
پتھر لعل دے بھا نہیں وِکدا پُھل کنڈیاں نال نہ تُل دے
جو اسرار حضورؐ تے کھُلّے اوہ ہر اِک تے نہیں کھُلدے
اعظمؔ اوہ عرشاں تے پھردا اسیں گلیاں دے وِچ رُلدے

○

رات معراج اَسماناں تائیں، رَب دُلہن وانگ سَجایا
سارے جَلوے کٹھے کرکے اک نُوری تاج بنایا
نال پیار بِلا تشبیہوں محبوب دے سِر پَہنایا
ایدوں اگے خبر نہیں اعظمؔ رب کِیہ کِیہ جھولی پایا

○

جبرائیل نے آن جگایا، جدوں سَوں گیا سب زمانہ
بن ٹھن کے محبوب خدا دا ہویا عرشاں وَل روانہ
جِس جا اُتّے جا نہ کوئی، اوتھے پہنچیا نبیؐ دا لگانہ
اعظمؔ دِید دی خاطر سَدّیا وِچ بن گیا سَیر بہانہ

○

marfat.com

○

لنگھ گئے سِدرہ توُں حضرت تھلے رہ گئے سب ناسُوتی
عرش وِی تھلّے لَوح وی تھلّے تھلے رہ گئے سب مکلُوتی
گذر گئے جبرُوتوں اگے مُنہ تکدے رہے جبرُوتی
اعظم حیرت وِچ کھلو کے اُتاں ویکھن سب لاہُوتی

○

توُں نہیں محرم شان نبیؐ دا کیوں کرنا ایں اَیڈ بیباکی
اوہنوں اپنے درگا آکھیں جہدے خادم نُوری خاکی
جِس نوں خالِق کول بُلا کے دَتے سارے راز افلاکی
اعظم اوہدے درگا کِھڑا، جہدے سِر تے تاج لَولاکی

○

جے چاہیں توُں مومن بننا، بن خدمت کار نبیؐ دا
کِس کم جج زکوٰۃ نمازاں، جے کریں اِنکار نبیؐ دا
جے توحید دی لذّت چاہیں، پہلوں کر اقرار نبیؐ دا
اعظم کِس کم سجدے تیرے جے نہ دل وِچ پیار نبیؐ دا

○

marfat.com

اِک پاسے محبوب خدا دا اِک پاسے کل خُدائی
اَیڈی شان تے اَیڈی عظمت کِسے ہور اِنسان نہ پائی
سارے نبیاں نالوں اُچا، اَیڈا اُچا ہور نہ کائی
اعظمؔ اوہنوں کون گھٹاوے جِہدی رب کرے وڈیائی

جہڑا عاشِق پاک نبیؐ دا اوہنوں خوف کی روزِ حشر دا
نہ اُس دوزخ دے وچ سڑنا تے نہ اوہنوں خوف قبر دا
جِس نے جام عِشق دا پِیتا، اوہنوں زَہر اثر نہیں کر دا
اعظمؔ جہڑا عشق دا بندہ، اَوہ موت ہتھوں نہیں مر دا

شاہنشاہا دیس عرب دیا، تِرا وَسدا رہے مدینہ
کی آکھاں کس منہ نال آکھاں مرا روشن کر دے سینہ
کی اَدقات مِری کیوں آکھاں مرا کر جا پار سفینہ
جبرائیل جیہے ترے بَر دے، ایتھے اعظمؔ کون کمینہ

marfat.com

○

کوئی عمل نہ چجدا میرا، تے مَیں کیویں یار نوں بھاواں
نہ کوئی عِلم نہ گُن کوئی پلّے، پیا اپنا آپ لُکاواں
ویکھ کے صُورت اپنی وَلّوں، تے مَیں آپے ای شرماواں
اعظم وچ دربار نبیؐ دے، دس کِہڑے مُنہ نال جاواں

○

ہے مُنکر جہدے دِل دے اندر نہیں عشق صدّیق ولیؓ دا
اوہ بھی جان ایمان توں خالی جِہڑا دشمن عمرؓ جری دا
جنّت کدی نہ جاسی جِس نوں نہیں پیار عُثمانؓ غنی دا
اعظم اوہ بھی وڈّا کافر، جِہڑا نہیں حُب دار علیؓ دا

○

چارے یار نبی دے عاشق، کوئی دِسّے نہ چاراں وُرگا
نہ اِس دھرتی پیدا کیتا، کوئی اینہاں یاراں وُرگا
نہ کوئی ہویا نہ کوئی ہوسی، اینہاں جان نثاراں وُرگا
اعظم شان صدّیق کی دسّاں، اِکّو یار ہزاراں وُرگا

○

marfat.com

○

لمّی زلف محبُوب مرے دی جویں لمّی رات ہجر دی
متھے وِچّوں لاٹاں نِکلن، جویں طلعت مہر سحر دی
نین نرالے مست رسیلے وچ جھلک مَا زَاغ بَصَر دی
اعظمؔ چمک دنداں دی اگّے کی قیمت قدر گہر دی

○

ذِکر ماہی دا لُوں لُوں رَچیا، اسیں اِکّو کم وِچ رُجھّے
عِشق رسُولؐ دیوانیاں کیتا سانوں اپنا آپ نہ سُجھّے
جِھڑا نہیں اِس راہ دا راہی، اوہ ساڈا دَرد نہ بُجھّے
اعظمؔ وِرلا ای کوئی جانے، ساڈے روگ اندر دے گُجھّے

○

یارب ہور نہ منگاں تیتھوں مینوں یار دے دیس پُچا دے
جِتھّے جھاڑو دین فرشتے، اوہ سوہنا شہر وکھا دے
جِنہاں گلیاں وِچ پھریا سوہنا اونہاں گلیاں دی خاک بنا دے
اعظمؔ تے جے کرم کماویں، اینہوں یار دی دید کرا دے

○

marfat.com

○

جس دی مثل مثال نہ کوئی اوہ تے اِکو ذات شبیرؑ اے
حسبوں نسبوں ارفع اعلےٰ، اساں منّیا جگ دا پیرا اے
سیرت ساری پاک نبیؐ دی، اتے منتھیوں بدر منیرا اے
اعظم شکل حسین سخی دی، نری حیدر دی تصویر اے

○

تن دن دے ترہائے بیٹھے ہوئیاں سب دیاں خشک زباناں
فیر دی ودھ ودھ جاناں دتیاں اونہاں غازیاں شیر جواناں
بیعت یزید قبول نہ کیتی، تک آل نبی دیاں شاناں
اعظم صبر حسینؑ دا ڈِٹھا، وچ کربل دے میداناں

○

اِک اِک کرکے ٹُر گئے سارے ہُن آئی حسینؑ دی واری
بھین آکھے میں صدقے ویرا مری جان ترے اُتوں واری
چھیتی آویں دیر نہ لاویں پچھے کلی بھین وچاری
اعظم پھڑکے داگ گھوڑے دی کھڑی زینبؑ کردی زاری

○

marfat.com

○

زینبؑ گھر وچ پئی پکارے، مری سُن لے عرض خدایا
کیوں دِل ڈب ڈب جاوے میرا کیوں ہو گیا درد سَوایا
پچھوتے کِسے راہی کولوں، اوہنے کیوں ایناں چر لایا
اعظم لوک گھراں نوں آ گئے ، مرا ویرن کیوں نہیں آیا

○

زینبؑ آکھے آجا وِیرا، مینوں تیرا پیار ستوندا
جے توں چھڈ جانا سی مینوں مرے نال پیار نہ پَوندا
کی دسّاں تے کیویں دسّاں میرا دسدیاں جی گھبرُوندا
اعظم جدوں سکینہؑ آکھے، مرا بابل کیوں نہیں اَوندا

○

خیمیاں اندر پردے داراں وچ سجدے سِیس نوائے
پے درداں نوں ترس نہ آیا اوہناں خیمے ساڑ جلائے
صبح پکار پئی ہر پاسے، سب خیمیوں باہر آئے
اعظم اَج پردیسی بن گئے، آ ویکھ علیؑ دے جائے

○

marfat.com

○

بیدل ہو اِنج گھوڑیوں ڈِگا، جریں ڈگ پیا ورق قرآنوں
بے اَدبی دی اوڑک ہوگئی، اِک کُوک اُٹھی اَسمانوں
اج جنازہ مہر وفا دا، اُٹھ چلیا ایس جہانوں
اعظم صبر حسینؑ دا دیکھیں، نہیں کیستی ہائے زبانوں

○

نواں لباس پہنا کے زینبؑ، کیتا ہتھیں وِدیا بھائی
کی جانے اِس فیر نہیں اَونا، کھڑی سِر تے آن جُدائی
کی دَتساں مَیں درد زینبؑ دا، جِہدی لُٹّی گئی خُدائی
اعظم کَنب گیا عرش خُدا دا، جدوں لاش حُسینؑ دی آئی

○

رات پئی تاریکی چھائی، جدوں سَوں گئی کُل خدائی
نِکل کے خیمے وچّوں زینبؑ، ہر پاسے نظر دَوڑائی
آدم زاد نہ ڈِٹھا کوئی، دَوڑی لاشاں دے وَل آئی
اعظم لاش حُسینؑ تے ڈگ پئی، آکھے چھڈ گیوں مینوں بھائی

○

marfat.com

○

کربل دا میدان ڈرونا ، اُتوں گھُپ ہنیری رَین اے
لاشاں نظر پیّاں ہر پاسے ، وِچ لاش امام حسینؑ اے
اک بی بی اس لاش دے اتّے بیٹھی کر دی رو رو وَین اے
اعظم دَرد غماں دی ماری ، ایہہ تے سخی حسینؑ دی بھین اے

○

کھُس گیا میتھوں پیار بھرا دا ، ہن کِہڑے پاسے جاواں
کِنہّوں دِل دا حال سناواں ، کِنہوں رو رو سینے لاواں
ہر پاسے اندھیر غضب دا ، کِس پاسے نظر اُٹھاواں
اعظم رو رو زینبؑ آکھے ، کی جیونا یا ہیجھ بھرا واں

○

کیوں نہ پاک نبیؐ دی جائی ، لوکو رووے تے کُرلاوے
جِس دا باغ سارے دا سارا ، اَج اجڑیا نظریں آوے
غم اولاد اسیہا نہیں جاندا ، نہ کِسے نوں رب دکھاوے
اعظم ایڈا سہم نہ کوئی ، اِس دُکھّوں رب بچاوے

○

marfat.com

○

مٹی وچ شہزادے رُل گئے ، کم دیکھ قضا قدر دے
اَج اوہناں دا یار نہ کوئی ، جہڑے دَردی نوَع بشر دے
نانے دے اسلام دی خاطر ، پئے سِر قُربانی کر دے
اعظم گھُٹ پانی نوں ترسن ، جہڑے مالک حَوض کوثر دے

○

دو جگ وِچ آرام جے چاہیں تے نہ چھڈّیں در پنجتن دا
ہور کسے توں ڈر نہ بھاویں ، رکّھیں دِل وچ ڈر پنجتن دا
نامنظُور عبادت ساری ، نہیں پیار اگر پنجتن دا
اعظم اوہنوں اگ کیوں ساڑے جہدے دِل وچ گھر پنجتن دا

○

دنیا وِچ محبوب ہزاراں ، مرے یار دا وکھرا ناز اے
جِس دے حُسن جمال دا شہرہ ، اساں سُنیا دُور دراز اے
ولیاں دا سرتاج سدایے ، نبیؐ پاک دا محرم راز اے
اعظم اوہ لجپال اساڈا ، جِہدا نام غریبؐ نواز اے

○

marfat.com

جِہڑا خادم غوثؓ جلی دا ، اوہنوں کوئی لتاڑ نہیں سکدا
نام لیوا جِہڑا ہِندؓولی دا ، اوہنوں کوئی وگاڑ نہیں سکدا
جِس گلشن نوں علیؓ وساوے اوہنوں کوئی اُجاڑ نہیں سکدا
اعظم جِس تن عشق نبیؐ دا ، اوہنوں دوزخ ساڑ نہیں سکدا

کوٹ مِٹھن دیئے ٹھنڈیئے وائے کدی شاد کریں دِل میرا
لے پیغام وصل دا آویں ، ہووے غم دا دور ہنیرا
ہر دم تا ہنگ جِنہاندی دِل نوں کدوں پاسن میں وَل پھیرا
خوش وَسّے اوہ بستی اعظم ، جِتھّے یار فریدؒ دا ڈیرا

محبُوباں دے محل اُچیرے ، جِتھّے جھات وی پا نہ سکّاں
سَدماراں تے سَد نہ پہنچے ، کوئی عَرض سُنا نہ سکّاں
جے چاہواں تے دکھیا دِل دے کدی زخم دکھا نہ سکّاں
اعظم نیوں لایا اُس جاتے ، جِہدے کول دی جا نہ سکّاں

marfat.com

○

کِتھے لائیو ای ماہی ڈیرا ، دل پھس گیا وچ مجبوری
اکھیاں چھم چھم نیر وگاون ، جِند ماندی باہجھ حضوری
نیڑے والے نِت دید کرن، مری قسمت دے وِچ دُوری
اعظم جان کراں نذرانہ ، مری آس جے ہووے پوری

○

وِچھڑ گیاں دی یاد ستاوے اساں رو رو حال وَنجایا
مک گئی جان تے آس نہ مکّی ، سگوں ہوئیا درد سوایا
گذر گیا دِن وچ اُڈیکاں ، اگّوں ویلا شام دا آیا
اعظم شام مرے دا کِدھروں ، اجے کوئی پیغام نہ آیا

○

ٹر گیوں سانوں کلیاں چھڈ کے دس کیویں دِل پرچائیے
لا گیوں جبڑی اگ وِچ سینے، ہُن کاہدے نال بُجھائیے
کِہڑا رُستے نال اساڈے کِنہوں رو رو اسیں منائیے
اعظم یار یاراں نوں مِلدے، اسیں کس نوں سینے لائیے

○

marfat.com

○

تینوں لبھدیاں آپ گواچے ، رہی اپنی خبر نہ کائی
ساتھوں بھارے ککھ گلیاں دے سانوں آکھن لوک سودائی
ننگ ناموس دا ساڑ کے چولا ، اساں پہنیا تاج گدائی
اعظمؔ اپنا آپ گوایا ، تدیار نے جھاتی پائی

○

آپ آیوں نہ قاصد گھلیا ، اسیں تھک گئے تک تک ڈاکاں
طعنے دیون لوک بیگانے ، مُنہ موڑیا سجناں ساکاں
کیوں فریاد نہ پہنچی تینوں ، جھڑی چیر گئی افلاکاں
اعظمؔ موتی اتھّرواں دے ، اساں رول گھتے وچ خاکاں

○

ہُن آیوں تے مَیں جان نہ دیساں جھلے کوَن ہجر دیاں ماراں
وِچ جدائیاں سال وہانے چند رُل گئی وِچ بازاراں
اک اک پل اک سال دا گذرے دس کیویں عمر گذاراں
اعظمؔ باغ بہشت نہ بھاوے مینوں بِن سجناں بِن یاراں

○

marfat.com

○

رات ہنیری راہ نہ جانان، نالے دَور سجن وا ڈیرا
قدم قدم تے خار ہزاراں، دُکھاں دَرداں پا لیا گھیرا
نہ غم خوار نہ ساتھی کوئی، اج کوَن ونڈے دُکھ میرا
اعظم آکھیں یار مرے نوں، کدی آپے ای پا جا پھیرا

○

جیوُں جیوُں پینڈا مشکل دِسّے، مرا شوق ہُلارے کھاوے
جیوں جیوں منزل نیڑے آوے دِل تیوں تیوں اُڈا جاوے
دَولت از لی طلب دَوامی، چھڑی رات دِنے تڑپاوے
اعظم جے ایہہ مِٹ جائے دِل چوں بندہ جیُوندیاں ای مَرجاوے

○

لوئے لوئے آجا ماہی، ایہو کرم کمان دا ویلا
جیوندیاں جیوندیاں دید کرا جا، نہیں مکھ چھپان دا ویلا
اڈ جاوے متے جان دا پنچھی، ہوئیا ساڈے چان دا ویلا
ساہ دا کوئی وساہ نہیں اعظم، ایہو تیرے آن دا ویلا

○

marfat.com

○

اک واری محبوب بُلاوے ، اِسیں سِر نوں پَیر بنائیے
سِر منگے تے سِر دیئے ، اِسیں کدی وی دیر نہ لائیے
کدی نہ یار دا شِکوہ کریئے ، بھاویں سَہکدیاں مَر جائیے
اعظم یاں یاری نہ لائیے ، جے لائیے تے توڑ نبھائیے

○

شالا یار ناراض نہ تھیوے ، منگاں ہر دم ایہو دُعائیں
نہ اکھیاں توں اوہلے ہووے ، تے نہ دیوے ہجر سزائیں
نیڑے وَسّے ہس رس بولے بھاویں آوے کدی کدائیں
اعظم ایہو حج اساڈا ، رہے راضی سِر دا سائیں

○

جے سوہنا مرے وِہڑے آوے تے مَیں صدقے ہو ہو جاواں
پلکاں نال بہاری دیواں ، نالے دِل دی سیج سجاواں
خاک مقدس قدم اوہدے دی تے مَیں چُم چُم سینے لاواں
اعظم سِر قدماں تے رکھاں ، اکھاں پَیراں ہیٹھ وچھاواں

○

marfat.com

○

نہ مَیں واقف علم عُروضوں، نہ مَیں سبب خفیف پچھاناں
نہ مَیں وتد دی صُورت دیکھی، تے نہ سالم مفرد جاناں
نہ متدارک نہ متقارب تے نہ رمل تے ہزج سیہاناں
اعظم مَیں نہیں رجز دا قائل، مَیں تے دِل دیاں مزاں جاناں

○

اک اک حرف سجن دے ناں دا سانوں وِسدا وانگ قرآن اے
ہر دم یاد سجن وچ رہنا، ساڈا ایہو وِرد گیان اے
صورت یار دی وِہندیاں رہنا ایہو سب عملاں دی جان اے
اعظم ساڈا دین کی پُچھنا ایں، ساڈا ایہو دِین ایمان اے

○

مجنوں بن کے وچ بازاراں، کدی گتھاں وانگ رُلائے
کدی چڑھائے سُولی اُتے کدی آرے ہیٹھ چِرائے
کدی کہایا کُنبہ سارا، سِر نیزے اُتے چڑھائے
اعظم یار منَون دی خاطر، اساں کیہ کیہ رُوپ وٹائے

○

marfat.com

جے رب عشق دی دَولت دیوے ایدوں ودھ عطا نہ کوئی
ہر بیماری عشق گواوے ، ایدوں ودھ دوا نہ کوئی
عاشق ہو کے ظالم ہووے ، ایدوں وَدھ جفا نہ کوئی
اعظم کِسے دا دِل نہ توڑیں ، ایدوں ودھ خطا نہ کوئی

پہلی منزل اَدب عشق دی ، بِناں ادب مُراد نہ پاوے
بے اَدباں دی بستی اندر ، کدی ٹھنڈی وا نہ آوے
ادب توں ودھ عبادت کِہڑی ، جِہڑی رب تیکر پُہنچاوے
اعظم اوہدے بخت سَوتے ، جِنہّوں ایہہ دَولت مِل جاوے

محبُوباں تے نکتہ چینی ، جِہڑا کرن توں باز نہیں اَوندا
اصل منافق جانیں اُس نوں ، اوہ جُھوٹا پیار جتوَندا
سانوں دِسیا عِشق دے مفتی ، جِہڑا مُڑ مُڑ ایہہ فرمَوندا
اعظم جِتھے دِل لگ جاوے ، اوتھے عیب نظر نہیں اَوندا

marfat.com

○

چھڈ دے بے درداں دی یاری ، مِتے ہو جاوی دِل کالا
ایس کولوں تنہائی چنگی ، جِہڑی بخشے نُور اُجالا
اوہ کی غم دی بولی سمجھے ، جِہڑا خوشیاں دا متوالا
دردمنداں دیاں رمزاں اعظم ، کوئی سمجھے درداں والا

○

دُنیا نال اوہ پیار نہیں کردے ، جِہڑے عِشق ماہی وِچ رنگے
جنّت وَل اوہ جھات نہ پاون ، جِہڑے عِشق دے کوچیں لنگھے
وِچ درگاہ منظور نہ ہوئے ، جِہڑے جان دیون توں سنگے
اعظم عِشق دے رَہ نہ جاویں ، ایہہ نے سِر قُربانی منگے

○

نالے جان پیاری تینوں ، نالے لبھیں قُربِ سجن دا
خدمت دلّوں جی چُراویں ، اتے چا محدُوم بَنن دا
نالے مِٹھی نیند رَسونویں ، نالے شوق دیدار کرَن دا
تن وچ پھسیا رہنا ایں اعظم ، اتے سودا کرنا ایں من دا

○

marfat.com

○

نہ چھڈ نہ چھڈ یار دا بُوہا بھاویں لکھ واری دُرکارے
یار دلّوں مُکھ موڑیا جنہاں، اوہ عِشق دی بازی ہارے
اوہ نہ ہووے عِشق دی بیڑی کِتے ڈُب جائے اوہ ڈیکارے
اعظم جس تے سوہنا راضی ، اوہو لگدا ای پار کنارے

○

راضی وِچ رضا دے رہیئے، ایدوں ودھ شجاعت کِہڑی
ہر دم کریئے ذِکر ماہی دا ، ایدوں وَدھ حکایت کِہڑی
یار دے کُوچے آیئے جایئے ، ایدوں وَدھ ریاضت کِہڑی
اعظم یار نوں وِہندے رہیئے ، ایدوں ودھ عبادت کِہڑی

○

یار نوں میلی اکھ نہ ویکھیں ، نہیں تے مرسیں کافر ہوکے
کردار ہویں عبادت ربدی ، بھاویں ساری عُمر کھلوکے
نخل مُراد کدی نہ پھلسی ، بھاویں مرجاویں رُو روکے
اعظم ساری دُنیا تیری ، جے توں رہیں یار دا ہوکے

○

marfat.com

عاشق دا کم رونا دھونا، بن رودن نہیں منظوری
دل رودے بھانویں اکھیاں رودن وچ عشق دے رون ضروری
کوئی تے روندے دیدی خاطر، کوئی روندے وچ حضوری
اعظم عشق وچ رونا پیندا، بھانویں وصل ہووے بھانویں دوری

جہڑی لذت رودن اندر، اوہ وچ بیان نہ آوے
رونا دل دی میل اتارے، نالے من دے روگ گواوے
رونا عشق دی شان ودھاوے، نالے رٹھڑے یار منا وے
اعظم رودن دھوون والا، کدی دوزخ وچ نہ جاوے

رونا اکھ نوں روشن کردا، اتے صیقل کریندا دل نوں
داغ سینے دے صاف کریندا، نالے موم کریندا سل نوں
اک اتھرو بخشش لئی کافی، جے کچھ کسے کاہل نوں،
اعظم جے ایہہ دولت لبھنی، جاہل کسے صاحب دل نوں

marfat.com

○

ظاہر دنی اکھ اوہو دیکھے، جہڑا ظاہر انظر ہیں آوے
باطن تائیں پہنچ نہ سکے، پئی درتے ٹھوکر کھاوے
اپنیاں نوں پئی غیر بناوے، پئی غیراں نوں گل لاوے
اعظم ہون نصیب جے چنگے، کتوں دِل دی اکھ رِل جاوے

○

ویکھن نوں سب اکھیاں والے، پر اوہ ہتھ نہ آون اکھیاں
جہڑیاں وِچ اُڈیک ماہی دی، نِت مینہ برساون اکھیاں
جدو ویکھن تے یار نوں ویکھن، کِتے جھات نہ پاون اکھیاں
اعظم دیکھ دُکان اجیہی، جنھوں اوہ مِل جاون اکھیاں

○

جے لگ جان اکھیاں نال اکھیاں، کدی فیر نہ آون اکھیاں
لنگھ جاون لاہوتوں اگے، بڑی دُور پچاون اکھیاں
ٹھنڈیاں کر دیون دوزخ نوں، جے نیر وگاون اکھیاں
اعظم اوہو اکھیاں والے، جہڑے رب نال لاون اکھیاں

○

marfat.com

○

بے پرواہاں محبوباں دے ، سارے ناز اٹھاون اکھیاں
دِل تے بھار پوے جس ویلے ، اودوں بھار ونڈاون اکھیاں
جدوں کِسے دا یار نہ منّے ، اوددوں یار منّاون اکھیاں
اعظم دِل جدوں دیدنوں ترسے اوددوں دید کراون اکھیاں

○

جتھے دیکھن حُسن دا جلوہ ، کئی جال وچھاون اکھیاں
پلکاں دی کدی سیج سجاون ، کدی دِچھدیاں جاون اکھیاں
جے پھس جاوے حُسن دا پنچھی ، تے نہ اکھ جھکاون اکھیاں
اعظم جتھے پیش نہ جاوے ، اوتھے مُفت وکاون اکھیاں

○

آپے لاون آپے روون ، آپے مُڑ پچھتاون اکھیاں
اپنے آپ نوں آپ پھساون ، آپے جان چھڑاون اکھیاں
آپے آپ خریدن جنّت ، آپے دوزخ جاون اکھیاں
اعظم اپنیاں بے پرواہیاں ، منّے دل دے لاون اکھیاں

○

marfat.com

○

آ دس نیڑے نیڑے ڈھولا ، سانوں ہر دم تیریاں لوڑاں
دُنیا دے وِچ سجناں باہجوں ، نہیں پُوریاں ہُندیاں تھوڑاں
جد تیکر مرا عِشق سلامت ، کیوں ہور کِسے نال جوڑاں
اعظم عِشق دا کافر تھیواں ، جے یار دتوں مُکھ موڑاں

○

لکھاں عیداں نالوں چنگا ، سانوں اک دیدار کسے دا
اوہنوں ساڈی قدر کی ہووے ، جہڑا نہیں بیمار کسے دا
ساڈے وِل دا حال اوہ جانے ، جِنہوں ہووے پیار کسے دا
اعظم رو رو منگ دُعائیں ، شالا وِچھڑے نہ یار کسے دا

○

آئی رات وصال دی یارب ، اج سورج چڑھن نہ دیویں
واسطہ ای تینوں زلف ماہی دا ، ایہہ رات مُکن نہ دیویں
لگ گئی اے اکھ نال ماہی دے ، ہُن اکھ لگن نہ دیویں
اعظم دی ایہہ پیاس ازل دی ، ایہہ پیاس بجھن نہ دیویں

○

marfat.com

لوکی مینوں طعنہ دیندے، ایہدے اندر باہر پلیتی
جھوٹا عاشق بن بن بہندا، اینہے کدی نماز نہ نیتی
نہ کدی دیکھیا سجدہ کردیاں، تے نہ وڑیا کدے مسیتی
اعظم قسم نماز والے دی، میں تے کدی قضا نہ کیتی

○

کِس کاری ایہہ زُہد عبادت، جے قلب حضور نہ ہووے
تَن دی میل گوائی کِس کم، جے مَن چوں دُور نہ ہووے
کیوں منصُور دی بولی بولیں، جے وِچ منصُور نہ ہووے
اعظم کِس کم نور اکھّیاں دا، جے دل وِچ نُور نہ ہووے

○

اوہ کی عالم اوہ کی فاضِل، جہڑا عشق دی رمز نہ جانے
کُن فیکُون دا راز نہ سمجھے، نہ اوہ الف تے میم سیہانے
اپنی ذات صفات نہ جانے، اینویں عارف بنے دھگانے
اعظم اوہو محرم رب دا، جہڑا اپنا آپ پچھانے

○

marfat.com

○

ضَرَبَ ضَرَبا ضَرَبُو ضَرَبَت ، اینویں پڑھ پڑھ معنے کھپایا
نہ کُجھ لبھا نہ کُجھ ڈٹھا ، کوئی مقصد ہتھ نہ آیا
اِکو دید سجن دی مینوں ، مرا سارا عِلم بھُلایا
اعظم اکو نام سجن دا ، مرے لُوں لُوں وِچ سمایا

○

مُلّاں ہووے بھانویں غازی ، جِہڑا عاشق نہیں اوہ کافر
بھانویں جِت لئے عِلم دی بازی ، جِہڑا عاشِق نہیں اوہ کافر
بھانویں ہووے وقت دارازی ، جِہڑا عاشق نہیں اوہ کافر
اعظم بھانویں لکھ نمازی ، جِہڑا عاشق نہیں اوہ کافر

○

نہیں لبھدی ایہہ جِنس بازاروں تے نہ ہراک دے ہتھ آوے
نہ ایہہ اَیڈی سَہل سَوتی ، جِہڑا چاہے خرید لیاوے
راتاں جاگے نفل گذارے ، بھانویں لکھ کوئی ورد کماوے
اعظم عشق خزانہ ازلی ، اوہدا کرم ہووے تد پاوے

○

marfat.com

○

اوہ کی عاقِل اوہ کی دَانا، جہڑا اپنا آپ جتاوے
اَپنیاں آپ کرے تعریفاں، آپے اپنی قدر وِدھاوے
اوہوای اپنا مُل پواوے، جہڑا اپنا آپ چھپاوے
اعظم جہڑی شے گھٹ لبھے، اوہدا آپے بھاؤ دَھر جاوے

○

کستوری نوں بھانویں کوئی، لکھان پردیاں ہیٹھ لکاوے
دسّن دی کوئی حاجت ناہیں، اوہ اپناں آپ دساوے
جہڑا جو ھر ہووے اندر ہر صورت باہر آوے
اعظم کامل مرد خُدا دا، سَو کوہ توں پچھانیا جاوے

○

اپنا آپ .بچا اوہناں توں، جہڑے جھوٹ دا جال وچھاون
پہن لباس فقیری والا، پئے خلقت نوں پرچاون
دنیا کٹھی کرَن دی خاطر، اوہ کیہ کیہ بھیس وٹاون
اعظم نہ اوہ راتیں جاگن، تے نہ کِسے دا دَرد ونڈاون

○

marfat.com

ساتھوں راز چھپا نہ دل دا بھلا سانوں کوَن بھُلا وے
ساڈے سینے وِچ آئینہ جتھّے سب کجھ نظریں آوے
مانوں بخشیا دِل اوہ رب نے جتھّے سرّش دی جھاتیاں پاوے
اعظم نظر ملی اوہ سانوں، جِہدا تیر خطا نہ جاوے

جِہڑا اکھ دی رمز نہ سمجھے اوہنوں خدمت گار نہ سمجھیں
جِہڑا غم وِچ ساتھ نہ دیوے، اوہنوں توں غم خوار نہ سمجھیں
جان دیوے تے دِل نہ دیوے، اوہنوں اپنا یار نہ سمجھیں
اعظم جِہڑا طالب زر دا، اوہدے پیار نوں پیار نہ سمجھیں

کیوں کریئے اسیں شکوہ رب دا سانوں کیوں ایہہ درد دِتوئی
نہ کوئی ساڈا دَرد پچھانے، تے نہ کرے کوئی دلجوئی
کی ہوئیا جے درد منداں دا، ایتھے محرم راز نہ کوئی
اس دُنیا وِچ جیوندیاں اعظم، کدی کسے دی قدر نہیں ہوئی

marfat.com

○

کیہ اعجاز نظر دِچ تیری، جھڑا آوے اوہ دِک جاوے
پیشانی تے چمک نُورانی، دِچ نیناں کجل سُہاوے
خُلق ترے نے موہ لئی دنیا، کوئی دِر لا جان بچا دے
اعظم ایڈا سوہنا ساقی، سانوں کِدھرے نظر نہ آوے

○

تیرے مُہندیاں میخانے دل، بھلا کیوں جاون مستانے
تیریاں اکھیاں دے دچ ساقی، کئی ڈب جاندے میخانے
جھڑے آون ڈبدے جاون، کیہ اپنے کیہ بیگانے!
اعظم خیر اس میخانے دی، سدا پیندے رہن دیوانے

○

جدتک حُسن رہے دِچ پردے تے اوہ اپنی قدر ودھاوے
اکھیں ترسن اک جلوے نوں تے اوہ لکھیں ہتھ نہ آوے
تاجوراں دے تاج لہاوے، اَتے قدماں ہیٹھ رُلاوے
اعظم جے گھُنڈ لہہ جائے سارا، اَٹی سُوتر مُل پواوے!

○

marfat.com

○

دِل وچ سوچاں سوچے سسّی ہُن نال بلوچ رہیاں
نال سندور دے مانگ سجیساں، کئی ہار سنگار بنیساں
کیچم دی شہزادی بنساں، اتے سَو سَو ناز کریساں
اعظم ایہہ کیہ خبر تتی نُوں، مَیں تے جان تھلاں وچ دیساں

○

لگدیاں سار وچھوڑے پے گئے، آ ویکھ سسّی دی زاری
ہوت پُنل دا کھوج نہ لبھے، کتھے جاوے درداں ماری
دِل دیاں سدھراں دِل وِچ رہیاں ڈٹھا یار نہ جاندی واری
اعظم اک پَل غافِل ہوئی، رونا پے گیا عمراں ساری

○

سکھیاں دیہن سسّی نوں طعنہ، نی توں کیہ گل پالئی پھاہی
تینوں سمجھ کے نیچ کمینی، تے اوہ بنیا کیچ دا راہی
اجے تیکر نہ آیا مُڑ کے، اوہنے چنگی توڑ نباہی
اعظم سسّی کون وچاری، ایہہ تے رب دی بے پرواہی

○

marfat.com

جے کوئی کرے شکایت ہوتاں سستی روڑے تے کُرلاوے
آکھے نہیں کوئی دوش پُنل دا مری قسمت دے وچ ہاوے
جمدیاں سار نجو میاں دستیا ، ایہہ چڑھسی عشق کچاوے
اعظم بھُل تے اپنی میری ، میرے یار داناں کیوں آوے

سستی رو رو آکھے مائے ، مینوں اینویں لوک ستاون
میریاں گلیاں روز ازل دیاں ، مینوں اینویں پئے سمجھاون
بے درداں نوں ترس نہ آوے مرے سر دی چادر لاہون
اعظم کیچ نگر دیاں گلیاں ، مینوں کعبہ نظریں آون

سستی سُتی تے یار گواچا ، ویکھیں توں دی سوں نہ جاویں
اک پل دے آرام دی خاطر ، ساری عمر دا روگ نہ لاویں
جہڑا غافل ہوئیا موئیا ، کتے غافل ہو نہ جاویں
اعظم سُتیاں عمر گذاری ، ہُن جاگ کے یار منا ویں

marfat.com

○

سسّی ماں نوں آکھے مائے ، مینوں خوشیاں اس نہ آئیاں
رج کے یار نہ ویکھن دِتّا ، مینوں یار پُنل دیاں بھائیاں
چار دہاڑے رَل نہ بیٹھے ، اتے پے گیاں ایڈ جُدائیاں
اعظم غیر دا مُنہ نہ تکساں ، مَیں تے کیچ دے نال وِیاہیاں

○

دس کھاں مائے نام خدا دے ، نی مَیں کہڑا عَیب کمایا
نہ مَیں غیر دی صُورت دیکھی ، تے نہ رب رسُول جھلایا
نہ مَیں کیتا مان حُسن دا ، تے نہ کِسے دا دِل دُکھایا
اعظم اکّو عیب سسّی دا ، اوہنے کعبہ کیچ بنایا

○

ہیٹھاں تتّی ریت تھلاں دی ، اُتّوں لو قہر دی وَگّے
جتھے پُوری اکھ نہ اُگھڑے ، جِتھے پَیر نہ بھُنجے لگّے
جِھڑے پاسے دوڑے سسّی ، دِسّے موت کھلوتی اگّے
اعظم ڈردی پچھاں نہ ہٹدی ، کِتے عِشق نوں لاج نہ لگّے

○

marfat.com

○

پھڑکے پیر اُوٹھاں دے سنتی، آکھے ایہہ کی ظُلم کیتوجے
کہو تساڈے ہتھ کی آیا، میتھوں کہڑا وَیر لیوجے
لَے کے یار نوں ہو گیو راہی، مینوں سُتّی چھڈ گیوجے
اعظم کی تقصیر تتّی دی، میرا یار وچھوڑ دتوجے

○

کیہ سی جے اوہ ظالم ہوتی، مینوں اپنے نال رکھیندے
گھر وچ وانگ کنیز رہیندی مینوں خدمت گار نبیندے
اُوٹھاں دی رکھوالی کر دی، مینوں بھانویں گھٹ نہ دیندے
اعظم بھانویں کیچ نگر دے، میتھوں ٹُکڑے پیٹے منگویندے

○

سنتی مَر دیاں ہاڑا کیتا، مینوں ہرگز نہ کفنونا
مینوں اجے اڈیک کسے دی، مری لاش نوں ہتھ نہ لونا
جس ویلے میرا آجائے پُنّوں، مینوں اوس ویلے دفنونا
اعظم پانی کیچ شہر دا، مری قبر اُتے چھڑکونا

○

marfat.com

○

سسّی عزرائیل نوں آکھے، مَیں نہیں خالی تینوں گھلدی
نہ مینوں اِنکاری کوئی، نہ مَیں مُنکر حکم ازل دی
نہ میں جان دیون توں ڈردی تے نہ مُہلت منگاں پَل دی
اعظم جان دیواں گی ہَس کے، پہلوں بن آشکل پُنل دی

○

سسّی اک وصیت کیتی، لوکو مَیں تے کرم کماؤ
میّت میری نوں اک واری، سارے کیچ دے وچ پھراؤ
جتھے ہر کوئی آوے جاوے، مینوں اوتھے نہ دفناؤ
اعظم جِتھوں گذر پُنل دا، اُس راہ وِچ قبر بناؤ

○

نِکل کے رُوح سسّی دے تن چوں کیتی کیچ دے وَل تیاری
جا جگایو سُوہوت پُنل نوں، دسّی حال حقیقت ساری
دوڑیا پچھلی پیریں عاشق، آ ڈٹھی اوسُو قبر پیاری
اعظم ہِل گئی قبر سسّی دی جدوں سُنی اوسُوہوت دی زاری

○

marfat.com

○

داہ عشقا جس گھر وچ آویں، اُس گھر دی خاک اُڈاویں
غیرت آن تے شرم حیا دا، توں بُرقع ساڑ جلاویں
بڑے بڑے سرداراں کولوں، در در دی بھیک منگاویں
اعظم پُھلاں جیہے شہزادے، وچ تھل دے مار گواویں

○

اِک نوں ڈِٹھا اِک نوں منّیا، کیتا اِک دل دھیان سسّی نے
اپنا آپ وِنجا کے عشق دا، دیکھو رکھ لیا مان سسّی نے
جان دتّی پر جان نہ دِتّی، ہتھوں عشق دی آن سسی نے
اعظم جگ دے عاشقاں اُتے، کیتا بڑا احسان سسّی نے

○

کیہہ دسّیے کِہڑا اپنل اساڈا، سانوں کس دی یاد ستائے
کِہڑا کیچ اساڈا کعبہ، اساں کِتھے نین لگائے
کِہڑا چکدا ای بھار بیگانے، کِہڑا سُنڈا ای دَرد پرائے
اعظم نام سسی دا رکھ کے، اساں اپنے درد سُنائے

○

marfat.com

○

دنیا کولوں دکھرا ہو جا، جے توں چاہنا ایں دید سجن دی
گلیاں دے وِچ لعل نہیں لبھدے نہیں ہر تھاں چمک حُسن دی
دِل دا شیشہ صاف نہیں کردا، نِت دھوویں مَیل بدن دی
اعظم یار ملے گا تینوں، جدوں ہوش نہ رہی تن مَن دی

○

کیہ رہنا اُس بستی اندر، جتھے کسے دِی دید نہ رائی
کوئی کسے دی وات نہ پچھے تے نہ مہر محبت کائی
خلقت چور تے حاکم ڈاکو، دس کِتھے جان سودائی
اعظم دیکھ اِس بندی خانیوں، ساڈی ہندی کدوں رہائی

○

غم دنیا دے وَدھ گئے ساقی دیہہ جام اک نام خدا دے
محشر تیکر ہوش نہ آوے، کوئی ایسی چیز پلا دے
دنیا توں بیگانہ کر دے، نالے مست الست بنا دے
اُتر ن وچ نہ آوے اعظم، کوئی ایسا نشہ چڑھا دے

○

marfat.com

○

کدتک جَردے دُکھ دنیا دے رہندے کدتک وِچ اسیراں
کدتک پیریں پائی رکھدے اسیں عقل دیاں زنجیراں
لاہ کے ہوش حواس دا چولا ، اساں کیتا ایراں لیراں
اعظم بھیس امیری چھڈ کے ، اسیں رل گئے سنگ فقیراں

○

پہن لیا اساں عشق دا چولا ، جہڑا کدی میلا نہ ہووے
دیکھ لیا اوہ حُسنِ حقیقی ، جہڑا کدی فنا نہ ہووے
مِل گیا اوہ محبوب اسانوں ، جہڑا کدی جُدا نہ ہووے
اعظم اساں نماز اوہ نیتی ، جہڑی کدی قضا نہ ہووے

○

کِسے دے نال وفا نہ کیتی ، اِس دنیا بے اِعتباری
نہ محبوب رہیا کوئی ایتھے تے نہ کِسے دی رہی سرداری
ایتھے کِسے دے پیر نہ لگّے ، سب ٹُر گئے وارو واری
اعظم ایتھے دل نہ لاویں ، نہیں تے روسیں جاندی واری

○

marfat.com

○

چار دہاڑے دا ایہہ واسا ایہدا کیوں ایناں دم بھرنا ایں
جِھڑی دولت نال نہیں جانی اوہ کٹھی کیوں پیا کرنا ایں
جِھڑی اک دِن چھڈنی پینی اوہدی خاطر کیوں پیا مرنا ایں
اعظم جِنّے دفنا نہیں کرنی اوہدے نال پیار کیوں کرنا ایں

○

نہ ایہہ مال خزانے تیرے نہ ایہہ حسن جوانی تیری
جس دا مال اوسے لے جانا تینوں اینویں حرص دُھیری
پرائی شے دا مان کیہ کرنا ، جِھڑی نہ تیری نہ میری
اعظم سب کجھ چھڈ چھڈا کے ، اساں جاوڑنا وِچ ڈھیری

○

جے لکھ سال رہیں وچ دنیا ایتھوں اوڑک توں ٹُر جانا
اوڑک دکھڑا اوکھڑا ہونا ، ایہہ سارا تانا بانا
سارے ساک قبیلے چھڈ کے ، ترا ہوسی گور ٹھکانا
اعظم جپ لے نام خُدا دا ، ایہو ویلا وقت سُہانا

○

marfat.com

○

کی حقیقت اس دنیادی ، ایہہ جھوٹا سب افسانہ
جس دے اُتے مرمر جاویں ، اوہ سارا مال بیگانہ
دنیاداری نِری خواری ، تے ایہہ دنیا بندی خانہ
اعظمؔ جے چاہیں چھٹکارا ، اتے بن جا مست دیوانہ

○

ایہہ دنیا نہیں منزل ساڈی ، ساڈے دور دراز بسیرے
ملک فلک سب ہیٹھاں وسدے ساڈی دنیا ہور اُتیرے
لاہوتی پرواز اساڈی ، ساڈے رتبے بہت اُچیرے
اعظمؔ اصل مقام اوہ ساڈا ، جتھے ذات قدیم دے ڈیرے

○

اِس دنیا نے موہ لیا سانوں ، نالے اصلوں دور ہٹایا
قدم قدم تے جال حسن دا ، ساڈے رستے وِچ وِچھایا
دیس پرائے دے وچ آکے ، اساں اپنا دیس بھلایا
اعظمؔ اوہ مقام اسانوں ، اجے تیکر ہتھ نہیں آیا

○

marfat.com

اُنیندرے

marfat.com

'مُڈھ دی گل

اعظم چشتی ہوری پاکستان دے منے پر وتے نعت خواں نیں پر شاعری دا ودّا ڈُو ہنگاتے گوہڑا شوق رکھدے نیں ایس لئی اوہ نعتاں دے لفظاں اندر چھُپے ہوئے مفہوماں نوں اسمجھن والے نیں۔ اوہناں دی نعت خوانی وچ ایسے لئی اِک انوکھا تے اچرج درد ہوندا اے تے عقیدت اوہناں دے لہجے وچوں چوندی جاپدی اے ۔ میں جدوں وی اوہناں دی زبانی کوئی نعت سُنداں میتوں شک پیندا سی جے ایہہ نعت خوان وِچوں اک شاعر دی اے، تے ایہہ نعت خوانی دے نال نال نعت گوئی وی کردا ہووے گا۔ فیر اوہناں دی اُردُو نعتاں دا مجموعہ نیّر اعظم دے ناں نال چھپیا تاں میرے اِس شبُے دی تصدیق ہوگئی۔

کجھ دِن پہلاں میتوں ایہہ معلوم کرکے بڑی خوشی ہوئی جے اوہ پنجابی وچ وی شعر کہندے نے ۔ اوہناں دا پنجابی کلام میری نظر چوں گذریا تاں میتوں محسوس ہویا جے اعظم چشتی نے پنجابی شاعری دی اِک روایتی فارم "دوہڑے" وِچ شعر کہن دے باوجود موضوع تے مفہوم دے لحاظ نال ایشیادی شاعری دی اِک پُرانی روایت نوں ودّے حوصلے تے کامیابی نال توڑن دی کوشش کیتی اے ۔ پرانے شاعر مجاز دی راہوں حقیقت تک اپڑدے سن۔ اعظم چشتی حقیقت دی راہوں مجاز تک پہنچے نیں۔ پچھلے زمانیاں وِچ لوکی زندگی دیاں حقیقتاں تے آزمائشاں دلوں گھبرا کے نسدے سن تاں اوہناں نوں ماورائیت وِچ پناہ ملدی سی، اعظم چشتی ایس پناہ گاہ وِچوں نکل کے جیندی جاگدی زندگی دل آرہے نیں ایہہ ودّے حوصلے دا کم اے۔ ایسے کتاب دے شروع دی شاعری وِچ اعظم چشتی پنجابی دے قدیمی شاعراں دی اس

marfat.com

لڑی دے اِک موتی جا پدے نیں جس نے پنجابی زبان نوں تاریخ دیاں وڈیاں وڈیاں یادگاراں
تے چڑھائیاں وچ وی زندہ رکھیا، ایہناں وچوں مُہتے لوکی صوفی سَن تے شاعری وچ
تصوف دے آن نال جیہڑی خوبصورتی ودھی اوہ ایہہ سی جے انسان دی وڈیائی دے
گیت گاتے جان لگے۔ تصوف نے لوکاں دے دماغاں تے ماورائیت دیاں دُھندلاں
پھیلان دا جناں دی کم کیتا ہووے میناں تصوف دی شاعری اوس ویلے وڈی
پیاری لگدی اے جس دیے اوہ خدائی نوں اِنسان تے صدقے کردیندی اے
پر تصوف دی شاعری دے ایس پاسے ول گھٹ شاعراں نے توجہ دِتی
تے اوہ دُنیا دی بے ثباتی اِنسانی زندگی دے بے معنی پن ماتے انساناں دیاں
عقلاں تے شاناں حاصل کرن لئی نت نویں نپیڑے آزمان دی مذمت دے
حصار بنھ کے بہہ گئے ایسے رو وچ اوہ عشق دی برتری ثابت کرن لئی عقلاں تے دانائیاں
دی دی مذمت کر جاندے سَن حالانکہ عقلوں کورا اِنسان عشق دی نیّں کر سکدا
پرانی پنجابی تے اردو تے فارسی صُوفی شاعری وِچ عقل نوں عشق دے مُقابلے وِچ
مارا گیا جاندار رہیا اے تے شروع شروع وِچ اعظم چشتی دی ایہہ
کہندے رہے نیں۔

فہم ادراک ڈُبے وِچ حیرت اتے حیرت وِچ حیرانی
سوچاں آپ پیّاں وِچ سوچاں اتے ہر تدبیر دیوانی
فکراں دی پرواز نہ اوتھے وِچ عقلاں سر گردانی
اعظم آسانی وِچ مُشکل اتے وِچ مُشکل آسانی

میں اعظم چشتی دی ایہہ شروع دی پنجابی شاعری پڑھ رہیا ساں تاں حیران
ہوندا ساں کہ انسان اپنے آپے دوالے دوالے دلوں کِس طراں اکھاں میٹ سکدا اے جس
زمانے وچ ایہہ شاعر زندہ اے اِس دے کجھ اپنے تقاضے تے اپنے مطالبے نیں۔
چاہے انسان صُوفی وی ہووے تاں اوہ ایہہ گل کِس طراں مُل سکدا اے کہ ایہہ اِنسان

marfat.com

ایہہ پانی دا اِک بُلبلہ لکھاں میل دُور چن تے جا اُتریا اے تے جُن ہور لکھاں میل دُور دے سیارےیاں وَل اِس یقین نال تک رہیا اے جے اج نئیں تے کل اوتھے وی جا اپڑے گا تے اوس دی کائنات دا اور حضور ڈھونڈن دی پیاس کدی نئیں بجھے گی ایہہ اِنسانی عقل دے کارنامے نیں تے عقل دے ایہناں کمالاں دا اعتراف کرن لئی عشق نوں چُنانئیں پینداِ بلکہ عقل ای اَج دے لوکاں نوں کائنات دی کُرید تے کھوج لئی عشق تے لگن سکھاندی اے۔ اعظم چشتی دی شاعری دے تیوراں توں میں اندازہ کرلیا سی جے اگے چل کے ایہہ شاعر عقل تے عشق دے درمیان دوستی پیدا کرلئے گا تے اوس نوں پتہ اے جے عقل عشق باہجوں بے عقل اے۔ تے عشق عقل باہجوں نِرا جلپ اے۔

اعظم چشتی دے پنجابی کلام دے مطالعے دے دوران میں اگے دھیاتاں مینوں ایس طراں دے مصرعے تے شعر نظر آن لگ پئے۔

- عشق دی منزل طے نئیں ہوندی کیہے دید و ردے باہجوں
- اعظم جے سچ اکھ سُناواں مینوں پتھر مارن لوکی
- اعظم میں خود کعبہ اپنا میں کیتے سیس نواواں
- دُھپ سورج توں وکھری ناہیں ایویں پاوی فرق وکھانے
- کیہے خزانے دا دروازہ نئیں کھُلدا ہمت باہجوں
- جس نوں رب دِتیا ناہووے اوہدا محنت وچ دل لاوے
- صاحب ہمت چیر سمُندر جھٹ لگدے جا کنارے
- صاحب ہمت سُتے کملے کرئین اسیر ستارے

لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی سُنا کے سانوں رب نے ایہہ سمجھایا بخشش دے قابل نہ ہوسیں جے توں خلق دے کم نہ آیا وِچ سمُندر ڈُبیاں باہجوں کوئی موتی نئیں لیایا

marfat.com

اعظم جگ وِچ وڈا مرتبہ جس پایا مر کے پایا

؎ بندیاں نال بھلا کیہہ رشتہ ایہناں تلدیاں بے خبراں دا

؎ جہل اندھیر غضب گمراہی اِک بربرتے ویرانی

علم ہدایت طلعت رحمت اِک سدا بہار جوانی

علموں باہجھ توقیر نہ حاصل نہ حاصل دید ربانی

اعظم علم دی دولت باہجوں ہر شخص کنگال زبانی

ایہہ عقل تے عشق دی صُلح صفائی ہون دے ثبوت نیں تے ایسے لئی مینوں اُمید اے جے اعظم چشتی دی شاعری وچ جذبے تے حقیقت دا وڈا ملاپ ہو رہیا اے میری سمجھ دے مطابق عشق اصل وِچ اوہ ربط تے آہنگ اے جیہڑا کائنات توں لے کے اِنساناں دے دِلاں تک چھایا ہویا اے۔ بس اِنا سارا فرق اے جے مَیں عشق تے عقل دے درمیان حدّاں نئیں کھچدا تے دوواں نوں اِک دُوجے لئی ناگزیر سمجھدا ہاں مینوں خوشی اے جے اعظم چشتی دا عشق دی ٹُنا بھجا عشق نئیں، جوان تے باغیرت تے توانا عشق اے۔ اوہناں دے عشق نوں ایہہ توانائی عقل نوں ٹھوکر مار کے نئیں بلکہ شاعر عقل نوں جدوں دی ٹھوکر مارے گا، دھرتیوں اُچا ہو کے ہواواں وچ گھُل مِل جاوے گا تے ایس طرّاں دے دوہڑے نئیں کہہ سکے گا۔

کِسے دے سِر تے تاج حکومت کِسے حکم چلاون سکھیا

کِسے دے سِر دستار امامت کِسے علم پڑھاون سکھیا

کِسے نے پہنیا فقر دا چولا کِسے زُہد کماون سکھیا

اعظم دیکھ قدر ساڈا اساں یار منادن سکھیا

عشقیہ شاعری دا ایہہ لہجہ آدمی نوں جیونا سکھاندا اے۔

اعظم چشتی ہوراں نے اپنے جنہاں دوہڑیاں وِچ اخلاقی درس دِتے نیں (تے ایہہ درس دی واعظ بن کے نئیں بلکہ شاعر بن کے دتے نیں) اوہ "سدا سہاگن" دوہڑے

marfat.com

نیں۔ جدتک ایہہ دُنیا قائم اے تے ایس تے انسان وَسدا اے ایس طراں دے دو ہٹرے زندگی دی اندھیری راتاں وچ مثالاں وانگوں شکارے مار دے رہن گے دو دو ہٹرے میرے کولوں سُن لو باقی اس باغ دِچوں پھُل چُنسنا پڑھن والیاں دا کم اے۔ میں صرف ایہناں پھُلاں دے رنگ دے مہکاراں دا تعارف کرا رہیا ہاں ——

سجناں نال پیار نہ کریئے نیں تے فیر اظہار نہ کریئے
سجن ملکھ گناہی ہووے اوہدے عیب شمار نہ کریئے
سجن بھانویں بن جائے دشمن اوہدے اُتے وار نہ کریئے
اعظم یار دے مہنے مرینے نیں تے پہلوں ای پیار نہ کریئے

اِک ملدے پر دِلوں نہ ملدے نت پئے ملاون سینے
دکھڑیاں ہو کے کرن برائیاں، جیہڑے ہون یار کمینے
بعضے کئی کئی سال نہ ملدے، پر اندروں ہون نگینے
اعظم اپنا خون بہاون جہنے یار دے وگن پسینے

اخیر وچ میری دُعا اے جے اعظم چشتی ہوری پنجابی شاعری وِچ اوہ اضافے کرن جنہاندے اوہ اہل نیں کیوں جے اوہناں نے پنجابی شاعری دی سوہنی تے اچھی روایت نوں دی گھول کے پیتا ہویا اے تے نالے اوہناں نوں ایہہ دی خبر اے جے اوہ کِس صدی دِچ ساہ لے رہے نیں۔

احمد ندیم قاسمی

۱۴ اگست ۱۹۷۳ء

marfat.com

جان پچھان

بعض بندے اپنے مُہاندرے توں پچھانے جاندے نیں بعض خیالاں توں تے بعض اپنی آواز توں۔ پر پچھان لئی موہنا ہندرے۔ خیال یاں آواز وِچ کوئی نویں تے نویکلی شے ہوندی اے جس توں اوہ موہنا ہندرا اوہ خیال یاں اوہ آواز اچرج ہو جاندی اے۔ تے ذہن تے نقش ہو جاندی اے۔ اعظم چشتی ہوری ہُن تک تے اپنی آواز توں پچھانے جاندے سن پشلے پنجیاں دہیاں توں اوہناں دی آواز ساڈے ذہن نوں سُرور تے دِل نوں رفعت دے رہی اے خُدا تے اوہدے رسُولؐ نال پیار کرن والیاں لئی اعظم چشتی دی پچھان اوہناں دی آواز دا اوہ جادُو اے جہڑا دل تے دماغ نوں اس فانی دُنیا دے بکھیڑیاں وِچوں کڈھ کے رُوح دی تردا تے پچھانی دی انمول دھرتی تے لے جاندا اے جتھے ایس لوبھی دُنیا دے فریباں تے ضرورتاں دی لیک لُک جاندی اے تے ذات دے عرفان دی پدھری تے سَواری دھرتی شروع ہوندی اے۔

مُحمد اعظم چشتی ہوری اِک مُدت تک پُرانیاں شاعراں دے کلام نوں اپنی آواز دی مٹھاس نال نکھار دے رہے نیں ایس لئی اوہناں نوں ایس میدان دے وڈیاں وڈیاں اُردو پنجابی تے فارسی شاعراں دے کلام دا بڑے گوہ نال مطالعہ کرنا پیندا اے۔ تے اوہ ایہو جیہا انتخاب کر کے لیاوندے سن جیہڑا سننوالیاں دے دِل موہ لیندا اے۔ فیر ایہہ مُطالعہ اوہناں نوں اپنے اندر رچیا ہویا محسوس ہوندا اے زندگی دے تجربیاں تے دوستاں دے فریباں نے دی اپنا اثر دکھایا۔ نالے جذبے دی سچائی، حقیقت دے پیار تے دنیاوی بے ثباتی نے دی اپنا رنگ گوہڑا کیتا تے مُحمد اعظم چشتی ہوراں اپنے دل دی دھڑکن نوں اپنی آواز دا لباس پوا دِتا ایس طراں لوکی اعظم

marfat.com

چشتی ہوراں نوں شاعر آکھن لگ پئے ایس توں پہلاں اوہناں دیاں کتاباں "ضدائے روح" رنگ و بُو تے نیرِ اعظم دے ناواں نال آپکیاں نیں تے اوہ ایس میدان وچ فنکاراں تے فن دے پرستاراں کولوں داد لے چکے نیں۔ نِری پنجابی زبان وِچ ایہہ اوہناں دی پہلی کتاب اے۔

محمد اعظم چشتی ہوراں دے نویں چوصرعیاں دی کتاب اُنیندرے بارے مینوں کیہا گیا اے کہ میں اوہناں دی شاعری، فن تے خیال بارے اظہار کراں۔ سچی گل ایہہ اے کہ اپنے کسے ہمعصر شاعر دی تعریف کرنا یاں اوہدے تے تنقید کرنا بڑے دل گردے دا کم اے تے سچ تے پردہ پاونا یاں اوہدے توں مُنہ پھیر لینا وی کسے سچے فن کار لئی بڑا دکھ کم اے۔ محمد اعظم چشتی ہوراں دی شاعری بارے اصل فیصلہ تے ایس کتاب دے پڑھن والے کرن گے یاں اون والا ویلا۔ میں تے ایس نوں اپنی سوجھ تے اپنے ذہن تک ویکھیا اے تے ایس بارے جو کجھ محسوس کیتا اے اوہدا اظہار کراں گا۔

پنجابی شاعری وچ چوصرعے دی تاریخ بڑی پرانی اے۔ ساڈی ساری کلاسیک شاعری اُتے چوصرعے چھائے ہوئے معلوم ہوندے نیں۔ فیر اینویں صدی دے اخیر وِچ تے ویہویں صدی دے پہلے ادھ وِچ چوصرعے دا رواج ہور وی ودھ جاندا اے۔ پر بُہتے چوصرعے پیر وارث شاہ دی ہیر وچ لکھے جاندے رہے نیں۔ تے اینہاں چوصرعیاں وچ حمد تے نعت دے نال نال معاشرے دے دوسریاں پاسیاں نوں وی شامل کرلیا گیا اے۔ لوہڑی دے شاعریاں وِچ تے غیر طرحی مشاعریاں وِچ ایہہ رواج بہتا سی کہ شاعر چار چار مصرعیاں وِچ اڈو اڈ موضوع تے وکھرے وکھرے خیال بنھ کے لیاوندے سن۔ فیر لیاں نظماں وِچ چار چار مصرعے اِک ردیف قافیے نال بنھن دا رواج عام رہیا اے۔ تے ایہہ تک چل رہیا اے۔ فرق صرف ایہناں پیا اے کہ ایہہ فارسی تے اُردو دیاں اکہیجاں دی استعمال ہون لگ پیاں نیں تے عربی

marfat.com

رباعی دی بحرِ وچ دی چوہ مصرعے لکھے جا رہے نیں۔

محمد اعظم چشتی ہوراں ایس کتاب وِچ صرف اپنے چوہ مصرعے پیش کیتے نے اِنج تے پہلاں دی پنجابی وِچ چوہ مصرعیاں تے دوہڑیاں دیاں کئی کتاباں چھپ چکیاں نیں۔ پر ایس کتاب دا ہیپن نویکلا تے انداز دکھرا اے۔ جیہڑا دِل دے ڈونگھ وِچ اپنی تھاں بنا لیندا اے۔

محمد اعظم چشتی ہوراں دی ایس کتاب نوا، پڑھ کے اِنج لگدا اے جویں اوہ کسے خاص شے دی تلاش وِچ نیں کوئی ایہو جیہی روشنی جیہڑی روح دی گہرائی وِچ چانن کر دے۔ کوئی ایہو جیہی لو جیہڑی اندر دی کائنج نوں دھو دیوے۔ کوئی ایہو جیہی مٹھاس جیہڑی لہو دی کڑتن نوں مکا دیوے۔ کوئی ایہو جیہی پاش جیہڑی دُنیا دے جھمیلیاں دے زنگ نوں لاہ کے خالص تے ختم ہون والی رشک دے دیوے۔ اُنج تے اوہناں نے ایہدے وِچ بڑے اچرج تے نویں موضوع دی چھوہے نیں تے کیتا اے پرانیاں موضوعاں نوں نویں رنگ تے نویں رچانا پیش کیتا اے۔ جنہاں وِچ دُنیا دا لالچ، ماہی دا وچھوڑا، یار دے حُسن دی تعریف، یار نوں ملن دی تاہنگ، اڈیکاں دے جنجال، رُسیا یار منان لئی ہاڑے، ان مگیاں سدھراں دے وین، دُنیا دی بے ثباتی سجناں دی دُشمنی، لگیاں دی خشبو، آساں دی رُشنائی تے اُمیداں دے رنگاں دی وکھری ہوئی اے۔

محمد اعظم چشتی ہوراں دا محبوب پنجابی دی قدیم روایت وانگوں مادی نیں اوہ ہستی دی گل کرن لئی سوہنی دی رکھیٹے دا ناں ورتن لئی بیڑا۔ مترں اکوای اے تے اوہ حقیقت دی تلاش اے اوہناں دا مطالعہ اوہناں دا ساتھ دیندا اے تے اوہناں دا مشاہدہ اوہناں نوں نویاں نویاں راہواں لبھن تے مجبور کردا معلوم ہوندا اے

محمد اعظم چشتی ہوری محسوس کر دے نیں کہ جیہڑی راہ تے اوہ ٹُرے جاندے نیں اودیاں گنجلاں کھولنا بڑا اوکھا کم اے۔ پر فیر وی اوہ اپنا پچیاں ہوئیاں گنڈھاں دے کھولن دا چارہ کر رہے نیں۔

marfat.com

نہ محسوساں نہ معلوماں اتے نہ وچ ناپاں تولاں
نہ وِچ تداں نہ وِچ سمتاں نہ وچ نفتاں بولاں
نہ وِچ رسماں نہ وچ ریتاں دس کتھے جا کے ٹولاں
اعظم گنڈھاں دے وِچ گنڈھاں دس کیہڑی کیہڑی کھولاں

گنڈھاں دے پیچاں نوں کھولدیاں ہوئیاں محمد اعظم چشتی ہوراں نوں ایہہ دی پتہ اے کہ ایس دُنیا وچ سچ دی کوئی قدر نئیں کیوں جے سچ کوڑا ہوندا اے تے ایتھے جھوٹ دیاں مٹھیاں بولیاں دا ونج ہوندا اے۔ سچ آکھن تے ایتھے پتھراں توں ودھ کجھ نئیں لبھدا۔

جے میں مٹھیاں بولیاں بولاں مینوں واجاں مارن لوکی
جے میں تیخ حقائق کھولاں مینوں جھٹ دُرکارن لوکی
جے میں جھوٹھے سُخن الاواں مینوں جنڈری دارن لوکی
اعظم جے سچ آکھ سُناواں مینوں پتھر ماسن لوکی

سچ توں اگانہہ اپنی ذات دے عرفان دی منزل اے۔ کہندے نیں جے بندہ اپنے آپ نوں لبھ لئے تے اوہنوں رب لبھ جاندا اے۔ اپنی پچھان ہو جاوے تے جگ دی پچھان ہو جاندی اے تے منزل اپنے قدماں ہیٹھاں منظر اون لگ پیندی اے

کہیا مقام تے کیہڑی منزل میں کدھر قدم اٹھاواں
کیہی شراب تے کیہڑا ساقی میں کتھے ہتھ پھیلاواں
کیہڑا وصل تے کیہی جُدائی میں کہنوں ڈھونڈن جاواں
اعظم میں خود کعبہ اپنا میں کتھے سیس نوواں

اج دے دَور دے سارے فن کاراں وانگوں محمد اعظم چشتی ہوری یار تے جند جان، دین ایمان سب کجھ صدقے کرن نوں تیار نیں۔ پر یار دا لبھنا ں دی اپنی تھاں تے اِک مسئلہ اے۔ مطلبی تے سمتیز نے لبھ جاندے نیں۔ پر ایس دُنیا وچ اوس یار دا لبھنا بڑا مشکل اے جہدی چشتی ہوراں نوں تلاش اے۔

marfat.com

دس دنیادی ایس ڈوکانوں کیہڑا بارشنا نئیں لبھدا
کیہڑا موتی کیہڑا ہیرا جیہڑا ایس بازار نئیں لبھدا
کیہڑا پھل تے کیہڑا میوہ جیہڑا ایس گلزار نئیں لبھدا
اعظم ایتھے جے نئیں لبھدا تے اوہ چنگا یار نئیں لبھدا

محمد اعظم چشتی ہوراں خاص طور تے سستی پنوں والے ہتھے وچ حقیقت نوں مجاز دا جیہڑا رنگ دتا اے تے نال شاعری دے جوہر دی دکھائے نے اوہ اوہناں دی فنی مہارت تے پختگی دی دلیل اے۔ سستی وے پیدا ہون دا اوہ اینج ذکر کردے نیں۔

سکا باغ ہویا پھر ہریا آئی فیر بہار چمن تے
گئی کھلار صبا خوشبو آں رنگ آیا سوسن تے
خبرے کیہہ کہہ گئی کھیاں نوں ہتھ لان نہ دیہن بدن تے
اعظم کئی تحریراں پڑھیاں اج پھلاں دے دامن تے

سستی جو دوں پندرہ سالاں دی ہوگئی تے اوہدی تصویر اینج کھچدے نیں

پندراں سال پلی وچ نازاں آپنگھ چڑھی اسمانی
ٹیل ٹیل کردی آئی اج مستیاں بھری جوانی
بھر کے نظر نہ دیکھیا جاوے اینج لشکارے پیندی
اعظم کرے اداس دلاں نوں آویکھ تھلاں دی رانی

جس ویلے اوہ حقیقت نوں مجاز دا لباس پہنوندے نے تے کہندے نے

سستی سستی تے یار گوا چا دیکھیں توں دی سوں نہ جاویں
اک پل دے آرام دی خاطر ساری عمر دا روگ نہ لاویں
جیہڑا غافل ہویا مویا کہتے غافل ہو نہ جاویں
اعظم ستیاں عمر گذاری ہن جاگ کے یار منا ویں

اعظم ہوراں دی ایس گلزار دا کوئی ایسا پھل نئیں جہدے بارے وچ کجھ کہن نوں

marfat.com

دِل نہ کردا ہووے پر صرف اِک چومصرعہ او ہناں دا ہور سُن لوتے سمجھ آجاوے گی کہ اینہاں
نوں ہجر نال کنّاں پیار تے نالے اوہنوں بیان کرن دی لَسی سوہنی جاچ اے۔ معلوم ہوندا اے
کہ اعظم ہوری دُوسریاں دے درد نوں وی اپنے تے وارد کرکے بیان کردے نیں۔

جد دل سستی دی ماں اوہنوں تھلاں دُل جان توں موڑ دی اے تے کہندے نے

سستی آکھے سُن نی ماے ہیں تے بخت سوا لن چستی
نوں سمجھیں ہیں پاپ کمایا میں تے فرض گنوا لن چستی
جان مرے سر قرض پنل دا میں ایہہ قرض اتارن چستی
اعظم یار نوں نظر نہ لگے اوہدا صدقہ وارن چستی

سچی گل اے ایہہ وے کہ محمد اعظم چشتی ہوراں دی ایہہ کتاب پنجابی شاعری دے
اِک انمُلا وادھا اے۔ اوہناں کول خیالاں دا ہیرن بیان دی شیرینی، بندشاں دی
چُستی، زبان دی روانی تے سچائی نال پیار دی دولت اے۔ اوہناں دی شاعری نے
حال ہوردی منزلاں طے کرنیاں نیں۔ اوہناں دے خیالاں نے ہوردی اُچیائی اُتاں
ایں تے تصوف دے میدان وِچ اوہناں اجے بڑا اگے جانا ایں پر اسیں لئی ہور ہمت
تے ہور ریاضت دی لوڑ اے۔ ہُن اخیر وچ محمد اعظم چشتی ہوراں دا اک چومصرعہ ای
اوہناں دی خدمت وچ پیش کرناں واں

کے خزانے دا در وازہ نئیں کھُلدا ہمت باہجوں
کوئی کمال نئیں حاصل ہوندا دن رات دی محنت باہجوں
اُچ کوئی مقام نئیں ملدا کسے کردی مشقت باہجوں
اعظم یار دی دید نئیں ہوندی کسے خاص ریاضت باہجوں

رؤف شیخ
سیکرٹری پنجابی سب ریجن پاکستان رائٹرز گلڈ لاہور

marfat.com

ایس سچائی نوں کون جھٹلا سکدا اے جے ہر زبان اپنے وچ اک اچرج کشش ، اک انوکھی ڈونگھائی تے اک نویکلا سہپن رکھدی اے پر ایں سچائی دا کہ جہڑی مٹھاس ، جہڑا رس تے جہڑا سواد پنجابی زبان نوں ملیا اے اوہ شاید ہور زبان نوں نصیب ہویا ہووے ۔ خاص طور تے تصوف تے عرفان دیاں ڈونگھیاں رمزاں ، وصل تے ہجر دیاں نازک واردتاں دا اظہار کرن لگیاں جنہاں سانھ رہیہ زبان دنیا دی اے اوہ ہور کوئی زبان نئیں دیندی ،

پر میں رہیہ گل ایس لئی نئیں کر رہیا جے میں پنجابی آں تے میں پنجاب دی دھرتی نال عقیدت دی اے تے عشق وی ۔ میں تے صرف اینہ کہہ رہیاں جے ایس زبان دا دی اک اپنا حسن اے تے اپنا مقام اے ، جہنوں کسے ہور زبان دا بندہ نئیں سمجھ سکدا ۔

مثال دے طور تے عارف کھڑی رحمۃ اللہ علیہ دا ایہہ شعر

جے میں ویکھاں ہمدیاں وتے کجھ نئیں میرے پلے
جے ویکھاں یار حجت تیری بلے بلے بلے

کنناں سُر کھا ، سادہ تے سرہانیوں توں سلاوہ کنناں اُچاتے ، دا دنال بھریا ہویا اے ۔ ہُن جہڑا بندہ بلے بلے دے اوس گہرے مفہوم نوں نئیں سمجھ سکدا اوہ اینہی داد دی کیہہ دے گا ۔

کسے چنگی شے نوں دیکھ کے حیرت دے اظہار لئی ویہویں صدی دے لفظ کہڑی زبان وچ ملدے نیں ۔ رہیہ لفظ اپنے اندر کنیاں کیفیتاں تے جذباتاں دی کائی بیٹھے نیں ، شاہ دین لگیاں تے ورسے چاہی دے

marfat.com

نیں ہیں دسناں ایہہ چاہناں واں جے اُبھ تے ہر زبان اپنے تیور ہر زمانے
وچ بدلی آئی اے پر ایس دور دے پنجابی شاعراں دا کلام پڑھن توں بعد
ایہہ منناای پئے گا جے اج توں کجھ سال پہلوں پنجابی زبان دے حسن دا
ایہہ نکھار ویکھن وچ نئیں آیا۔ تے پنجابی زبان دی جہڑی شکل اج سانمنے
آئی اے اوہ ایس توں پہلوں نظر نئیں آئی۔

میری پنجابی ہُن دا پنجابی نئیں، میری پنجابی میاں محمد بُلھے شاہ وارث
منعم رسول تے خواجہ منعم فرید والی پنجابی اے پر میں کوشش کر رہیاں جے
اج دے پنجابی شاعراں دا نگوں ہیوں دی لکھن دی جاچ آ جاوے، میری
ایہہ دی خواہش وی سی تے دوستاں دی فرمائش وی پئی اک کتاب
میری پنجابی وچ لکھاں تاں جے میں دی پنجابی شاعراں وچ اپنا نانواں لکھاں لوکاں
ایس توں پہلوں میرا ایں تن کتاباں غذائے روح، رنگ دبوتے نیرا منعم
دے ناونں تے چھپیاں چکیاں نیں پر اوتھاں وچ فارسی دی اے اردو دی
تے پنجابی دی۔

ایس کتاب دے اخیر تے ستّی پیوں دا قصہ تے میں اپنے یار عبدالشکور
بیدل دی فرمائش تے لکھیا اے نبیں تے ہاشم شاہ رحمۃ اللہ علیہ ورگے
صوفی عالماں، کاملاں، سچیاں تے ڈونگھیاں لوکاں دے سانمنے میں اینہوں
آنگستاخی توں ودھ نئیں سمجھدا۔

محمد منعم چشتی

۷ مارچ ۱۹۷۴ء

marfat.com

دوھڑے

marfat.com

قلمے کر تعریف اُس رب دی جہدی ذات قدیم قدیمی
نال ندامت کر مُنہ کالا دس اپنی عجز تیمی
رکھ کے سِر کاغذ دے اُتّے اتے کر سجدہ تعظیمی
اعظمؔ بناں زبانوں جس نے تینوں کیتی دان کلیمی

فہم ادراک ڈُبّے وِچ حیرت اتے حیرت وِچ حیرانی
سوچاں آپ پیّاں وِچ سوچاں اتے ہر تدبیر دیوانی
فِکراں دی پرواز نہ اوتھے وِچ عقلاں سرگردانی
اعظمؔ آسانی وِچ مُشکل اتے وِچ مُشکل آسانی

ہر گھر دا مہمان رنجیٹا اتے زینت ہر محفل دی
رنگت رونق ہر گُلشن دی اتے دھڑکن ہے ہر دل دی
عِلّت غائی ہر ممکن دی اتے رفعت ہر منزل دی
اعظمؔ بینائی ہر اکھ دی اتے کُنجی ہر مُشکل دی

marfat.com

نہ محسُوسَاں نہ معلُوماں اتے نہ وچ ناپاں تولاں
نہ وچ حدّاں نہ وِچ سمتاں نہ اوہ وچ گفتاراں بولاں
نہ وچ رسماں نہ وِچ ریتاں دَس کتھّے جا کے ٹولاں
اعظم گنڈھاں دے وِچ گنڈھاں دَس کیہڑی کیہڑی کھولاں

مخفی کنز وجوب دے موتی دَس رولن والا کیہڑا
ایہہ اسرار رموز حقائق دَس کھولن والا کیہڑا
ایہہ اوراق صحائف فلکی دَس پھولن والا کیہڑا
اعظم جے میں حادث فانی دَس بولن والا کیہڑا

بے پرواہی ویکھ سجن دی جتھّے عقل دی پیش نہ جاوے
غملاں والے دُور ہٹاوے بے عملاں نوں گل لاوے
تاجاں والے دَر دَر روندے اتے منگتیاں تخت بٹھاوے
اعظم کیہے نوں گھر آیا اکوئی کعبیوں خالی آوے

marfat.com

نیڑے وَسّے شکل نہ دَسّے سانوں ایس حیانے پھٹّیا
اَون پیغام پر آپ نہ آوے سانوں ایس وفانے پھٹّیا
برسن تیر کمان نہ دِسّے سانوں ایس ادانے پھٹّیا
اعظم جیہڑی نظر نہ آوے سانوں اوس قضانے پھٹّیا

قُل آکھے نالے آپ نہ بولے جانے کون حقیقت بُجھّی
عقل وچاری سر پھڑ بیٹھی رہی وِچ دلیلاں اُرجھّی
پیر فقیر پئے وچ سجدے جدوں کوئی کلّ نہ سُجھّی
اعظم کِسے قلندر باہجوں ایہہ وِچلی رمز نہ بُجھّی

جد کوئی معبود نہ دُوجا کیوں لا الٰہ فرماویں
جد توُں قائم ذات اپنی وِچ ساتھوں کِس دی نفی کراویں
اوہنوں اپنا عین کیوں سمجھیں جہنوُں ہستّیں آپ بناویں
اعظم ورگے نافہماں نوُں کیوں وہماں دے وچ پاویں

marfat.com

اِک اَنَا منصُورؒ نے آکھی اِک اَنَا فِرعون پُکاری
اِک اَنَا مظہرِ وحدت دی اِک وحدت دی اِنکاری
اَنَا اَنَا وچ فرق گھنیرا اِک رحمت تے اِک خواری
شکلاں ویکھ نہ بھُلّیں اعظمؔ اِک نوری اے اِک ناری

اِک دَر چھڑیئے مُحکم پھڑیئے اتے اِک دے ہو کے رہیئے
اِک دے ناز اُٹھایئے رَج رَج سارے جگ دے ناز نہ سہیئے
اِک نوں منیئے اِک تے مریئے کدی غیرِ داناں نہ لیئے
اعظمؔ جیہڑا اِک دا دُشمن اوہدی صُحبت وچ نہ بہیئے

اپنے آپ توں وِچھڑیاں ہوئیاں مینوں صدیاں کیتی وہلیاں
اپنا نام نشان نہ ملیا نہ کِدھروں خبراں پائیاں
اپنی صُورت ویکھن کارن میریاں رو رو اکھّیاں آئیاں
اعظمؔ مُرشد کامل باہجوں کرے کون ایہہ دُور جُدائیاں

marfat.com

مَیں تے ماہی ویکھن نوں دو وِچّوں اِک کُل بات اساڈی
اِکّو تھاں دے اِکّو گھر دے وِچوں اِکّو گھات اساڈی
اِکّو رمز تے اِکو بولی وِچّوں اِکّو جھات اساڈی
اعظم اِک خمیر اساڈا اِچھوں اِکو ذات اساڈی

قُل کہہ کے تو حید اپنی دا جہدے مُونہوں اعلان کراوے
کون کرے وڈیائی اس دی رب جس دی شان ودھاوے
کیہہ اوہ حُسن ہووے گا آخر رب جس دے ناز اُٹھاوے
کیہہ اوہ شہر ہووے گا اعظم رب جس دیاں قسماں کھاوے

دیس عرب دل جاندیا رایہیا مینوں لے چل نال مدینے
مَیں وی ویکھ لواں اوہ نگری جتھّے وسدے یار نگینے
جس دھرتی تے رحمت والے سدا کھُلے رہن خزینے
اعظم مَیں اُس خاک نوں چُمّاں جتھّے لائے قدم نبی نے

marfat.com

ذرّہ ذرّہ تِنکا تِنکا بھرپُور حضورؐ دے نُوروں
پتہ پتہ، ڈالی ڈالی معمُور حضورؐ دے نُوروں
سُورج چن ستارے سارے پُرنُور حضورؐ دے نُوروں
اعظمؔ کُل ہنیرے جگ دے ہُوئے دُور حضورؐ دے نُوروں

دِل دا درد تے سوز جگر دا اتے اشک آلُود نگاہاں
ایہہ گوہر نہ وِچ دُکاناں نہ ایہہ وِچ خزانے شاہاں
بڑے نصیب ہوون تد لبھّن ایہہ یار سجن دیاں راہاں
اعظمؔ عشق رسولؐ دی نعمت کدوں مِلدی اے گمراہاں

کیوں مخلوق دے دِل نہ بھانواں مَیں تے گیت رسُولؐ دے گانواں
کیوں نہ دُنیا وِچ سُکھ پانواں مَیں تے گیت رسُولؐ دے گانواں
کیوں نہ ماناں ٹھنڈیاں چھانواں مَیں تے گیت رسُولؐ دے گانواں
اعظمؔ دوزخ مَیں کیوں جانواں مَیں تے گیت رسُولؐ دے گانواں

marfat.com

دوزخ جاوے یا کوئی حاسد یا کوئی منافق جاوے
یا جاوے کوئی ظالم جابر جیہڑا کسے دا دِل دُکھاوے
دوزخ جائے بے ادب نبیؐ دا جیہڑا یا مُنکر کہلاوے
اعظمؔ نہ بے ادب نہ مُنکر ایہنوں کیہڑی اگ جلاوے

لوکی آکھن تیرے ورگا کوئی ہور نہ بداعمالا
ایڈا اوگنہار نکمّا اتے نالائق مُنہ کالا
رب دے قہر غضب توں تیرا ہُن بچنا نہیں سُوکھالا
اعظمؔ لوکی ایہہ کیہہ جانن مرا راکھا بحملی والا

میریاں عیباں نالوں یارب تیری رحمت بُہت وڈیری
میری ذات صفات کیہہ پچھیں کوئی ذات اوقات نہ میری
مَیں مدّاح رسُولؐ ترے دا ایہو آس اُمید تیری
بخش لویں جے اعظمؔ نوں وی نیئں گھٹدی رحمت تیری

marfat.com

تُوں داتا اسیں منگتے تیرے ترے باہجھ نہ ہون گذارے
ہے لج پال گھرانہ تیرا ساڈی لاج ترے ہتھ پیارے
پردہ پوشی منصب تیرا اسیں بھُلّنہار نکارے
اعظمؔ نوں وِچ حشر نہ بھُلّیں ایہدے عیب چھُپائیں سارے

اکھن نوں تے سَب جگ سوہنا مِرے یار جیہا نہ کوئی
ویکھ کے جِس دے نَین رسیلے سب خلقت لحملی ہوئی
حُسن یوسفؑ اِک جلوہ اُس دا جنہُوں ویکھ زلیخا موئی
اعظمؔ جو اِس در توں رِدّیا اوہنوں کِدھرے مِلے نہ ڈھوئی

بادِ صبا جاویکھ جے تیری ہووے وِچ دربار رسائی
اکھیں نال ادب دے سجناں کد ہوسی دُور جُدائی
کیوں توں سانوں یاد نہ کیتا کیوں ساڈی یاد بھُلائی
اعظمؔ کیہہ تقصیر اساڈی اجے ساڈی وار نہ آئی

marfat.com

کیہہ ہیں تے کیہہ دعوےٰ میرا ئیں کون عاجز بے چارا
ہر صفتوں ہر وصفوں خالی اتے بے ہُنراں ناکارا
عیباں دے وچ ڈُبّا ہویا سارے جگ توں اوگنہارا
اعظمؔ ہیں مدّاح نبیؐ دا میرا ایہو اِک سہارا

ہے کِدھرے دربار ایہا جتھے جا کے درد سُنانواں
ہے کوئی ہور سخی تیں درگا جتھے جا جھولی پھیلانواں
ہے کوئی تیرے ورگا سوہنا جہنوں محرم راز بنانواں
اعظمؔ کوئی طبیب نہ ایسا جہنوں دِل دے زخم وکھانواں

اج وی زندہ عاشق رب دے ذرا ویکھیں نظر اٹھا کے
قبراں اندر شاہی کردے آ ویکھ کدی آزما کے
سب کجھ سُندے سب کجھ ویندے اتے سب کجھ دیہن بُلا کے
اعظمؔ رب نال واصل کردے ایہہ اکھّ نال اکھّ مِلا کے

marfat.com

اِک محیُ الدین جیلانیؒ جہدی عرشاں تک مشہوری
غوث الاعظمؒ صدر ولایت جہدی وِچ درگاہ منظوری
اِک محیَّ الدین قصوری جیہڑا دائم وِچ حضوری
اعظمؒ توں اِک نظر کرم تھیں جس خاکیوں کیتا نوری

مَیں صدقے اُس سوہنے اُتوں جہادِ سدا نیئں کوئی ثانی
وَلیاں دا محبوب کہاوے ایہہ عارف مرد ربانی
شاہنشہ ایہدے دَر دے منگتے ایہدے قدماں وِچ سُلطانی
اعظمؒ لاثانیؒ تے کِدھرے نہیں علی حُسین دا ثانی

بے انداز اِحسان سجن دے جیہڑے باہر حد شماروں
وِچ غلاماں شامل کیتا نالے بخشیا شرف دیداروں
خادم توں مخدوم بنایا اتے پھُل بنایا خاروں
اعظمؒ مینوں کیہہ نہیں دِلیا شاہ سرورؒ دے دراروں

marfat.com

چھڈ دے ہور تعلّق سارے اِک لا سروَر نال یاری
کر دے جان حوالے اوہدے اتے رہ وِچ خدمتگاری
خدمت وِچ نہ فرق لیاویں جانویں جھڑک دیوے لکھ واری
اعظم قدم پچھاں نہ رکھیں جانویں سر تے پھر جائے آری

جیہڑی یار دے کم نہ آوے اوہ جان بھلا کس کم دی
جیہڑی خالی دردہاہی توں اوہ نت شکار ستم دی
عشق علاج ہر اک مشکل دا اتے عشق دوا ہر غم دی
اعظم جیہڑا عشق دا زخمی اوہنوں حاجت نہیں مرہم دی

لُٹ لے اج خزانے ربدے اُٹھ بے خبرا انجانا
رحمت ربدی جوشاں اندر متے فیر پئے پچھتانا
دُنیا منگ لے عُقبیٰ منگ لے بھانویں منگ لے عشق یگانا
اعظم جو جی آوے منگ لے اج جو منگیں مل جانا

marfat.com

عِلم فضیلت والیاں پنڈاں اساں ہِر توں لاہ کے سٹیاں
رہے دُنیا نہ دین دے کم دے ہوئیاں ساڈیاں چوڑ ترٹّیاں
لُوں لُوں زخمی انگ انگ زخمی سارا تن من بٹّیاں پٹّیاں
اعظم عِشق دے ایس بپاروں اساں ایہو کھٹّیاں کھٹّیاں

زِینت دی کیہہ حاجت اوہنوں جیہڑے گل وِچ عِشق دا گہنا
جیہڑا خود محبُوب دِلاندا اوہنے کِسے دا ناز کیہہ سہنا
جِس نُوں چڑھ جائے عِشق دی مستی اوہنے جنت نوں کیہہ کہنا
اعظم جِس وِچ کعبے والا اوہنے کعبے وِچ کیہہ رہنا

کِسے دے سِر تے تاج حکُومت کِسے حکم چلاون سِکھیا
کِسے دے سِر دستار امامت کِسے علم پڑھاون سِکھیا
کِسے نے پہنیا فقر دا چولا کِسے زُہد کماون سِکھیا
اعظم ویکھ مقدّر ساڈا اساں یار منان سِکھیا

marfat.com

بے دردان نوں حال نہ دیئے بے ادباں کول نہ بہیئے
سب دیاں سُنیئے سب کجھ سُنیئے کدی دِل دا بھید نہ دیئے
کدی کسے دا گِلا نہ کریئے سدا مستی دے وچ رہیئے
اعظم جیہڑا کرے بُرائیاں اوہنوں کدی نہ مندیاں کہیئے

واسا تیرا دِل وِچ میرے اتے دِل میرا ہتھ تیرے
جیویں مَیں آئینے اندر اتے آئینہ ہتھ میرے
ہر شئے اُتے قبضہ تیرا لُوں لُوں وِچ تیرے ڈیرے
اعظم ظاہر باطن سانوں دِسیں توہیں چار چوفیرے

نہ اِنکار کریں اج ساقی اج موسم بڑا سہانا
مستی دا اج مینہہ برسا دے نہیں پیاس دا کوئی ٹھکانا
تیرے کول شراب پُرانی ساڈا روگ وی بہُت پُرانا
اعظم، سن سس ٹال نہ سانوں اِسان پیتیاں باہجھ نہ جانا

marfat.com

لگا جدوں بازار ازل دا لوکی چوراں وانگ سدھائے
کِسے نے لُٹی علم دی دولت کوئی میر فقیر بن آئے
کِسے چُرائی حُسن جوانی کِسے ہاسے جھولی پائے
اعظم ویکھ جہالت ساڈی ایسیں عشق خریدیا ئے

پہلی نظر سے لُٹ لیا ماہی سانوں تیریاں ہار شنگاراں
قاتل نین تے ناگن زُلفاں پیئے دُوروں مارن ماراں
کِسے نوں کول نہ پھٹکن دِتا تیرے حُسن دے پہریداراں
اِک اِکلاتوں نئیں اعظم ایتھے ہو گئے قتل ہزاراں

آجا پردیوں باہر ساقی دیہہ جام اک خمر ظہوروں
میخانے دِیاں دُھمّاں سُن کے ایسیں آئے دُور دُور دُوروں
گھر آئیاں دِیاں لاجاں رکھ کے نہ خالی مجھل حضوروں
اعظم دی ایہہ آس پُرانی ایہدی جھولی بھر دے نُوروں

marfat.com

نَینّاں والیا موڑ نَینّاں نوں دِل سینیوں باہر آوے
تیر چلا پر دیکھ کے ماہی جیہڑا ایہدی قیمت پاوے
ہر کوئی اِس لائق کیتھے جیہڑا زخم نیناں دے کھاوے
اعظمؔ ایہہ امانت ساڈی کیوں ہور کسے دَل جاوے

عقل عیّار مکّار ازل تھیں جیہڑی سَو سَو رُوپ وٹاوے
عِشق انجان انبھول نماناہر دُکھڑا سینے لاوے
اِک ہشیار تے اِک دیوانہ کیہڑا اِک دُوجے نوں بھاوے
اعظمؔ ایہہ تفریق ازل دی اِس فرقِ نوں کون مٹاوے

کوئی کہے خُداوند باری ساڈی دُنیا دِین سوارے
کوئی کہے ایمان دی کشتی ساڈی لگ جائے پار کنارے
کوئی بخشش دا شیدائی کوئی جنّت توں جِندوارے
اعظمؔ ایہہ نہ آکھے کوئی رب عاشق کرکے مارے

marfat.com

آ گئے تنگ فرشتے میرے میریاں لکھ لکھ کے بُرائیاں
نہ ہیں بیٹھا نہ اوہ بیٹھے کئی مُدّتاں اِنج وہائیاں
ہیں اگّے اوہ پچھّے پچھّے پر ہیں نہ دِتّیاں ڈُہائیاں
اعظم آوڑک تھک ٹُٹ بیٹھے ہتھوں قلماں چاپٹ پائیاں

ہوئیا کیہہ جے ایہہ تن خاکی سداؤ رُلائیاں جُدا
رہے ہمیش شکار ستم دا غم بھانڈا آہیں بھرُدا
سوز فراق دی اگ وِچ سڑ ڈاپر مُونہوں اُف نہ کردا
اعظم پر ایہہ جان تے میری نت کرے طواف اُس دردا

کر کر چلّے پڑھ پڑھ تسبی توں ساری عُمر گذاری
کئی توِیت کرا کے ویکھے نہ دِل دی گئی بیماری
سارے وِرد وظیفے کیتے کوئی تیر نہ لگّا کاری
اعظم مُڑ آ ایس بازاروں لانا قلندر یاری

marfat.com

اُٹھ دِلا چل ڈھونڈن چلیّے اینویں دِلبر ملدے ناہیں
عِشق وفا دِیاں لمّیاں واٹاں نیّیں مُکدیاں نال صلاحیں
جنہاں طلب وصال سجن دی اوہ کدا ٹکن وِچ راہیں
اعظم کدی تے آن سُنیسی اوہ دَردمنداں دیاں آہیں

اِک پاسے دولت دُنیا دی اِک پاسے یار بُلاوے
اِک پاسے پیّ عقل پکارے اِک پاسے عِشق وِکاوے
توُں اُس دولت نوں کیہہ کرنا جیہڑی یار توں دُور ٹہاوے
اعظم یار دا ساتھ نہ چھڈّیں بھاویں سَب کجھ لُٹیّا جاوے

دُودن دے آرام دی خاطر نہ کریں ایمان دا سودا
ویکھ کے جھوٹے حُسن دا جلوہ کر بہویں نہ جان دا سودا
جگ دی جھوٹی شہرت بدلے نہ کریں قرآن دا سودا
اعظم جان جاوے تے جاوے پر کریں نہ آن دا سودا

marfat.com

دولت منداں نُوں غم سُہیتے ہَیں کیوں ایہہ دولت منگّاں
جیہڑی لُٹ لئے چین دِلے دا کیوں اوہ حکومت منگّاں
جیہڑی یار دے من نہ بھاوے ہَیں کیوں اوہ شہرت منگّاں
اعظم جیہڑی یار وچھوڑے ہَیں کیوں اوہ جنّت منگّاں

کِس کاری اوہ دولت مندی جِھتّوں خالی مُڑن سوالی
جیہڑی کرے نہ دُور ہنیرا اوہ کِس کم چمک ہلالی
جِس دا کِسے نہ میوہ چکّھیا بھلا کِس کم دی اوہ ڈالی
اعظم کِس کاری اوہ بُوٹا جیہڑا ہووے سایوں خالی

بِن عِشقوں ایمان نیتّں لبھدا لکھ کریتے وعظ قرآنوں
بِن دردوں عِرفان نہ حاصل بھانویں ذِکر کرو دِل جانوں
بِن قربانی یار نہ مِلدا لکھّ کریئے وِرد زبانوں
اعظم آہو دِین اساڈا جیہڑا وکھّرا کُل جہانوں

marfat.com

نیئں وَس میرے ماہی اُتوں دیواں کر قُربان زمانہ
دِل دی اوہدا جان دی اوہدی کیہہ کرے نثار دیوانہ
سِر دی اوہدے لائق ناہیں جیہڑا کر دیواں نذرانہ
اعظمؔ یار منوَن دی خاطر دس کیہڑا کراں بہانہ

توُں فرزانہ مَیں دیوانہ بنی آن مُصیبت بھاری
تینوں مستی عِلم ہُنر دی مینوں نام دی چڑھی خُماری
تینوں ہَسّن نال محبت میسنوُں رودن دی بیماری
اعظمؔ پھتّے شیشے دی دَس کوِیں نبھے گی یاری

نادانا ایہہ بستی دِل دی بِن یاد آباد نہ ہووے
بِن یاداں ایہہ دل دا پنچھی کسے صُورت شاد نہ ہووے
سَدا رہے برباد اوہ محفل جِتھے یار دی یاد نہ ہووے
اعظمؔ اوہ برباد نہ ہُندا جیہدا دِل برباد نہ ہووے

marfat.com

کیوں نئیں ڈِگدا رب دے دَر تے ایہہ کیہہ تیری زِندگانی
کدتک رب دے نال بغاوت کدتیکر ایہہ نادانی
بُریاں دی صُحبت وِچ بہہ کے نہ کر برباد جوانی
اعظم کیوں مُنہ کالا کرنا ایں اوہدی کر کرنا فرمانی

زُلف تے نَین محبُوب مرے دے کیہڑا ویکھ فِدا نہ ہویا
کِس نے جھلّی تاب حُسن دی کیہڑا ویکھ فنا نہ ہویا
جِنہے ویکھ لیا اِک واری اوہ فیر جُدا نہ ہویا
اعظم میرے یار دی اَکھ دا کدی تیر خطا نہ ہویا

کیہڑا مَردا ای نال کِسے دے کیہڑا اپنی جان گواوے
کیہڑا وَردا ای اَیس جگت وِچ کیہڑا جان دُکھاں وِچ پاوے
سارے روندے دُکھ اپنے نوں کیہڑا کِسے لئی اَشک بہاوے
اعظم ایسا کوئی نہ ڈِٹھا جیہڑا کِسے دا درد ونڈاوے

marfat.com

چنگیاں اُتے ہر کوئی راضی اوہناں کوئی نہ دُور ہٹاوے
چنگی صُورت والیاں تائیں تک ہر کوئی سینے لاوے
مندیاں دے کوئی کول نہ بیٹھے اتے نہ کوئی کول بٹھاوے
اعظم مرد خدا دا اوہو جیہڑا مندیاں نال نبھاوے

مٹی نوں اکسیر بنا دے وہ وا کیا بات ادب دی
ادب مراد تے ادب حضوری بڑی اُچی ذات ادب دی
اپنا آپ گوایاں باجوں نہ ملے خیرات ادب دی
اعظم مر کے حاصل ہوئی مینوں ایہہ سوغات ادب دی

بھانویں شاہسوار قلم دا بھانویں کیڈا استد لالی
اُچے فکر شعوراں والا بھانویں زیرک وانگ غزالی
غیبوں جا مضمون لیاوے اتے وچ پرواز اں عالی
شعراں وچ تاثیر نہ اعظم جے شاعر دوں خالی

marfat.com

حُسن مجازی کون سراہندا جے عاشق زار نہ ہُندے
صاحب دی پہچان کیہہ ہُندی جے خدمتگار نہ ہُندے
کیویں ہُندی قدر پھُلاں دی جے پھُل نال خار نہ ہُندے
اعظم کہتھے جاندی رحمت جے اوگنہار نہ ہُندے

ماں آکھے نی تیتے ہیر کیہڑے پَے گیوّں وِچ بکھیڑے
توں امانت چاک رانجھن دی کیتھوں پالئے نی گل کھیڑے
نِراجنجال ملامت جگ دی ساری عُمر دے جھگڑے جھیڑے
اعظم کیہہ تقصیر تیتّی دی اُس کدوں ایہہ ساک سہیڑے

اگھّا وہو جیہڑی دید دی پیاسی رَہ یار دا ویکھن والی
دِل اوہو جیہڑا درداں بھریا رہے یار دا اسراوالی
سِر اوہو جیہڑا ہوش دا دشمن رہے سدا دا نایوں خالی
اعظم عشق دے ایس چمن وچ رہے سدا بہار نرالی

marfat.com

کیہڑے مُنہ نال جاواں کعبے دِلوں غیر جُدا نہ ہوئیا
جیہڑے گھر وِچ یار نے رہنا اوہ اجے صفا نہ ہوئیا
جیہڑا وعدہ کر کے آئے اجے تِیک وفا نہ ہوئیا
اعظمؔ یار دی اِک نِگہ دا میتھوں قرض ادا نہ ہوئیا

اِس دُنیا وِچ ہر کوئی نچیّا کوئی کَن پڑواکے نچیّا
کوئی یار گوا کے نچیّا کوئی یار منا کے نچیّا
کوئی پوشش لہا کے نچیّا کوئی بیس کٹا کے نچیّا
اعظمؔ منبر تے کوئی نچیّا کوئی دار تے جا کے نچیّا

اُتّے خار نچایا نچّے اُتّے دار نچایا نچّے
اکھّاں بھار نچایا نچّے سر بھار نچایا نچّے
کوئی قدم بے تار نہ ہوئیا جس تار نچایا نچّے
اعظمؔ کوئی عُذر نہ کیتا جوں یار نچایا نچّے

marfat.com

جیہڑا اُسن سخاتوں خالی اوہ سبھیں آن توں خالی
جیہڑا صبر رضا توں خالی اوہ جان احسان توں خالی
جیہڑا صدق یقین توں خالی اوہ نُور عرفان توں خالی
اعظم جیہڑا پیار توں خالی اوہ دِین ایمان توں خالی

عِشق کتاباں وِچ نئیں لبھدا نہ ایہہ دولت ہٹّھ آئی
نہ ایہہ شمع جلے ہر دِل وِچ نہ ہر گھر وِچ رُشنائی
ایہہ شراب نہ ہر میخانے نہ ہر بندہ سودائی
اعظم اوہ کوئی وِرلا وِرلا جنہوں صُورت یار دِکھائی

ہر کوئی اپنا مَن پرچاوے اتے اپنا یار رجھاوے
کِسے دا سجدہ کیچ نگر دل کوئی ہیر دا چاک سداوے
کِسے دا کعبہ در شیریں دا کوئی لیلیٰ دے گُن گاوے
اعظم ساڈا سجدہ اوتھے جتھے کعبہ سِیس نواوے

marfat.com

اِک سوہنا اِک مُنہ دا مِٹھا اُتوں قاتِل بین رسیلے
توبہ کون بچے اِس پھاہیوں ہوتے سب ناکارے حیلے
چاکر بن گئے تاجاں والے جیہڑے تکدیاں ایں گئے کیلے
اعظم ایتھے کئی گھر اُجڑے کئی لُٹّے گئے قبیلے

چنّاں مَنّ لیا چانن تیرا کر دیندا اے دُور ہنیرا
ایہہ بھی منّیا دُنیا اُتّے ایہہ بڑا اِحسان اے تیرا
اے پر اِس رُشنائی اُتّے توں نہ کر مان ودھیرا
اعظم سہم قسم خُدا دی ایہنے اجے یار نئیں ڈِٹھا میرا

جِس دیاں وچ اڈیکاں مَر گئے اسیں رو رو اُبھے ساہیں
جِس دے غم وِچ شام سویرے اسیں بھریے ٹھنڈیاں آہیں
دِل وچ رڑکن داغ ہجر دے وِچ سینے بھڑکن بھاہیں
اعظم اُس محبوب اسانوں اجے تیک پچھاتا ناہیں

marfat.com

سونپا جانے کا پیغام لے کر آئی
سری رامچندر جی کا پیغام لے کر آئی
سری رامچندر جی کا پیغام لے کر آئی
سری رامچندر جی کا پیغام لے کر آئی
سری رامچندر جی کا پیغام لے کر آئی

marfat.com

marfat.com

آگیا سدّا سجناں وَلّوں اسیں نال خوشی ٹُر چلّے
یار اساڈا رُوپیا ویکھے ساڈی قسمت بلّے بلّے
آکھی رات وصال دی نیڑے ساڈے کیڈے بخت سوَلّے
اعظم یاراں نوں کیہہ ہویا ایہہ رودن کیہڑی گلّے

نہ منگّاں ہیں مال خزانے نہ میں تخت حکومت منگّاں
نہ منگّاں شہرت وڈیائی نہ شان تے شوکت منگّاں
نہ منگّاں ہیں تاج نہ شاہی نہ عزّت حشمت منگّاں
اعظم ہیں تے عشق دا بندہ ہیں تے عشق سلامت منگّاں

توں کیہہ جانیں سار عشق دی نہ توں عشق دے وہڑے وڑیوں
نہ تیری اکھّ لگی کدھرے نہ توں عشق دی اگ وچ سڑیوں
نہ توں یار نوں کیتا راضی نہ توں عشق دی سُولی چڑھیوں
اعظم علم تے پا نہ پڑھیوں توں اینویں دخت نوں پھڑیوں

marfat.com

پیار شریعت پیار طریقت ایہہ پیار دا کُل پسارا
پیار مجازے پیار حقیقت ایہہ پیار دا سب چمکارا
سب ظہُور فَاَحببتُ دا ایہہ پیار دا سب نظارا
پیار نوُں ایہہ وڈیایاں اعظم ایہہ پیار دا رَولا سارا

پیار ایمان تے پیار عبادت سب پیار دا تانا بانا
پیار ری دولت ہتھ نہ آوے جے نہ ہووے فضل ربانا
پیار کسے دا ردّ نہ کرنا نہ ظلم نام رکھانا
اعظم جنہاں پیار نہ کیتا اوہناں جنت مُول نہ جانا

جدتک فخر عبادت دِل وچ نیئں ڈھوئی وچ درگاہاں
جدتک مان گمان علم دا کوئی قدم نہ پوے اگاہاں
کیتے جتن ہزار زلیخا نہ یُوسف کرے نگاہاں
اعظم وصل نصیب ہویو سُو جدوں رُلن لگی وچ راہاں

marfat.com

شیشہ دل دا صاف نہیں ہونا کِسے شیشہ گر دے باہجوں
عشق دی منزل طے نئیں ہونی کِسے دیدۂ ور دے باہجوں
لَا اِلٰہ دی رمز نئیں لبھنی کِسے ذات فقر دے باہجوں
اعظم یار دی دید نئیں ہونی کِسے اہل نظر دے باہجوں

یارب کیہا زمانہ آیا کیوں ہو گئی خلق بیگانی
جھوٹھی مُوٹھی دی سب یاری اتے جھوٹھی سب زندگانی
سر وِی دیندے جان وِی دیندے پر نے مُنہ زبانی
اعظم لکھیں ہتھ نہ آوے جیہڑا سجن دِل دا جانی

سجناں نال پیار نہ کریئے نئیں تے فیر اظہار نہ کریئے
سجن لکھ گُناہی ہووے اوہدے عیب شمار نہ کریئے
سجن بھانویں بن جائے دشمن اوہدے اُتے وار نہ کریئے
اعظم یار دے مرنے مریئے نئیں تے پہلوں ای پیار نہ کریئے

marfat.com

کتی واری مَر مَر کے ڈِھٹّا سَو وار نچے طُوفانوں
کوئی نہ سمجھیا دُکھڑے دِل دے نہ پُچھیا کِسے زبانوں
اودوں پیار کرے گی دُنیا جدوں مُڑ گئے اَسیں جہانوں
اعظم فیر نہ واپس اونا جیہڑا نکلیا تیر کمانوں

اِک مِلدے پر دِلوں نہ مِلدے نِت پئے مِلاون سینے
دکھریاں ہوکے کرن بُرائیاں جیہڑے ہودن یار کمینے
بعضے کئی کئی سال نہ مِلدے پر اندروں ہون نگینے
اعظم اپنا خُون بہاون جِتھے یار دے وَگن پسینے

دَس دُنیا دی اَیس دُکانوں کیہڑا ہار شنگار نئیں لبھدا
کیہڑا موتی کیہڑا ہیرا جیہڑا اَیس بازار نئیں لبھدا
کیہڑا پھُل تے کیہڑا میوہ جیہڑا اِس گلزار نئیں لبھدا
اعظم ایتھے جے نئیں لبھدا تے اوہ چنگا یار نئیں لبھدا

marfat.com

اِس دُنیا وِچ کون اساڈا سانوں کون سیہانن والا
کیہڑا ساڈی بولی سمجھے سانوں کون پچھانن والا
ویکھن نوں سب جانن والے پَر کوئی نہ جانن والا
اعظم ایسا یار نہ مِلیا جیہڑا دِل دے جانن والا

دُھم جہناندے عِلم ہُنر دی اوہ آپ نہ مُونہوں کہندے
اپنی اگ وِچ سڑدے رہندے اتے غم جردے دُکھ سہندے
نام نمُود دی طَلب نہ رکھدے اتے پِچھے پِچھے رہندے
اعظم جیہڑے کِکّھ نہ جانن اوہ اگّے ہو ہو بہندے

بے سُریاں سُر ہتھ نہ آیا تد سُر دی کرن بُرائی
آکھن سُر دی لوڑ نہ سانوں اساں سُر خاتی نال لائی
نالے کرن بے اَدبی سُر دی نالے کھاندے پھرن کمائی
اعظم اوہ کد بنن گیانی جیہڑے سُر دے نیئں شیدائی

marfat.com

ایہہ کیہہ جانن سُہ دی عظمت جدوں خالق کُن فرمایا
ہر شے دی تخلیق توں پہلے ایسے سُہ نے چانن لایا
ایسے سُہ دی مستی اندر ہر چیز نے رُوپ وٹایا
اعظم مَوجُودات دے دَر دی ایہنوں کُنجی رَب بنایا

سُر تمہید اثر کیفیّت اتے رُشنائی بِنیائی
سُر خاموشی سُہ گویائی اتے سُہ اسرار لقائی
سُر اونچائی سُہ گہرائی اتے سُہ انوار خلائی
اعظم کرن زیارت حق دی جنہّاں جھاتی سُرُوچ پائی

سُر لبھّیاں جے رَب رُس جاندا قاری اِنج قرآن نہ پڑھدے
ترتیلاں تے تجویداں دے اوہ ویہڑے کدی نہ وڑدے
لحن داؤدی دی رُشنائی نہ ہُندی لہندے چڑھدے
اعظم خواجہ اجمیریؒ دا اِیس دامن مُول نہ چھڑدے

marfat.com

سجناں نالوں دُشمن بُہتے آئی کِس کم ایہہ فن کاری
کِس کم آئے ایہہ جگر اتے کِس کم سُخن نگاری
کِس کم ایہہ سوچاں گہرائیاں اتے کِس کم گریہ زاری
اعظم سُخنوری وچ پے کے اساں کیتی غلطی بھاری

چھڈّ دِلا کِس غم وِچ ڈُبیّوں ایہہ ریت ازل توں آئی
خلقت کولوں طمع اجر دا وہ وَیری دانائی
جِس دِیاں حمد ثنائیں اندر توُں ساری عُمر لنگھائی
اعظم اوہدا بُوہا چھڈ کے کیوں جھات غیراں وَل پائی

اجے تینوں دیدار نہ حاصِل نہ یار نے دُکھّ وکھایا
تینوں یار دی محفل وِچّوں اجے نیندّ بُلاوا آیا
دو جگ دے محبُوب نے تینوں اجے اپنا نیندّ بنایا
اعظم جے توں عاشق ہُندوں کیوں کجھ اعیب پرایا

marfat.com

جے تیری اِس سُخنوری دا کِتے پے گیا مُل دَرگا ہے
بَن جاسیں محبُوب خُدا دا تر جاسیں اِک نگا ہے
فیر نہ رکھسیں اَس کِسے تے نہ وڑسیں ایس گنا ہے
سارے رستے چھڈ کے اعظمؔ پَے جاسیں اِکو راہے

مَیں مَردی تے توُں نہ مَردوں توُں موئیوں مَیں نہ موئی
لِف گئی کمر تے سِر نہ جُھکیا اینویں ضائع وقت گیوئی
سِر جُھکیا تے دِل نہ جُھکیا اجے مُشکل حل نہ ہوئی
اعظمؔ جِس دی مَیں نہ موئی اوہنوں وِچ درگاہ نہ ڈھوئی

جد تک خلقت دی نظراں وِچ توُں اَگنہار نہ ہوسیں
اِس رُسوائی دے جنگل وِچ توُں جد تک خوار نہ ہوسیں
جد تک اپنے دُشمن دا وی توُں خدمت گار نہ ہوسیں
اعظمؔ عشق دے اِس دریاؤں توُں کدی وی پار نہ ہوسیں

marfat.com

چار ولایت دی سَرداری جنہوں گھر بیٹھے مِل جاوے
کیوں ویکھے اوہ غیراں وَلّے کِتے کیوں جھولی پھیلاوے
اوہ کیوں دَر دَر پھرے گواچا جیہڑا سوہنے دے مَن بھاوے
اعظم اوہنے ہور کیہہ لینا جنہوں یار دے اَون بُلاوے

ہُن مرنے دا غم نہ مینوں، مینوں نویں، ملی زندگانی
دُنیا نویں نواں پہناوا نالے مِل گئی نویں جوانی
نواں سُرور نویں کیفیت نواں رنگ نویں تابانی
اعظم میرے سَرور مینوں ہُن کر دِتا لافانی

جی چاہے ہُن ایس جہانوں کِتے جُھگّی دُور بنانواں
جِتھے آوے نہ کوئی جاوے نہ کِسے دا پتہ پچھانواں
لاہ کے سارے گلوں گلاویں گل عشق دی مالا پانواں
شاید ایسے چلے اعظم میں رُسیا یار منانواں

marfat.com

لامحدود دِلے دی وُسعت جہدے وِچ کونین سمائی
طُور وی ایتھے عرش وی ایتھے ایہدے اندر سب وڈیائی
وِچّے جنّت وِچّے دوزخ اینویں بھُلّیں پئی خدائی
اعظم سب کُجھ گھروچ ڈِٹھا جدوں اندر جھاتی پائی

دِل درویش سمُندر اگ دا کوئی اِس دا بھیت نہ آئے
درداں دے بے اَنت طُوفاناں ایہدے اندر ڈیرے لائے
لکھّاں بجلیاں پی کے بیٹھا کئی دوزخ وِچ سمائے
اعظم جے اِک چنگ اُڈاوے سارا عالم سڑبل جائے

میرے دل دی آتش کولوں لئی دوزخ اگ اُدھاری
پَل وِچ ہووے خُشک سمندر جے میں سٹ دیاں اِک چنگیاری
جھٹ پٹ ساڑ سُواہ کر دیوے کیہڑا لاوے اِس وِچ تاری
جے کر جان پیاری اعظم نہ لا ساڈے نال یاری

marfat.com

جِس نوں رَب وڈیانا ہووے اوہ امحنت وچ دِل لاوے
جِس نوں اُچّیاں کرنا سووے اوہنوں وِچ مُشقّت پاوے
جِس نوں رکھنا ہووے خالی اوہنوں عَیب جوئی سِکھلاوے
اعظمؔ اپنے توں چنگیاں دا اوہنوں نافرمان بناوے

کِسے خزانے دا دروازہ نیئں کھُلدا ہِمت باہجوں
کوئی کمال نہ حاصِل ہُندا دِن رات دی محنت باہجوں
اُچّا کوئی مقام نہ مِلدا کِسے کڑی مُشقّت باہجوں
اعظمؔ یار دی دید نیئں ہُندی کِسے خاص ریاضت باہجوں

صاحب ہمّت چیر سمُندر جھٹ لگدے جا کنارے
بے ہمّت نوں کھال سُمُندر جیہدے بیٹھا کرے نظارے
صاحب ہمّت سَٹ کمنداں کریں اسِیر ستارے
اعظمؔ بے ہمت ناکارہ سدا لبھدا رہے سہارے

marfat.com

لَیسَ لِلاِنسَانِ سُنا کے سانوں رب نے ایہہ سمجھایا
بخشش دے قابل نہ ہوسیں جے توں خلق دے کم نہ آیا
وِچ سمُندر ڈُبّیاں بانہجوں کوئی موتی نئیں لیایا
اعظم جگ وِچ وڈّا رُتبہ جس پایا مَر کے پایا

جیہڑے ایس اتھاہ خلا وچ اَج ڈھونڈن پئے اسرار اں
اِک سیّارے وِچوں پاسن اجے مقصد کئی ہزار اں
ایہہ سب عین مشیّت اندر کوئی صورت نئیں انکار اں
اعظم اجے کروڑاں سَودے وِچ قُدرت دے بازار اں

زُحل، مرّیخ، عطارد، زُہرہ اجے دُور نگہ دے جالوں
مُشتری، اتے زمین پلوٹو کئی کوساں دُور خیالوں
اجے کِسے نوں خبر نہ کوئی پورسن پنجوں دے حالوں
اعظم کٹھن منازل قدرت کدے حل نہ ہندے قانوں

marfat.com

یارب نہ منگی ہیں دولت تیتھوں نہ لمّی زندگانی
نہ اسباب نہ محل نہ ماڑی نہ دُنیادی سُلطانی
کردے روشن قبر مری نوں ہُن صدقہ سرورِ ثانی
اعظم آون جاون والے ایتھوں پیون جام نورانی

جیہڑا آوے قبر مری تے اوہدی دُور ہووے بیتابی
چمن اُمید اوہدے وِچ آوے جھٹ رونق تے شادابی
اکھاں وِچ رُشنائی آوے ہووے دِل دی دُور خرابی
اعظم ہر بیماری جاوے نالے مِلے مَراد شتابی

قبر مری دے چار چوفیرے لوکی پڑھن درود ہزاراں
ہُندی رہے تعریف نبیؐ دی اتے برسن نتِ انواراں
اندر باہر جگمگ ہووے اتے لگیاں رہن بہاراں
اعظم جے رب سُن لئے میری اوہدا لکھ لکھ شکر گذاراں

marfat.com

سسی پنوں

marfat.com

نہ وچ لامکان مقیّد نہ ہیں وِچ اطراف سماواں
کون مکان دی وسعت کیہہ شے چوداں طبقاں وِچ نہ آواں
کوئی چیز محیط نہ مینوں بے انت بے حد اکھواں
جس ویلے ہیں حدِ وچ آواں اتے اعظم نام رکھاواں

میرا نُور چمن صحراوِچ مرا نُور دیوار تے دَروِچ
میرا حُسن جبین بَصر وِچ مری چمک عقیق گُہر وِچ
میرا رنگ فضا واں اندر مری طلعت شام سحر وِچ
اعظم مشرق مغرب تیکر مرا نُور دِسے ہر ہر وِچ

میرا نُور ظہُور فلک وِچ مرا نُور نجوم قمر وِچ
میرا نُور زمین زماں وِچ مرا نُور اشجار ثمر وِچ
میرا نُور خلا ملا وِچ مرا نُور بحار تے بر وِچ
اعظم میرا نُور تجلّا دِسے ہر بستی ہر گھر وِچ

marfat.com

کیہا مقام تے کیہڑی منزل ہیں کِدّھر قدم اٹھانواں
کیہی شراب تے کیہڑا ساقی ہیں کِتھّے ہتّھ پھیلانواں
کیہڑا وصل تے کیہی جُدائی ہیں کہنُوں ڈھونڈن جانواں
اعظمؔ ہیں خود کعبہ اپنا ہیں کِتھّے سِیس نوانواں

جِس دِن دا ساقی نے مینوں وحدت دا جام پِلایا
اپنا آپ ڈِٹھا ہر پاسے کوئی غیر وجُود نہ پایا
اپنے آپ نوں کیتے سجدے کِتے ہور نہ سِیس نوایا
اعظمؔ مَے خانے وِچ آکے مینوں پُوجا دا وَل آیا

جے ہیں مِٹھّیاں بولیاں بولاں مینوں واجاں مارن لوکی
جے ہیں تلخ حقائق کھولاں مینوں جھٹ دُر کارن لوکی
جے ہیں جھُوٹھے سُخن لاواں مینوں جنڈری وارن لوکی
اعظمؔ جے سچ اکھ سُناواں مینوں پتھّر مارن لوکی

marfat.com

عُمراں گُذریاں کر حمد اں محمُود تائیں نہ ڈِٹھا
تھک گئے کر کر زُہد عبادت معبُود تائیں نہ ڈِٹھا
گھس گیا متھا کر کر سجدے مسجُود تائیں نہ ڈِٹھا
اعظمؔ غیب دے پِچھے دوڑے موجود تائیں نہ ڈِٹھا

بے صُورت دیاں سُن سُن گلّاں جد طلب قرار نہ پایا
وسّن والے وِچ خیالاں جد کدی نہ مُکھ دکھلایا
قُرب وصال دیاں تاہنگاں نے جدوں بُہتا آن ستایا
اعظمؔ توڑ حصار حقیقت مَیں وَل مجاز دے آیا

ہر شے عدم عدم وِچ ہر شے وِچ عدم ہر اِک وڈیائی
شاہد ہر تحریر عدم دی جدوں ہو مُتشکّل آئی
پہن لباس تعیّن واجب ہُن دکھری جوت جگائی
اعظمؔ ایہہ عدمیّت ہر شے جہنوں لاشے کہے خُدائی

marfat.com

ربیع الحنفیہ منفی اولی خانے یاں سے جانے
رشتہ ان مدروحدت سے پیوں انیس پیوں پیوں اولی ہوگا
وصیت رجوع اولی کھڑی ہیں انیس پیوں پیوں اولی ہوگا
غیر اوہو یا رکھا نے جزا رنہ جانا سیاہ

marfat.com

ترا پیشہ زیبا ہے سوداگری
ترا پیشہ زیبا ہے سوداگری
یہ آئینہ داری یہ عیاری
یہ آئینہ داری یہ عیاری
تری آہ اک وہ شمشیر بھالا
تری آہ اک وہ شمشیر بھالا
یہ غمزہ یہ ناز و یہ عشوہ بھی ہے
یہ غمزہ یہ ناز و یہ عشوہ بھی ہے
ترا پیشہ زیبا ہے سوداگری

marfat.com

بجھُ اِس تڑپ جگایا مینوں تد آیا دھیان سَسّی دا
بجھُ یاراں فرمائش کیتی کراں حال بیان سَسّی دا
بجھُ دِل اُتے اثر پُرانا سُن صِدق ایمان سَسّی دا
اعظم تدیں قلم اُٹھائی لگّاں درد سُنان سَسّی دا

شہر بھنبھور اِک بہمن راجہ جیہڑا آدم جام کہاوے
خوش اقبال تے صاحب سیرت ہر دُکھیا دا غم وِنھاوے
دَولت عِزّت شُہرت والا کوئی انت حساب نہ آوے
اعظم پر اولاد نہ گھر وِچ ایسے غم وِچ سُکدا جاوے

جِس گھر وِچ اولاد نہ کوئی اوتھے کھان نوں اَون دیواں
ہوون لکھّ سامان خوشی دے نیئں پُتّراں باہجھ بہاراں
دے کے جان خریدن لوکی جے وِکدے ہون بازاراں
اعظم کون سُنے رب باہجوں بھاویں کریئے حجتن ہزاراں

marfat.com

رات دِنے نِت کرے دعائیں جاوَلیاں دے دربار اں
آکھے ہتھ اٹھاؤ سارے رَب میریاں سُنے پُکار اں
نیئں اولاد نصیب جے میرے مرے کِس کم باغ بہار اں
اعظم کرو سفارش میری رَب کرے ناراض نہ یار اں

شہر بھنبھوروں چار کوہاں تے اِک بیٹھا مَرد دیوانہ
سیف زبان تے قطب قلندر اُنج جھلّا تے مستانہ
آدم جام گیا دَراوہدے جا کھولیا سب افسانہ
اعظم مِلے مراد جے میری مَیں جان کراں نذرانہ

جے مَیں آن ڈِگاں دَر تیرے مینوں بانہوں پکڑ اٹھاویں
مَیں آیاں فریادی بَن کے مینوں خیر حضوروں پاویں
چنگیاں دا سَو گاہک بازاراں توُں مندیاں نوں گل لاویں
اعظم ویکھیں پیار مرے نوں مری صورت دل نہ جاویں

marfat.com

اوڑک جوش آیا رحمت نوں پیا چھٹا ابرِ کرم دا
بجھ گئی پیاس زمین چمن دی لگا کھڑن گلاب اِرم دا
آگیا رنگ بہاراں اُتے مُنہ زرد ہویا ہر غم دا
اعظم ڈِگ کے بَن گیا موتی اَج اِک قطرہ شبنم دا

دِن شب قدر حُسن دے امبروں اِک ڈِگا آن ستارا
شہر بھنبھور دی دھرتی چمکی پیا ایسا اِک لشکارا
حُسن تے عشق اِکو گھر اُترے اِک بجلی تے اِک پارا
اعظم سستی آگئی جگ تے ہویا فضل خدا دا بھارا

سُکا باغ ہویا پھر ہریا آئی فیر بہار چمن تے
گئی کھلار صبا خوشبواں رنگ آیا سرو سمن تے
خبرے کیہہ کہہ گئی کلیاں نوں ہتھ لان نہ دیہن بَن تے
اعظم کئی تحریراں پڑھیاں اَج پھلاں دے دامن تے

marfat.com

پھٹے رنگا رنگ شگوفے بھری نال مراد اں جھولی
لایا آن نسیم نے ڈیرا پھل کھیڈن لگ پئے ہولی
ہس پئے غنچے نچیاں شاخاں انتے کلیاں دی اکھ کھولی
اعظم پرت آئی ہر رونق پوری ہوئی فقیر دی بولی

عمر دیاں ستیاں سدھراں نے اج فیر لئی انگڑائی
عشق دیاں بے نور اکھیاں نوں اج فیر ملی بینائی
اجڑے ہوئے محلاں اندر اج فیر وجی شہنائی
اعظم خوشیاں دی شہزادی خود دین مبارک آئی

ہر رنگ دے پھلاں دیاں سیجاں اج گھر گھر سجن لگیاں
شرم حیا دیاں نازک بلیاں اج کھڑ کھڑ ہسن لگیاں
راگ تے رنگ تے خوشیاں والیاں اج محفلاں جمن لگیاں
اعظم لطف سخاوت والیاں اج ندیاں وگن لگیاں

marfat.com

گھر گھر دے وِچ شادیاں رچیاں گھر گھر وجے شدیانے
میخواراں لئی قدم قدم تے جوہیں بھُل جاوا میخانے
الھّاں وِچ خوشیاں داچانن اتے ہتھّاں وِچ پیمانے
اعظم ایہہ شراب محبّت لوکی پی پی ہون دیوانے

اِک دِن اُٹھدیاں سانجھ سویرے کُجھ صاحب علم بُلائے
سخت باریک دماغاں والے کجھ اہل نجوم منگائے
جوتش رمل جفر دے ماہر آ اِرد گِرد بٹھائے
اعظم ایس غریب ستّی دے ہُن سمجھ بُرے دِن آئے

بھول خزانیاں دے دروازے آکھے جو منگو لے جاؤ
ایس مرے دِل دے ٹکڑے دی قسمت دا حال سُناؤ
کِتنی عُمر ہوسی اِس بھُل دی ذرا خوب حساب لگاؤ
اعظم کیہہ مقسوم ستّی دا ذرا مینوں وی سمجھاؤ

marfat.com

ویکھ زمین تے چن اسمانی اوہ بیٹھے کھول کتاباں
کدی تلاوت کرن قمر دی کدی کرن شمار شہاباں
اندروں شاماں تیک نہ نکلے جیوں ڈبے وچ حساباں
اعظم دسّن تے کیہہ دسّن سبّی ویکھی وچ عذاباں

اِک دُوجے وَل ویکھن سارے کجھ مُونہوں نہ فرماندے
سارے عامل سر سُٹ بیٹھے کجھ ڈردے کجھ شرماندے
اُڈ گئے ہُنر وراں دے طوطے مُنہ پیلے ہو ہو جاندے
اعظم سخت ہوئے درماندے کجھ پیندے تے نہ کھاندے

اپنی لائی ہوئی اگ وچ لگے آپے بھجّن سارے
وسدا شہر اُجاڑن لگے ایہہ جاہل غربت مارے
علم نجوم آیا ہتھ بھکّیاں کدی رج نہ کھان وچارے
اعظم ڈوبن خلقت تائیں خود پھر دے رہن کنارے

marfat.com

بنہ یاں نال بھلا کیہہ رشتہ ایہناں تاریاں بے خبراں دا
کیہہ تقدیر دے نال تعلّق ایہناں گونگیاں بے عقلاں دا
دس کاغذ دیاں ایہہ تصویراں کد کران علاج غماں دا
اعظم ہتھ دیاں ایہہ تحریراں کد دسیاں حال دلاں دا

اسماناں دیاں خبراں دیندے جہناں خبر نہ اپنے گھر دی
سب نوں بخشن مال خزانے خود بھیکھ منگن در در دی
ہل ہل پڑھن قرآن زبانوں اتے دل وچ خواہش زر دی
اعظم ایہناں بے عملاں دی کد اثر نصیحت کر دی

جہل اندھیر غضب گمراہی اک بر بر تے ویرانی
علم ہدایت طلعت رحمت اک سدا بہار جوانی
علموں باہجھ توقیر نہ حاصل تے نہ حاصل دید ربّانی
اعظم علم دی دولت باہجوں ہر شخص کنگال زبانی

marfat.com

عِشق بِناں ہر عِلم جہالت اتے غرق جہان کریندا
سُورج بن جیوُں نُور اکھّیاں دا نیئں رستہ کوئی وکھیندا
سوز بِناں ہر ساز نکارا بھاویں ڈونگھے راگ الیندا
اعظم جے وس ہُندا میرے مَیں سَاڑ کتاباں دیندا

سَدکے فیر نجُومی سارے خود شہزادے فرمایا
دیہو جواب سوال مرے دا دسّو کیہہ کُجھ نظریں آیا
جیوُں جیوُں دیر لگاؤ سارے میرا ہوئے وہم سوایا
اعظم آکھ معصُوم سَستی دی اَج رکھّیں لاج خدایا

جھکدیاں جھکدیاں ڈردیاں ڈردیاں سِر کرکے نیویں سارے
آکھن رب دیاں لکھیاں اگے بھلا کون کوئی دَم مارے
ڈِٹھا اِک سمُندر اگ دا جدھے نظر نہ اَون کنارے
اعظم سستی سَڑدی دیکھی اُس دوزخ دے وچکارے

marfat.com

مستی جدوں جوانی چڑھسی ایہہ عشق کسے نال کرسی
عزّت آن گمان وِنجیسی اتے غم کھاسی دُکھ جرسی
سارے جگ دے طعنے سُنسی اتے قولوں مُول نہ ہرسی
اعظم وِچ تھلاں دے سڑسی اتے موت کولوں نہ ڈرسی

ہو بیہوش ڈِگا شہزادہ سُن تختوں آن زمینے
سڑ گیا جگر ہویا دِل گھائل اگ بھڑک پئی وِچ سینے
اِک پل وِچ پتھر اگیاں اکھّیں لگے موہ دے آون پسینے
اعظم ایہہ طوفان تد آوے جدوں ڈُبنے ہون سفینے

ہوش آئی تے کھولیاں اکھّیں ویکھے بِٹ بِٹ چار چوفیرے
اکھّیں نیر بدن تے لرزہ اتے دِل وِچ دَرد گھنیرے
کل جس گھر خوشیاں دا چانن اَج ہو گئے گھُپ ہنیرے
اعظم عیش آرام دے خانے اَج غماں نے لائے ڈیرے

marfat.com

اُٹھیا قہر غضب دا بھریا وڈّی آن تے غیرت والا
آکھے لکھّ اولاد پیاری کرے کون قبوُل مُکالا
نِکلی دِلوں محبت پدری اتے سخت ہوئیا دل کالا
اعظم لکھّ اولاد گُناہی نیئں ہتھیں قتل سوکھالا

رات پئی تے اُٹھ شہزادے کجھ محرم راز بُلائے
کہے کرو کوئی صُورت ایسی میتوں سنّی نظر نہ آئے
ہوش حواس چلے ہور خصت لگے اپنے بنن پرائے
اعظم قتل معصُوم نہ چنگا ایہنوں روہڑ دیو دریائے

لَے سیّدے ہُن رب حوالے تینوں جمدیاں پئے وچھوڑے
کون وساوے اُجڑیاں جھوکاں کہڑا ٹُٹّے ہوئے دِل جوڑے
کون مِلاوے دِچھڑ گیاں نوں کہڑا عقل دے ماں تروڑے
اعظم ہونی ہو کے رہنی بھلا کون قضا نوں موڑے

marfat.com

سُن کے اِک وزیر نے ادبوں شاہ اگے عرض گذاری
بے پرواہی دی چسکّی وِچ کیوں لگا این پیہن وچاری
کیوں برباد کریں گھر اپنا کیہہ دوش اُس اوگنہاری
اعظم ظُلم نہ بھاوے رَب نوں فیر نال اَولاد پیاری

رائی اثر نہ ہوئیا دِل تے آکار گیر بُلوائے
آکھے اِک صندُوق بناؤ جہنوں دُنیا ویکھن آئے
صندل دا صندوق بنایا وِچ لعل جواہر لگائے
اعظم سونے دے پھُل بُوٹے بڑی محنت نال بنائے

کَڑیا نال زنجیر سَسّی نوں اَتے وِچ صندوق لِٹایا
ساری حال حقیقت لِکھ کے اوہدے گل تعویذ اِک پایا
جگ وِچ اوہدا درد دی کہڑا جہدا ساتھ نہ دیوے سایا
اعظم وچ دریا بے درداں جا ہتھیں آپ رہڑایا

marfat.com

ہر پاسے طوفان غضب دا اتنے دریا ٹھاٹھاں مارے
چڑھیاں قہر غضب دِیاں چھلّاں نہ نظر پئی اون کنارے
گھُمن گھیر اندھیر چوفیرے سسّی آن پھسی وچکارے
اعظم اوہدی بانہہ رب پھڑ داجہدے ٹُٹ جان سب سہارے

شہروں دُور پتن دریا دے اِک دھوبی مرد خُدا دا
ادھکھڑ عمر تے نام محمّد اتے پُتلا شرم حیا دا
کیہہ ویکھے مجھ رُڑھدا آوے جہدی حدّوں چمک زیادا
اعظم کدی ڈرے وِچ دِل دے کدی پھڑن دا کرے ارادا

اوڑک سُٹ مہار خدا تے آوِچ دریائے وڑیا
پکڑ لیا صندوق سُنہری جہڑا لعل جواہر جڑیا
آکھے یاں اج قسمت جاگی یاں اج نصیبا سڑیا
اعظم اوہ ایہہ بھید نہ جانے اوہدا ہتھ خُدا نے پھڑیا

marfat.com

خوشیاں غمیاں رل مل آئیاں ہسن نہ روئے نہ ہسّے
چھا گئی یاس اُمید دی بدلی جھڑی نہ کھُلّے نہ وسّے
ڈونگھیاں وہناں دے وچ ڈُبیا کجھ نہ بولے نہ دسّے
اعظم مارے کدی کلاوہ کدی ویکھ صندوق نوں نسّے

تھوڑی دیر رہی ایہہ حالت صندوق اخیر کھلایا
کیہہ ویکھے صندوق دے وچوں لشکارا باہر آیا
چاندی دی معصوم گڈی نے انگوٹھا مُنہ وچ پایا
اعظم اوہنوں کھڑا ڈوبے جہدے سر تے رب دا سایا

وہندیاں سارڈگا وچ سجدے اتے ہوش ٹھکانے آئی
اکھے لکھ لکھ شکر خدا دا جہنے ایہہ رحمت فرمائی
ہو گیا مالا مال ڈناں وچ پئی آنڈھ گوانڈھ دُہائی
اعظم جھگیاں دے وستیکاں اج لئی خرید خدائی

marfat.com

ساری عُمر اک کرن عبادت تے مقصد ہتھ نہ آوے
اِکناں سُتیاں دے دروازے آخر رحمت کھڑکاوے
اِکناں کتی درہیاں دیاں تاہنگاں اتے یار نہ جھاتی پاوے
اعظم اِکناں نوں گھر بیٹھے سوہنا آپے آکل لاوے

ستی دی تفریح دی خاطر اِک سوہنا باغ لوایا
ہر پھل تے ہر پھُل دا بُوٹا اُس باغ دے وِچ لگوایا
پانی وانگ رُڑھائی دولت اِک محل تیار کرایا
اعظم ہر اپنا بیگانہ اَج دیں مُبارک آیا

کئی خادم کئی نوکر چاکر کئی خِدمت گار رکھائے
محلاں دے وِچ اندر باہر کئی جھاڑ فانوس سجائے
بے قیمت قالین ایرانوں چا بھیج نفر منگوائے
اعظم سُتے بخت دھوبی دے اج ستی آن جگائے

marfat.com

جتھے قہر غضب دیاں لووا اوتھے رقص کرن لج سائے
جس دھرتی تے کاگ نہ بولے اوتھے قمریاں شور مچائے
جتھے بلے نہ نیل دا دیوا اوتھے کئی سورج چڑھ آئے
اعظم واہ واہ قدم ستی دا جس بھکھے آن رجائے

پندرہ سال پلی وچ نازاں آپینگھ چڑھی اسمانی
عیلی عیلی کردی آئی اج مستیاں بھری جوانی
بھر کے نظر نہ ویکھیا جاوے اِنج لٹ لٹ کرے پیشانی
اعظم کرے اداس دلاں نوں آویکھ تھلاں دی رانی

ہر محفل وچ ذکر ستی دا ہر لب تے نام ستی دا
جہڑا سنے دلوں بن جاوے اوہ نفر غلام ستی دا
سن سن صفتاں عاشق بنیا ہر خاص تے عام ستی دا
اعظم ویکھ آغاز جوانی آوے یاد انجام ستی دا

marfat.com

وِہندے ای رَہ جان ویکھن والے سسّی ننگھ جائے جس راہوں
زُلفاں وِچوں جھڑن ستارے اتے بجلیاں ڈِگن نگاہوں
کھڑا دعویدار حُسن دا اوہنوں پکڑ لیا وَانہوں
اعظم کیوں نہ رب اکھواوے جہنوں حُسن مِلے درگاہوں

جاندے راہی رَہ بھُل جاون جدوں یار شنگار کریندے
اک وَل وِچ سَو فِتنے جاگن جدوں زُلفاں یار کھُلیندے
ناز انداز تے عِشوے غمزے پیئے دِل دا خون کریندے
اعظم نہ چُپ کیتیاں راضی تے نہ مُونہوں بولن دیندے

ویکھن کارن بُوھا ملیا آ بڑے بڑے شہبازاں
نہ بیٹھن نہ اُڈن جوگے رہیئاں یاد نہ اَج پروازاں
معشوقاں نوں بھُل گئے نخرے اَج ویکھ سسّی دیاں نازاں
اعظم تک محراب ابرُو دے کئی لگ پیئے پڑھن نمازاں

marfat.com

محبوباں نوں صدقے جاویئے کیوں پچھّن حال کِسے دا
اوہ کیوں دیہن جواب کِسے نوں کیوں سُنن سوال کِسے دا
کوئی مرے مرے لکھّ واری کیوں کرن خیال کِسے دا
اعظم اوہ کد ہتھّوں دُبدے جہڑے لُٹن مال کِسے دا

توبہ توبہ حُسن سسّی دا جہنوں ویکھ حیا شرماندی
گورے گورے مُکھڑے اُتے پئی کالی زُلف سُہاندی
جے تکدی اَج ہیر سسّی نوں اوہ آپ رانجھا بَن جاندی
اعظم سمجھ کے حُسن دا قبلہ پئی خلقت سِیس نوائدی

چن دی چانی پھکّی لگے جدوں مُکھ توں نقاب اُٹھاوے
سُورج دا نگ شُعاع حُسن دی جہڑی پردیوں باہر آوے
اکھ اُگھیڑے تے اِنج جاپے جویں میخانہ کھُل جاوے
اعظم پلکاں نیزے تانے کوئی غیر نہ جھاتی پاوے

marfat.com

زبجلی ڈردی رِشک نہ مارے جے اوہ مِٹھے تیوڑی پاوے
کھول دیوے جے وَل زُلفاں دے اتے راہی رہ بُھل جاوے
پھَس جاوے جے جان دا پنچھی اوہنوں اُڈنا یاد نہ آوے
اعظم قہر دی حُسن جوانی جہدی جھال نہ جھلّی جاوے

پھُلّاں دی رنگت اُڈ جاوے جدوں پیر چمن وِچ پاوے
جِتھّے جِتھّے قدم ٹکاوے اوتھوں دھرتی لِف لِف جاوے
اعظم ایڈا روپ سَسّی تے جہڑا وِچ تحریر نہ آوے
جہڑا نہ ویکھے اوہ سہکے جہڑا ویکھ لوے پچھتاوے

دُوروں دُوروں آون دھوبی اتے منگن ساک سسّی دا
کہن جوان دِھیاں گھر مندیاں کر وِصّہ پاک سسّی دا
رِشتے داراں بُوہے مَلّے اتے دِل غمناک سسّی دا
اعظم سُن شادی دِیاں گلاں ہویا سینہ چاک سسّی دا

marfat.com

کول بٹھا کے ماں پیو پُچھیا دِھیے توں دی بول زبانوں
دَس کوئی دِل دی گل اسانوں کجھ کر اظہار بیانوں
سانوں دُنیا جیون نہ دیندی کوئی بچتے ایس طوفانوں
اعظم اوتھے ہاں کریسے جتھے توں خوش دِلوں بجانوں

بھج گئی جان ہوئی آزردہ اُٹھ بیٹھی چُپ چپیتے
ماں پیو اگے بول نہ سکی اِنج گھُٹ لہو دے پیتے
کوئی درد بیان نہ کیتا آکھے جو بیتے سو بیتے
اعظم لگ گئی اگ ارماناں اکھ کھُلی تے لب سیتے

کُڑھدیاں ساری رات گذاری ایہہ دھوبی میں شہزادی
میں اِس گھر انمُلا موتی میں لائق نئیں اِس جادی
ایہہ گھیٹیا میں اُچے گھر دی کیہہ نسبت شاہ گدادی
اعظم ایہہ تفریق ازل توں بھانویں سب مخلوق خدادی

marfat.com

نا اُمید ہوئے جد دھوبی اوہناں فیر صلاح بنائی
شہر بھنبھور دے والی اَگّے جا ساری گل سُنائی
دھوبی گھر مٹیار شہزادی جہدی چارے کُوٹ دُہائی
اعظم اوہ لائق اس گھر دے اوہنوں ویکھ کرو کُڑمائی

آدم جام خوشی وِچ آکے اِک خدمت گار پُہنچایا
آکھے آکھ اُس دھوبی تائیں ایہہ ساک مرے من بھایا
سسّی کڈھ تعویذ صندوقوں ہتھّ خدمت گار پھڑایا
اعظم اوہ کیہہ لگدے میرے جہناں ہتھیں روہڑ گوایا

پڑھ تعویذ ہوئیا سِر مندہ نالے سینے نال لگاوے
آکھے کون مرا اَج دردی جہڑے وِچھڑے آن مِلاوے
جاگ پئی فِر اُلفتِ پدری بن ویکھیاں چین نہ پاوے
اعظم گذر گیا جد ویلا ہُن روئیاں کیہہ ہتھ آوے

marfat.com

ماں پیو نوں اولاداں دودھ کے بھلا کہڑی چیز پیاری
فیر پیغام پہنچایا ماں نے مینوں مُکھ دکھا اِک واری
دِھیئے مُعاف کریں تقصیراں تیتھوں میں صدقے بلہاری
اعظم صاف جواب دِتو سُو ہُن کس کم ایہہ غم خواری

شہر بھنبھور سوداگر زادہ جہدے فن دیاں جگت دُہائیاں
غزنی نام مصوّر بھارا اوہنوں دِتیاں رب وڈیائیاں
باغ اپنے وچ سوہنیاں سوہنیاں تصویراں خوب سجائیاں
ستی نال سہیلیاں اعظم اُس باغ نوں ویکھن آئیاں

نظر پئی تصویراں اُتے ڈِٹھی اِک تصویر نرالی
خوش صورت خوش قامت سوہنا آنے شکل شہزادیاں والی
لمی اکھ چوڑی پیشانی ہر نقش برائیوں خالی
اعظم تیر لگا وِچ سینے اُڈ گئی چہرے دی لالی

marfat.com

ہو بے چین مصوّر تائیں لگی پچھّن وِچ حیرانی
دَس ایہہ کوئی آدم زادہ یا ایہہ کوئی چین اسمانی
کیہڑے مُلک دا ایہہ شہزادہ ایہدا دَسو پتہ نشانی
اعظم چین حرام مرے تے جے نہ ملیا دِل دا جانی

لگا کہن مصوّر ہس کے ایہہ ہوت علی دا جایا
جیہڑا کیچ ولایت دا والی اتے پنوں نام رکھایا
لوکی کرن زیارت آوندے رب حُسن عطا فرمایا
اعظم سُن کے مُڑ گھر آئی دِل ڈاھڈا قابو آیا

اَج جوانی دی اکھ اُگھڑی آلگّی لین انگڑائیاں
لگّیاں نِکلن ہاواں دِل چوں لگی کرن محسوس جدائیاں
لگّی رہن اُداس ہمیشہ پنڈاں غم دیاں سِر تے چھائیاں
اعظم ہار سنگار صفائیاں سب عشق نے آن بھلائیاں

marfat.com

درداں دا طوفان دِلے وِچ اتے اتھرو وچ نگاہاں
ماں پیو کولوں وکھری بہہ بہہ نت روون اُبھے ساہاں
رات پوے تے اڈیاں چھک چھک دیکھے یار پنل دیاں راہاں
اعظم ہنے اُڈیکن لگ پئی سسی کر کر لمیاں باہاں

سجناں عشق دا روگ اوتڑا رب کسے دے پیش نہ پاوے
مرن آسان نہ جیون سوکھا بیڑی ادھ وچکار ڈباوے
تاجوراں توں تخت چھڑاوے سب مان گمان وجاوے
اعظم ایہہ اوہ موت فرشتہ نہ جان لیاں بن جاوے

جس دے نال اساں نیوں لایا اوہ سکھیا ای نئیں غمخواری
عجز نیاز قبول نئیں کردا اتے نہ کردا دلداری
بے پرواہیاں دے وِچ رہندا لکھ کریئے گریہ زاری
اعظم دے گئی عمر دا رونا کسے ان ڈٹھے دی یاری

marfat.com

سُجھّی اِک تدبیر سَسّی نوں رَل سب سہیلیاں جاؤ
باپ والے پتن دے اُتے چاچُنگی اِک بٹھاؤ
جہڑا راہی کُذرے اوتھوں اوہنوں پاس مرے لَے آؤ
اعظمؔ جے کوئی حُکم نہ منّے اتے مینوں فیر بُلاؤ

پُورا سال گذاریا اینویں نہ دِل دا مقصد پایا
کئی لکھ نقشہ گُذریا نظروں پر کوئی نہ من وِچ بھایا
اپنے دِلبر ورگا سوہنا کوئی ہور نظر نہ آیا
اعظمؔ اوہ کدغیر نوُں تکدے جہناں اِک دا دِرد پکایا

اِک دِن کیچ شہر دے وَتّوں اٹھ دس سوداگر آئے
پہنچے آن پتن دے اُتّے پہریداراں پکڑ بٹھائے
پُہنچیا جد پیغام سَسّی نوں اُس ملّے قدم اٹھائے
اعظمؔ ویکھ بلوچاں بولی میرے یار دے دیسوں آئے

marfat.com

لَے کے نال او ہناں گھر آئی آکھے کون کوئی کِتھ آیو
مَیں جِند واری ہوت پُنل توں کوئی اوہدی خبر سنایو
جوڑے ہتھ آکھے مُڑ جایو اتے ھَرگز دیر نہ لایو
اعظم نال پُنل لَے آوَ تد اپنی جان چھڑایو

ہو حیران گئے سوداگر اتے سمجھ گئے گل سارے
کون لیا وے نال پُنوں نوں وِچ سوچاں ہیے وچارے
ہوت علی دی شان اُچیری کہڑا پہنچے اوس دوارے
اعظم ڈریئے بے پرواہیوں اوتھے کون بھلا دم مارے

دوسردار اُٹھے کر وانی سمتی اَگے عرض گذاری
سانوں دیہو اجازت چھیتی نالے اُٹھاں دی اسواری
رکھ کچا وے شُتر سواراں کیتی تیہم دل تیاری
اعظم آکھیو یار مرے نوں تینوں سدی درداں ماری

marfat.com

عرض کیتی آہوت دے اگّے طے کرکے راہ دُراڈی
کہن بھنبھوری اِک شہزادی کیتی قید اُس قوم تساڈی
ریشم وانگ ملائم زبانوں اتے اندروں دل دی ڈاہڈی
اعظم بھیجو نال پُنل نوں تد چھُٹدی جان اساڈی

فکر لگّا دِل ہوت علی دے ایہہ سُن کے رام کہانی
کیویں گھلّاں نال مُنوں نوں ہووے مُشکل کویں آسانی
محلوں باہر اس قدم نہ رکھیا کیوں گھلّاں جُوہ بیگانی
اعظم ایہہ معصوم شہزادہ متے لگّے داغ جوانی

ایہہ گل سُن کے ماں پُنل دی ڈُبّی ڈاہڈی وچ حیرانی
ایہہ میرے بن چین نہ پاوے اتے میں ایہدی دیوانی
میرا باغ اُجاڑن آ گئے کتھوں ایہہ ظالم کروانی
اعظم کدی وساہ نہ کھاواں ایہدے نال مری زندگانی

marfat.com

ماواں دے دِل نرم گُلابوں کد کرن قبُول جُدائی
کر دیون قُربان خزانے کرَین قبُول گدائی
پُتراں دا ہر عیب چھُپاون نہ سُنن کدے بُرائی
اعظمؔ اوہ محرُوم مُرادوں جنہاں ماں دی قدر نہ پائی

ماں ورگا غم خوار نہ کوئی جانے کون حقیقت ماں دی
جِسے ولایتوں کِسے بازاروں نئیں لبھدی شفقت ماں دی
جِس دے پلّے عمل نہ کوئی نِت ویکھے صُورت ماں دی
اعظمؔ لکھ حجّاں توں افضل اِک وار زیارت ماں دی

سارے فرض فریضیاں نالوں اُچّا فرض محبّت ماں دی
ایہہ ویلا مُڑ ہتھ نئیں اونا رہیں وِچ اطاعت ماں دی
ماں دی قدر اویسؓ پچھاتی جنہے سمجھی عظمت ماں دی
اعظمؔ نبیؐ اصحابی بنیا جہڑا چھڈ کے خدمت ماں دی

marfat.com

نا اُمید ہوئے گل سُن کے آئے کول پُنل کرِ وانی
کہندے وِچ بھنبھور شہزادی جہڑی شکلوں ماہ کنعانی
رودے لئے نام پُنل دا کوئی ہور نہ یاد کہانی
اعظم اُٹھ چل نال اساڈے اوہدی خطرے وِچ زندگانی

جہڑا پیار دی اکھ نال دیکھے اوہدی آپے بانہہ پھڑ لیئے
کدی نہ اوس توں نظر چُرائیے کدی دُور نہ اوس توں رہیئے
ہر دَم ادے دے گُن گائیے ہر ناز نزاکت سہیئے
اعظم صدیاں وِچ نیئں لبھدا جہنوں دِل دا محرم کہیئے

سُن بے چین ہویا شہزادہ اوہناں کروانا دیاں گلاں
اندر عشق طوفان اُٹھایا کدھلیاں رہن اُچھلاں
پانی نال ہویاں پُر اکھیاں اتے سینے دے وِچ سلاں
اعظم کہڑا دیلا ہووے در جا سجناں دا ملاں

marfat.com

کیتی راتو رات تیاری لے کے نال شُتر اسواراں
ہو یا شہر بھنبھور روانہ چھڈ بھین بھراواں یاراں
بھُل گیا شہر بھنبھور دے چاو چ کیچم دیاں باغ بہاراں
اعظم صُبح ہوتی جا پُہنچے وِچ دِلبر دے بازاراں

جا اُترے وِچ باغ سستی دے چھڈ دِتّے شُتر اوارا
پل وِچ چا ویران کیتو نے جہڑا باغ جہانوں نیارا
پہر بیدار سستی وَل دوڑے آ ویکھ بلوچاں کارا
اعظم دیہو سزا ایہناں نوں کر وُظلم دا آن نتارا

سستی سوچے کون بلوچی جہدی میتھوں شان اُچیری
کہڑا اوہ شہزادہ جس دی میتھوں عزّت آن ودھیری
کِتے ایہناں وِچ اوہ نہ ہووے جہنّے لُٹ لئی دُنیا میری
اعظم باہجھ پُنل نئیں کوئی جہنّے کیتی ایڈ دلیری

marfat.com

ئے کے نال سہیلیاں سسّی جد باغ اپنے وَل آئی
نہ اوہ چمک جلال چمن تے اتے نہ اوہ حُسن صفائی
ویکھ اُجاڑ ہوئی افسردہ اتے رونی شکل بنائی
اعظم پیاسی دید پُنل دی فریسج اپنی ول آئی

راتاں دا جگراتیاں مارا وِچ باغ پنوں جد آیا
ڈِگ پیا آکے سیج سسّی تے آنیندر غلبہ پایا
کیہہ ویکھے کوئی ملک نورانی جہدا چنّوں حُسن سوایا
اعظم لکھ لکھ شُکر خُدا دا جہنّے وِچھڑیا یار مِلایا

سسّی ویکھ ہوئی دیوانی سیّاں وِچ حیرانی بھلیاں
کدی رکھے سِر قدماں اُتے چُمے کدی پیراں دیاں تلیاں
رودن لگ پئے وانگ سودائیاں کدی ہسے وانگر جھلیاں
اعظم بجھ گئی اگ ہجر دی کئی ہور اگاں آبلیاں

marfat.com

مُدّت پچھوں ماہی مِلیا رہی عقل نہ ہوش ٹھکانے
جاگ پئے سب دردِ لے دے ہوئے تازہ زخم پرانے
آئی فیر بہار چمن وِچ مُڑ وَسّے نین نمانے
اعظم جان لبان توں پرتی جدوں ڈِٹھا یار سرہانے

کیڈے اُچّیاں بختاں والا جِہدا دِلبر گھر آجاوے
واہ مقدّر اُس دھرتی دے جِتھے قدم محبُوب ٹکاوے
عاشِق جِس دی دُھوڑ نوں ترسے اوہ آپ پھیرا آپاوے
اعظم کدی شفا نہ منگے جہنوں سوہنا پچھن آوے

جِس نوں یار مِلے ہس رَس کے اوہدے قبضے وِچ گلزاراں
جِس نوں حاصل قُرب سجن دا اوہدے قدماں ہیٹھ بہاراں
جِس دی یار کرے غم خواری اوہنوں حلجت کیہہ غم خواراں
اعظم جِس تے سوہنا راضی اوہدے پیراں توں جِند واراں

marfat.com

آتش عشق النبے لائے ہوئیاں من دا شوق سوایا
ڈردی ڈردی سکدی سکدی چا شوق دا ہتھ ودھایا
حدّوں باہر ہوئی بے چینی ستی باہنوں پکڑ اٹھایا
اعظم ویکھ نصیب عشق دے جہنوں حسن جگاون آیا

ملیاں جد نظراں نال نظراں گئے دونویں بن تصویراں
اکھ جھمکن نہ بولن مونہوں جویں کاغذ تے تحریراں
اک دوجے نوں کیتا زخمی چا اک دوجے دیاں تیراں
اعظم عشق ہراں اج کیتے دونویں سینے چیراں چیراں

دل وچ سوچاں سوچے ستی ہن نال ہلوچ رہیساں
نال سندور دے مانگ سجیساں کئی ہار شنگار بنیساں
کیچم دی شہزادی بنساں اتے سو سو ناز کریساں
اعظم ایہہ کیہہ خبر تتی نوں ہن تے جان تھلاں وچ دیساں

marfat.com

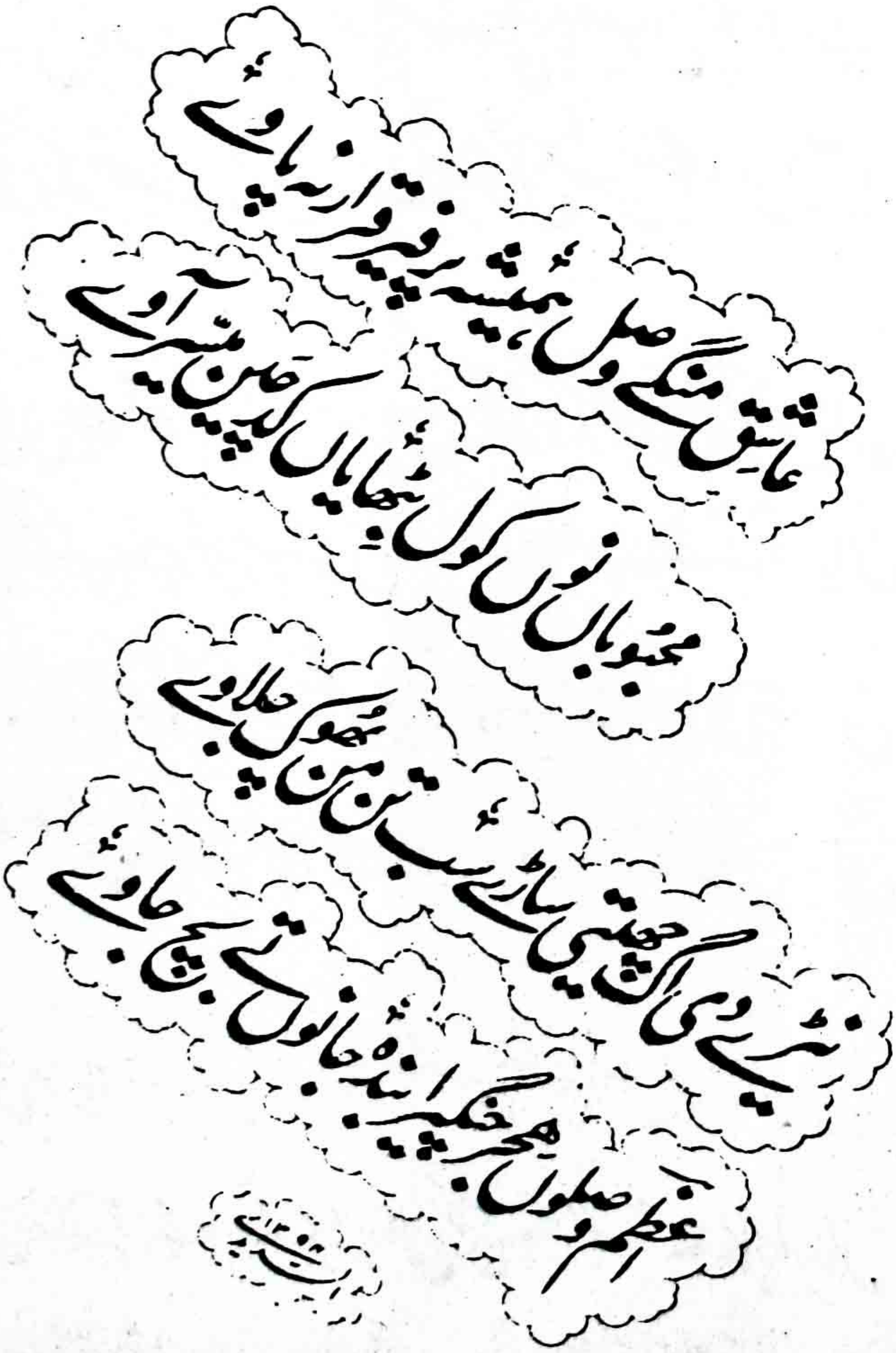
عاشق منگے وصل ہمیشہ پیچ و تاب کھاوے
محبوباں سوں لوں لوں پیچ پیچ جاوے
شب دی اگ چھپی ساڑے تن من پھوک چلاوے
ہجر خمیازہ جانوں بیچ جاوے
غلام صلوں

marfat.com

جبھری اذنت و چاؤ کیاں اوہ لبھدی نئیں صالوں

جبھری مستی یا دیں و چاؤ اوہ حاصل نئیں حالوں

وچ حضوری خوف ہزاراں ڈرگے قہر جلالوں

غظم خوشی قسمت اوہ سینہ جبھڑا سدا ناد سخیالوں

marfat.com

ہر اِک نوں نئیں وصل سخوندا ایہہ بہتیاں راس نہ آوے
محبُوباں دی خِدمت والا کوئی وِرلا بھار اٹھاوے
بیجا عاشق اِس بستی وِچ کدی ڈرد اپیر نہ پاوے
اعظم اینویں بے خبری وِچ کِنتے بے اَدبی ہو جاوے

چھڈ دِتا سَسّی کِروانا اوہناں کر لئی کیچ تیاری
کہن پنُوں چل نال اساڈے ہتھ جوڑن کر کر زاری
پنُوں نظر اُٹھا نہ ویکھے جہدا مطلب صاف اِنکاری
اعظم عاشِق دُنیا بدلے کد چھڈدا اے یار دی یاری

کِروانا جا ہوت علی نوں ایہہ ساری گل سُنائی
ہوا اندھیر گیا ہر پاسے پئی چارے کوٹ دُہائی
وِچ بُروہاں ڈڑکر ڈِگّی سُن ہوت پُنل دی مائی
اعظم عِشق لگّا ہُن چمکن آہون لگی رُسوائی

marfat.com

کیتی شہر بھنبھور تیاری سُن ہوت پُنل دیاں بھائیاں
آکھن کون اوہ دھوبن زادی جس پائیاں ایڈ جدائیاں
لُٹن لئی سہاگ سسّی دا اِک دُوجے قسماں پائیاں
اعظم پہنچے شہر سسّی دے اتے خبراں جا پہنچائیاں

پہنچی خبر پنوں اُٹھ نسّیا کے نال بھراواں آیا
لگ لگ نال گلے سب رودن اتے دل وچ کھوٹ سمایا
سسّی سمجھ بھرا پُنل دے وِچ خدمت فرق نہ پایا
اعظم لکھاں نعمتاں چُن کے اُس دستر خوان سجایا

دارُو پا بیہوسی والا دِتّا کر بیہوش دیوانہ
ادھی رات ہوئی جس ویلے جدوں سوں گیا کُل زمانہ
وِچ کجاوے سُٹ پُنل نوں اتے ہو گئے کیچ روانہ
اعظم وسدا شہر سسّی دا اَج کر چلّے ویرانہ

marfat.com

مکّی رات ہوئی رُشنائی جد سستی سُرت سمہالی
نہ کِروان نہ اُوٹھ نہ پُنّوں نہ اوہ رات والی خوشحالی
ہو بیہوش ڈِگی غش کھا کے جدوں ویکھیا ویہڑا خالی
اعظم کیہہ اُس نار دا جینا جہدا اوس جائے سردا والی

کہندی رو کو یار مرے نوں پا چلیا جے اج وچھوڑے
پیر وِں پَے پَے منتاں کیتیاں اتے لکھ واری ہتھ جوڑے
سُنجا نظر آوے اج ڈیرا ہویا سینہ پھوڑے پھوڑے
اعظم کون اج دردی میرا جہڑا یار مرے نوں موڑے

زُلفاں کھول مٹی سر پائی اگ لائی ہار سنگاراں
اِک اِک کر کے اُجڑن لگّیاں اج حُسن دیاں گُلزاراں
وُڑھ گیا کجلا اُڈ گئی لالی اتے ہو گیا حال بیماراں
اعظم نیناں دے دریاؤں لگّا پانی رلن پیاراں

marfat.com

لگدیاں سار وچھوڑے پے گئے آ ویکھ سسّی دی زاری
ہوت پُنل دی شکل نہ لبھّے کِتھّے جاوے درداں ماری
دِل دیاں سدھراں دِل وچ رہیاں ڈھٹھیا رہ جاندی واری
اعظم اِک پل غافل ہوئی رونا پے گیا عمراں ساری

لگ گئی اکھ تے اکھ نہ لئی اکھ ماہی باجھ نہ جُڑدی
ڈردی ماری سی نہ کردی رہے اپنے آپ وچ کُڑھدی
بٹ بٹ تکدی بول نہ سکدی جائے بجھ غماں وچ رڑھدی
اعظم جگ دے طعنے سُندی پر یار دتوں نہ مُڑدی

جنہاں دی اکھ لڑ گئی لدھے اوہ پھر دے وانگ سودائیاں
نہ اوہ شان شوکت دے طالب تے نہ چاہندے اوہ وڈیائیاں
ذکر ماہی وِچ رہن ہمیشہ نت لبھدے اوہ تنہائیاں
اعظم نیند حرام اوہناں تے جنہاں چکیا بھار جُدائیاں

marfat.com

عاشق ہو کے سونویں راتیں ایہہ گل نہ تینوں پھبدی
دِنے کِسے دے ہتھ نہ آوے جیہڑی دولت راتیں لبھدی
جیہڑا جاگے اوہو پاوے نیئں قسمت وِچ ایہہ سب دی
اعظم جاگ اوسے نوں آوے ہووے جِس تے رحمت رب دی

سسّی سُتّی تے یار گواچا ویکھس نوں دی سوں نہ جاویں
اِک پل دے آرام دی خاطر ساری عمر دا روگ نہ لاویں
جیہڑا غافل ہوئیا موئیا کِتے غافل ہو نہ جاویں
اعظم سُتیاں عمر گذاری ہُن جاگ کے یار منا ویں

نہ کر بیٹھیں عشق دا دعویٰ جے رکھنا ایں قدم پچھوہاں
اِس درگاہ نہ ہوئیا کوئی سِدّیاں باہجھ اگوہاں
دانشمند ہوشیار نہ کوئی کدی وڑیا ایس بروہاں
اعظم عشق دے راہ اوڑے نہ پھس جاویں اَن سوہاں

marfat.com

بے پرواہی ویکھ پُنل دی سب قول قرار بھلایوس
سُتّی چھڈ کے ہوئیار وانہہ ہک ذرّہ ترس نہ آیوس
تیر ہجر دا مار کلیجے مینوں درداں دے وَسن پایوس
اعظم کیہہ گُناہ کر بیٹھی کیوں تھلاں وِچ رُلایوس

مُڑ مُڑ کے بُوہے ول دوڑے کِتے سوہنا مُڑ گھر آوے
بخش دیوے تقصیر مری نوُں کِتے جھات کرم دی پاوے
ترس پوے کِتے جے مَن اوہدے مرے دِل دی اگ بُجھاوے
اعظم لکھ نیازاں ونڈاں جے ماہی سئے گل لاوے

سارے جگ دی بے آرامی اتے بے خوابی تنہائی
زرد اُداسی نا اُمیدی اتے بدنامی رُسوائی
چُپ چُپ رہنا وکھریاں سہنا ترے عشق ایہہ ریت سکھائی
اعظم عمر دا رونا دے گئی تری دو دِن دی اشنائی

marfat.com

کیہہ تقصیر ہوئی محبوبا دس کیوں ساتھوں چِت چایا
نہ کوئی سُکھ سنیہڑا گھلیا نے نہ سانوں کول بُلایا
کوئی نہ پُچھے حال اساڈا توں جد دِلوں بھُلایا
اعظم خلق رہی اِک پاسے ساتھوں رُس گیا ساڈا سایا

کیہہ سی جے اینہاں دس جاندوں سُن کھڑی رُنّے آسیں
کھڑے سال مُہار مُڑیسیں کھڑے چنّ آ پھیرا پاسیں
کھڑی رات گلے آ لگسیں کھڑے وار دیدار کراسیں
اعظم جے نہ مُڑیوں چھیتی کد سانوں کول بُلاسیں

اَونانیئں تے اینہاں دس دے توں رُسیائیں کھڑی گلّے
کیوں توں اَونا جانا چھڈیا غم پا کے ساڈے پلّے
لِکھ لکھ چِٹھیاں عاجز ہوئے اساں لکھ سنیہے گھلّے
اعظم لوک مناون عیداں اسیں رہ گئے کل مکلّے

marfat.com

میرا ہو کے غیر نوں ویکھیں اِک واری کرن نئیں دیناں
غیراں اگّے دَرد اپنے دا اظہار وی کرن نئیں دیناں
زُلف تری دا ہور کسے نوں دیدار وی کرن نئیں دیناں
اعظم ہور کِسے نال تینوں مَیں پیار وی کرن نئیں دیناں

ماں آکھے جے اوہ تیرا ہُندا تینوں ہتھیں آپ جکاندا
جے نہ نیچ سمجھدا تینوں تیرے ولّوں کیوں چِت چاندا
سستی کہے ایہہ دوش بھرانواں جہناں بیہوشی وِچ آندا
اعظم جے وِچ ہوش دے ہُندا مینوں سُنّی چھڈ نہ جاندا

لائی جہنّے جان دی بازی اوہ مَوت کولوں نہ ڈریا
جیہڑا مِٹ گیا یار دے رَہ وِچ اوہ مَر کے وِی نہ مَریا
جِت گیا اوہ جِس سِی نہ کیتی جیہڑا بول پیا اوہ ہریا
عِشق دے اِس دریا وِچ اعظم جیہڑا ڈُب گیا اوہ تریا

marfat.com

ماں آکھے اِنج نہ کر دِھیئے ایہہ پینڈے بُہت اوکّے
دیہن بلوچ نہ ساتھ کِسے دا ایہہ بڑے بے فیض نگلّے
عشق کرن یاں اُوکھڑ راون کد پیار نبھاون جھلّے
اعظم اوہ کد سُکھ کِسے دی پیا عِشق جنہاندے پلّے

سسّی رو رو آکھے مائے مینوں اینویں لوک سناون
میری لگّی روز ازل دی میں نوں اینویں پئے سمجھاون
بے درداں نوں ترس نہ آوے مرے سِر دی چادر لاہون
اعظم کیچ نگر دیاں گلیاں مینوں کعبہ نظریں آون

سکھیاں دیہن سسّی نوں طعنہ نی توں کیہہ گل پائی پھاہی
تینوں سمجھ کے نیچ کمینی تے اوہ بنسیا کیچ دا راہی
اجے ٹیکر نہ آیا مُڑ کے اوہنے چنگی توڑ نباہی
اعظم سسی کون وچاری ایہہ تے رب دی بے پروائی

marfat.com

جے کوئی کرے شکایت ہوتاں سبّی روے تے کُرلاوے
آکھے نیئں کوئی دوش پُنل دا مری قسمت دے وچ ہاوے
جمدیاں سار نجُومیاں دسّیا ایہہ چڑھسی عشق کچاوے
اعظم بھُل تے اپنی میری میرے یار داناں کیوں آوے

ماں سمجھاوے کُل سُن سیئے نئیں ہوت کِسے دے سکّے
نہ ایہہ لگیاں توڑ نبھاون نہ ایہہ قول قرار دے پکّے
سبّی آکھے ہٹ جا مائے مینوں کھان دیہہ تھل دے دھکّے
اعظم یار اوسے نوں ملدا جیہڑا مرنوں مُول نہ جھکّے

ماں آکھے نی سچ دس سیئے ترے دِل وچ کیندا ڈیرا
کیں ظالم تری لُٹ لئی دُنیا کیں چین گوایا تیرا
سبّی آکھے چُپ کر مائے نہ اوہ ظالم نہ لُٹیرا
پُچھ لے بھانویں اعظم کولوں اوہ تے خانہ کعبہ میرا

marfat.com

ظالم آکھیں ہوت پُنل نوں مائے ایڈا قہر کمانویں
کریں بے ادبی یار مرے دی کیوں ظالم نام رکھانویں
مَیں تے مَر گئی مَرن توں پہلوں مینوں مَوتوں پئی ڈرانویں
اعظم ہٹک کے عشق دی راہوں مینوں کافر پئی بنانویں

نا سمجھے انجانے سیئے کیوں نکلی ایں شہر بھنبھوروں
کیہہ ہویا اس مَت تری نوں کیوں اُکھڑ گئی ایں ٹوروں
نہ کھُلیاں ایہہ گنڈھاں موئیے اَج تِیک کِسے شَہ زوروں
اعظم کِسے نوں یار نہ ملیا بِن مَریوں تے بِن گوروں

سَبّی ماں نوں آکھے مائے مینوں خوشیاں راس نہ آئیاں
رَج کے یار نہ ویکھن دِتّا مینوں یا پُنل دیاں بھائیاں
چار دہاڑے رَل نہ بیٹھے اتے پَے گیاں ایڈ جُدائیاں
اعظم غیر دا مُنہ نہ تکساں مَیں تے کیچ دے نال وِیاہیاں

marfat.com

ماں ہوڑے سستی اُٹھ اُٹھ دوڑے اتے ہتھ ملے وَٹ کھاوے
رہ گئی یاد نہ مانگ نہ مینڈھی کھو ہوے وال مٹی سر پاوے
بُھل گئے سارے ناز نہوڑے ہُن ہار سنگار نہ بھاوے
اعظم کس کم غازے غمزے جے یار گلے نہ لاوے

ہو دلگیر سستی فر بولی مائے عشق چھپانواں کیویں
جہڑے دوزخ وچ ڈگ پیاں اوتھوں جان بچانواں کیویں
عشق وفا دے کافراں اندر ہیں نام لکھانوا ں کیویں
اعظم جان گوایاں باجھوں میں یار نوں پانواں کیویں

جان نہ جان بھاویں محبوبا ہیں تے لگیاں توڑ نبھیساں
رہ وچ تیرے رُل کے مرساں پر پچھاں نہ قدم سٹیساں
تیرے شہر دے ٹکڑے منگساں تیرے کُتیاں دے پیر چمیساں
اعظم جان امانت تیری جد منگیں پیش کریساں

marfat.com

جاون والے مُڑ نہ آئے دِل غرق ہوئیا وِچ آہیں
ککّھاں نالوں ہولیاں کر کے مینوں رول گئے وِچ راہیں
دُنیا توں بیگانیاں کیتا مینوں اوس ماہی دیاں چاہیں
اعظم وِچ اُڈیک ماہی دی رووان کر کر لمیّاں باہیں

آوے پُنل کیوں دیراں لائیاں میّاں بلکن دیدنوں اکھّاں
یاد تری اِنج سینے اندر جویں چنگیاری وِچ ککّھاں
ہُن کِدھرے مِل جاویں مینوں تینوں سانبھ نیناں وِچ رکھّاں
اعظم تیں جیہا ہور نہ کوئی میں ورگیاں تینوں لکھّاں

لگّیاں والے چُپ نہ کردے بھانویں دیئے لکھ دلاسے
روون نال وہارا وہناں دا کدی کرن قبُول نہ ہاسے
ایس جہان دیاں نظراں توں اوہ رہندے پاسے پاسے
اعظم نام نمُود مِٹا کے وِچ گلیاں پھرن اُداسے

marfat.com

دس کھاں مائے نام خُدا دے نی مَیں کیہڑا عیب کمایا
نہ مَیں غیر دی صُورت ویکھی تے نہ رب رسُولؐ رنجایا
نہ مَیں کیتا مان حُسن دا نہ کِسے دا دِل دُکھایا
اعظمؔ اِکو عیب سسّی دا اوہنے کعبہ کیچ بنایا

جے مَیں جاناں یار ایاناں نہ نَیں اوہدے نال لَوندی
جے جاناں اِس توڑ نبھَیں چڑھنا نہ مَیں اینال پیار ودھوندی
جے جاناں اِس کول نئیں رہنا منجا بُوہیوں باہر چھوندی
اعظمؔ رات تے رہی اِک پاسے مَیں ساری عُمر نہ سَوندی

سسّی آکھے سُن نی مائے مَیں تے بخت سوارن چلّی
تُوں سمجھیں مَیں پاپ کمایا مَیں تے فرض گُذارن چلّی
جان مرے سر قرض پُنل دا مَیں ایہہ قرض اُتارن چلّی
اعظمؔ یار نوں نظر نہ لگّے اوہدا صدقہ وارن چلّی

marfat.com

عزرائیل جے مُہلت دِتی پرنیساں نال پُنل دے
سفر حضر وچ حشر قبر وچ میں تے تیسیاں نال پُنل دے
جے قسمت وچ ہوسی میرے تے میں جیساں نال پُنل دے
اعظم ہک پل جُدا نہ ہوساں دفنیساں نال پُنل دے

کیہہ سی جے اوہ ظالم ہوتی میسنوں اپنے نال رکھیندے
گھر وچ وانگ کنیز رہیندی میسنوں خدمت گا بنیندے
اُوٹھاں دی رکھوالی کردی میسنوں بھاویں ککھ نہ دیندے
اعظم بھانویں کیچ نگر دے میتھوں ٹکڑے پئے منگویندے

ننگے پیریں تے سر ننگے گھر دوں نکل بھلی دکھیاری
مُکھ توں شرم حیا دی چولی اج عشق نے آن اُتاری
کر کے مُنہ تھلاں ول سبّی آکھے واہ پُنل تری یاری
اعظم کیہہ اک جان سبّی دی لکھ جان پُنل توں واری

marfat.com

وقت اخیری نیڑے ماہی ہُن جَھبدے پھیرا پانویں
جے نہ رَلیوں نال جنازے مری قبر اُتے آجانویں
جے ایہہ بھی منظور نہ تینوں مری قبرنوں اک چالانویں
اعظم ایہہ نشان قبر دا اپنی ہتھیں آن مٹانویں

اوڑک توڑ کے ناطے جگ دے سسی آپہنچی وچ تھل دے
دوزخ وانگ تپے تھل مارو جہنوں دیکھ کے دیدے جل دے
ہوگئی خشک زبان سسی دی لگے اون پیغام اجل دے
اعظم آکھیں خان پنل نوں اسیں ہاں مہمان اک پل دے

بیٹھاں تتی ریت تھلاں دی اُتوں لو قہر دی وگے
جتھے پوری اکھ نہ اُگھڑے جتھے پیر نہ بھنجے لگے
جہڑے پاسے دوڑے سسی دتے موت کھلوتی اگے
اعظم ڈردی بچیاں نہ ہٹدی کتے عشق نوں لاج نہ لگے

marfat.com

لبھّن لگ پئی کھوج پُنل دا لگی عشق دے چڑھن چڑھاوے
دوڑے ڈِگّے تے اُٹھ بیٹھے رُوے ریت نوں مار کلاوے
مُڑکے دَوڑ پوے ساہ لَے کے مُڑ ڈِگّے ٹھوکر کھاوے
اعظم ایہو فِکر دِلے وِچ مرے بھار سِروں لہہ جاوے

نظر آیا اِک کھوج شُتر دا اوہنوں مُڑ مُڑ سینے لاوے
فیر اُٹھی دُوجے وَل دوڑی پر دُوجا نظر نہ آوے
فیر مُڑی اوسے وَل آئی اتے ذرا وی ساہ نہ کھاوے
اعظم اِک نشان پُنل دا کِتے ایہہ وی نہ کھُس جاوے

واہ عِشقا ہُن ہور کیہہ منگیں کیہڑی شے دیواں قُربانی
کوئی چیز نہ پلّے میرے نہ اپنی نہ بیگانی
تیر بِیاں جھگڑیاں جھیڑیاں اندر اساں کیتی غرق جوانی
اعظم اوہناں کول کیہہ رکھیا جہناں دے دِتّی زندگانی

marfat.com

ناں نپوارا یالی سُنیا اوتھے پھرے نصیباں مارا
کنیّں سُنیا اکھّیں ڈِٹھا اُس ستّی دا ایہہ کارا
حالت ویکھ ستّی دی رُوے ہوئے اگاں نہ ڈردا مارا
اعظم مت کوئی آفت ہووے کوئی ہور پوے سر بھارا

سوچے جے ایہہ آدم زادی کیوں سڑن تھلاں وچ آئی
جتھے گھاہ نہ چھاں نہ پانی ایہنوں کس ایہہ راہ وکھائی
شکر دوپہر گھر دُں کیوں نکلی کیوں دیندی پھیرے دہائی
اعظم ایہہ کوئی چیز ہوائی جنہے اپنی شکل وٹائی

پھڑکے کھوج اُوٹھاں دے ستّی آکھے ایہہ کیہہ ظلم کیتوجے
کہو تُساڈے ہتھ کیہہ آیا میتھوں کہڑا وَر لیوجے
لَے کے یار نوں ہوگیو راہی مینوں سُنی چھڈ گیوجے
اعظم کیہہ تقصیر تنّی دی میرا یار وچھوڑ دِتّوجے

marfat.com

آکھے ڈِگ کے کھوج دے اُتے شالا ایہہ ہوتی مزون جا
دوزخ دے وِچ سَڑن ہمیشہ دُکھ جھلّن تے غم کھاون
ہوجائے تنگ زمین ایہناں تے ایہہ فیر نہ ظُلم کماون
اعظم یار وچھوڑن والے شالا کدی آرام نہ پاون

ذبح ہووے اوہ اُوٹھ کمینہ اوہنوں جنگل کھان بلائیاں
یاں اُس تیر لگّے وِچ سینے اتنے پوَن کلے وِچ چھائیاں
ٹک جائے ایہہ اناپانی جس کیتیاں اُڈ برائیاں
اعظم یار مِرا چُک کھڑیا اتے پائیاں سخت جُدائیاں

نِکل ہوا ڑ گئی کجھ دل دی فِکر کرے وچاری
توبہ توبہ ایڈ بے اَدبی مِری توبہ لکھ لکھ واری
کون اُس درگا جس دے اُتّے میرا یار کرے اسواری
اعظم کر بس مُعاف خطاواں میری مَت وچھوڑے ماری

marfat.com

سسّی مَردیاں ہاڑا کیتا مینوں ھَرگز نہ کفنونا
مینوں اجے اڈیک کِسے دی مِری لاش نوں ہتھ نہ لَونا
جِس ویلے میرا آجائے پُنوں مینوں اُس ویلے دفنونا
اعظم پانی کیچ شھر دا میری قبر اُتّے چھڑکونا

سسّی اِک وصیّت کیتی لوکو مَیں تے کرم کماؤ
میّت میری نوں اِک واری سارے کیچ دے وِچ پھراؤ
جِتھے ہر کوئی آوے جاوے میںنُوں اوتھے نہ دفناؤ
اعظم جِتھوں گذر پُنل دا اُس رَہ وِچ قبر بناؤ

سسّی آکھے عِزرائیلا جافیر آجاویں پل نوں
کیویں کَردیاں جان حوالے کیہہ جانیں تُوں اِس کل نوں
جان امانت ہوت پُنل دی مَنّاں اوہ منگ بیٹھے کل نوں
اعظم کوئی عُذر نہ میںنوں جائے آنا ل پُنل نوں

marfat.com

سسّی عزرائیل نوں آکھے مَیں نیّں خاتی تینوں گھلدی
نہ مینوں انکاری کوئی نہ مَیں مُنکر حُکم اَزل دی
نہ مَیں جان دیون توں ڈردی تے نہ مُہلت منگاں پل دی
اعظم جان دیواں گی ہَس کے پہلوں بَن آشکل پنل دی

دَوڑی تھل وچ وانگ سودائیاں ہوئیاں تن من چھالے چھالے
ڈِگ پئی کھوج پُنل دے اُتے نہ ڈِٹھوس فیر اُدالے
سُک گئے منجوُرک گیاں آہیں لگّے آن لَباں تے تالے
اعظم مُک گئے عِشق دے پینڈے جِند کیتی رَب حوالے

کر کے جان حوالے رَب دے سسّی سجدے سیس نوایا
آکھے یار وَلّوں رَہ آئی ترا لکھ لکھ شُکر خُدایا
کَے او یار نبھاتوں اپنی اساں اپنا قول نبھایا
اعظم وعدہ روز ازل دا اساں پُورا کر دِکھلایا

marfat.com

جیوں گئی سجدے فیر نہ اُٹھی مُڑ نہ بولی نہ چالی
جیہی ڈِگّی نہ ہلّی مُڑ کے تد گیا قریب ایالی
نِکل گئے سب وہم اندر دے تک شکل شہزادیاں والی
اعظم ویکھ اخیر سسّی دا آکھے دُنیا محض خیالی

سمجھ گیا ایہہ دُنیا فانی اِک ہیبت دِل تے چھائی
وِچ تھلاں مظلوم سسّی دی ہتھیں اپنے قبر بنائی
پہن لباس فقیری والا آدُھونی اوس رمائی
اعظم جان عذابوں چھُٹ گئی اکھ نال خُدا دے لائی

اُٹھ دِلا کیوں غافل ہوئیوں کیوں نہ سیند الھاں وِچ بھر گئی
تیرے نالوں سسّی چنگی جہڑی لبھدیاں لبھدیاں مر گئی
لا کے نال بلوچ دے یاری اوہ تے نام جہان تے کر گئی
اعظم سچّے عشق دے رہ وِچ جہڑی مر گئی اوہو تر گئی

marfat.com

نکلی جان ہوئیا تن ہلکا اج بھار گئے لکھ سارے
حُزن ملال اندوہ اندیشے اج پھرن اُداس وچارے
ڈھاہیں، آہیں، وَین، سیاپے سب ہو گئے اج نکارے
اعظم جان عذاب بدن وِچ جویں لکھاں وِچ انگیارے

دُور ہوئے جد فکر اندیشے رہی آس اُمید نہ کوئی
ہار گیاں جد سب تدبیراں تد فتح عشق دی ہوئی
درد منگیں پر وصل نہ منگیں جہڑا اُجڑیا سیا سوئی
اعظم ویکھ انجام عشق دا سستی بن دیدار وں موئی

کیتا جدوں سوال نکیراں دس کیہڑا ای رَب تیرا
سستی نال اَدب اُٹھ بیٹھی پہلوں ڈِٹھوس چار چوفیرا
پچھن لگی کیچوں آیو کیہڑے دیس تساڈا ڈیرا
اعظم دیہو جواب تتی نوں کتے یار ڈِٹھوجے میرا

marfat.com

اُڈکے تن تھیں جان دا پنچھی جا بیٹھا پُنل دوارے
آکھے یار پُنل اُٹھ خوابوں تینوں عشق پیا للکارے
توں ایوں ہیں بھی چھڈ آیاں کلّے رہ گئے یار پیارے
اعظم چل چھیتی دَل مقتل دے تینوں سسّی دُا جاں مارے

اُبھڑّ واہے اُٹھیا عاشق سُن رُوح دی گریہ زاری
ڈِگدے ڈھیندے پھڑا سواری کیتی دَل بھنبھور تیاری
تازہ قبر ڈٹھی اِک رہ وِچ اُتّے بیٹھا اِک پُجاری
اعظم پڑھ کے فاتحہ پُچھّے ایہہ کِس دی قبر پیاری

اوس کیہا میں نام نہ جاناں کِتھوں آئی کون وچاری
پُنوں پُنوں کر دی مَر گئی کوئی حُور پری دُکھیاری
ڈِگا ہو بیہوش قبر تے نہ پچھیّوس دُوجی واری
اعظم فیر ملے اَج دونویں ہوئی ختم کہانی ساری

marfat.com

عاشق وِچ شہیداں شامل ایہدے نیڑے موت نہ آوے
جائز پڑھن جنازہ اُس دا جیہڑا مُک جاوے مرجاوے
عاشق اُتے غسل نہ واجب ایہنوں رحمت آپ نہلاوے
اعظم کیہہ اُس کفن دی حاجت جیہڑے خالق عیب چھپاوے

واہ سسّیے ترا عشق سلامت تینوں یاد رکھے گی دُنیا
ہر بستی ہر محفل اندر ترا ذِکر کرے گی دُنیا
جدتک روشن چن ستارے ترا نام جپے گی دُنیا
اعظم محشر تیکر تیری آباد رہے گی دُنیا

عشق دا محل اُسار دِتوئی اج دِل دی کُٹیا ڈھا کے
عشق دا دیوا بال دِتوئی اج اپنا خون کرا کے
عشق دا حُسن نکھار دِتوئی اج اپنا حُسن مٹا کے
اعظم رکھ لئی لاج عشق دی توں اپنی جان گوا کے

marfat.com

واہ عشقا جس گھر دے وچ آویں اوس گھر دی خاک اُڈاویں
غیرت آن تے شرم حیا دا توں بُرقع آن جلاویں
بڑے بڑے سردار اں کولوں در در دی بھیکھ منگاویں
اعظم بھُلاں جیہے شہزادے وِچ مقتل دے مار گواویں

جنڈریئے عشق نگر نہ جاویں اوتھے ریتاں سخت اولّیاں
بھُلّاں نالوں نازک ناراں اس عشق نے کیتیاں جھلّیاں
سوہنی ڈُبّی وِچ جھناں دے کئی ڈُب گیاں کھلیاں جھلیاں
اعظم سسّی کون وچاری اتھے بھُل گیاں بھلیاں بھلیاں

اِک نوں ڈِٹھا اِک نوں منّیا کیتا اِک وَل دھیان سسّی نے
اپنا آپ وِنجا کے عشق دا دیکھو رکھ لیا مان سسّی نے
جان دِتّی پر جان نہ دِتّی ہتھوں عشق دی آن سسّی نے
اعظم جگ دے عاشقاں اُتّے کیتا بڑا احسان سسّی نے

marfat.com

کیہہ دَسّیئے کہڑا پُنل اساڈا سانوں کِس دی یاد ستائے
کہڑا کیچ اساڈا کعبہ اساں کِتھّے نین لگائے
کہڑا چکدا ای بھار بیگانے کہڑا سُندا ای دَرد پرائے
اعظم نام سسّی دا رکھّ کے اساں اپنے دَرد سُنائے

وحدت دے مَیں راگ الاپے اِس کثرت والے سازوں
اصل حقیقت نوں چمکایا مَیں لَے کے رنگ مجازوں
کِیہہ اِس رَمز دی لذّت پاوے جیہڑا نامحرم اس رازوں
اعظم بس کر ذِکر سسّی دا ہُن پھیر سلام نمازوں

جھُوٹی رونق اِس دُنیا دی ایتھے جھُوٹھ دی گرم بازاری
جھُوٹھا حُسن تے جھُوٹھا گہنا ایہدی جھُوٹھی زینت ساری
جھُوٹا پیار تے جھُوٹھی مستی سب جھُوٹھے پریم پجاری
اعظم جس دی ہر گل جھُوٹھی کیہہ اوس کمین دی یاری

marfat.com

معراج

marfat.com

عرض نامہ

یہ بات میرے وہم گمان میں بھی نہیں تھی کہ آباجی کے کسی مجموعۂ کلام کا عرض نامہ مجھے لکھنا پڑے گا۔ جبراً اس اعزاز کا بار اٹھا رہا ہوں، اگرچہ سر سے پاؤں تک میرا روم روم کانپ رہا ہے۔ قلم کی ہر کروٹ سے یہ خواہش اُبھر رہی ہے کہ .... ابھی آباجی مسکراتے ہوئے اس دروازے سے اندر داخل ہوں اور .... مَیں کاغذ، قلم ان کے ہاتھ میں تھما دوں، کہ لیجئے!.... خود ہی لکھیے!! .... مجھ سے یہ کام نہیں ہوتا... کس مشکل میں ڈال دیا آپ نے مجھے.... آباجی!!.... مگر....

"معراج" میں تمام غیر مطبوعہ کلام شامل ہے جو "انیندرے" کی اشاعت کے بعد گاہے بگاہے کہا گیا۔ "انیندرے" کا پہلا ایڈیشن ۱۹۷۴ء میں شائع ہوا تھا۔ اُن کی ڈائری میں ماسوا چند نعتوں کے کسی بھی صفحے پہ تاریخ سنہ درج نہیں، اس لیے حتمی طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ "یہ نعت" فلاں تاریخ یا سنہ میں کہی گئی۔ البتہ میں اتنا ضرور جانتا ہوں کہ "معراج" کی اکثر نعتیں ۱۹۸۵ء سے ۱۹۸۸ء تک کے عرصے میں کہی گئی ہیں، کیونکہ ہر تازہ نعت وہ سب سے پہلے مجھے اور آسرار کو سنایا کرتے تھے۔ یہ دَور اُن کی نعت گوئی کے وجدانی اور فنی سفر کا نقطۂ عروج تھا۔ ۱۹۹۰ء کے بعد انہوں نے نعت گوئی کے ساتھ ساتھ نعت خوانی سے بھی (ظاہراً) کنارہ کشی اور مکمل خلوت نشینی اختیار کر لی تھی۔

وصال، ۳۱ جولائی ۱۹۹۳ء سے تقریباً دو ماہ قبل شدید علالت اور نقاہت کے باوجود تمام غیر مطبوعہ نعتوں پہ نظرِ ثانی کی اور بدستِ خود جہاں جہاں مناسب

marfat.com

سمجھا، ترمیم واصلاح بھی۔

حضرت احمد ندیم قاسمی نے جس محبت اور توجہ سے "معراج" کا "پیش کلام" لکھا ہے، اس سے اباجی کے ساتھ ان کی دلی وابستگی اور کلام کے فنی پہلوؤں سے گہری آگہی کا پتہ چلتا ہے اور چونکہ یہ معاملہ ان دو بزرگ ہستیوں کے نابین ہے، لہٰذا قاسمی صاحب کا شکریہ ادا کرنے کا حق مجھے حاصل نہیں۔

کچھ ایسی ہی صورتِ حال کا سامنا مجھے محترم حفیظ تائب صاحب کی طرف سے ہے۔ تائب صاحب اباجی کے نہایت پیارے اور عزیز دوستوں میں سرِ اوّل ہیں۔ انہوں نے بزرگی اور نقاہت کے اس عالم میں "معراج" کا دیباچہ لکھنے کا مشقت طلب اور تکلیف دہ کام صرف اور صرف اباجی کی محبت میں کیا ہے۔ اور اسی طرح محترم مشتاق احمد بھٹہ صاحب ہیں، جنہیں اباجی کے ساتھ انتہائی محبت اور عقیدت ہے۔ جس کا ادنیٰ سا اظہار آپ کو "معراج" کی نظر افروز کتابت میں دکھائی دے گا۔

اباجی نے اپنے تازہ مجموعے کا کیا نام سوچ رکھا تھا؟ یا وہ کیا نام رکھتے؟... میں اس سلسلے میں تو کچھ نہیں کہہ سکتا۔ البتہ اتنا یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ "معراج" کا ٹائیٹل، انتساب، پیش کلام، دیباچہ، ترتیب، کتابت، طباعت گویا سبھی کچھ ایسا ہی ہوتا، جیسا کہ ہے۔ کیونکہ میں نے اپنی نادانی سے شعور تک کے تیس (۳۰) برس محض اُن کے سائے میں نہیں، بلکہ آغوش میں گذارے ہیں۔ وہ کیا سوچتے تھے، کیا محسوس کرتے تھے، کیا چاہتے تھے، یہ مجھ سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا... اُن کی مقدس روح نے ان کے تن کا لبادہ تو اتار دیا لیکن اس مقدس روح کو لباس بنا کر اَب مَیں نے پہن لیا ہے کہ میرے لیے یہی لباس، خلعتِ فاخرہ ہے۔

جمشید اعظم چشتی

جنوری ۱۹۹۶ء
لاہور

marfat.com

پیش کلام

مَیں نے اعظم چشتی کے اندازِ نعت خوانی سے محبت کی ہے اس لیے ان کے انتقال کے بعد بھی مجھے مسجدیں اور سیرت کانفرنسیں ان کی خوبصورت آواز سے گونجتی ہُوئی محسوس ہوتی ہیں۔ جب بھی کوئی نعت خواں اُن کے لحن میں اور ان کے عقیدت بھرے لہجے میں نعت پڑھنے لگتا ہے، میرے تصور میں اس کا وجُود گھُل سا جاتا ہے اور اُس کی جگہ اعظم چشتی نعت سرا ہو جاتے ہیں۔ میں اس کیفیت کو اُن کے منفرد اسلوبِ نعت خوانی کا اعجاز سمجھتا ہوں اور میرے خیال میں میری طرح کے ہزاروں لاکھوں لوگ یہی محسوس کرتے ہونگے۔

نعت خوانی کی طرح نعت گوئی پر بھی اعظم چشتی کو پوری پوری دسترس حاصل تھی۔ وہ ایک وسیع المطالعہ شخص تھے اور فن کی باریکیوں پر حاوی تھے۔ وہ دراصل موسیقی اور شاعری کے سے فنونِ لطیفہ کی تجسیم تھے۔ انتہا درجے کے شعر شناس تھے۔ شعر کا کوئی نکتہ، کوئی رمز، کوئی اشارہ اُن کی نظروں سے پوشیدہ نہیں تھا فارسی اردو اور پنجابی کے اساتذۂ فن کے اشعار کی تشریح اتنے عالمانہ انداز میں، اور ساتھ ہی اتنے ذوق و شوق سے کرتے تھے کہ جی چاہتا تھا وہ بولتے چلے جائیں۔ اور ہم سنتے چلے جائیں۔

ان کی نعت میں کلاسیکل غزل کی سی کیفیت ہے۔ ظاہر ہے ان کا مرکزِ محبت و عقیدت حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس لیے غزل کی کیفیات میں جب ساتھ ہی عقیدت اور پرستش کے جذبات گھُل جاتے ہیں تو ان کے ہاں دلپذیر معیار کا نعتیہ شعر تخلیق ہوتا ہے۔ خُود ان کا ارشاد ہے۔

marfat.com

زبانِ نعت کو بل جائے گر نوائے غزل
تو جوئے آب میں موجِ شرر نظر آئے

جو سوز و گداز اُن کی نعت خوانی میں تھا اور نعت خوانی کے دوران ان کے پُورے وجود پر جو سپردگی اور سرخوشی چھا جاتی تھی، وہی کیفیت ان کی نعت گوئی میں بھی محسوس ہوتی ہے۔ ان کے انتقال کے بعد شائع ہونے والے اس مجموعۂ نعت "معراج" کے صرف یہی اشعار دیکھ لیجئے۔

ترے ذکر و فکر میں دن ڈھلا، تیری گفتگو میں سحر ہُوئی
بڑی باغ باغ گزر گئی، بڑی آبرو سے بسر ہُوئی

صبح پھُوٹی تو ترے رُخ کی ضیا یاد آئی
چاند نکلا تو ترا نقشِ قدم یاد آیا

کچھ انوکھے ہیں زمانے کے جہانبانوں سے
تیری شفقت کے، محبت کے، مروت کے اصول

اور صرف اس ایک مصرعے میں اولادِ آدم پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیماتِ پاک اور اسوۂ حسنہ کے ہمہ گیر اثرات کو اعظم مرحوم نے کس سلیقے سے سمیٹا ہے۔

ہزاروں صدیوں کے بعد انسانیت کو آسودگی ملی ہے

عشق و محبت کی بے انتہائی کے عالم میں اعظم کا حساس نعت گو بھی عالمِ اسلام کی مجموعی زبوں حالی کو دیکھ کر سوچ میں پڑ جاتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات سے روگردانی کر کے خاص طور سے مسلمانوں اور عام طور سے انسانوں کو آج کس بھیانک صورتِ حال کا سامنا ہے۔

marfat.com

جس کی سرشت میں مہر و وفا ہو، جس کے دل میں خوفِ خُدا ہو
میرے آقاؐ، آج وہ انساں صرف کتابوں میں ملتا ہے

نعت گوئی میں اعظم چشتی مرحُوم کے کمالِ فن کی ایک مثال وہ قصیدہ ہے جس کا آغاز و انجام ان اشعار پر ہوتا ہے۔

میں سراپا خطا و فسق و فجور
معصیت کوشیوں کے نشّے میں چور

عرصۂ حشر ہو کہ باغِ اِرم
آپ کی مدح پر رہوں مامُور

یہ قصیدہ شاعر کی قادر الکلامی کا ناقابلِ تردید ثبوت ہے۔ اگر مجموعۂ نعت "معراج" صرف اس ایک قصیدے پر مشتمل ہوتا تو جب بھی وہ مدتوں پڑھے جانے کا مستحق تھا مگر ہر سچے نعت گو کی طرح اعظم مرحُوم کو بھی احساس ہے کہ حضُورِ گرامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ پاک میں اسے جس معیار کا نذرانۂ عقیدت پیش کرنا چاہیئے تھا وہ نہیں کر سکا۔

جو کچھ کہا، حضور کے شایانِ شاں نہیں

یہ عاجزانہ اعتراف ہر نعت گو کو سجتا ہے کہ پیغمبرِ عالی مقام صلی اللہ علیہ وسلم کی مدحت کما حقہٗ کون کر سکا ہے اور کون کر سکے گا۔ نعت گو کا اصل سرمایہ تو اس کا عشق و عقیدت، اس کا ایمان و ایقان اور سلیقہ مندانہ اظہار پر اس کی قدرت ہے اور ان امور کی کسوٹی پر اعظم چشتی مرحُوم کی نعتیں کھری اُترتی ہیں۔

احمد ندیم قاسمی
ستمبر ۱۹۹۴ء لاہور

marfat.com

پیشوائی

محمد اعظم چشتی نصف صدی سے زیادہ عرصہ تک لحن و سخن کا جادو جگاتے رہے اور انہیں خواص و عوام کی محبوبیت کا شرف حاصل رہا۔ انہوں نے نعت خوانی و نعت گوئی پر بڑے گہرے اثرات مرتب کئے۔ چنانچہ اس وقت جتنے بڑے نعت خواں موجود ہیں اُنہوں نے یا تو براہِ راست محمد اعظم چشتی سے استفادہ کیا ہے یا پھر بالواسطہ اور غیر شعوری طور پر اُن تک حضرتِ چشتی کا فیض پہنچا ہے۔ نعت خوانی میں انہیں وہ عروج نصیب ہوا کہ اُن کی نعت نگاری کی طرف اہلِ ادب نے کم کم دھیان دیا، حالانکہ وہ اس میدان میں بھی رہنمایانہ کردار ادا کرتے رہے ہیں۔

محمد اعظم چشتی مزاجاً ذہنِ جدید کی نمائندگی کرتے رہے، حالانکہ مختلف علوم و فنون و السنہ میں دسترس حاصل کرنے کے اعتبار سے اُن کا ذوق اسلاف سے ملتا تھا۔ اُن کے ذہنی پس منظر کو ظاہر کرنے کے لیے، ان کی زندگی کے کچھ کوائف پیش کرتا ہوں، جو ان کے تصدیق شدہ ہیں۔

محمد اعظم ۱۵ مارچ ۱۹۲۱ء کو ضلع فیصل آباد کے ایک گاؤں برج چک نمبر ۱۰۲ میں پیدا ہوئے۔ والدِ بزرگوار کا نام محمد دین چشتی تھا، جو عالم، صوفی، طبیب اور درویش منش انسان تھے۔ مجھے ان کی زیارت کی سعادت اکثر نصیب ہوئی۔ محمد اعظم نے جب ہوش سنبھالا تو اپنے گاؤں کے سکول میں دُعا کہلواتے کہلواتے نعتیں بھی پڑھنے لگے۔ پھر

marfat.com

چک جھمرہ کے ہائی سکول تک جاتے جاتے وہ نعت خوانی میں معروف ہو گئے۔

۱۹۳۷ء میں جب محمد اعظم، سید ہجویر رحمۃ اللہ علیہ کے قطب البلاد لاہور میں پہنچے تو ابھی جوانی کی سرحدیں داخل ہو ہی رہے تھے۔ وہ خوش طبع و خوش گلو بھی تھے اور خوب رو بھی۔ چنانچہ آواز کا جادو جگاتے ہوئے جلد ہی زندہ دلان کی نگاہوں کا مرکز بن گئے۔ جمعرات کی شب وہ داتا حضور رحمۃ اللہ علیہ کے دربارِ فیض بار میں نعت خوانی کرتے تو جمعۃ المبارک کے وقت مسجد وزیر خاں میں نمازیوں کو جذب و شوق کا سامان مہیا کرتے۔ لاہور میں نعت خوانی کے لیے حکیم فضل الٰہی کے حلقۂ تلمذ میں شامل ہوئے، لیکن اصل اُستاد اُن کی طبیعت ثابت ہوئی اور جلد ہی وہ لاہور سے باہر دُور دُور تک نعت خوانی کے لیے بلائے جانے لگے۔

جلد ہی وہ دوسرے بزرگوں کی اُردو پنجابی نعتوں کے ساتھ ساتھ اپنی کہی ہوئی اُردو نعتیں بھی پڑھنے لگے۔ شغلِ نعت گوئی و نعت خوانی کے ساتھ دینی و طبی علم حاصل کرنے کا جذبہ بھی دل میں موجزن تھا، چنانچہ ابوالحسنات مولانا سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ کے آگے زانوئے تلمذ تہہ کیا اور درسِ نظامی اور طبِ اسلامی میں خاطر خواہ استعداد پیدا کر لی۔ اس سے قبل وہ اپنے والد بزرگوار سے فارسی ادبیات کی کئی اہم کتابیں پڑھ چکے تھے اور فارسی میں شعر بھی کہنے لگے تھے۔ وہ علم موسیقی سے آگاہی حاصل کرنے کے لیے اُستاد برکت علی خاں سے بھی استفادہ کرتے رہے۔

ان کی اپنی کہی ہوئی نعتیں جلد ہی مقبول ہونے لگیں تو حافظ برکت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ نے مختصر سا مجموعہ بھی چھپوا دیا۔ کلام اعظم کے نام سے یہ مجموعہ کئی بار چھپا اور ۱۹۳۷ء ہی میں اُن کے پیر خانے چکوڑی شریف کے خدام کی طرف سے بھی چھپایا گیا۔

——— اسی اثنا میں انہوں نے فنِ کتابت میں بھی پوری مہارت حاصل کر لی۔

marfat.com

سنہ ۱۹۴۰ء میں جب تحریک پاکستان چلی تو محمد اعظم چشتی، علماء کرام، مشائخ عظام اور مسلم لیگی لیڈروں کے ہمراہ ملک بھر کے دوروں میں شریک ہو کر شہر بہ شہر اور قریہ بہ قریہ مسلمانوں کے دل نغماتِ نعت سے گرماتے رہے اور یوں انہوں نے قریہ عشقِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پاکستان کے قیام میں بھرپور کردار ادا کیا۔

سنہ ۱۹۴۴ء میں مجموعہ شاعری "غذائے روح" پہلی بار شائع ہوا جس میں نعتوں کے علاوہ غزلیں بھی شامل تھیں۔ قیام پاکستان کے وقت ان کی بہت سی نعتیں شہروں اور دیہاتوں میں یکساں گونج رہی تھیں۔ ایک مقبول ترین نعت کے دو اشعار سے اس وقت کے رنگِ نعت کا اندازہ بخوبی ہو سکتا ہے ؎

سانے بھگ توں زالیاں دسدیاں نیں عربی سرکار دیاں گلیاں
کوہ طور تا نیں تُر مندہ کرن خالق دے یار دیاں گلیاں

پُچھ جبرائیلؑ امین کولوں، پُچھ مالکِ یوم الدین کولوں
چنگیاں نیں عرش بریں کولوں مدنی دلدار دیاں گلیاں

محمد اعظم چشتی کی طبیعت کا ایک خاص وصف یہ رہا کہ وہ عوامی مقبولیت سے کبھی مطمئن نہ ہوئے، کیونکہ اردو، فارسی کی کلاسیکی شاعری کے مطالعہ کی بدولت اُن کا ذہن بلند سے بلند تر ہو رہا تھا۔ لہٰذا بہتر سے بہتر کہنے کی لگن بھی وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی گئی۔

چنانچہ ان کے دوسرے مجموعہ شاعری "رنگ و بو" جو پہلی بار سنہ ۱۹۵۳ء میں چھپا، میں ایسے بہت سے اشعار موجود ہیں جو ادبی معیارات پر فائز تھے اُس دور کی ایک نعت سے ایک نمونہ ؎

تمہارے آنے سے پہلے کیا تھی ہمارے صبح و مسا کی صورت
نہ کوئی مونس، نہ کوئی ساتھی پڑے تھے بس نقشِ پا کی صورت

ان کے مخاطب، عوام کی پسند، ان کا دامن کھینچتی رہی، مگر وہ اپنی دُھن میں

marfat.com

آگے ہی آگے بڑھتے رہے۔ صوفی تبسم مرحوم اور فیض صاحب کی خصوصی صحبتوں ا۔
حضرت احمد ندیم قاسمی کی محبتوں، شہزاد احمد اور دوسرے معاصر شعرا کی رفاقتوں سے
انہیں اچھی ادبی فضا مہیا کی اور وہ شعری معارف وجمالیات کی بھرپور آگاہی حاصل کر
کے، اپنے کلام کو مسلسل نکھارتے چلے گئے۔ یہ عاجز بھی ان کا شریکِ سفر رہا اور صوفی
فیض سے ان کے مراسم سے پہلے ہم لوگ سید عابد علی عابد، علامہ لطیف انور قتیل شفائی
سے بھی ملاقاتیں کرتے رہے۔

۱۹۷۰ء میں "نیّرِ اعظم" کی اشاعت تک ایک نہایت خوش گوار تبدیلی ان کے
کلام میں رونما ہو چکی تھی۔ اور انفرادیت کے سفر میں آگے ہی آگے بڑھ رہے تھے۔ اس
تبدیلی کا احساس ایک شعر میں یوں ظاہر ہوا ؎

نعت کا رنگ جو بدلا تو میں سمجھا اعظم
پہلے میں کہتا تھا اب کوئی کہلواتا ہے

اس دور میں تغزل کے ساتھ ساتھ انہوں نے قصیدہ کی روایت سے بھی بھرپور استفادہ
کر کے نعت کو مزید آگے بڑھایا۔ اور قرآن وسیرت کے مضامین کو نہایت خوبی سے نعتیہ
قصائد میں سمویا ؎

سینہ آئینۂ اَلَم نشرح — دِل خُدا کی امانتوں کا مقام
تھا یہی انشرحِ صدر کا راز — اس سے لینا تھا آئینے کا کام
ہاتھ مشکل کشائیوں کی کلید — جس سے کھُل جائے ہر درِ انعام
ہیں یُدُ اللہ فوقَ ایدیہم — انہی ہاتھوں میں دو جہاں کی زمام
خاکِ نعلینِ پاک وہ جس سے — عرش کے بھی چمک اٹھیں در و بام

اسی زمانے میں محمد اعظم چشتی نے پنجابی نعت کے سرمائے میں اضافے کی غرض

marfat.com

سے مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی کچھ فارسی نعتوں کو نہایت کامیابی سے پنجابی جامہ پہنایا۔ ساتھ ہی ساتھ پنجابی نعت کی متصوفانہ روایت کو دوہے لکھ کر آگے بڑھایا اور کتاب "اُنیندرے" ۱۹۷۴ء میں چھپ کر سامنے آئی۔

فنِ نعت میں ان کے عہد آفریں حصے کا قومی سطح پر اعتراف کیا گیا اور انہیں ۱۹۷۹ء میں صدارتی تمغۂ حسنِ کارکردگی دیا گیا۔ ان کی بے پناہ تخلیقی قوتوں اور صلاحیتوں کو اب بھی قرار نہ آیا، بلکہ لگن اور تڑپ میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا گیا۔

گزشتہ تین دہائیوں میں بتدریج نعت گوئی کو نہایت سازگار فضا میسر آئی ہے اور اب کوئی شاعر ایسا نہیں جو نعت کہنے کی سعادت سے محروم ہو۔ بہت سے شعرا کرام مستقلاً نعت کی طرف توجہ مبذول رکھتے ہیں۔ تمام شعرا کی فکری کاوشوں اور تمام تر شعری تجربوں کے شمول سے نعت گوئی کے بہت سے نئے امکانات بھی سامنے آئے ہیں۔ نعت اب پوری زندگی کا احاطہ کرنے لگی ہے تخلیقی سطح پر ورفعنا لک ذکرک کی تصدیق ہو رہی ہے اور نعت نگاری کے اس ارتقائی عمل میں محمد اعظم چشتی بھی پوری شان و شوکت کے ساتھ شامل رہے ہیں۔

۱۹۷۰ء تک وہ نعت کے ساتھ ساتھ غزل بھی کہتے رہے۔ لہٰذا ان کی ربع صدی کی غزل گوئی بھی ناقدینِ فن کی توجہ کی حقدار ہے۔

"تیرا اعظم" کی اشاعت کے بعد، انہوں نے تمام تر توجہ نعت نگاری ہی پر مرکوز کر دی اور اسی لیے وہ اس صنف کے جدید تر تقاضوں کا ساتھ دیتے ہوئے، فنِ نعت گوئی میں رفیع و دقیع اضافے کرنے کے قابل ہوئے۔ چنانچہ ان کا زیرِ نظر خالص مجموعۂ نعت "معراج" حقیقتاً ان کے فنِ نعت نگاری کی معراج ہے۔ صوفیانہ اور فلسفیانہ مضامین تے اُن کی نعت کو ایک خاص قسم کی طرح داری عطا کی ہے۔

marfat.com

آنکھوں میں ڈھل رہا، دل میں اتر رہا — خالی پڑا ہے کب سے یہ منبر

لاہوت کیا ہے، جبروت کیا ہے — ان کی گزرگاہ کا ایک منظر

یہ آسماں کیا، یہ لامکاں کیا — کیا کچھ نہیں ہے سینے کے اندر

ایک قصیدے میں شاعری کے تمام تر امکانات سامنے لے آئے ہیں۔ اس قصیدے میں اعترافِ عجز والا حصہ بہت فکر انگیز اور دل افروز ہے ؎

میں کہ اک سازِ بے نفیرِ حیات — ابرِ بے آب وسعتِ نامشکور

نہ کسی باغ کا گلِ خوش رنگ — نہ کسی انجمن کی آنکھ کا نور

بے عمل، بے شعور، ناکارہ — بے کمالی میں دور تک مشہور

میں کہ ناواقفِ سلوکِ ادب — میں کہ بیگانۂ شرابِ شعور

نہ رہ و رسمِ شاعری معلوم — نہ زبان و ادب پہ مجھ کو عبور

اُن کے دل میں مسلسل پرورش پانے والی سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وقت کے ساتھ ساتھ گہری ہی گہری ہوتی گئی اور ان کا اعتبارِ فن بنتی گئی۔ حج و زیارت کی تمنا تمام عمر ان کے سینے میں موجزن رہی لیکن پہلے یہ کہہ کر دل کو تسلی دیتے رہے۔

کتنا محبوب ہے اعظمؔ انہیں رونا میرا
ساری دنیا کو بلایا، نہ بلایا مجھ کو

پھر جب حاضری، زیارت اور حضوری کا شرف پانے لگے تو ان کیفیات کو موضوعِ نعت بناتے ہوئے نہایت منفرد و ممتاز انداز اختیار کیا۔

کعبہ دیکھا تو تری بُت شکنی یاد آئی
خلد دیکھی تو ترا صحنِ حرم یاد آیا

نعت کے رنگِ جدید کی نمائندگی کرتے ہوئے انہوں نے آشوبِ ذات،

marfat.com

آشوبِ عصر اور آشوبِ کائنات کو بھی نعت میں جگہ دی ہے اور طلبِ رحمت بھی کی ہے۔ نیز اپنے وطنِ عزیز کے لیے دعاؤں سے بھی نعت کو مزین کیا ہے ؎

زیرِ شرق و غرب بھی تجسس میں سکوں کے — در کا ہے سب کو ترے دامن کا سہارا

تپتے ہوئے ماحول سے گھبرا کے یہ دنیا — اب ڈھونڈھ رہی تری دیوار کا سایا

بخشا ہے تو اب اس کی نگہداشت بھی فرما — محبوب ہے ہر ذرّہ مجھے اپنے وطن کا

محمد اعظم چشتی کو اپنے ممدوحِ کریم پر ہمیشہ ناز رہا اور اسی ناز نے اُن سے آخری دور میں کہلوایا ؎

مرا کریم بھی کیسا کریم ہے اعظمؔ
کہ میرا عیب بھی جسکو ہنر نظر آئے

مگر انہیں یہ بھی گہرا احساس رہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا اصل تقاضا آپؐ کا کامل اتباع ہے، چنانچہ وہ کس درد سے پکارتے ہیں ؎

تجھ سے اُلفت بھی ہے احساسِ ندامت بھی ہے — اپنا حق مجھ سے کوئی مانگ رہا ہو جیسے

یہ احساس بہت غنیمت بلکہ مبارک بھی ہے اور گنہگاروں پر سعادتوں اور رحمتوں کے دروازے کھولتا ہے۔ دوسری طرف نعت اور اُس پہ ممدوحِ کریم کی رحمتِ بیکراں ناعت کو آسودگی کی وہ فضا مہیا کرتی ہے، جس کے بارے میں محمد اعظم چشتی نے کہا ؎

اعظمؔ گزر رہی ہے کس آسودگی کے ساتھ
سایہ ہے ان کا سر پہ مرے آسماں نہیں

حفیظ تائب

۱۳ نومبر ۱۹۹۵ء لاہور

marfat.com

کوثر کی حلاوت ہے مری تشنہ لبی میں
مصروف ہوں میں مدحِ رسولِؐ عربی میں

تنہائی میں دمساز ہے اُس مہ کا تصوّر
کیوں موجِ ضیا ہو نہ مری تیرہ شبی میں

ہے حُسن بھی، اخلاق بھی، رحمت بھی، کرم بھی
مکّی، مَدنی، ہاشمی و مطلبی میں

ہر حُسن کا محور ہے وہ اک ذاتِ مقدّس
ہر علم کا جوہر ہے اُس اُمّی لقبی میں

marfat.com

ہر ذرّہ نظر آتا ہے خورشید بداماں
جلوے ہیں کئی طُور نما کوئے نبیؐ میں

کِس آنکھ نے دیکھا ہے کوئی آپؐ کا ہمسر
کس کو ہے کلام آپ کی عالی نسبی میں

اے چشمِ کرم، تیری مسیحائی کے قرباں
ہے کوئی کمی میری ہی درماں طلبی میں

اعظمؔ بڑی نعمت ہے یہ رونا، یہ تڑپنا
شامل ہے مرا درد سکونِ قلبی میں

۴
۴
۶۷۰

marfat.com

ہے اک آشوبِ مسلسل یہ اندھیروں کا نزول
ایک ہلکی سی کرن ، اُمتِ عاصی کے رسُولؐ !

کچھ انوکھے ہیں زمانے کے جہانیانوں سے
تیری شفقت کے ، محبت کے مروت کے اصول

ظلمتیں کر نہ سکیں تیرے عزائم کو علیل
کر سکا کوئی جفا جُو نہ تیرے دل کو ملول

کتنے طوفان اُٹھے ، کتنے حوادث اُبھرے
پھر بھی بدلا نہ ترے دستِ عطا کا معمول

marfat.com

تُو وہ محبُوب پیمبرؐ ہے کہ خالق کے حضور
تیری ہر بات پسندیدہ، ادائیں مقبُول

روحِ فردوس بریں، تیرے بدن کی مہکار
سرمۂ دیدۂ افلاک، ترے پاؤں کی دُھول

کُم تری ذات میں افلاک، بقولِ اقبالؔ
پھر بھی افلاک سے ہوتے رہے احکام وصُول؟

آگیا کام شب و روز کا رونا آخر
ہوگئی بارگہِ سِرّیؐ میں مری نعت قبُول

حاصلِ نعت ہے شہرتؔ کا یہ مصرع اعظم
"میں سگِ دنیا کہاں اور کہاں نعتِ رسُولؐ"

marfat.com

عشق تیرا نہ اگر میرا مسیحا ہوتا
میں بھی پندار کے صحراؤں میں کھویا ہوتا

تیری نسبت نے سنوارا مرا اندازِ حیات
میں اگر تیرا نہ ہوتا، سگِ دُنیا ہوتا

ہائے وہ دل جو نہیں تیری محبت کا امیں
اچھا ہوتا جو ترا نقشِ کفِ پا ہوتا

یہ مری اپنی طلب تھی کہ مجھے تُو مل جائے
ورنہ اللہ بھی مل جاتا جو مانگا ہوتا

marfat.com

جس کی تنویر بنی غارِ حرا کی زینت
کاش وہ نور مرے دل کا اُجالا ہوتا

آنکھ کو دل نہ ملا، دل کو نگاہیں نہ ملیں
ورنہ اس چاند کو گھر میں نہ اتارا ہوتا

یاد سے جس کی مہکنے لگے سانسوں میں خیال
پھول وہ دل میں سجا ہوتا تو کیسا ہوتا

کُوئے سرکار میں ہوگا کہیں مصروفِ طواف
دل اگر سینے میں ہوتا تو دھڑکتا ہوتا

کاش یہ آنکھ تری راہ کے تنکے چُنتی
دل ترے شہر کی گلیوں میں سُلگتا ہوتا

میں ترے نام کی دیتا رہا دنیا میں صدا
پھر مجھے کیوں غمِ دنیا، غمِ عقبیٰ ہوتا

کوئی حسرت بھی تو ہو، کوئی تمنا بھی تو ہو
کیوں عطا حوصلۂ عرضِ تمنا ہوتا

marfat.com

"سدِّ کُنہ تو بادراک نشاید دانست"

دل کی آنکھوں سے کوئی دیکھنے والا ہوتا

مجھ کو مرغوب نہیں شہد کی نہریں ساقی

میرے پیتے کو کوئی آگ کا دریا ہوتا

خاک ہوتا تو ہواؤں سے لپٹ کر اعظمؔ

آستانِ شہہ لولاکؐ پہ پہنچا ہوتا

marfat.com

✻

کوئی محبُوبِ کِبریا نہ ہوا
کوئی تجھ سا ترے سوا نہ ہوا

روزنِ دل سے جھانکنے والے
آج تک تیرا سامنا نہ ہوا

کون ہے اُس کا، تُو نہیں جس کا
اور کس کا ہے جو ترا نہ ہوا

حق نے کب تیری بات ٹالی ہے
کون سے دن ترا کہا نہ ہوا

marfat.com

تجھ پہ کیا کیا ستم نہ ڈھائے گئے
تجھ سے کس شخص کا بھلا نہ ہوا

ہم پہ کتنا وہ مہرباں ہوگا
جس سے دشمن کا دل بُرا نہ ہوا

حاصلِ بندگی تھا وہ سجدہ
جو تری ذات کو روا نہ ہوا

ضبط کے تار ٹوٹ ٹوٹ گئے
جب کوئی قافلہ روانہ ہوا

حسرتیں اُڑ گئیں دھواں بن کر
لب کُشائی کا حوصلہ نہ ہوا

شعر تو شعر قُرب میں اُن کے
ہم سے اظہارِ مدعا نہ ہوا

marfat.com

سبز گنبد پہ کیا نظر پڑتی
سر تو دہلیز سے جدا نہ ہوا

التجا کی زباں ہے نعتِ رسولؐ
اس میں شامل کبھی گِلہ نہ ہوا

تھی یہی غایتِ حیاتِ اعظمؔ
پھر بھی مدحت کا حق ادا نہ ہوا

marfat.com

خود کو دیکھا تو ترا جُود و کرم یاد آیا
تجھ کو دیکھا تو مصوّر کا قلم یاد آیا

صبح پھوٹی تو ترے رُخ کی ضیا یاد آئی
چاند نکلا تو ترا نقشِ قدم یاد آیا

کعبہ دیکھا تو تری بُت شکنی یاد آئی
خُلد دیکھی تو ترا صحنِ حرم یاد آیا

ہم نے اعدا کے مظالم کا گِلہ چھوڑ دیا
ذات پر تیری جو اپنوں کا ستم یاد آیا

marfat.com

دیکھ کر جھوٹے خداؤں کی سخا کا دستور
مجھ کو سرکار کا اندازِ کرم یاد آیا

روشنی تیز گئی حدِ نظر تک اعظم
جب بھی وہ ماہِ عرب، مہرِ عجم یاد آیا

marfat.com

ایسا معطر، ایسا معنبر
ریگِ عرب میں ایسا گُلِ تر

شمعِ شبستاں گیسوئے مُشکیں
صُبحِ سعادت رُوئے منوّر

سایہ فگن ہے دونوں جہاں پر
رنگِ قباتے محبُوبِ برتر

marfat.com

جس وقت چاہے قبلہ بدل دے
ہر اِک ادا ہے مقبُولِ داور

اُن کے جلو میں گرمِ سفر ہے
روزِ ازل سے تاروں کا لشکر

آفاقیت سی آفاقیت ہے
کوئی نہ ہمتا، کوئی نہ ہمسر

میں بن گیا ہوں اُن کے کرم کی
زندہ علامت اے میرے ہمسر!

جس دن ہوئی تھی جلووں کی بارش
بوند اک پڑی تھی میرے بھی دل پر

اِک لمحہ دیکھا آئینہ بن کر
برسوں رہا ہوں حیرت کا پیکر

اُن کی گدائی حصّے میں آئی
چمکا ہے کیسا اپنا مقدر

marfat.com

اُلفت بھی وحشت بے نُورِ دانش
دانش بھی ظلمت بے عشقِ سرمدؔ

اُمّی نہیں ہے، اُمّی لقب ہے
عرفان و دانش اُس گھر کے چاکر

ہم جنس ہو کر یکساں نہیں ہے
وہ ایک گوہر، میں ایک پتھر

مَیں ایک لمحہ، وہ اِک زمانہ
مَیں ایک قطرہ، وہ اِک سمندر

لاہُوت کیا ہے، جبروت کیا ہے
اُن کی گزرگاہ کا ایک منظر!

رُوح القدس ہے احساسِ باطن
عرشِ معلّٰے، فکرِ پیمبر

کیسا توسّط، کیسا توسّل
ہر شے پہ قُدرت، ہر شے مسخّر

marfat.com

یہ آسماں کیا ، یہ لامکاں کیا
کیا کچھ نہیں ہے سینے کے اندر

ہیں اُن کے اپنے انوار سارے
فرشِ زمیں پر ، عرشِ بریں پر

سرمایۂ دل ، سرمایۂ جاں
آلِ پیمبرؐ ، اولادِ حیدرؓ

اعظمؔ یہی ہے ایمانِ کامل
دل میں بسالو حُبِّ پیمبرؐ

لہ یہ مصرعہ معروف یوں ہے ،
اعظمؔ کی مانو اچھے رہو گے !

marfat.com

جو دیکھنے میں بڑے دیدہ ور نظر آئے
ترے حضور سبھی بے ہُنر نظر آئے

خلاؤں سے کہیں آگے ہلا مقامِ بشر
فرازِ عرش تری رہگذر نظر آئے

وہ آئینہ ہے ترا حُسنِ آئینہ تمثال
جس آئینے میں خود آئینہ گر نظر آئے

تجلّیوں میں نہائی ہُوئی سحر کی طرح
ترے دیار کے دیوار و در نظر آئے

محیط ہے کئی صدیوں پہ اک وہ لمحۂ دید
جو مختصر سے بھی کچھ مختصر نظر آئے

marfat.com

تُو مِل گیا تو یہ خواہش بھی مٹ گئی دل سے
کہ خوب سے بھی کوئی خوب تر نظر آئے

کس آفتاب صِفت خَتن کا دیار ہے یہ
کہ ذرّہ ذرّہ جہاں خود نگر نظر آئے

زبانِ نعت کو مِل جائے گر نوائے غزل
تو جُوئے آب میں موجِ شرر نظر آئے

دبی ہوئی ہے کوئی آگ گوشۂ دل میں
ردائے شب میں فروغِ سحر نظر آئے

جبینِ عشق ادب آموز ہے ابھی ، ورنہ
قدم قدم پہ ترا سنگِ در نظر آئے

مرا کریم بھی کیسا کریم ہے اعظمؔ
کہ میرا عیب بھی جس کو ہنر نظر آئے

marfat.com

دلنشین خاموشی ، دِلرُبا خطاب اُن کا
مہرِ بے مثال انؐ کی ، خُلق لاجواب اُن کا

نعمتیں تمام اُن پہ ، جو ہیں صاحبِ کوثر
کائنات ساری میں ہے کہاں جواب اُن کا؟

اولیا تو اِک جانب ، انبیاء میں بھی کب ہے
کوئی ہمقدم اُنؐ کا ، کوئی ہمرکاب اُن کا

تیرگی جہالت کی مٹ گئی زمانے سے
خاورِ عرب سے جب اُبھرا آفتاب اُن کا

marfat.com

سب عبادتیں برحق، سب ریاضتیں تسلیم
کون دیکھ سکتا ہے حُسنِ بے حجاب اُن کا

اِک طرف کھڑے کیوں ہو بھیک ہر طرف سے لو!
اِک نہیں ہے ہاتھ اُن کا، اک نہیں ہے باب اُن کا

آرزوئے سائل ہے، چشمِ التفات اُن کی
زندگی کا حاصل ہے، لُطفِ بے حساب اُن کا

اپنی مدح کی خاطر چُن لیا ہے اعظمؔ کو
کس قدر کریمانہ ہے یہ انتخاب اُن کا

(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)

marfat.com

یوں منوّر ہے یہ دل، غارِ حرا ہو جیسے
اس کے اندر کوئی مہتاب رہا ہو جیسے

گنبدِ سبز ہے یوں تازہ بتازہ ہر آن
ذہن میں کوئی نیا پھول کھلا ہو جیسے

دلِ آوارہ کو بے ساختہ آیا ہے قرار
چند گھڑیاں تری صحبت میں رہا ہو جیسے

تجھ سے اُلفت بھی ہے، احساسِ ندامت بھی ہے
اپنا حق مجھ سے کوئی مانگ رہا ہو جیسے

marfat.com

اپنی خواہش سے کوئی بات نہ مُنہ سے نکلی
تیرا فرمان ہی فرمانِ خُدا ہو جیسے

اتنے اوصاف کسی ایک بشر میں تو نہیں
تیری صورت میں مصوّر بھی چھُپا ہو جیسے

دیکھتا ہوں تجھے طائف میں تو چیخ اُٹھتا ہوں
میرے سینے میں کوئی تیر چُبھا ہو جیسے

سیکڑوں چاند لیے پھرتا ہے پیشانی میں
آسماں تیرے ہی کُوچے کا گدا ہو جیسے

اَن گنت صدیوں سے مصروفِ ثنا ہو اعظمؔ
اسی خاطر تمہیں تخلیق کیا ہو جیسے

marfat.com

قصیدہ در مدحِ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مَیں سراپا خطا و فسق و فجُور
معصیت کوشیوں کے نشّے میں چُور

میں کہ اک حسرتِ بریدہ پا
میں کہ اک التجائے نا منظور

میں کہ اک سازِ بے نفیرِ حیات
ابرِ بے آب و سعیٔ نا مشکور

نخلِ بے سایہ و گُلِ بے رنگ
برگِ خشک و گیاہِ بے مقدور

تیرہ و تار خانۂ محزوں
دامنِ چاک و خاطرِ رنجور

marfat.com

نہ کسی باغ کا گُلِ خوش رنگ
نہ کسی انجمن کی آنکھ کا نُور

بے عمل، بے شعور، ناکارہ
بے کمالی میں دُور تک مشہور

عقل بے بہرۂ وجُود و شہود
فکر نامحرمِ غیاب وحضور

مَیں کہ ناواقفِ سلوکِ ادب
مَیں کہ بیگانۂ شرابِ شعور

بے بضاعت، فقیرِ ہیچمداں
علم و عرفان و آگہی سے دور

نہ مجھے زعمِ خوشنوائی کا
نہ مرے سَر میں فکر و فن کا فتور

نہ رہ و رسمِ شاعری معلوم
نہ زبان و ادب پہ مجھکو عبُور

marfat.com

میں کہوں نعتِ حضرت والا؟
میں کروں ذکرِ سیّدِ جمہور؟

میں اور اوصافِ خواجۂ گیہاں؟
میں اور اندازۂ کمالِ حضور؟

نُور سے جن کے ہر جہاں روشن
ذکر سے جن کے لا مکاں معمُور

جن کی گلیوں میں سر جھکائے ہوئے
پا برہنہ پھریں شہانِ غیور

ناز بردار جن کے زمرہ جبیں
زیرِ پا جن کے قیصر و فغفور

رازداں جن کا جبرئیلِ امیںؑ
ریزہ خواروں میں شبلی و منصُور

عفو سے جن کے مستفید اعداء
جن کی شفقت سے بہرہ ور مقہور

marfat.com

جن کو کثرت عطا ہوئی حق سے
جن کی رحمت ہے بے حدود و ثغور

وہ کہ ہیں آرزوئے مشتاقاں
وہ کہ ہیں چارۂ دلِ مہجور

وہ کہ ہیں قدسیوں کی جاں کا سکوں
وہ کہ ہیں فرشیوں کے دل کا سُرور

وہ کہ ہیں نورِ دیدۂ افلاک
وہ کہ ہیں راحتِ قلوب و صدور

اُن کے لب سے کسی نے "لا" نہ سُنا
وہ کرم آپ کا ہے لا محصور

جن کے دامن میں دولتِ کونین
جن کے قدموں میں دو جہاں کے نذور

حُسن ہے جن کا مہبطِ انوار
نطق ہے ترجمانِ ربِّ غفور

marfat.com

لوحِ محفوظ جن کی پیشانی
سب کی تقدیر ہے جہاں مسطور

جن کے رُخ سے ظہُورِ نورِ قدیم
ہیں جو دانائے معنیٔ مستور

ہر ادا جن کی آیۂ قُرآں
ہر صدا جن کی زیست کا دستور

جن کا منصب محمّد و احمد
جن کی تعریف ذاکر و مذکور

ذات ہے جن کی پیکرِ اسرار
ہیں جو مجمُوعۂ خفا و ظہُور

ماہ و پَرویں ہیں جن کے حلقہ بگوش
انجمن جن کی ایک چشمۂ نُور

ہیں تصرّف میں جن کے لیل و نہار
جن کے زیرِ نگیں سنین و شہور

marfat.com

بزمِ امکاں میں جن کے دم سے فروغ
جن کی طلعت سے متنیر دہور

سب سے اوّل حدوث کی صف میں
سب سے آخر ہوا اگرچہ ظہُور

اسی اقلیم کا خُدا ہے خُدا
آپ کی ذات جس کا ہے منشور

لبِ ادراک دم بخود، خاموش
محوِ حیرت شعور و تحتِ شعُور

جن کے مدّاح انبیائے کرام
جن کا وصّاف آپ ربِّ غفور

جن کی مدحت سرائیوں کا صِلہ
باغِ فردوس اور نہ حُور و قصُور

کیا رقم ہو ثنائے ختمِ رُسلؐ
کیا فضائے بسیط ہو محصور

marfat.com

ہاں، جو ہو مجھ کو نطق ارزانی
مجھ کو بھی گر عطا ہو لطفِ حضور

میں بھی کچھ عرضِ مدّعا کر لوں
بخشوا لُوں سب اپنے جرم و قصور

اور کہوں، اے خزینۂ رحمت
اے کرم گستر و کرم گنجور

اے سراپا عطاو رحمتِ کُل
اے خطا بخشِ بندۂ معذور

طَلَبِ جاہ اور نہ حرصِ منال
ہَوسِ خُلد ہے نہ خواہشِ حُور

آپ کا ساتھ چاہتا ہوں میں
دائمی قرب چاہتا ہوں حضورؐ!

عرصۂ حشر ہو کہ باغِ اِرم
آپ کی مدح پر رہوں مامور

۶/۳/۷۱ء

marfat.com

نظر میں پھر رہا ہے آستاں محبوبِ برتر کا
ستارہ اَوج پر ہے آجکل اپنے مقدر کا

دلِ بیمار کو کب ہوش ہے اے جاں گُلِ تر کا
پسینہ چاہیئے اس جان کو اُس جسمِ اطہر کا

ہُوا ہے نام جب سے آپ کی زلفِ معنبر کا
نہیں اشعار تک ملتا حوالہ مشک و عنبر کا

گِلا تحصیلِ حاصل ہے مرے کِلکِ نگوں سر کا
کہ خامہ چاہیئے توصیف کو جبریلؑ کے پر کا

بیاں اور وہ بھی ممدوحِ خُدا، محبُوبِ داور کا؟
ارے یہ حوصلہ انساں کا اور پھر مجھ سے کم تر کا؟

marfat.com

عجب کیا وہ اگر جلوہ دکھا دیں رُوئے انور کا
بہر صُورت تعلق ہے عرض سے اس کے جوہر کا

تمہاری ذاتِ اقدس، محورِ اقلیمِ وحدت ہے
تمہارا نامِ نامی ہے نگینہ اس کے افسر کا

تمہاری دید سے بڑھ کر تمنا کب کوئی کی ہے
مجھے پایا ہے کب جویا کسی نے جُوئے کوثر کا

مقامِ برزخِ کبریٰ عیاں ہوگا قیامت میں
نقابِ عبدیت جس دم رُخِ سرکارؐ سے سرکا

ہُوالاوّل، ہُوالآخر، ہُوالظاہر، ہُوالباطن
مٹایا عشق نے جھگڑا مقدم اور موخر کا

خُدا آباد رکھے اُن کے غم کو میرے سینے میں
کوئی نقشہ تو دیکھے آج اس آراستہ گھر کا

۲۴
۲
۶۷۰

مَیں ہوں منسُوب اُن کے دَر سے، اُنکے آستانے سے
مجھے کیوں خوف ہو اعظمؔ لحد کا، روزِ محشر کا

marfat.com

✻

نشاں ملتا نہ چشمِ ہوش کو اُس ذاتِ بے حد کا
نہ ہوتا درمیاں گر واسطہ عشقِ محمدؐ کا

گوارا ہے کسے اے جانِ جاں تجھ سے جُدا ہونا
جُدا ہوتے نہ دیکھا سایہ بھی تجھ سے ترے قد کا

نہ لاتے کون ایماں تیرے اندازِ تیقن پہ
سُنا ہے کب کسی نے تیرے لب سے لفظ "شاید" کا

تمیزِ روز و شب آخر ہوئی تیری ہی طلعت سے
نہ ہوتا نام روشن تجھ سے کیوں تیرے اَب وجد کا

marfat.com

سجے کیونکر نہ پیراہن تجھے ختمِ رسالت کا
یہ موزوں ہی تجھے تھا اور بنا ہی تھا ترے قد کا

جہاں تُو ہے وہاں کوئی کہاں پر مار سکتا ہے
پتا جبریل کو بھی کیا تری پرواز کی حد کا

مثالِ شمعِ روشن ہے وہ ہر مومن کے سینے میں
تو کیوں اطلاق ہو اس نورِ پر نورِ مقیّد کا

نہ چھوٹے ضبط کا دامن حرم میں اے دلِ مضطر!
اے چشمِ تر ادب سے کر نظارہ سبز گنبد کا!

دیارِ مصطفٰےؐ کا عزم ہو جب بھی کبھی اعظم
تو کرتے آنا نظّارہ نجف کا اور مشہد کا

۱۲ مارچ سنہ ۱۹۷۰ء

marfat.com

✿

نشاں ملتا نہ چشمِ ہوش کو اُس ذاتِ بے حد کا
نہ ہوتا درمیاں گر واسطہ عشقِ محمدؐ کا

گوارا ہے کسے اے جانِ جاں تجھ سے جُدا ہونا
جُدا ہوتے نہ دیکھا سایہ بھی تجھ سے ترے قد کا

نہ لائے کون ایماں تیرے اندازِ تیقن پر
سُنا ہے کب کسی نے تیرے لب سے لفظ "شاید" کا

تیرِ روز و شب آخر ہوئی تیری ہی طلعت سے
نہ ہوتا نام روشن تجھ سے کیوں تیرے اَب وجد کا

marfat.com

سجے کیونکر نہ پیراہن تجھے ختمِ رسالت کا
یہ موزوں ہی تجھے تھا اور بنا ہی تھا ترے قد کا

جہاں تُو ہے وہاں کوئی کہاں پر مار سکتا ہے
پتا جبریل کو بھی کیا تری پرواز کی حد کا

مثالِ شمعِ روشن ہے وہ ہر مومن کے سینے میں
تو کیوں اطلاق ہو اس نور پر نورِ مقیّد کا

نہ چھوٹے ضبط کا دامن حرم میں اے دلِ مضطر!
اے چشمِ تر ادب سے کر نظارہ سبز گنبد کا!

دیارِ مصطفٰے کا عزم ہو جب بھی کبھی اعظم
تو کرتے آنا نظّارہ نجف کا اور مشہد کا

۱۲ مارچ سنہ ۱۹۷۰ء

marfat.com

اپنی وسعت دیکھ کر، اپنی رعایت دیکھ کر
ہنس پڑی رحمت مرے دامن کی حالت دیکھ کر

آپ سے صرف آپ کو چاہا، نہ چاہا اور کچھ
مانگتا ہے ہر کوئی اپنی ضرورت دیکھ کر

زندگی ہے وقف توصیفِ پیمبرؐ آج بھی
آج بھی زندہ ہوں میں دل کو سلامت دیکھ کر

اصل میں اُن کی حقیقت کو نہ میں سمجھا نہ تو
تبصرے کرنے لگے بس اُن کی صورت دیکھ کر

ہر قدم پر چاہیے لَا تَرْفَعُوْا پیشِ نظر
بات کر اُن کا مقام اور اُن کی عظمت دیکھ کر

نعت ہے اعظم اسے بھی ترک کر سکتا نہیں
اور گھبراتا بھی ہوں اپنی بضاعت دیکھ کر

marfat.com

✱

اللہ غنی ، وہ بھی کیا ذاتِ گرامی ہے
محبوب ہے تُو جس کا، تُو جس کا پیامی ہے

تُو نے تو پہاڑوں کی تقدیر بدل ڈالی
ہر نقشِ قدم تیرا ، اک نقشِ دوامی ہے

اُلفت کا پیمبر ہے، رحمت کا سمندر ہے
کمزور کا ساتھی ہے، مظلوم کا حامی ہے

کونین کا ملجا ہے ، بندہ ، مگر آقا ہے
ہر علم کا مصدر ہے، اُمّی ہے، تہامی ہے

marfat.com

اپنی وسعت دیکھ کر، اپنی رعایت دیکھ کر
ہنس پڑی رحمت ہمارے دامن کی حالت دیکھ کر

آپ سے صرف آپ کو چاہا، نہ چاہا اور کچھ
مانگتا ہے ہر کوئی اپنی ضرورت دیکھ کر

زندگی ہے وقف توصیفِ پیمبرؐ آج بھی
آج بھی زندہ ہوں میں دل کو سلامت دیکھ کر

اصل میں اُن کی حقیقت کو نہ میں سمجھا نہ تُو
تبصرے کرنے لگے بس اُن صورت دیکھ کر

ہر قدم پر چاہیے لَا تَرْفَعُوْا پیشِ نظر
بات کر اُن کا مقام اور اُن کی عظمت دیکھ کر

نعت ہے اعظم اسے بھی ترک کر سکتا نہیں
اور گھبراتا بھی ہوں اپنی بضاعت دیکھ کر

marfat.com

✱

اللہ غنی ، وہ بھی کیا ذاتِ گرامی ہے
محبوب ہے تُو جس کا، تُو جس کا پیامی ہے

تُو نے تو پہاڑوں کی تقدیر بدل ڈالی
ہر نقشِ قدم تیرا ، اک نقشِ دوامی ہے

اُلفت کا پیمبر ہے، رحمت کا سمندر ہے
کمزور کا ساتھی ہے، مظلوم کا حامی ہے

کونین کا ملجا ہے ، بندہ ، مگر آقا ہے
ہر علم کا مصدر ہے ، اُمّی ہے ، تہامی ہے

marfat.com

اقرار تعلق بھی اور مصلحت اندیشی!
تضحیک محبت ہے، تو توہین غلامی ہے

سورج کی شعاعوں کو سورج سے جدا کہنا
افکار کی پستی ہے، عرفان کی خامی ہے

توہین پیمبر کے آداب کو کیا جانے
اعظم کوئی سعدی ہے، اعظم کوئی جامی ہے!

marfat.com

✻

وہ کہاں شوکتِ خدائی میں ہے
جو فراغت تری گدائی میں ہے

غم کو خاطر میں ہی نہیں لاتا
وصف یہ ترے ہر فدائی میں ہے

دلنوازی بھی، غم گساری بھی
یہ ادا تیری دِلربائی میں ہے

دے جو دامن بھی اور دولت بھی
ایسا محسن کوئی خُدائی میں ہے؟

marfat.com

تشنگی میں کسک بھی، لذت بھی
وصل کا لطف بھی جدائی میں ہے

میرے ہر سانس کی فضیلت انہیں
یہ بھی اعجاز بے نوائی میں ہے

وہ دلی موت ہے محبت بھی
عافیت تیری رہنمائی میں ہے

غم کے اظہار کا بہانہ ہے
ورنہ کیا میری خوشنوائی میں ہے

ہو فقیری کہ سروری اعظم
آبرو اُن کی آشنائی میں ہے

marfat.com

✻

میں کیسے عالمِ اشیا سے ماورا سمجھوں
جو تیری آنکھ نے دیکھا اُسے خُدا سمجھوں

جُدا جُدا ہے زمانے میں ہر بشر کا خمیر
میں ہر بشر کو بھلا کیسے ایک سا سمجھوں

جو شخص عظمتِ آدم سے بے خبر ہے ابھی
میں کیسے اس کو رسالت کا آشنا سمجھوں

رقم ہے وقت کے سینے پہ حرف حرف ترا
اس انتہا کو بھی میں تری ابتدا سمجھوں

marfat.com

کرن کرن تری طلعت، چمن چمن خوشبو
مری مجال کہاں تیری ہر ادا سمجھوں

نہ پا سکوں، نہ کبھی چھو سکوں، نہ دیکھ سکوں
میں سوچ بھی نہیں سکتا تجھے خدا سمجھوں

ہوا ہے اب مجھے احساس کم نگاہی کا
زمیں پہ دیکھوں تجھے اور ماورا سمجھوں

یہ شرک کیسے گوارا کروں کہ تیرے سوا
کسی کو بھرِ مصیبت میں نا خدا سمجھوں

میں تیرے در کا گدا ہوں یہ میرے بس میں نہیں
کہ خود کو اور کسی شاہ کا گدا سمجھوں

وہ خار ہوں کہ بہاروں سے بات بھی نہ کروں
وہ دشت ہوں کہ تری زلف کو گھٹا سمجھوں

پکارے سرِ افلاک میرے نغموں کی
میں اپنے آپ کو کیوں سازِ بے صدا سمجھوں

marfat.com

مری حیات کا ہر لمحہ تیرے نام ہُوا
تجھی کو اپنی دعا، اپنا مدّعا سمجھوں

بس ایک بزمِ درود و سلام ہے اعظمؔ
جہاں خدا کو بھی میں اپنا ھمنوا سمجھوں

marfat.com

✿

ہو نہ جانے کہ مقامِ بشریت کیا ہے
کیا وہ سمجھے گا کہ سرکار کی عظمت کیا ہے

ایک اُمّی لقب انساں کی فراست پہ نثار
ساری دُنیا کو بتایا کہ حکومت کیا ہے

نکتہ دانوں نے لیا اس سے فصاحت کا سبق
آ کے پوچھے کوئی ان سے کہ بلاغت کیا ہے

عقل و دانش کی زباں گنگ، سخنور خاموش
لب کشائی کی کسی کو یہاں جرأت کیا ہے

marfat.com

سارے پیمانے غلط ، اور ترازو بیکار
کوئی سمجھا نہ سکا ، ان کی حقیقت کیا ہے!

ان کے کہنے پہ خدا کو بھی خُدا مانا ہے
اور اس ذات کے عرفان کی صورت کیا ہے

ہے تری ذات سے نسبت ، یہی دولت ہے مری
تیرے قربان ، دو عالم کی حقیقت کیا ہے!

یہ بھی کیا کم ہے کہ ہوں دُور مگر دھیان میں ہوں
اس سے بڑھ کر مرے آقاؐ ، مری قیمت کیا ہے

اعظمؔ اس محسنِ اعظمؐ کا کرم ہے مجھ پر
ورنہ میں کون ہوں اور میری حقیقت کیا ہے

marfat.com

✻

بادۂ عشق بھی پی کے بھی پیاسیں نہ گئیں
دل کبھی سیر نہ پایا، کبھی آنکھیں نہ بھریں

کوئی حیرت نہیں اس بے سر و سامانی پر
خوش ہوں اس پر کہ مری رات کی آہیں لیٹیں

شوق بے تاب مگر پاسِ ادب تھا مانع
سامنے آئے تو بوسے کو نگاہیں نہ اٹھیں

کوئی سینے سے مرے کان لگا کر تو سُنے
تھم گئی سانس مگر دل کی صدائیں نہ رُکیں

marfat.com

کیسے کیسے نہ صنم خانے نظر سے گذرے
جُز ترے اور کسی سے مری آنکھیں نہ لڑیں

امتحاں کو ترے اُٹھے تھے خُدایانِ سخن
جب ترے سامنے آئے تو زبانیں نہ کھلیں

وقت کا سیل بہالے نہ گیا کِس کس کو
پر ترے پاؤں کے تلووں کی لکیریں نہ مٹیں

موجۂ وقت نے کس کس کے کئے گُل نہ چراغ
تیرے ہاتھوں کی جلائی ہوئی شمعیں نہ بجھیں

کتنے گُلشن ہُوئے تبدیل بیابانوں میں
ترے قرباں، ترے گلشن کی بہاریں نہ لٹیں

ہائے وہ عہدِ رسالت کی بہاریں اعظم
سامنے بیٹھ کے سرکارؐ کی باتیں نہ سُنیں

marfat.com

کسی کو خود رخی ملی ہے کسی کو خود آگہی ملی ہے
درِ رسولؐ خدا سے جس نے جو چیز مانگی وہی ملی ہے

ہے کس گلِ مشکبو کا چرچا ہے کس حیات آفریں کی آمد
ہواؤں کو خوشبوئیں ملی ہیں فضاؤں کو تازگی ملی ہے

تمہارے آنے سے دل زدوں کے لبوں پہ بھی مسکراہٹ آئی
پھر آگئیں لوٹ کر بہاریں دلوں کو پھر زندگی ملی ہے

غلامیوں کے مہیب اندھیروں کا تُو نے آکر طلسم توڑا
ہزاروں صدیوں کے بعد انسانیت کو آسودگی ملی ہے

marfat.com

ملی ہے یوں تو ہر اک پیمبر کو سروری بھی، تو نگری بھی
مگر دو عالم کی میرے آقاؐ کے نمائندگی ملی ہے

مُلا سے آگے، خلا سے آگے، حدودِ ارض و سما سے آگے
نشانِ پائے نبیؐ مِلا ہے، ضیائے روئے نبیؐ ملی ہے

میں اس گدائی پہ آسمانوں کی رفعتوں کو نثار کر دوں
خدا خدا کر کے آستانِ رسُولؐ کی چاکری ملی ہے

خدا پرستو، یہ پارسائی، یہ پیشوائی کہاں سے پائی؟
یہ آبرو کس کے نام کی ہے، کہاں سے یہ دلبری ملی ہے؟

ہمیں وہ خیرالاُمم ہیں اعظمؐ، ہمیں ہیں وہ خوش نصیب جن کو
رسُول بھی آخری ملا ہے، کتاب بھی آخری ملی ہے

marfat.com

✿

دل نے بڑی دانائی کی ہے تیرا دامن تھام لیا ہے
سچ تو یہ ہے کونین میں آقا تیرے سوا رکھا بھی کیا ہے

میرا گھر اور تیرے جلوے تیرا قدم اور میری آنکھیں
کیسی بندہ نوازی کی ہے کتنا بڑا احسان کیا ہے

میری تنہائی میں اکثر تیرا گذر تو رہتا ہی تھا
آنکھوں کی تسکین کا لیکن اب آکر سامان ہوا ہے

میں نے اُسے پینے سے لگایا، اس کو سر آنکھوں پہ بٹھایا
جو بھی تیرے شہر سے لوٹا جس نے بھی تیرا نام لیا ہے

marfat.com

دیکھئے کب آتا ہے بلاوا کب ملتا ہے اذنِ حضوری
ہلکی سی دستک تو دی ہے، ایک سندیسہ تو بھیجا ہے

گلشنِ زیست کے ہر بوٹے پر، ہر ڈالی پر ہر پتے پر
اے وجہِ تخلیقِ دو عالمؐ نام ترا لکھا دیکھا ہے

اُس نے اُسی انداز سے دیکھا، اس نے اسی ڈھب سے پہچانا
جس کو جیسی آنکھ ملی ہے، جتنا جسے عرفان ملا ہے

تیری اطاعت حاصلِ ایماں، تیری محبت جانِ عبادت
پیشِ نظر ہے یہ بھی حقیقت لائقِ سجدہ ذاتِ خدا ہے

تیری مدحت کہنے والے میرے لیے کیا چھوڑ گئے ہیں
بات وہی ہے لیکن سب کے کہنے کا انداز جُدا ہے

تیرا رستہ چھوڑ چکی ہے، تیری باتیں بھول گئی ہے
جس اُمت کی خاطر تُو نے کیسا کیسا ظلم سہا ہے

جسکی سرشت میں مہر و وفا ہو جسکے دل میں خوفِ خُدا ہو
میرے آقاؐ آج وہ انساں صرف کتابوں میں ملتا ہے

marfat.com

آستاں میں زندہ رہنا معمولی سی بات نہیں تھی
تیری رفاقت کام آئی ہے، تیرے کرم نے ساتھ دیا ہے

آقا مجھ کو ساتھ ہی رکھنا اپنی نظر سے دُور نہ کرنا
ہر جانب مسموم فضا ہے، فتنہ گری کا جال بچھا ہے۔

آج ہے پھر درکار اُمت کو تیری ردائے پاک کا سایہ
آج بھی محشر کا سا سماں ہے، دھوپ کڑی ہے تند ہوا ہے

جب بھی یہی پہچان تھی اپنی، اب بھی یہی پہچان ہے اپنی
اعظمؔ تیرا نعت سرا تھا، اعظمؔ تیرا نعت سرا ہے

marfat.com

۳

مدینہ منورہ

تابانیوں کا شہر، درخشانیوں کا شہر
حُسنِ اَزل کے جلووں کی ارزانیوں کا شہر

لُطف و سخا میں ڈُوبے ہُوئے مَہ وشوں کا دیس
بُوئے وفا میں مہکے ہُوئے جانیوں کا شہر

اسرار میں بسے ہُوئے ذرّوں کی سرزمیں
اَنوار سے لَدی ہُوئی پیشانیوں کا شہر

دلدادگانِ عشق و محبت کی سجدہ گاہ
رسمِ وفا کے خالقوں اور بانیوں کا شہر

marfat.com

حکمت کی خُلد، حُسن کا دل، علم کا دیار
دانائے راز عارفوں، یزدانیوں کا شہر

انسانیت کے محسنِ اعظم کی بارگاہ
اللہ کے کرم کی فراوانیوں کا شہر

اعظمؔ درِ حبیب پہ کس منہ سے جاؤں گا
میں زود سیاہ اور وہ نورانیوں کا شہر

marfat.com

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکارؐ کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے اہلِ مدینہ کی یہ بات
زندہ رہنا ہو تو انسان مدینے میں رہے

اللہ اللہ سرافرازیٔ صحرائے حجاز
ساری مخلوق کا سلطان مدینے میں رہے

دُور رہ کر بھی اُٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور مری جان مدینے میں رہے

یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز
سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے

اُن کی شفقت غمِ کونین بھلا دیتی ہے
جتنے دن آپؐ کا مہمان مدینے میں رہے

چھوڑ آیا ہوں دِل و جان یہ کہہ کر اعظم
آ رہا ہوں ، مرا سامان مدینے میں رہے

marfat.com

✿

کسی کو کچھ نہیں ملتا تری عطا کے بغیر
خدا بھی کچھ نہیں دیتا تری رضا کے بغیر

کہو گدا سے ، نہ دستِ طلب دراز کرے
یہ در وہ ہے جہاں ملتا ہے التجا کے بغیر

ہے ذرّے ذرّے میں بے شک ظہورِ نورِ قدم
گرے گا نہیں کوئے مصطفیٰ کے بغیر

نماز میں نہیں شامل اگر سرورِ حضور
تو جان لو کہ یہ کشتی ہے ناخدا کے بغیر

marfat.com

اسی سبب سے انہیں درگذر کی عادت ہے
وہ جانتے ہیں کہ، انساں نہیں خطا کے بغیر

کئی بہشت دکھائے گئے مجھے، لیکن
یہ دل بہل نہ سکا کوئے مصطفیٰؐ کے بغیر

میں سوچتا ہوں کہ اعظمؔ شبِ طویلِ حیات
کٹے گی کیسے کسی دردآشنا کے بغیر

(جنوری ۱۹۷۳ء)

○ یہ شعر معروف یوں ہے۔

میں جانتا ہوں اُنہیں درگذر کی عادت ہے
وہ بخش دیں گے مجھے بھی کسی سزا کے بغیر

marfat.com

✿

کیوں عمر شمعِ زلفِ بُتاں میں گنوائی جائے
کوئے نبیؐ میں کیوں نہ یہ دولت لٹائی جائے

آؤ کہ پھر بسائیں محبت کی بستیاں
گھر گھر نبیؐ کے ذکر کی محفل سجائی جائے

ذہنوں کی تیرگی کا مداوا اسی میں ہے
ہر دل میں شمعِ عشقِ محمدؐ جلائی جائے

کیا ایسا غمگسار کوئی ہے جہان میں
جس کے حضور غم کی کہانی سنائی جائے

marfat.com

پھولوں کا ذکر کیا کہ دیارِ رسولؐ کی
مٹّی بھی گر ملے تو جبیں پر لگائی جائے

صُورت نئی حیات کی ٹھہرے مرے لئے
مرنے سے پہلے گر تری صُورت دِکھائی جائے

اعظمؔ گدائے شہرِ رسالت مآبؐ ہُوں
تُربت بھی میری کُوئے نبیؐ میں بنائی جائے

marfat.com

آتی ہے خوشبو، دیوار و در سے
گذرا ہے کوئی اس رہگذر سے

کس نبی کا سرمہ لگا کر
آنکھیں ملی ہیں قمر سے

کوئی گھڑی بھی گذری نہ، جب وہ
اوجھل ہوتے ہوں میری نظر سے

کس کس پہ تیری رحمت کے بادل
گھر کر آئے، کھل نہ برسے

کھنچے ہوئے سے لگتے ہو اعظم
آکر دیارِ خیر البشر سے

marfat.com

✻

ترے ذکر و فکر میں دن ڈھلا ، تری گفتگو میں سحر ہوئی
بڑی باغ باغ گذر گئی ، بڑی آرزو سے بسر ہوئی

مری چشمِ حُسن پرست بھی تو بلا کی حُسن شناس ہے
نہ کسی پہ تیرے سوا اُٹھی ، نہ کسی کی دست نگر ہوئی

مرے صبح و شام بدل گئے ، مرے ماہ و سال بدل گئے
مرے حال پہ بھی کرم ہوا مری سمت بھی وہ نظر ہوئی

مرے غمگسار تو اک طرف ، جہاں وقت ساتھ نہ دے سکا
وہاں صرف اک تری یاد تھی جو مری شریکِ سفر ہوئی

✻

marfat.com

✿

تیرے قدموں پہ دو جہاں نثار
پھر دکھا دے وہی بہار اک بار

پھر مجھے بخش تُو وہ پرواز
شوق بیتاب، راستہ دشوار

دل بینا نہ ہو تو کیا حاصل
تُو کہاں اور کہاں خرد کا عیار

جز ترے کس سے اب بھلے وفا
کوئی غمخوار ہے نہ کوئی یار

marfat.com

ہوگئی گم جہاں سے جنسِ وفا
سرد مہری کا گرم ہے بازار

"جانے کیا ہوگیا زمانے کو"
چھن گیا ہے دلوں کا صبر و قرار

کھل کے اظہارِ مدّعا تو کجا
سانس تک لینا ہوگیا دشوار

(نامکمل)

marfat.com

اب جی میں ہے رہوں کہیں آبادیوں سے دور
مل جائے چار دن تو فراغت مرے حضورؐ!

ڈر ہے، یہ اشک و چشم کا رشتہ نہ ٹوٹ جائے
کچھ دن رہی اگر یہی حالت مرے حضورؐ!

کیا جانوں، آج کیوں ہے طبیعت مری اداس
کس چیز کی ہے دل کو ضرورت مرے حضورؐ!

درکار مجھ کو وسعتِ کون و مکاں نہیں
مجھ کو تو چاہیئے درِ دولت مرے حضورؐ!

کس حال میں تھا، جانے کہاں تھا کہاں نہ تھا
کچھ کر سکا نہ آپ کی ندمت مرے حضورؐ!

(نامکمل)

marfat.com

جو عمر بھر کسی چوکھٹ پہ سر جھکا نہ سکے
ترے حضور جب آئے تو سر اُٹھا نہ سکے

کسی سے پوچھی نہیں اپنے خواب کی تعبیر
مگر وہ صُبح، جسے ابر بھی چھپا نہ سکے

اُٹھے تھے کتنے بگولے مرے تعاقب میں
ترا کرم، کہ قدم سے قدم ملا نہ سکے

ترے غلام کی پہچان ہے یہی آقاؐ
کہ بادشہ بھی مرا مرتبہ گھٹا نہ سکے

پہنچ گئے ہیں اَب ایسی جگہ، جہاں اعظمؔ
قضا کا ہاتھ نہ پہنچے، فنا مٹا نہ سکے

marfat.com

✿

بشر بھی ہے، بشریت کا افتخار بھی ہے
رسُول بھی ہے، رسُولوں کا شہریار بھی ہے

جو دیکھ کر تجھے پتھرا گئی تھی پہلے پہل
وہ آنکھ آج ترے غم میں اشکبار بھی ہے

تجھے فلک کے مقدر پہ رشک کیوں آئے
مری زمیں پہ ترا در، ترا دیار بھی ہے

میں مُسکرا کے کئی غم خرید لیتا ہوں
میں جانتا ہوں، کوئی میرا غمگسار بھی ہے

ترے اُس ابرِ کرم کا ہے انتظار مجھے
جو برق ریز بھی ہے اور برفبار بھی ہے

مرا قلم ہی مرا پیرہن ہے اعظم
یہ میرے واسطے گُل بھی ہے، نوکِ خار بھی ہے

marfat.com

✻

سرتابقدم معجزہ وہ قامتِ زیبا
سیرت جو ہے بے مثل تو صورت بھی ہے یکتا

الفاظ و معانی ہیں بہم لازم و ملزوم
صورت کا بھی دلدادہ ہوں سیرت کا بھی شیدا

تقدیس و شرافت کا ہے آئینہ تری ذات
احسان و صداقت کا نشاں تیرا سراپا

خوشبو کی طرح پھیل گیا ارض و سما میں
اے ختمِ رُسلؐ حرف جو لب سے ترے نکلا

marfat.com

اللہ کی پہچان ترا پیکرِ اطہر
ہم تیرے شناسا ہیں تُو ہے اس کا شناسا

ہر دور کے لب پر تری عظمت کے ترانے
ہر دور نے مانگا تری طلعت سے اُجالا

ہے آج بھی تمام تری باتوں کی عمارت
ہے آج بھی دنیا ترے کردار کی شیدا

بس میں ہو تو اس شہر کو آنکھوں میں بسالوں
جس شہر میں ہے بارگہِ سیّدِ بطحا

پھر روح مری تشنۂ دیدار ہے آقا
اک بار اسی رنگ، اسی روپ میں آجا

جلتا ہے بدن دیدہ و دل خون ہوئے ہیں
اے ابرِ کرم اب تو ادھر بھی کوئی چھینٹا

ہیں مشرق و مغرب بھی تجسس میں سکوں کے
درکار ہے سب کو ترے دامن کا سہارا

marfat.com

تپتے ہُوئے ماحول سے گھبرا کے یہ دنیا
اب ڈھونڈ رہی ہے تری دیوار کا سایا

بخشا ہے تو اب اس کی نگہداشت بھی فرما
محبوب ہے ہر ذرّہ مجھے اپنے وطن کا

اعظم مجھے فرصت ہی نہیں ذکرِ نبیؐ سے
ہوتا رہے برہم غمِ دنیا، غمِ عقبیٰ

marfat.com

وہ رفعتِ خیال، وہ حسنِ بیاں نہیں
جو کچھ کہا، حضورؐ کے شایانِ شاں نہیں

پہچانے جو مقامِ رسالتؐ رموزِ عشق
وہ دل نہیں، وہ آنکھ نہیں، وہ زباں نہیں

پاسِ ادب ہے شرطِ متاعِ ہنر کے ساتھ
یہ کوچۂ حبیبؐ ہے، کوئے بتاں نہیں

ناہر کمال امکے آشفتگی خوش است
کافی یہاں پہ دانشِ دانشوراں نہیں

marfat.com

سرکارِ دو جہاں سا کوئی کائنات میں
مشفق نہیں ، رفیق نہیں ، مہرباں نہیں

کردار وہ کہ اپنے پرائے ہیں کہیں
گفتار وہ کہ ریب کا وہم و گماں نہیں

عفو و عطا ، نمود و نمائش سے بے نیاز
جود و سخا میں مصلحت اندیشیاں نہیں

وہ حُسن ، جس سے مہر و مہِ آسماں خجِل
وہ سادگی ، کہ جس کا بدل دو جہاں نہیں

وہ اک حیات بخش حرارت ہے ان کی ذات
جس کے بغیر گرم تنِ دو جہاں نہیں

"آہستہ پا بنہ کہ ملک سجدہ می کنند"
نازک اس آستاں سے کوئی آستاں نہیں

ان کی عطا کہ دل بھی توانا ہے، ذوق بھی
ان کا کرم کہ عشق مرا ناتواں نہیں

marfat.com

اتنے سمٹ گئے ہیں محبت کے فاصلے
اب میرے اور اُن کے کوئی درمیاں نہیں

نسبت نے ان کی زندہ جاوید کر دیا
گویا ہماری موت بھی اب رائیگاں نہیں

اعظم گزر رہی ہے کس آسودگی کے ساتھ
سایہ ہے ان کا سر پہ میرے آسماں نہیں

marfat.com

متفرق اشعار

marfat.com

❁

ہر شب کبھی آہوں، کبھی اشکوں کے بہانے
آتا ہے ترا حد، تری یاد دلانے

اعظم مجھے کانٹوں سے بچایا ہے جنھوں نے
آئیں گے وہی پھولوں کی چادر بھی چڑھانے

❁

marfat.com

رہِ نوردانِ مدینہ ذرا اعظمؔ کی سُنو
جا رہے ہو تو دل و جان لُٹا کر آنا!

عاشقوں کے واسطے، زائروں کے واسطے
اشک باریاں بھی ہیں، غمگساریاں بھی ہیں

دامنِ حیات میں ایک ہی تو پھُول ہے
جس میں رنگتیں بھی ہیں، مُشک باریاں بھی ہیں

اپنا معیار زمانے سے جُدا رکھتے ہیں
ہم تو محبوب بھی محبوبِ خُدا رکھتے ہیں

کِسی سائل کو صدا دینے کی زحمت کیوں ہو
اَپنا دروازہ وہ ہر وقت کُھلا رکھتے ہیں

marfat.com

اسیرانِ ہوس کو آدمیت بخشنے والا
ضمیرِ آدمیت کو حرارت بخشنے والا

شقاوت کو محبت کے سبُو میں ڈھالنے والا
صبا کو خوش خرامی، مخمل کو نکہت بخشنے والا

خدا نا آشنا کو خود شناسی کا سبق دے کر
خدائی کے تصور کو حقیقت بخشنے والا

دشت آباد ہوئے شاہِ اُممؑ کے دم سے
جی اُٹھے آبلہ پا اُنؑ کے قدم کے دم سے

---

marfat.com

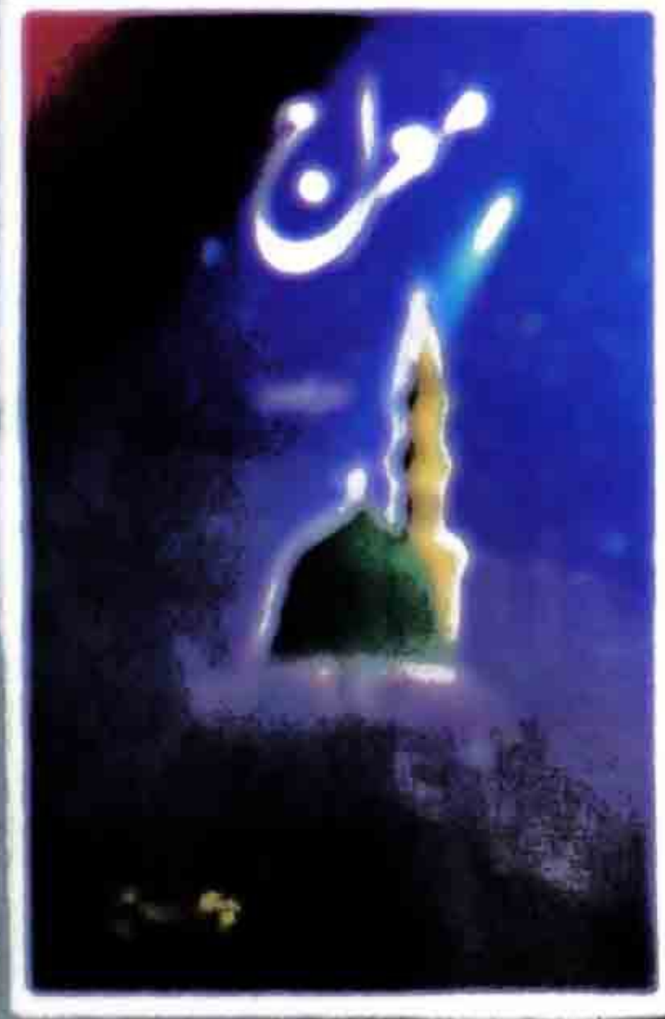

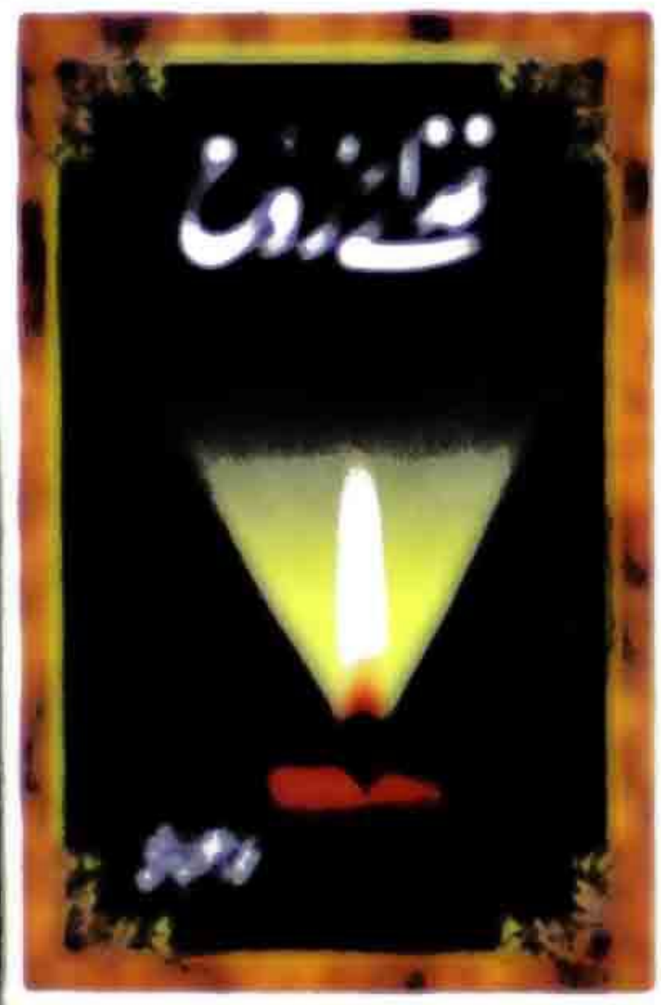

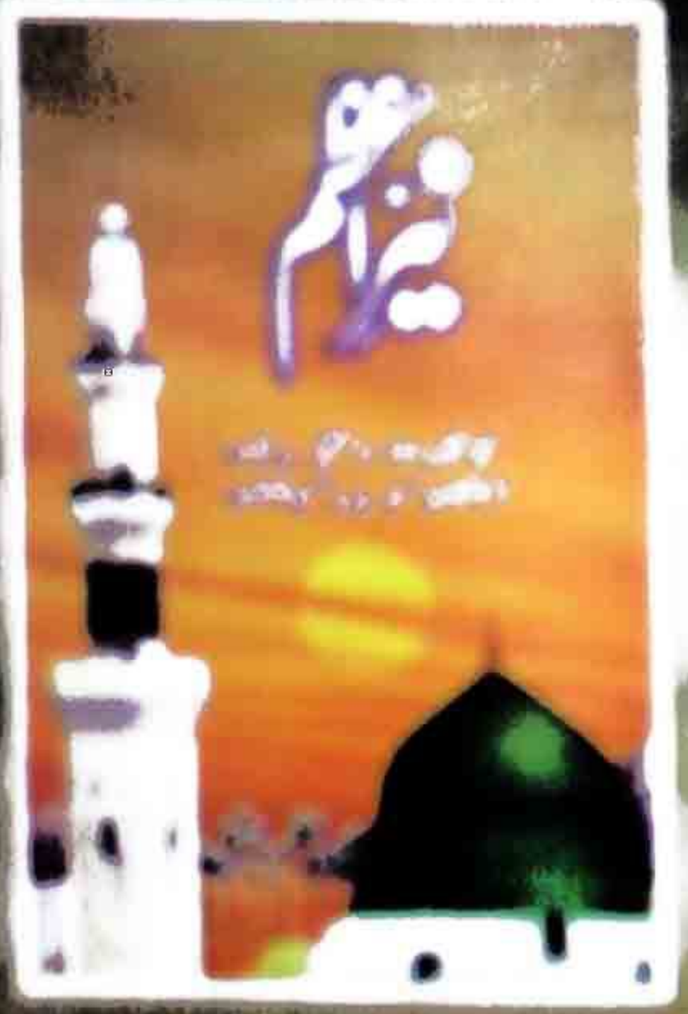

خزینۂ علم و ادب

marfat.com